ھو اللہ المولیٰ الکریمؒ

بسم اللہ الرحمان الرحیم

آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلاَّ أُوْلُواْ الألْبَاب

ہم ایمان لائے کہ یہ سب کچھ اللہ کی طرف سے ہے اور صاحبانِ لب کیلئے اس میں تذکرہ ہے

کُلیاتِ جعفر الزمانؒ

(حصہ سوم)

مکمل مجموعۂ

اردو نظم و سلام

سید الشعراء

مخدوم السید محمد جعفر الزمانؒ نقوی البخاری

دام ظلہ تعالیٰ

آف جمن شاہ ضلع لیہ

www.jamanshah.com

مصنف کا نام : مخدوم السید محمد جعفرؑ الزمان نقوی البخاری سرکار

ترتیب وتدوین : ملک مداح حسین(Cell # 0313-7251214)

PDFایڈیشن : اول

سن اشاعت : 2021

Url : www.jamanshah.com

Url : www.youtube.com/51214

﴿نوٹ﴾

میں نے ایک سال پہلے ’’کلیات سرکار محمد باقرؑ ‘‘ پرنٹ کروائی تھی جس کی پانچ سو میں سے تقریباً تین سو کتابیں ابھی بھی میرے پاس موجود ہیں۔ ناقدری خلقت کیا جانے کہ ان کتابوں کی کیا عظمت ہے اور اِن کی صرف گھر میں موجودگی اُس گھر کو کیا بنادے گی۔ خیر اگر آپ ان کتابوں کی ہارڈ کاپی کسی بھی وجہ سے ہم سے نہیں لے سکتے تو کسی بھی اچھے فوٹو کاپی مشین والے کہ جس کی مشین کے ساتھ کمپیوٹر اٹیچ ہو یا وہ مشین ڈائریکٹ PDF FILE کا پرنٹ نکالنے کی صلاحیت رکھتی ہو. اسے یہ PDF File دے کر اس کا پرنٹ نکلوالیں اور پھر اسے کتاب کی شکل میں بائنڈ کروالیں۔

بہت شکریہ

(مداح حسین)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُواْ الأَلْبَاب

نگارشات

استدعا ہے اُس کریم شہنشاہ عجل اللہ فرجہ الشریف کی پاک بارگاہ میں کہ جن کے کرم سے یہ کارخانۂ ہستی رواں دواں ہے کہ وہ میرے مالک و مرشد پاک دام ظلہٗ تعالیٰ کے مقصدِ اعلیٰ کو دوامِ منزل عطا فرماتے ہوئے اپنے اجدادِ طاہرین و مظلومین علیہم الصلوات والسلام کا انتقام لے کر اپنی جبروتی حکومت اور ابدی مسرتوں کا اعلان فرمائیں اور مرشد کریم دام ظلہٗ تعالیٰ سرکار نے جس طرح ہمیں انگلی پکڑ کر عملی نصرت کی راہ پَر گامزن فرمایا ہے یہ سلسلہ تاابد قائم و دائم رکھیں۔ (الٰہی آمین)۔

'' کُلیاتِ جعفرالزمانؑ '' کے سلسلے کی تیسری کڑی حاضرِ بارگاہ ہے، یہ سرکار السید محمد جعفرالزمان نقوی البخاری دام ظلہٗ تعالیٰ کی اپنے دستِ مبارک سے تحریر کردہ اردو نظم اور سلام کا مجموعہ ہے۔ نظم کی رائج الوقت تمام اقسام جیسے مثنوی، مثلث، مربع، مخمس، مسدس، مسبع، مثمن، متع، معشر، یازدہ، دوازدہ، چہاردہ اور ان کے علاوہ دیگر کتنی ہی اقسام اس کتاب کی زینت ہیں کہ جن کا وجود ہی پہلے موجود نہ تھا۔ الفاظ کا چناؤ اور اُن کی ترتیب پر اگر بات کریں تو ایسے لگتا ہے کہ جیسے الفاظ خود دست بدستہ ہو کر عرض کرتے رہے ہوں کہ یہاں مجھے استعمال کریں میری تخلیق ہی اسی مقام کے لئے ہوئی ہے، جہاں بے ثباتی کا ذکر ہے اگر اُس پر غور کریں تو پتہ چلتا ہے کہ اُس کے اندر درسِ حیات پوشیدہ ہے، جینے کی ایسی بے مثال حکمتِ عملی کہ جس کی مثال نہیں مل سکتی۔

جہاں حبِ صنم کی بات ہوئی ہے تو دراصل اُس میں حبِ الٰہی کا درس پوشیدہ ہے الغرض یہ پورا مجموعۂ کلام ہی خوابیدہ ضمائر کے لئے بیداریٔ دوام ہے رازہائے الٰہیات کا امین ہے، جس کے ذریعے فرد سے لے کر معاشرے تک سب کی ایسے انداز میں اصلاح کی گئی ہے کہ جس کی مثال ماسوائے قرآنِ کریم کے اور کہیں نہیں مل سکتی، کلام پڑھ کے ایسے لگتا ہے کہ خالق ایک بار پھر بہ زبانِ جعفر الزمانؑ اپنی مخلوق سے ہمکلام ہے۔ اس کلام یا صاحبِ کلام کے بارے میں مزید کچھ عرض کرنے کی میری اوقات نہیں ہے جو کچھ عرض کیا ہے یہ بھی یقیناً اُن کے شایانِ شان نہیں ہے۔

دوستو! اس کلام کا ایک المیہ یہ بھی ہے کہ یہ پاک گھر کی بکریوں کے لئے کسی لذیذ چارے سے کم نہیں ہوتا اور اس بار اسے بکری سے بچانا بھی ضروری تھا۔ لاکھ احسان اُس کریمؑ کے کہ جس نے سارے اسباب مہیا کئے، وسائل کے ساتھ ساتھ جذبۂ نصرت سے نوازا اور توفیق عطا فرمائی کہ میں اسے بکری، بکروں سے بچا کر آپ تک پہنچانے میں کامیاب ہو گیا، اب اسے محفوظ رکھنا آپ کی ذمہ داری ہے۔

مکمل ویڈیو آڈیو ریکارڈ میں پہلے ہی پیش کر چکا ہوں نثری ریکارڈ بھی PDF کی صورت میں ہر طالبِ صادق کے پاس موجود ہے اور باقی رہ گیا تھا سرکار کا یہ شاعری مجموعہ، جو اِس سال پاک بارگاہ میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہوں۔

تفصیل کچھ یوں ہے کہ سرکار کا وہ شاعری مجموعہ جو سرکار کی حیاتِ مبارکہ میں پرنٹ نہیں ہو سکا تھا اسے میں نے پانچ کُلیات کی صورت میں ترتیب دے دیا ہے۔ پہلی کُلیات میں قصائد و دعا و استغاثہ جات کا مکمل ریکارڈ ہے، دوسری کُلیات میں، غزل و قطعات و مسدس و اشعار کا مکمل ریکارڈ ہے، اور یہ بھی یاد رہے کہ یہ دونوں یعنی پہلی اور دوسری کُلیات ملٹی لینگوئیج ہیں۔

تیسری کُلیات اردو نظموں اور سلام کا مجموعہ ہے، چوتھی کُلیات سرائیکی نظموں اور کافیوں کا جبکہ پانچویں اور آخری کُلیات مجالسِ عزاء میں پڑھے جانے والے مصائبی دوھڑے یعنی ''بند'' اور ''رجز'' کا ایک مکمل مجموعہ ہے۔

اس طرح میری تحقیق کے مطابق یہ سرکار السید محمد جعفر الزمان نقوی البخاری دام ظلہ تعالیٰ کی شاعری کا مکمل ریکارڈ ہے جو اِن کُلیات میں آ گیا ہے، البتہ سرکار کی ظاہری حیات مبارکہ کے دور میں جو چار کتابیں پرنٹ ہو چکی تھیں یعنی انتصارِ مظلوم، گستاخیاں، قلندر نامہ اور عرفانیئے وہ اس کے علاوہ ہیں جو میرے ریکارڈ میں موجود ہیں اور چار نظمیں کتاب معدن العصمت کا حصہ بھی ہیں۔ اس کے علاوہ چھ مجلدات ''زخمِ عزا'' کے نام سے نوحے پاک کی ہیں جو 3070 کلام کا مجموعہ ہیں جن پر میں نے سب سے پہلے کام کیا تھا یعنی ہر جلد میں پانچ سو نوحے پاک تحریر ہیں اور یہ بھی عرض کر دوں کہ www.jamanshah.com یہ وہ Logo ہے جو میرے ترتیب دیئے ہوئے ہر صفحے کی بیک گراؤنڈ میں لگا ہوا ہے جو اس ریکارڈ کے 100% ایک نمبر ہونے کی تصدیقی مہر ہے جس پر آپ بھروسہ کر سکتے ہیں، ہاں میں ایک ادنیٰ سا بشر ہوں اس لئے غلطی کا امکان تو ہر لمحہ موجود ہے لیکن اس ریکارڈ کو مینٹین کرنے کے دوران میں کبھی بھی محنت سے نہیں کترایا، نثری کتابوں کو بمطابق اصل یا فرسٹ ایڈیشن ترتیب دیا گیا ہے جس میں ایک لفظ بھی ردوبدل نہیں کیا گیا۔

کچھ صاحبانِ مسند نے مجھے چور چور کہہ کر فتوے دے دیئے ہیں کہ جو بھی مداح حسین کے تیار کیے ہوئے ریکارڈ کو دیکھے گا وہ دین سے خارج ہو جائے گا، اور کچھ میرے ہی نمک خواروں نے میری پیٹھ میں خنجر مار کر سرکار کی اصل ڈائریز کے صفحات میرے کمپیوٹر سے نکال کر اپنے چاہنے والوں میں تقسیم کر کے گلی گلی اس ریکارڈ کی بے حرمتی کا موجب بنے اور یہ تاثر دینے کی کوشش کی ہے کہ وہ تو بہت مخلص ہیں اور چاہتے ہیں کہ سرکار کا ریکارڈ سارے جہان میں پھیلے جبکہ میں ریکارڈ پر ناگ بن کر بیٹھا ہوں یعنی ایک تو سب کچھ چھپا رہا ہوں اور جو کچھ دے رہا ہوں وہ بھی دو نمبر ہے وغیرہ وغیرہ۔

حالانکہ حقیقت یہ ہے کہ ایک تو یہ بہت بڑا بکھرا ہوا ریکارڈ تھا دوسرا چونکہ صاحبِ کلام ظاہراً سامنے موجود نہ تھے اور مجھے تو یہ بھی معلوم نہ تھا کہ کون سی چیز کس جگہ فائنل کر کے رکھی گئی ہے مطلب یہ ہے کہ اکثر کلام ڈائریز کے کئی صفحات پر تحریر شدہ ملے، کہیں

رف کہیں اَن کمپلیٹ کہیں کمپلیٹ پھران میں سے بیشتر کو کئی سال بعد الگ سے ایک رجسٹر یا نوٹ بک میں صاف کر کے لکھا گیا تھا پھر وہی کلام آڈیو یا ویڈیو کی صورت میں بھی پڑھا گیا تھا اور تقریباً ہر جگہ ہی تھوڑا تھوڑا فرق بھی دیکھنے میں آیا یعنی کہیں کلام مکمل نہ تھا، کہیں مکمل تو تھا لیکن کسی اور جگہ پہلے سے زیادہ بہتر الفاظ کا استعمال فرمایا گیا تھا، اور پھران میں سے کتنے ہی کلام ایسے بھی تھے جو کمپیوٹر فائلز (Document) کی صورت میں سرکار کے اپنے کمپیوٹر ریکارڈ میں بکھرے پڑے تھے سیکڑوں کی تعداد میں فائلیں تھیں کئی رف فائلیں تھیں کئی پروف ریڈنگ سے پہلے والی فائلیں اور کئی بالکل فائنل، کتنے ہی فولڈرز میں اُن کا بیک اپ تھا جبکہ میرے لئے ایک ایک فائل کو کھول کر چیک کرنا اور ایک ایک کلام کی تسلی کرنا بہت ضروری تھا، یہی وجہ ہے کہ اس ریکارڈ کو مینٹین کرنے میں کئی سال لگ گئے۔

تو عرض کرنے کا مقصد یہ ہے کہ کسی ایک سورس کو دیکھ کر یہ فتویٰ دے دینا کہ یہ کلام درست ہے یا درست نہیں لکھا گیا یا اس میں لفظ تبدیل ہے تو یہ کوئی عقلی دلیل نہیں ہے، ہاں جس نے تحقیق کرنی ہو تو پھر اسے مکمل ریکارڈ کی چھان بین کرنا ہوگی ایک کلام اگر دس مقامات پر موجود ہے تو دس کو ہی چھانٹنا ہوگا پھر جا کر وہ کوئی حتمی رائے دینے کے قابل ہوگا۔ تو میں عرض کر رہا تھا کہ میں نے اپنی طرف سے کوئی کثر نہیں چھوڑی اور ہر ممکن طریقے سے کوشش کر کے اس ریکارڈ کو سیٹ کر دیا ہے کوئی قبول کرے یا نہ کرے یہ سوچنا میرا کام نہیں کیونکہ میں نے یہ کام لوگوں کی خوشنودی کے لئے کیا ہی نہیں ہے۔

میں یہاں سرکار کے مکمل پوئٹری ریکارڈ کے کچھ اعداد و شمار بھی عرض کرنا چاہتا ہوں۔

3070 فائنل نوحے ہیں جبکہ 68 نوحے اُن کے علاوہ ہیں جن میں سے چند ایک نامکمل ہیں اور باقی بحکم مرشد کریمؔ منسوخ ہیں یعنی ان میں ایسی روایات ہیں جن کی سرکار نے تردید کر دی ہے اور اُن کا پڑھنا منع ہے، اس کے علاوہ یہ ریکارڈ 2080 بند، 811 نظموں، 742 قطعات، 751 قصائد و دعا، 365 غزلوں، 157 اشعار، 96 رباعیات، 50 سلام، 51 واحد مسدس، 48 کافیوں، 27 دوھڑوں، 27 استغاثوں، 21 رجز، 15 مرثیئے، 6 عدد نعتِ رسولِ مقبولؐ، 8 عدد بحر، 5 ترانوں، 4 واحد مثمن، 4 حمد، 3 منقبت، دو واحد معشر، ایک واحد مسبع اور ایک واحد مخمس پر مشتمل ہے۔ یہ بھی یاد رہے کہ جو 811 نظمیں ہیں اُن میں سے اکثر بہت لمبی لمبی نظمیں ہیں یعنی ان میں سے بیشتر نظمیں ایسی ہیں کہ جن کے اشعار کی تعداد سیکڑوں میں ہے جیسے ایک نظم ہے کہ جس کا عنوان ہے ''شادی خانہ آبادی'' اور یہ نظم 786 لائنز پر مشتمل ہے۔ تقریباً 90 صفحات پر مشتمل 96 کلام ایسے بھی ہیں کہ جن میں ہجو بیان کی گئی ہے جو اس ریکارڈ کے علاوہ ہیں جنہیں اس ریکارڈ کا حصہ نہیں بنایا گیا۔

ایک وضاحت یہ بھی کر دوں کہ مرثیہ، منقبت، مثنوی اور دیگر کئی طرح کی اصنافِ شاعری بھی نظم ہی کے اندر آتی ہیں اور ان کو الگ الگ کرنا مجھ جیسے فرد کے دائرہ علم سے باہر تھا لہٰذا جو لوگ اِن اصناف کی مزید تلاش کے خواہش مند ہوں تو وہ نظموں کی چھان بین کر سکتے ہیں۔

اعداد و شمار پوئٹری ریکارڈ
سرکار السید محمد جعفر الزمان نقوی البخاری دام ظلہ تعالیٰ

	کلیات 1	کلیات 2	کلیات 3	کلیات 4	کلیات 5	گستاخیاں	قلندر نامہ	انتصارِ مظلوم	عرفانیئے	معدن العصمت	نوحہ پاک 6 جلدیں	ٹوٹل کلام
سرائیکی کلام	736	227	363	286	2124		75				2891	6702
اردو کلام	82	1137	2	2	4	49		67	106	4	173	1626
دیگر زبانوں کے کلام	19	11	9		1						6	46
Total By Language	837	1375	374	288	2129	49	75	67	106	4	3070	8374
حمد			2						2			4
نعت			3	1				1	1			6
ترانہ			5									5
قصیدہ و دعا	751											751
استغاثہ	27											27
دوڑھا		27										27
رباعی	22	74										96
رجز					21							21
بحر				3	5							8
سلام			49	1								50
غزل		365										365
نظم	2		312	223	4	37	75	51	103	4		811
کافی				48								48
نوحہ											3070	3070
مرثیہ				11	4							15
بند	1				2079							2080
منقبت			2	1								3
شعر	1	154	1		1							157
قطعہ	4	708			3	12		15				742
مخمس		1										1
مسدس		46			5							51
مسبع					1							1
مثمن					4							4
معشر					2							2
ٹپے ، ماہئے ، بولیاں	29											29
Total Klam / Book	837	1375	374	288	2129	49	75	67	106	4	3070	8374
ٹوٹل پوئٹری لائنز	12669	8725	12569	11608	8861	1488	6310	7608	2415	1467	48623	122343
تعداد اشعار	6335	4363	6285	5804	4431	744	3155	3804	1208	734	24312	61172

گستاخیاں، انتصارِ مظلوم، قلندر نامہ اور عرفانیئے یہ کتابیں 2003ء سے پہلے پبلش ہو چکی تھیں اس کے علاوہ سرکار کا جتنا بھی شاعری ریکارڈ تھا اس کی میں نے ۵ کلیات بنادی ہیں، مجالس المنتظرین کا سارا ریکارڈ کلیات ۵ میں اکٹھا کر دیا ہے اس کے علاوہ اعداد و شمار میں وہ کلام جو ان کتابوں میں کسی بھی وجہ سے ریپیٹ ہوئے ہیں یا جیسے قلندر نامہ کے قطعات ہیں جو کہ سلامت ہوں بیلے سرکارؒ کے تحریر کردہ ہیں انہیں کاؤنٹ نہیں کیا گیا۔ مداح حسین

اس طرح میری ریسرچ کے مطابق سرکار نے 1972ء سے 2003ء تک چھوٹے بڑے کل 8374 کلام تحریر فرمائے ہیں جن میں دو لائن سے لے کر 786 لائنز تک کے کلام شامل ہیں البتہ اس میں چند کلام 1967ء کے بھی شامل ہیں یعنی یہ ان کی بتیس سالہ شاعری کا مکمل ریکارڈ ہے جو میں نے ترتیب دے کر فائنل کر دیا ہے۔اس طرح دیکھا جائے تو انہوں نے سالانہ تقریباً 261 کلام تحریرفرمائے ہیں۔

مرشد کریم دام ظلہٗ تعالیٰ کے پردہ فرمانے کے بعد جن دنوں میں استاد ریاست علی (مرحوم) کی مدد سے اس ریکارڈ کو کمپیوٹرائزڈ کرنے میں مصروف تھا تو اُس وقت سمجھ نہیں آتی تھی کہ اس ریکارڈ کو کیسے اور کہاں محفوظ کیا جائے کہ اس بار یہ بکری، بکروں سے بچ جائے تو تب اسے محفوظ بنانے کے لئے میں نے اپنی سمجھ بوجھ کے مطابق محسنِ اعظمؔ بانیٔ مقصدؔ سرکار دام ظلہٗ تعالیٰ کے سامنے چار آپشن رکھوائے تھے۔جس پر انہوں نے فرمایا کہ ''یہ چاروں ٹھیک ہیں اور مداح حسین سے کہو کہ اِس سلسلے میں جو اُسے بہتر لگے وہ کرے''

اگر کوئی سمجھ سکے تو میرے کام کی 100% تصدیق کے لئے یہ الفاظ ہی کافی ہیں۔لاکھوں سجود و سلام یہ اِذن دینے والوں پر اور توفیق عطا فرمانے والوں پر کہ جن کی نظرِ کرم نے اِس فریضے کو پایۂ تکمیل تک پہنچایا اور لاکھوں مخالفتوں اور سازشوں کے باوجود اس بحرِ بیکراں کو میرے ہاتھوں سے کوزے میں بند کروایا۔

میرے حساب سے سرکار السید محمد جعفر الزمان نقوی البخاری دام ظلہٗ تعالیٰ کا تقریباً ریکارڈ اب پبلش ہو چکا ہے یعنی مکمل شاعری ریکارڈ، آڈیو ویڈیو ریکارڈ اور تقریباً نثری ریکارڈ نہ صرف شایانِ شان طریقے سے مکمل ہو چکا ہے بلکہ 2001ء میں سرکار کے حکم پر بنائی گئی ویب سائیٹ www.jamanshah.com سے یا ڈائریکٹ مجھ سے بالکل فری حاصل بھی کیا جا سکتا ہے اور جو ایک دو فیصد رہ گیا ہے وہ بھی جلد آ جائے گا، جو کہ سرکار کے دیگر علوم و فنون سے متعلق ہے۔

اس شاعری کے ریکارڈ کو ترتیب دینے میں جنہوں نے بغیر کسی لالچ کے میرا سب سے زیادہ ساتھ دیا وہ ہیں اعجاز حسین عاطفؔ صاحب جو تونسہ شریف کے رہنے والے ہیں اور سرکار کے شاعری کے شکری شاگرد ہیں، جس وقت انہیں پتہ چلا کہ میں شاعری کے رموز و اوزان سے ناواقف ہوں لیکن اُن کے استادِ محترم کے تمام تر شاعری ریکارڈ کو ترتیب دینا چاہتا ہوں تو وہ اپنی فوج کی نوکری کو چھوڑ کر کئی سال تک میرے ساتھ بیٹھ کر اس سارے ریکارڈ کی چھان بین کرواتے رہے اور اپنا شاگرد ہونے کا حق ادا کرتے رہے، شاگردوں کی تو ایک لمبی لائن ہے جو اس بات کے دعوے دار ہیں کہ ہم سرکار کے شاگرد ہیں لیکن شاگرد ہونے کا جو حق انہوں نے ادا کیا ہے وہ کسی اور کے حصے میں نہیں آیا، مالک ان کی نصرت کو قبول فرمائیں (الہٰی آمین)۔

استاد ریاست علی اعوان (مرحوم) جنہوں نے میرے ساتھ مل کر 2004-2003 میں اس ریکارڈ کو فرسٹ ٹائم کمپیوٹرائز کروانے کے لئے دن رات ایک کیا اور بعد میں سیکڑوں دھنیں لگا کر اور اپنی مترنم آواز میں پڑھ کر سرکار کے کلام کو ہر خاص و عام تک پہنچانے میں سب سے اہم کردار ادا کیا میں ان کا بھی شکر گزار ہوں، مالک اُن کی نصرت کو قبول فرمائیں (الٰہی آمین)۔

صفدر حسین ملک جنہوں نے سرکار کے تصویری ریکارڈ پر فنشنگ کا کام کر کے اسے دیدہ زیب بنانے میں میری مدد کی ان کا بھی میں خصوصی طور پر شکر گزار ہوں، اُن کے علاوہ سید انعام عباس صاحب، سید صولت عباس شاہ، سید جابر عباس شاہ، سید ارشاد حسین شاہ، سید کوثر عباس شاہ، سید منظر عباس شاہ، جعفری برادران، پروفیسر جعفر رضا، اقبال میمن صاحب، نوحہ خواں مرید عباس جعفری، مہر خضیر مہدی، مہر طاہر مہدی، امیر مرتضیٰ تونسوی، ظریف شاکر، زوہیر مہدی، امداد حسین بلوچ، نادر عباس فقیر، محمد آصف فقیر، دلبر مہدی، ارشاد حسین (منو بھائی)، ابراہیم محمود علی اعوان، بلال حسین آف مظفر گڑھ، علمدار حسین آف کاموکے، اعتزاز احسن (شانی)، یٰسین خان بلوچ، مختیار حسین میرانی، سجاد حسین میرانی، اعجاز حسین میرانی اُن کے بچوں اور اُن جیسے دیگر تمام بچوں بڑوں کا میں تہ دل سے شکر گزار ہوں کہ جن کے نام یہاں نہیں لکھے جاسکے اور اُن کا اس ریکارڈ کو مینٹین کروانے میں کبھی نہ کبھی کہیں نہ کہیں کردار موجود رہا ہے یعنی اگر کسی نے اس دوران پانی کا ایک گلاس بھی پلایا ہے یا حوصلہ افزائی بھی فرمائی ہے تو میں اُس کا بھی شکر گزار ہوں اور اگر کسی نے میری پیٹھ میں خنجر مارا ہے تو میں اُس کا بھی شکر گزار ہوں کیونکہ محبوب کی راہ میں بکھرے ہوئے کانٹے بھی پھولوں کی سیج سے کم نہیں ہوتے عاشق ہو اور پتھر نہ لگیں، یہ تو ممکن ہی نہیں۔

سرکار کے اس ریکارڈ کا جو کام تھا وہ صرف ایک کام نہ تھا بلکہ اس ذات سے پیار کرنے والوں کا امتحان تھا اور یہاں ہر کسی کو اپنا انجام خود لکھنے کی پوری اجازت تھی اب کس نے کیا لکھا......؟ وہ مالک بہتر جانتے ہیں۔

اس مقدس کتاب اور صاحبِ کتاب کے بارے میں بس ایک شعر عرض کر کے اجازت چاہتا ہوں وہ فرماتے ہیں کہ

میری ہستی یہ پیکرِ خاکی
بذرِ ہستی کا قید خانہ ہے
جب بھی جعفرؒ میں ٹوٹ جاؤں گا
میری ہستی میرا زمانہ ہے

بذر۔۔بیج، تخم، جیسے بیج میں ایک تناور درخت قید ہوتا ہے

خاکِ پائے مرشد کریمؒ

مداح حسین

سم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلاَّ أُوْلُواْ الألْبَاب

فہرست عناوین

List Arranged By Category (Alphabetically)

Sr.#	Title				Page
1	حمد۔(اردو)				2
2	نعت۔(اردو)				5
3	ترانہ۔(اردو)				14
4	نظم۔(اردو)				21
5	سلام۔(اردو)				695
6	مسدس نظمیں۔(اردو)				766

Sr.#	Title	Main Category	Sub Category	Sinf	Page
1	چاندنی رات اور گرد آلود عالم کی فضا	احساسات	انتقام	نظم	370
2	یہ ایک ٹوٹی ہوئی قبر اور زبوں حالی	احساسات	ایک قبر	نظم	247
3	کینوس پر یہ اک حسیں تصویر کتنی پیاری ہے خوبصورت ہے	احساسات	تصویری نمائش	نظم	219
4	دور اک سرمئی پہاڑی کے	احساسات	جھٹپٹا	نظم	189
5	اک ہوس کا تیر ہے کتنا دل فگار ہے	احساسات	حسن و عشق و ہوس	نظم	159
6	ایک صحرائے لق و دق اور وہ بے آب و گیاہ	احساسات	خیال کا سفر	نظم	166
7	اے برادر تمہاری تربت میں پہلی شب ہے نجانے کیا ہوگا	احساسات	شب تربت (علی حسن)	نظم	285
8	وہ ایک آنسو جوان کی آنکھوں میں خودکشی کی تمنا لے کر	احساسات	عینی شاہد	نظم	554
9	میں کھڑا ہوں ایک بے چارے مسافر کی طرح	احساسات	کاروانِ حسرت	نظم	561
10	کیا محبت کا دیا جاتا ہے نفرت سے جواب	احساسات	نفرت	نظم	555
11	صبرِ شاہؑ بڑھتا گیا ظلم و ستم کے ساتھ ساتھ	اصحاب باوفا	جناب امام مظلومؑ	سلام	717
12	جون کی خوشبوئے تن سے مہک اٹھا کربلا	اصحاب باوفا	جنابِ جونؑ و حرؑ	سلام	716
13	دلوں میں شادیِ اکبرؑ کی گر امنگ نہیں	اصحاب باوفا	جنابِ قمرؑ و وہب کلبیؑ	سلام	713

www.jamanshah.com

14	اے پیارے دوست بہت تجھ کو آزمایا ہے	اصلاحِ ذات	پچھتاوا	نظم	119
15	اے میرے ہم ذات بھائی اے کہ ساداتِ جہاں	اصلاحِ سادات	سادات سے عرض	نظم	45
16	ہاں اسے دیکھا اے سیادت کے امیں	اصلاحِ سادات	کعبہ	نظم (منفرد)	691
17	یہ آلِ کفر نے اب وسوسے سے ڈالے ہیں	اصلاحِ عقائد	اثباتِ دعائے امام زماںؑ	نظم	295
18	ابو میلے ابو بھلا تو ویل ہے کت کی	اصلاحِ عقائد	آثار موثر	نظم	479
19	خیال سارے تمہارے فضول ہیں لوگو	اصلاحِ عقائد	پاک خاندانؑ	سلام	698
20	موسیٰؑ کے تقاضے پر جس دن دیدار دکھایا خالق نے	اصلاحِ عقائد	تفاوتِ نوع	نظم	235
21	لوگ عیسیٰؑ و علیؑ کو جو خدا کہتے ہیں	اصلاحِ عقائد	دعوت فکر	نظم	109
22	میرا سرمایہ کل اور زندگی صلوات ہے	اصلاحِ عقائد	صلوات	نظم	140
23	ہیچ ہیں سارے عمل صلوات سے	اصلاحِ عقائد	صلوات	سلام	711
24	سجدے کو عبادت کا بڑا رکن بنا کر	اصلاحِ عقائد	عبادت (سجدہ)	نظم	213
25	آلودہ یک دید ہو جو پھول سرِ شاخ	اصلاحِ عقائد	مدارِ فکر	نظم (چہاردہ)	538
26	اے خرد اس ذات کی دہلیز پہ سر کو جھکا	اصلاحِ عقائد	مرکوزِ سجود	نظم	917
27	نہیں جائے تعجب مصلحت کا آستانہ ہے	اصلاحِ عقائد	مصلحت	نظم	333
28	جب بھی پڑھتا ہے کوئی انساں کلامِ ذوالجلال	اصلاحِ عقائد	ممانعت استعجال	نظم	304
29	غمِ حسینؑ میں آنسو بہانا واجب ہے	اصلاحِ عقائد	واجبات	سلام	695
30	زمانہ مجھ سے یہ پوچھتا ہے یزیدیت اور یزید کیا ہے	اصلاحِ عقائد	یزید اور یزیدیت	نظم	176
31	اختصارِ عمرِ طبعی کا ہے احساسِ گراں	اصلاحِ معاشرہ	اظہارِ حیات	نظم	490
32	انسان بڑھ رہا ہے ترقی کی راہ پر	اصلاحِ معاشرہ	چشمِ طلب	نظم	544
33	باپ بیٹھا ہے لے کے بیٹی کو ریش جس کی سفید ہے یکسر	اصلاحِ معاشرہ	داؤد خیل کی منڈی	نظم	183
34	کہتے ہیں لوگ مجھ سے کہ بدعت ہے شاعری	اصلاحِ معاشرہ	شاعری	نظم	127
35	سسکیوں کے راستے محرومیوں کے موڑ پر	اصلاحِ معاشرہ	کشمکش	نظم	492
36	سنوار اپنے تغافل کو تو عالم کا رفیع ہو جا	اصلاحِ معاشرہ	مطلوب	نظم	86
37	ہر عصر کے فرعون کو کہدے جو خداوند	اصلاحِ معاشرہ	ہوس	نظم	118
38	جب عدم سے شعر کو حاصل ہوا اذنِ سفر	اظہارِ خیال	ارتقائے شعر	نظم	407
39	یہاں کوئی نہ تیرا ہے نہ میرا ہے	اظہارِ خیال	ترانہ امروز	نظم	379

40	کونین کے انفاس میں آلام کی بو ہے	اظہارِ خیال	درد	نظم	444
41	ورطۂ کن میں ہوئی مد و جزر کی جب نمود	اظہارِ خیال	روح اور مادہ	نظم	428
42	اے سرابیِ عارضوں کا دلدلستانِ شباب	اظہارِ خیال	زندگی	نظم	381
43	اک طرف جوشِ جوانی سیل طوفانِ جنوں	اظہارِ خیال	عقل و جوانی	نظم	508
44	عقل تو نادانیاں کرتی رہی ہے عمر بھر	اظہارِ خیال	عقل و عشق	نظم (دوازدہ)	616
45	تم مجھے بھولنا چاہو تو بھلا سکتے ہو	اظہارِ خیال	لب بستگی	نظم	573
46	ادھر اقوال کی ہے نہر جاری	اظہارِ خیال	مسجد و لیب	نظم	440
47	جب عدم سے آدمیت کو ملا اذنِ خرام	اظہارِ خیال	نقطۂ آغازِ حیات	نظم	413
48	صحنِ ہستی منقلب طینت بہ رفتارِ فلک	اظہارِ خیال	وقت	نظم	421
49	قمر در برج آزادی سرِ پرچم عیاں ہو جا	امیدِ نو	آزادی	نظم	478
50	منتظر ہے یہ نظامِ پیرسن بہ صد جہات	امیدِ نو	تقاضائے عصر	نظم	392
51	اے زمیں نورِ جلیؑ ہیں آ رہے	امیدِ نو	زندہ خوشی	نظم	29
52	اے بندگانِ خداوندِ عشق عز و جل	امیدِ نو	فرمانِ عشق	نظم (مسبع)	76
53	تیرے بناں تو میرے من کا سر من خالی خالی ہے	انتظار و امیدِ وصل	تشنہ مسرت	نظم	637
54	آ بھی جا تو اب خدا کے واسطے او جانِ جاں	انتظار و امیدِ وصل	صدائے بے بسی	نظم	42
55	تیری پوجا تو فرض تھا میرا	انکساری	برعکس	نظم	517
56	ہونٹ مصروفِ عطر باری ہیں	انکساری	شکریہ	نظم	341
57	لے کے عصیاں خود بروزِ حشر جب آؤں گا میں	انکساری	عقدہ کشائی	نظم	125
58	مجھ سا کوئی بھی نہیں ہے اس جہاں میں پر خطا	انکساری	مرضِ عصیاں	نظم	79
59	سر بہ خم ہے عقلِ انساں محفلِ خورشید پر	اوجِ عرفان	آفتاب	نظم	470
60	جس وقت کیا تھا خالق نے یہ قدسیوں سے ارشاد	اوجِ عرفان	ترجمہ حدیث قدسی	نظم	280
61	فرقِ آفاقِ بشر پر تاجِ حق ہے آفتاب	اوجِ عرفان	خورشید	نظم	474
62	علم الاخلاق بھی اک علم ہے معلوم نہیں	اوجِ عرفان	علم الاخلاق	نظم	521
63	خالق نے کہہ دیا ہے حقیقت نہ کر تلاش	اوجِ عرفان	نہاں	نظم	550
64	رات کی زلفوں میں تارے ماتھے پہ چاند کی بندیا	آزاد نظم	آزاد نظم	نظم (آزاد)	21
65	تو نے تو دل کو خود ہی تھا شوقِ دعا دیا	آہ و بکا	آہ	نظم	619

www.jamanshah.com

66	ہر شکستہ آس کا پنچھی بھرتی آندھیاں	آہ و بکا	بے دلی	نظم	495
67	کب سے ترس رہی ہیں آنکھیں نہ بادل نہ بارش ہے	آہ و بکا	تہی دامنی	نظم	618
68	میری دعا پہ آپ دعاؤں نے رو دیا	آہ و بکا	گریہ کناں	نظم	634
69	زندگی میں جانے کب کیسے اور کیا ہو جائیگا	آہ و بکا	معجزہ	نظم	617
70	ہے عشقِ خدا لذتِ احساس سے محروم	بے ذوقی و بے زاری	لا	نظم	510
71	غور سے دیکھو نہیں ہرگز یہ تصویرِ حیات	بے ذوقی و بے زاری	حنوط لاشیں	نظم	590
72	نبیؐ کی آلؑ پہ امت نے ظلم ڈھائے تھے	پاک خاندانؑ	بنیادِ ظلم	سلام	747
73	یہ حسینا کا مقصد ہے جو ہر سانچے میں ڈھلتا ہے	پاک خاندانؑ	بنیادِ ظلم	سلام	706
74	یہ کس کا گلا ہے کہاں خنجر یہ رواں ہے	پاک خاندانؑ	درد و الم	سلام	748
75	اسلام دیکھنا ہے تو کرب و بلا کو دیکھ	پاک خاندانؑ	درد و الم در کربلا	سلام	733
76	تو حسینؑ ابن علیؑ اسلام کی توقیر ہے	پاک خاندانؑ	درد و الم در کربلا	سلام	730
77	جب غمِ شبیرؑ میں چشمِ حزیں نم ہو گئی	پاک خاندانؑ	عظمت و سلام	سلام	724
78	شمس الضحی علیؑ مہِ کامل کے سامنے	پاک خاندانؑ	عظمت و شان	سلام	732
79	ایک ٹہنی پہ فاختہ تنہا	پرندے اور جانور	انسان کے دو روپ	نظم	146
80	دیکھیں تو میرے آقاؑ تیرا جشن بپا ہے	پندرہ شعبان	ادھوری خوشی	نظم	895
81	اس رات کو ہونے لگا کچھ درد کم عباسؑ کا	پندرہ شعبان	شبِ امید	نظم	646
82	اس رات کی ہر اک ادا ہنستی بھی ہے روتی بھی ہے	پندرہ شعبان	شبھ رات	نظم	623
83	اے کہ برقِ منجمد اے لیلی قیسِ فنا	تاریخی حقائق	زبیر کی تلوار	نظم	402
84	تاریخ جسے کہتے ہیں انسان کی نساب	تاریخی حقائق	تاریخ و جسارت	نظم	320
85	ہوئی تعمیرِ بیت اللہ تو خالق نے یہ فرمایا	تاریخی حقائق	تعمیر بیت اللہ (رجس)	نظم	438
86	دعا کی شان ہے جو قسمتیں بناتی ہے	ترغیبات	دعا	نظم	287
87	نامِ خدا سے کرتا ہوں اب ابتدا حزیں	ترغیبات	صلوات و سلام	سلام	696
88	کہتے ہیں آپ مجھ سے تو میرا لے انتقام	ترغیبات	منسوب بالذات انتقام	نظم	254
89	بے حیا انسان کا ایمان ہو سکتا نہیں	تنبیہات	بے حیائی و بد عملی	سلام	697
90	آج کی تعلیم تو بکواس ہے	تنقیدِ معاشرہ	تعلیم	نظم	91
91	اب جماعت میں نہیں پہلا سا انس و ارتباط	تنقیدِ معاشرہ	جنگ	نظم	597

92	گویا کہ اس جہان سے عنقا ہے دوستی	تنقیدِ معاشرہ	دوستی	نظم	25
93	میرے اندر ہے شکست و ریخت کا جاری عمل	تنقیدِ معاشرہ	روایات	نظم	551
94	سانس ہے اس موت کی آری کے چلتے دندنے	تنقیدِ معاشرہ	فقدان	نظم	378
95	دوستی کا کب زمانہ رہ گیا ہے اب یہاں	تنقیدِ معاشرہ	نادانی	نظم	51
96	آج ہے اقوامِ عالم میں کچھ اس طرح نفاق	جذبۂ انسانی	انجام	نظم	87
97	اے سخنور اے سخن فہم و سخنداں نامدار	جذبۂ ملی	قومی بیداری	نظم	116
98	یہ ارضِ پاک میری جنت سے بھی حسیں ہے	جذبۂ ملی	قومی ترانہ	نظم	49
99	صادقِ آلِ محمدؐ مالکِ ملکِ قدر	جنابِ امام جعفر صادقؑ	احساس	نظم	685
100	وحدت کے تاجدار ہیں سلطانِ عسکریؑ	جنابِ امام حسن عسکریؑ	سلطانِ عسکریؑ	نظم	774
101	سلام اس پہ شناسا جو ذاتِ واجب کا	جنابِ امام زین العابدینؑ	عظمت و شان	سلام	749
102	شبیرؑ تیری بن میں انوکھی نماز ہے	جنابِ امام مظلومؑ	درد و الم در کربلا	سلام	738
103	مجرائی شاہؑ کربلا دیکھو	جنابِ امام مظلومؑ	درد و الم در کربلا	سلام	736
104	السلام اے احمدِ ذیشانؐ کے پیارے السلام	جنابِ امام مظلومؑ	سلام	سلام	703
105	شہادت کی عظمت کوئی کیا بتائے	جنابِ امام مظلومؑ	شہادت کی عظمت	سلام	725
106	نمازِ شاہؑ نے اسلام کو توقیر بخشی ہے	جنابِ امام مظلومؑ	عظمت و سلام	سلام	718
107	ہے سلام سبطِ رسولؐ پر دلِ مردہ دیں کا جلا دیا	جنابِ امام مظلومؑ	عظمت و سلام	سلام	721
108	حسینؑ تیرے مراتب کی انتہا نہ ملی	جنابِ امام مظلومؑ	عظمت و شان	سلام	741
109	سرِ نیزہ تو جو سوار ہے اے حسینؑ اس میں بھی راز ہے	جنابِ امام مظلومؑ	عظمت و شان	سلام	719
110	کون ہے بن میں جو تیروں میں دعا مانگے ہے	جنابِ امام مظلومؑ	عظمت و شان	سلام	712
111	نام حسینؑ سخی عنوانِ دیں ہو گیا	جنابِ امام مظلومؑ	عظمت و شان	سلام	723
112	یا رب دلِ غمگیں کی جگر سوز دعا ہے	جنابِ امام مظلومؑ	عظمت و شان	سلام	742
113	شبیرؑ تیرا جس نے بھی احساں بھلا دیا	جنابِ امام مظلومؑ	عظمت و شان	سلام	756
114	شبیرؑ تیرے پیار کے آنچل میں پلتا ہے لہو	جنابِ امام مظلومؑ	ماتم و زنجیر زنی	سلام	758
115	بشرِ ملکم جو کہا ہے قدیر نے	جنابِ شہنشاہ انبیاؐ	بشرِ ملکم	نظم	126
116	انسان تیرا نعت سرا ہو بھی تو کیا ہے	جنابِ شہنشاہ انبیاؐ	عدل کشا	نعت	12
117	سلام اس پہ جسے ختم الانبیاؐ کہیے	جنابِ شہنشاہ انبیاؐ	نذرانۂ عقیدت	سلام	744

118	تیری خلقت میں خدا کی خودنمائی کی ہے بات	جنابِ شہنشاہ انبیاؐ	نورِ اول	نعت	9
119	سجے ہیں کرب وبلا میں کیسے یہ کردگارِ وفا کے ٹکڑے	جناب شہنشاہ وفاؑ	دردوالم	سلام	754
120	غازیؑ سا دنیا میں کوئی نہ بہادر ہوگا	جناب شہنشاہ وفاؑ	عظمت وشان	سلام	699
121	میرے کریم شہنشاہِ لافتیٰ غازیؑ	جناب شہنشاہ وفاؑ	فریاد بہ درگاہ عباس علمدارؑ	نظم	371
122	وہ علقمہ پہ غازی گل رو پڑے ہوئے ہیں	جناب شہنشاہ وفاؑ	منظرکشی لاش اطہر	سلام	753
123	بابا کو دفن کر چکے جب حسن مجتبیٰؑ	جناب مولا امیر کائناتؑ	بندہ پروری	نظم	153
124	دربار شہنشاہِ اممؑ مرکزِ انوار	جناب مولا امیر کائناتؑ	شادی	نظم	278
125	یہ کون ہے نماز میں پیہم جھکا ہوا	جناب مولا امیر کائناتؑ	شہید محراب	سلام	739
126	نام لیتا ہوں تیرا اے آقاؑ	جناب مولا امیر کائناتؑ	طلب توفیق	نظم	41
127	کہتے ہیں نصاریٰ کہ وہ عیسیٰؑ کی زباں میں	جناب مولا امیر کائناتؑ	عظمت وشان	نظم	377
128	اک بات بتاؤں کہ جو ہے فکر کے قابل	جناب مولا امیر کائناتؑ	عظمت وشان	نظم	33
129	حق کی فصیل علم کا حیدرؑ ہے در کھلا	جناب مولا امیر کائناتؑ	مولودِ کعبہ	نظم	241
130	آبشاروں میں یہ فطرت کی جوانی انتظار	جولانِ فکر	انتظار	نظم	562
131	منفرد کام سے ہوتا ہے یہاں نام سدا	جولانِ فکر	انفرادیت	نظم	594
132	یہ ذکر کہف میں کتے کے ذکر کو دیکھو	جولانِ فکر	اہل بیتؑ	نظم	439
133	ایک مترنم صدا کے ساتھ دروازہ کھلا	جولانِ فکر	ایک جھلک	نظم	481
134	ہاں بڑا آدمی کہو اس کو	جولانِ فکر	بڑا آدمی	نظم	275
135	پُرتپاک انداز سے رکھ کر میرے سینے پہ سر	جولانِ فکر	ترچھی سوچ	نظم	445
136	جمال اس کا کلی کے گھونگھٹ میں اک عروسِ شبِ تمنا	جولانِ فکر	جمال	نظم	527
137	اے میرے پیار کے مطلع پہ چمکنے والے	جولانِ فکر	چلمنِ ماضی	نظم	77
138	اس پیکرِ لطیف کے بھیگے تصورات	جولانِ فکر	حسرتِ ناکام	نظم	395
139	خواہشوں کے دائروں میں نقطہ اصغر جہاں	جولانِ فکر	خواہشیں	نظم	526
140	اپنی مایوس زندگانی کو	جولانِ فکر	دھندلکا	نظم	368
141	زندگی نام ہے مسائل کا	جولانِ فکر	زندگی	نظم	603
142	نام ہے میرا خزاں اور ہے عجب قسمت میری	جولانِ فکر	صدائے خزاں	نظم	34
143	جس دھرتی پہ سر اپنا جھکاتا ہے قلندر	جولانِ فکر	منفرد عطا	نظم	604

www.jamanshah.com

144	اے پرستانِ جوانی کی ابھرتی ملکہ	جولانِ فکر	موزوں غرور	نظم	511
145	یہ تو ہے تیرا حق میری الفت کو مٹا دے	چبھتے روئیے	میرا حق	نظم	560
146	تو میرے ساتھ چل اگر سحر کا انتظار ہے	حوصلہ افزائی	امیدِ سحر	نظم	169
147	رات ہو چاہے کتنی لمبی آخر تو کٹ جاتی ہے	حوصلہ افزائی	امیدِ سحر	نظم	612
148	اے دورِ ظلمات کے یزیدو ہیں شیرِ یزداںؑ کے شیر شیعہ	حوصلہ افزائی	نفاذ فقہ جعفریہ	سلام	751
149	بلبل وشاہیں میں تھی یہ گفتگو	خود فریبی	بلبل وشاہیں	نظم	331
150	بہار آئی گلستاں میں ہر اک گل مسکراتا ہے	خود فریبی	بہار	نظم	40
151	کیوں حقائق سے نگاہوں کو چرا بیٹھے ہو تم	خود فریبی	سرابی سوچ	نظم	513
152	ہر شخص چل رہا ہے مگر بے خبر بھی ہے	خود فریبی	صراطِ مستقیم	نظم	542
153	تیرا دعوی ہے تو اک اجنبی ہے	خود کلامی	اجنبی	نظم	343
154	جو حرفِ کن پہ تصرف میری زباں رکھتی	خود کلامی	حسرت	نظم	610
155	مجھے اے دل وہاں لے چل جہاں کوئی نہ ہمدم ہو	خود کلامی	حسرت	نظم	94
156	حق بھی ہے آتا رہا باطل بھی ہے آتا رہا	خود کلامی	حق وباطل	نظم	912
157	اک طرف محبوب کی الفت کا شدت سے کھچاؤ	خود کلامی	کشاکش	نظم	348
158	اے چاند شب میں چمکتے سے دودھیا ٹیلے	خود کلامی	یادش بخیر	نظم	356
159	پھڑک رہی ہے آنکھ ہماری شاید آج وہ بادِ بہاری	خود کلامی	یادیں	نظم	22
160	کرب وبلا میں مسلم کعبہ گرا رہے ہیں	درد والم	امت کا رویہ	سلام	746
161	غمِ حسینؑ میں آنسو بہانے آئے ہیں	درد والم	غمِ حسینؑ	سلام	728
162	برسا رہے ہو تیر کسی نیم جاں پہ کیوں	درد والم	متفرق کیفیات	سلام	752
163	زبانِ عالم یہ کہہ رہی ہے نیا کوئی انقلاب آئے	دعائیہ کلام	انقلاب	نظم	582
164	ساری دنیا پر مصائب کی فضا صدیوں سے ہے	دعائیہ کلام	تمنائے انتقام	نظم	621
165	دل وجاں سے جب ہم دعا مانگتے ہیں	دعائیہ کلام	جنونِ طلب	نظم	613
166	کرب وبلا میں میں نے جو دیکھا اک اک چیز کو جا کے	دعائیہ کلام	کربلا	نظم	658
167	روحی تمہارے جلوہ پنہاں کی ہے قسم	دعائیہ کلام	ندبۂ فراق	نظم (منفرد)	461
168	اے میری جانِ محبت اے میری جانِ وفا	دنیاداری	پیار نہ کر	نظم	156
169	جاگ اے میرے ضمیرِ خفتہ شام وسحر کچھ یاد کر	دنیاداری	یادداشت	نظم	264

170	جس سمت بھی دیکھا ہے یہ احساس ہوا ہے	دہکتے احساس	احساس	نظم (مثمن)	447
171	اہلِ عالم کا سدا حال زبوں دیکھا ہے	دہکتے احساس	زبوں حالی	سلام	708
172	غریبِ شہر کی مجبوریاں ہیں مجبوری	دہکتے احساس	مفلسی	نظم	273
173	خداوند تعالیٰ تیری ذات اعلیٰ	ربِ ذوالجلال والاکرام (ج)	حمد	حمد	2
174	میرا خالق میں یہ سمجھتا ہوں حمد تیری بڑی ضروری ہے	ربِ ذوالجلال والاکرام (ج)	حمد	حمد	4
175	تو نے پوچھا بھی نہیں میں نے بتایا بھی نہیں	زندگی	آلام	نظم	276
176	مولوی صاحب دلائل دے کے کہتے ہیں سدا	سائنس	سائنس اور مولوی	نظم	130
177	تیری مدح وثنا میں جب چھیڑوں سر ساغر انڈا آئے	سرسنگیت	محبوب حقیقی	نظم	668
178	اسلام کی مہکی کلیوں سے اس خون کی خوشبو آتی ہے	سرفرازی دین حق	پاک خاندانؑ	سلام	709
179	اے خالق میں شکوہ تیرا کر رہا ہوں	شکوہ	بانی مقصدؑ	نظم	224
180	اے کریمِ بے مثلؑ فرمانروائے بے کساںؑ	شکوہ	احساساتِ گنہگار	نظم	98
181	او بے نفاذ حکمِ مشیت جواب دے	شکوہ	مشیت	نظم	864
182	جہانِ کن فکاں اک حیرتوں کا کارخانہ ہے	شکوہ	مصلحت	نظم	XXX
183	گلزار میں اٹھلاتی ہوئی موجِ بہاراں	شہزادہ امیر قاسمؑ	آمد / سلگرہ پاک	نظم	908
184	حسنؑ کے لعلؑ کا ہر دل میں رات دن غم ہے	شہزادہ امیر قاسمؑ	درد والم	سلام	701
185	جب سے گھر میں وہ محمدؐ کا نواب آیا ہے	شہزادہ علی اکبرؑ	جوہرِ تلوار	نظم	80
186	تیرے اسماءِ حسین اے میرے سلطانِ دینؑ	شہنشاہ امام زمانہؑ	اسمائے مبارکہ	نظم	110
187	اب پوچھتے ہیں لوگ کہ مذہب تیرا ہے کیا	شہنشاہ امام زمانہؑ	انتظار	نظم	830
188	دل میں ہر دم اک دھڑکا ہے جانے تم کب آؤ گے	شہنشاہ امام زمانہؑ	انتظار	نظم	622
189	ہر سو تیرا اس گلشن میں آنکھیں رستہ دیکھ رہی ہیں	شہنشاہ امام زمانہؑ	انتظار	نظم	638
190	وہ بچپنے کی مقدس فضا کا شہزادہؑ	شہنشاہ امام زمانہؑ	ایک شہزادہؑ	نظم	631
191	میرا معصومؑ دیکھو جھولی میں کیسے ماں کو ہنسا کے ہنستا ہے	شہنشاہ امام زمانہؑ	بچپنا	نظم	633
192	آ کہ ہر اک چیز کے من میں بسی امید ہے	شہنشاہ امام زمانہؑ	بزبان حال (امید)	نظم	868
193	عصمت تیری میراث ہے وحدت تیری جاگیر	شہنشاہ امام زمانہؑ	بقدرِ خیال	منقبت	900
194	میں کیا کہوں کیسے ہوا کیا کیا عیاں اس رات کو	شہنشاہ امام زمانہؑ	پندرہ شعبان	نظم	647
195	اے امامِ انس وجاں دینِ حق ہے نیم جاں العجل العجل	شہنشاہ امام زمانہؑ	ترانہ	ترانہ (مسدس)	14

196	اے امامِ انس وجاں منتظر ہے یہ زمیں کہہ رہا ہے آسماں العجل العجل	شہنشاہ امام زمانہؑ	ترانہ	ترانہ	18
197	اے امامِ منتقمؑ غیبت نشین المدد	شہنشاہ امام زمانہؑ	ترانہ	ترانہ	16
198	جاءالحق وزھق الباطل	شہنشاہ امام زمانہؑ	ترانہ	ترانہ	17
199	اے میرے خدا میرے ناخدا لکھوں وصف کیا تیری شان میں	شہنشاہ امام زمانہؑ	حاجی نظام الدین رہا صاحب	نظم	665
200	لاکھوں ساون جھوم کے آئے تیرے دکھوں کی رت نہیں بدلی	شہنشاہ امام زمانہؑ	حسرت ناتمام	نظم	635
201	گھوڑے پہ ہیں سوار شہنشاہؑ زمانہ	شہنشاہ امام زمانہؑ	خروج پاک	نظم	817
202	یہ دن ہے کہ جو سیدِ لولاکؐ کا دن ہے	شہنشاہ امام زمانہؑ	خطبہ اولی	نظم	840
203	اے گروہِ بشر معشرِ انس وجاں	شہنشاہ امام زمانہؑ	خطبہ تعارف	نظم	822
204	اے پردے میں چھپ کر کرم کرنے والے یہ پردہ اٹھادو تو اچھا لگے گا	شہنشاہ امام زمانہؑ	دعائیہ کلام	نظم	651
205	آنگن میں تیرے ابدی بسیرا کرے خوشی	شہنشاہ امام زمانہؑ	دعائیہ کلام	نظم	643
206	جب تیری بادِ کرم سوئے چمن آتی ہے	شہنشاہ امام زمانہؑ	رازِ نہاں	نظم	654
207	وہ دیکھو تو ہے کون کھڑا کعبہ کی چھت پر	شہنشاہ امام زمانہؑ	راکبِ کعبہ	نظم	136
208	اے میرے اشکو تھم جاؤ یہ رات خوشی کی آئی ہے	شہنشاہ امام زمانہؑ	شبِ انبساط (پندرہ شعبان)	نظم	655
209	سرمن کی فضاؤں میں مسرت کا ہے عنواں	شہنشاہ امام زمانہؑ	شب سحر خیز (پندرہ شعبان)	نظم	790
210	اے تاجورِ یثرب وبطحاؑ ہو تیری خیر	شہنشاہ امام زمانہؑ	طالبِ نصرت	نظم	797
211	خدائی حکومت وہ طرزِ حکومت	شہنشاہ امام زمانہؑ	طرز حکومت	نظم	216
212	مجھ کو اپنی راہ لگا دے میں تو بھٹکتا راہی ہوں	شہنشاہ امام زمانہؑ	عرض داشت	نظم	625
213	اے ابنِ روحؑ میرا عریضہ وصول کر	شہنشاہ امام زمانہؑ	عریضہ	نظم	805
214	سریرِ عدالت کند انتظار	شہنشاہ امام زمانہؑ	عظمت وشان	نظم	684
215	وہ کون ہے جو قدوس بھی ہے تقدیس ہے جس کی جویندہ	شہنشاہ امام زمانہؑ	عظمت وشان	سلام	705
216	تیری ہر چیز کو میری محبت چوم لیتی ہے	شہنشاہ امام زمانہؑ	عقیدت	نظم	640
217	عالم میں انتقام کی امید ہے انتظار	شہنشاہ امام زمانہؑ	فضیلتِ انتظار	نظم	675
218	تیرے احسانات کے ہر ایک چیز میں روشن جلوے ہیں	شہنشاہ امام زمانہؑ	قائم بالامر	نظم	650
219	تو ہی امام دورِ جدید وقدیمؑ ہے	شہنشاہ امام زمانہؑ	مدح بے بیاں	منقبت (مسدس	905
220	جب نورِ الٰہی سے منور ہوئے عالم	شہنشاہ امام زمانہؑ	معراج (پندرہ شعبان)	نظم	31
221	یہی فیصلہ ہے نصیب کا میں تجھے ہمیشہ دعا کروں	شہنشاہ امام زمانہؑ	مقدر کا فیصلہ	نظم	641

222	اپنا ارشادکل ملائک کوآپ پروردگار کرتا ہے	شہنشاہ امام زمانہؑ	میزابِ رحمت	نظم	180
223	رب نے یہ رشتے جوڑ دیئے ہیں نین ہمارے خواب تمہارے	شہنشاہ امام زمانہؑ	ناتا	نظم	670
224	چاندنی رات نے امیدوں کے دیپ جلائے تم نہیں آئے	شہنشاہ امام زمانہؑ	ناکام حسرتیں	نظم	578
225	اس شب میں اک ناممکن سا کھیل ہوا تھا صدیوں پہلے	شہنشاہ امام زمانہؑ	نزول اجلال	نظم	661
226	تجھے ڈھونڈنے جو نکلا ارض وسما کے اندر تو ہی مسکرا رہا تھا	شہنشاہ امام زمانہؑ	وحدت الشہود	نظم	674
227	تو بھی اب وہ نہیں نہ میں وہ ہوں	صلیبِ عشق	تصفیہ	نظم	411
228	میں کیا کہوں کیا رنگ دکھاتا ہے تصور	صلیبِ عشق	تصور	نظم	38
229	مقدر مقدر کی ہے بات یہ تو	صلیبِ عشق	گانا	نظم	37
230	اے دل یہ سوچ ان کو بلانا فضول ہے	صلیبِ عشق	مآلِ عشق	نظم	74
231	اے سوارِ موجہ آلام تمثیلِ حباب	صلیبِ عشق	نمود	نظم	485
232	ایک غنچہ گلشنِ ہستی میں جب پیدا ہوا	عرفان ذات	غرور	نظم	82
233	ذکر مولاؑ کا کیوں چھپاتے ہو	عظمت وشان	اصحابِ کربلا	سلام	714
234	میں سوچتا ہوں خلا کی وسعت میں میرا اپنا مقام کیا ہے	علم وعرفان	تلاش (خلا، کائنات)	نظم	418
235	ماہرینِ علم کے تحقیق کی ہے انتہا	علوم عالم	ارتقائے آدمیت	نظم	355
236	کسی شئے کا عدد لے لو ضرب پھر چار سے کردو	علوم عالم	استخراج اسم علیؑ	نظم	460
237	کسی شئے کا عدد لے کر عناصر سے ضرب دے کر سنبھالو	علوم عالم	استخراج اسم مہدیؑ	نظم (مثمن)	459
238	اے کہ وہ مستانِ ماضی کے شہ نیر وصفات	علوم عالم	کیواں زحل واہجر	نظم	399
239	میرے آقا زمانہ تو سبھی عیدیں مناتا ہے تمہاری عید کب ہوگی	عید	شہنشاہ امام زمانہؑ	نظم	648
240	ہلالِ عید ہوا جلوہ گر مبارک ہو	عید	فریبِ عید	نظم	26
241	بہارِ اسمِ حیدرؑ زِ بہار است	فارسی کلام		سلام	761
242	بیا اے والی حق شاہِ امکاں	فارسی کلام		سلام	765
243	در جہاں گرنہ داری بیداری	فارسی کلام		سلام	762
244	نگہبانِ دوعالم ہست قائمؑ	فارسی کلام		سلام	764
245	اے حسن تجھے اپنی جوانی کی قسم ہے	فریاد	سپردگی	نظم	557
246	یہ خار صدا دیتا ہے گل توڑنے والو	فطرت	خار کی صدا	نظم	55
247	بے لچک فطرت اٹل قانونِ تعدیلِ ازل	فطرت	فطرت	نظم	524

www.jamanshah.com

248	کیا عطا کی ہے خدا نے تجھ کو صورت اے گلاب	فطرت	گلاب	نظم	68
249	اے کہ ارضِ پاک میری اے میرے پیارے وطن	قومی ترانہ	ارضِ پاک	نظم	66
250	کرتا ہوں انتظار تمہارا میں رات دن	محبوبِ حقیقی	انتظار	نظم	274
251	ترکِ تعلقات پہ میں سوچتا رہا	محبوبِ حقیقی	بے تکلفی	نظم	270
252	لاکھوں کلیاں سرِ فردوس نچوڑی ہوں گی	محبوبِ حقیقی	تو	نظم	263
253	برسوں پہلے جب تمہیں دیکھا پیار نے لی انگڑائی	محبوبِ حقیقی	تپسیہ	نظم	605
254	تو اس ادا سے ہوا جلوہ گر میرے آگے	محبوبِ حقیقی	تو؟	نظم	667
255	تیرے بقول میں ہی ظلوم و جہول ہوں	محبوبِ حقیقی	حسنِ طبع	نظم	629
256	آگ سے تابش وحدت مانگ لی	محبوبِ حقیقی	شہکار	نظم	469
257	یہ میری ضد ہے یا ہے سرکشی یا جو کچھ ہے	محبوبِ حقیقی	ضد	نظم	541
258	مالکؑ سے تجھے عشق کا دعویٰ ہے بجا ہے	محبوبِ حقیقی	عشق	نظم	871
259	تمہاری آرزو میں یوں ملیں دردوں کی سوغاتیں	محبوبِ حقیقی	کربِ نظر	نظم	535
260	آنکھیں تجھے ڈھونڈتی ہیں نظروں میں ہے تو سمایا میں نہ تجھے ڈھونڈ پایا	محبوبِ حقیقی	گیت	نظم	537
261	میرے محبوب کیا کہا تو نے	محبوبِ حقیقی	مجبوریاں	نظم	373
262	اے میری جان رگِ جاں اے میری روحِ حیات	محبوبِ حقیقی	ناگفتہ بہ	نظم	257
263	ہمیں ہے رب سے سدا حکمِ انتظار ملا	مجوب حقائق	انتظارِ فرج	نظم	672
264	آؤ ہم جا کے رہیں اک نئے سیارے میں	مجوب حقائق	آدم گری	نظم	585
265	میں شاعر دیوانہ ہوں فطرت کا پرستار	مجوب حقائق	تثلیث	نظم	358
266	زرخیز و گہر خیز ہے یہ ارضِ جمادات	مجوب حقائق	تراب	نظم	467
267	یہ رازِ عظیم ہے جو کہ راز داری سے راز ہوگا	مجوب حقائق	راز	نظم	85
268	دیوانگی میں لذتِ آلام کیا کہوں	مجوب حقائق	کسیلی لذت	نظم	464
269	وہ محسنہ دینِ خداؐ مشعلِ وحدت	محسنہ اسلام سینؑ	سیدۃ ملیکۃ العربؑ	نظم	766
270	شمعِ دعا پہ ہم تو لٹا کر یہ زندگی	مرشد کریمؒ	تاکید، وصیت	نظم	591
271	کرے جب مجھ سے آنکھیں چار بیوی	مزاح نگاری	بیوی	نظم	120
272	تصور نے پئے عبرت دکھایا	مصلوب حیات	جسم و روح	نظم	364
273	ہے نہیں کوئی زمانے میں کسی کا یار دوست	مصلوب حیات	دوست	نظم	23

274	تنگ وتاریک سی کوٹھڑی وحشت خوردہ	مصلوب حیات	معصوم مجرم	نظم	236
275	یہ موسمِ سرما کی ہے اک دن کی کہانی	مصلوب حیات	مفلسی	نظم	72
276	اک سالگرہ پر تھا مجھے لازمی جانا	مصلوب حیات	مفلسی دوئم	نظم	69
277	وہ مختصر سا سفر جس میں ہم سفر تم تھے	مصلوب حیات	ہمسفر	نظم	611
278	صبح بشر کی پہلی کرن ہے تو بچپنا	معصومہ سین پاکؑ	بچپن	نظم	662
279	اے قائمِ آلِ عباؑ مجھ پر احسان یہی فرمادیں میرے بھیاؑ مجھے لوٹادیں	معصومہ سین پاکؑ	فریاد	نظم	656
280	آراستہ ہے منبرِ عدلِ شہِ امکاںؑ	مقصدِ عزاداری	عدلِ الٰہی	نظم	878
281	اب میں ہاروں یا تو ہارے لازم ہے جیت خدا کی ہو	مقصد پاک	فقدانِ انس وارتباط	نظم	596
282	احسانِ نورِ حق ہے ظلوم وشکوک میں	ملکہ روم سین پاکؑ	آمد / سلگرہ پاک	نظم	780
283	میری ترستی آنکھوں میں تو تیری خوشی کا خواب سجا ہے	ملکہ روم سین پاکؑ	فریاد	نظم	627
284	بنتِ علیؑ شہیدوں کی آواز ہوگئی	ملکہ شام سین پاکؑ	شام غریباں	نظم	552
285	بھیاؑ ہر ایک ظلم دکھایا گیا مجھے	ملکہ شام سین پاکؑ	واپسی کربلا	سلام	757
286	دراصل یہی بابِ نبیؐ بابِ خدا ہے	ملکہ عالمین سین پاکؑ	باب سیدہ پاکؑ	نظم	211
287	جب گئے سرورؑ تو دنیا کیا سے کیا ہونے لگی	ملکہ عالمین سین پاکؑ	درد والم	سلام	759
288	خرد ڈگمگائے زباں لڑکھڑائے تیری کر رہا ہوں ثنا ڈرتے ڈرتے	ملکہ عالمین سین پاکؑ	نذرانۂ محبت	نظم	580
289	ظاہر میں آپ جزوِ نبوت رسولؐ کی	ملکہ عالمین سین پاکؑ	نذرانۂ محبت	نظم	645
290	ایک سگ سے آدمی ہوتا ہے کچھ یوں ہمکلام	مناظرہ	کتا اور آدمی	نظم	61
291	انسان کا اظہارِ مصیبت بھی ہے فطرت	منسوب بالذات - منفرد	اندوہِ دروں	نظم	346
292	جل رہا ہے دیا خموشی سے	منسوب بالذات	دیا	نظم	519
293	آج ہنگامِ محرم سے جو فرصت پائی	منسوب بالذات	احساس	نظم	198
294	سوچ لے تو جس طرف ہیں رات دن پیہم رواں	منسوب بالذات	اسیرِ حالات	نظم	598
295	اے میری جانِ تمنا تجھے معلوم نہیں	منسوب بالذات	امید یاس	نظم	587
296	دیا جو آقا نے وہ بہت ہے میں اور اکرام کیا کروں گا	منسوب بالذات	انعام	نظم	277
297	سنور جاتی میری قسمت تمہارا کیا بگڑنا تھا	منسوب بالذات	آہ وبکا	نظم	28
298	بچپنے کی یہ میری تصویر شرحِ زندگی	منسوب بالذات	بچپن کی تصویر	نظم	405
299	اس قدر زہرِ مصائب ہے بھرا نس نس میں	منسوب بالذات	بحرِ آلام	نظم	584

www.jamanshah.com

300	میرے محبوب ساتھی جانِ جعفرؑ	منسوب بالذات	بخاری	نظم	367
301	وقت کی تیز گام سطح پر	منسوب بالذات	برتھ ڈے	نظم	436
302	میری طرح تمہارا بھی چہرہ پڑا ہے زرد	منسوب بالذات	بہارِ رفتہ	نظم	536
303	تم نہ حسیں بے عیب بہاریں میری خزاں کی نذر کرو	منسوب بالذات	بے سود	نظم	272
304	میری مستی ہے پوشیدہ میرا ایمان پوشیدہ	منسوب بالذات	پوشیدہ	نظم	216
305	اے میری وفادار میرے پیار کی رانی	منسوب بالذات	جدائی (اپنے کسی جانور پر)	نظم	95
306	تو نے میری سالگرہ پہ سینکڑوں دیے جلائے	منسوب بالذات	جنم دن	نظم	609
307	میرا چہرہ شناخت ہے میری	منسوب بالذات	چہرہ	نظم	601
308	اپنے ارمانوں کی لمحاتی گھنی چھاؤں میں	منسوب بالذات	خوش خیالی	نظم (معشر)	504
309	اتنی خوش فہمی میں اے دل تو رہا کرتا ہے	منسوب بالذات	خوش فہمی	نظم	456
310	ملا ہے آج مجھے اپنے دوست کا نامہ	منسوب بالذات	رحلت ہمشیر پاکؑ	نظم	161
311	برج تیرا ہے اسد شمس ستارہ تیرا	منسوب بالذات	زائچہ (شمس)	نظم	269
312	تم سمجھنے کی کچھ کرو کوشش	منسوب بالذات	زبانِ حال	نظم	271
313	زندگی ایک جہنم کے سوا کچھ بھی نہیں	منسوب بالذات	زندگی	نظم	205
314	گزر رہا ہوں بڑی خاردار وادی سے	منسوب بالذات	زہرخیال	نظم	558
315	آج کا دن بھی کیا عجب دن ہے	منسوب بالذات	سالگرہ	نظم	141
316	ہاں یہ پچیس برس میرے اک پلک جھپکتے گزرے ہیں	منسوب بالذات	سالگرہ	نظم	182
317	آج بیتے ہوئے لمحات صدا دیتے ہیں	منسوب بالذات	سالگرہ پاک	نظم	531
318	میں نے دیکھا ہے اک حسیں سپنا	منسوب بالذات	سپنا	نظم	575
319	اب نہ اشکوں میں وہ حرارت ہے اور نہ آہوں میں وہ قیامت ہے	منسوب بالذات	سرد آہیں	نظم	632
320	ہر ایک شخص میں پلتی ہے رزق کی خواہش	منسوب بالذات	سرکار اور رزقِ علم	نظم	191
321	میں وہ مسافر ہوں جس کی راہیں زرِ عزائم پہ ڈاکہ زن ہیں	منسوب بالذات	سنہری منزل	نظم	528
322	میں وہ انسان ہوں جس کو ہے دردوں نے کچل ڈالا	منسوب بالذات	سوزِ دل	نظم	121
323	ہر ظلم وہ تھا جس سے شرمسار وہ میں تھا	منسوب بالذات	سیدزادہ	نظم	540
324	تو ایک بت ہے یا اک حسن کا مجسمہ ہے	منسوب بالذات	شاعری - پگوڑادیوی	نظم	207
325	حضرت سید کمالؑ تاں قدرت دا ہے کمال	منسوب بالذات	شجرہ پاک	نظم	397

326	فکر کی آبشار گرتی ہے	منسوب بالذات	شعر	نظم	293
327	میری ہستی کے راہِ وسعت میں	منسوب بالذات	شکستی	نظم	500
328	جنونِ عشق کی زد میں ہے مہر ضبط و سکوت	منسوب بالذات	صدقِ جنوں	نظم	488
329	تو عیادت کیلئے دوست چلا آیا ہے	منسوب بالذات	عیادت	نظم	173
330	کس غلط فہمی میں الجھے ہیں خیالات تیرے	منسوب بالذات	فردِ محض	نظم	502
331	سوچتا ہوں کبھی میں فرصت میں	منسوب بالذات	فکرِ امروز	نظم	547
332	میرے محبوب ان آنکھوں میں سجا کر آنسو	منسوب بالذات	قبل از وقت	نظم	483
333	میرے محبوب میرے پیار پہ کیوں شک ہے تجھے	منسوب بالذات	کربِ نظر	نظم	532
334	رات میں ڈوبی منڈیروں پر دیا کوئی نہیں	منسوب بالذات	گمان	نظم	653
335	اے میری زیست میں ہوں گنگ محل کا قیدی	منسوب بالذات	گنگ محل	نظم	222
336	بھولے ہوئے ماضی نہ مجھے پھر سے صدا دے	منسوب بالذات	ماضی	نظم	498
337	لوگ کہتے ہیں میں پریشاں ہوں روز و شب میں اداس رہتا ہوں	منسوب بالذات	مایوسی	نظم	282
338	ٹھیک ہے عشق سے کرتا ہے کنارا جعفرؔ	منسوب بالذات	مجازی	نظم	89
339	میں تو پی کر نماز پڑھتا ہوں	منسوب بالذات	مستی (نماز)	نظم	218
340	دیکھا ہے میری آنکھوں نے اک درد کا منظر	منسوب بالذات	من مورت	نظم	486
341	لوگ مرتے ہیں مرا کرتے ہیں مر جاتے ہیں	منسوب بالذات	موت	نظم	515
342	میری نہ باغِ خلد کی جانب گلی مڑی	منسوب بالذات	نارِ عشق	نظم	630
343	اپنی ناکامی پر سوچا تیرا تو اس میں نام نہ آئے	منسوب بالذات	نالہ حسرت	نظم	660
344	ہر موڑ پہ اپنی یادوں کے مینار بناتا جاؤں گا	منسوب بالذات	نقوشِ ذات	نظم	494
345	دوستو تم میری ہستی کو غنیمت سمجھو	منسوب بالذات	نقوش ہستی	نظم (مثمن)	449
346	میرے اعصاب پہ دہشت کی گھٹا چھائی ہے	منسوب بالذات	وحشت	نظم	398
347	مچل رہے تھے گداز جسموں کے برق پارے	منسوب بالذات	وہ لمحہ	نظم	426
348	اے میرے دوست نہ جینے کی دعا دے مجھ کو	منسوب بالذات	یاسیت (نقوش ہستی)	نظم	350
349	جب تصور کی رواں سکرین پر	منسوب بالذات (انتہائی اہم)	تصویر مستقبل	نظم	689
350	میں نے دیکھا اک جواں میت سرِ دوشِ خیال	منسوب بالذات سالگرہ پاک	سال رفتہ	نظم (مثمن)	496
351	کہیں سوچے ہوئے مفہوم کو الفاظ پہنائے	منسوب بالذات شاعری	آوردگی	نظم	608

352	وہ بچپنا کہ جس میں کئی شوخیاں بھی تھیں	منسوب بالذات شاعری	نمودِ حرف (بچپنا)	نظم	607
353	جس جگہ ماتم سردارِ جہاںؑ ہوئے گا	منسوبات	امام بارگاہ کی عظمت	سلام	702
354	خالق نہیں خود اپنی بھلائی کی آرزو	منسوبات	ذوالفقار- حسرتِ انتقام	نظم	827
355	وہ مرتجز جو زینتِ اسپانِ دہر تھا	منسوبات	مرتجز	نظم	812
356	اے علَم اے یادگارِ معدنِ شرم وحیا	منسوبات پاک خاندانؑ	عظمتِ علَم	نظم	81
357	ایک سگریٹ ہے میرے ہونٹوں میں	منسوباتِ مرشدؒ	سگریٹ	نظم	150
358	میرا دنبہ میرا حسین دنبہ کتنا معصوم کتنا سادہ ہے	منسوباتِ مرشدؒ	گوسفند	نظم	187
359	میرا تکیہ ہے کتنا پُر راحت جس کے زانو پہ شب گزرتی ہے	منسوباتِ مرشدؒ	میرا تکیہ	نظم	259
360	میرے قلم میں ہیں مضمون محفلوں کی طرح	منسوباتِ مرشدؒ	میرا قلم	نظم	286
361	وہ شجر وہ گھنا حسین شجر	منسوباتِ مرشدؒ	یادِ شجر	نظم	200
362	زبانِ خلق مجھے انقلاب کہتی ہے	منظر کشی، تلخ حقائق	صیحہءِ ثورہ	نظم	387
363	سلامِ شوق ہوں شاکر سدا میں اپنی قسمت پر	منظوم خط	اصلاح سادات	نظم	104
364	اسلام وعلیک محمودی رحمتِ حق بہ حال تو بارد	منظوم خط	سپاس نامہ بنام محمودی صاحب	نظم	682
365	تمہارا نامہ ملا ہے مجھ کو ز ہے مقدر فرید صاحب	منظوم خط	فرید صاحب	نظم	88
366	تمہاری کیسی ہے یہ کیسی معذرت خواہی	منظوم خط	معذرت خواہی	نظم	122
367	یہ کس چمن کی ہے یادِ بہار خاموشی	منفرد کلام	خاموشی	نظم (منفرد)	108
368	مردِ دانا کی میں دوں دنیا کو سب وصفیں بتا	مومنین	دانائی	نظم	51
369	اے حسینؑ تیرا یہ پیارا ہے جو ہے دفن غم کے مزار میں	ندبہ جناب سجادؑ	دردوالم درکربلا	سلام	734
370	الف سے اظہر اشہد محمدؐ عربی	نذرانۂ عقیدت	شہنشاہ انبیاؐ	نعت	5
371	تیرے حریمِ قدس میں نطقِ ثنا خاموش ہے	نذرانۂ عقیدت	ملکہ عالمین سین پاکؑ	نظم	615
372	ہاں وہ میرا محبوب تھا ہاں وہ میرا محبوب تھا	یادِ رفتگاں	بابا محبوب علی خان	نظم	196
373	اے میری جانِ تمنا اے میرے دل کا قرار	یادِ رفتگاں	حاجی نظام الدین ربا صاحب	نظم	58
374	وہ شاخِ طوبیٰ کا ایک پتہ پھر آج کہتے ہیں جھڑ گیا ہے	یادِ رفتگاں	عامر صاحب	نظم	593
375	السلام اے پیارے بھائی اور میرے جاں نثار	یادِ رفتگاں	فرقت	نظم	92

یا مولا کریمؐ

ملکۂ روم سینؑ تھاڈے پاک لعلاںؑ دی خیر

ہمیشہ دی خیر میڈے شہنشاہؑ دی پاک نعلین دے پاک سائے دی

حصہ

حمد ونعت

.یارب رسول پاکؐ کے کل گھر کا انتقام ہو.

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain Regd 15-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُوا الأَلْبَاب

حمد

23/01/1971

خداوند تعالیٰ تیری ذات اعلیٰ
تیری شان بالا کرم کرنے والا
گناہ گار ہیں ہم گناہ سے بچا

تو ہم پہ رحم کر تو ہم پہ کرم کر
گناہ سب ختم کر ختم سارے غم کر
نہ اتنی ہمیں دے سزا

تیرے در پہ آئے ہیں سر کو جھکائے
اور آنسو بہائے ندامت ہیں لائے
گناہ کی جہنم سے ہم کو چھڑا

کرم ہو تمہارا ہے تیرا سہارا
مقدر ہمارا بنا نیک سارا
تو نظرِ کرم میری جانب اٹھا

یہ اہلِ زمانہ ہیں کہتے دیوانہ
تو ہم کو رلا نہ نظر تو اٹھا نہ
کہ معاف ہو ہماری الٰہی خطا

www.jamanshah.com By Maddah Hussain Regd. 15.06.2001

تو دنیا کا سلطاں تو عالم کا نگراں
ہر اک نگہبانِ زمانہ کا یزداں
تو داورِ محشر ہے میرے خدا

تو قادر جہاں کا تو مالک زماں کا
تو وارث جناں کا زمیں آسماں کا
تیرے دم سے قائم ہے ارض و سما

تو جبار و قاہر ہر اک شئے کا ماہر
ہر اک شب کا ساحر خیالوں سے باہر
میرے دل کو طاہر خدایا بنا

ہوں در پہ سوالی ہوں تیرا موالی
نہ لوٹاؤ خالی تیری شان عالی
مجھے اپنے صدقے تو دینا پناہ

میں جعفرؔ غلامی کروں گا مدامی
یہ زندگی تمامی نہ ہو کوئی خامی
یہی رات دن دے رہا ہوں صدا

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٌ وَ آلِ مُحَمَّدٌ وَعَجِّل فَرَجَهُم بِقَآئِمِهِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰهُ فَرَجَهُ الشَّرِيف وَ صَلَوَاتُ اللّٰه عَلَيه﴾

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلاَّ أُوْلُواْ الألْبَاب

حمد

10/05/2000

میرا خالق میں یہ سمجھتا ہوں حمد تیری بڑی ضروری ہے
حمدِ کامل ہی تیری واجب ہے ادر میری حمد تو ادھوری ہے

میں کروں حمد کس طرح تیری میں ہوں محدود اور تو لا حد ہے
حمد تیری کرے تو وہ ہی کرے جو تیری حمد ہی سے احمد ہے

تو ہے محمود اس میں شک ہی نہیں لیکن اس میں ہماری بات نہیں
کیا ہوں میں اور کیا ہے حمد میری میری محمود تیری ذات نہیں

حمد تیری کریں تو اسم تیرے حمد تیری کریں صفات تیرے
حمد تیری کریں تو نور تیرے حمد تیری کریں آیات تیرے

صرف انہی کو حمد زیبا ہے تیرے اسرار سے جو واقف ہیں
تیرے لاہوت میں جو رہتے ہیں تیرے انوار کے جو واقف ہیں

دیکھ جعفرؔ کا یہ عقیدہ ہے حمد گاتا ہے حمد کرتا ہے
پر وہ ہوتی ہے حمد اُس گھر کی جو تمہارا ہی کرتا دھرتا ہے

﴿اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلىٰ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّل فَرَجَهُم بِقَآئِمِهِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰهُ فَرَجَهُ الشَّرِيف وَ صَلَوَاتُ اللّٰه عَلَيه﴾

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلاَّ أُوْلُواْ الألْبَاب

نذرانۂ عقیدت

31/01/1977

الف سے اظہر اشہد محمدِؐ عربی
امین اُمّیؐ احمدؐ محمدِؐ عربی

اور ''ب'' برزنِ باری کا شب بسر وارد
بحورِ خمسہ کا پنجند محمدِؐ عربی

اور ''پ'' سے پاشا و پاپاخ پوش پوشیدہ
پائندگی کی ہیں سرحد محمدِؐ عربی

اور ''ت'' سے تبلیِ تخیل کی تب و تابش
سلامتی کا تجدد محمدِؐ عربی

اور ''ث'' سے ثابت و سیار کا ثبات و قدم
ثریٰ ثریا کے سید محمدِؐ عربی

ز ''ج'' جاھدِ کفار جاذبِ فطرت
علومِ جلّ سے جید محمدِؐ عربی

اور ''چ'' سے چودہ ستاروں کی چاندنی جس میں
ہیں اول و آخر محمدؐ محمدِؐ عربی

اور ''ح'' سے حرمتِ حرمین حامدِ واحد
حدیٰءِ وحیّ کے ابجد محمدِؐ عربی

اور ''خ'' سے خسروِ دوران و خاتم و خازن
حدوث و قِدَم کی منجد محمدِؐ عربی

بہ ''د'' دال شود بر دلائلِ قاطع
کلام حقا کہ گوید محمدِؐ عربی

بہ ''ذ'' ذاتِ احد ذوالجلال و ذی عظمت
ذَکیٰ و قادس و امجد محمدِؐ عربی

اور ''ر'' سے رافعِ عرفان و رازقِ بے زر
رموزِ فقر کا سرمد محمدِؐ عربی

اور ''ز'' سے زاجرِ رحمت زعیمِ گم گشتاں
اور تاجِ حق کے زبرجد محمدِؐ عربی

اور ''ژ'' سے ژندہ قبا شخصیت میں اک ژرفی
ژولیدہ حالوں کے معبد محمدِؐ عربی

بہ ''س'' سیرتِ یسٰین سرور و ساجد
بہ دہر رحمتِ آید محمدِؐ عربی

بہ ''ش'' شفقتِ ایشاں شدہ است گل باری
خوشا آں وقت کہ خندد محمدِؐ عربی

بہ ''ص'' صاحبِ معراج و صامدانِ صمد
صدوق کے مترصّد محمدِؐ عربی

اور ''ض'' سے یہ ضمیرِ ضیائے اضحیٰ ہیں
روحانیات کے مشہد محمدِؐ عربی

ز ''ط'' طٰـــہٰ و طٰسٓـــمٓ تخلیقند
چہ شانِ ارفعہ کہ یابد محمدِؐ عربی

بہ ''ظ (ظائے)'' ظلِ خدا ظاہراً ظہورِ ظفر
وحید و احد و مؤحّد محمدِؐ عربی

اور ''ع'' سے ہیں علیؑ اُن کے نور میں شامل
عدد بھی دوئی پہ مفرد محمدِؐ عربی

ہیں ''غ'' سے ہیں غلوِ غریم و غیاثی
غنی و غیب و مخلد محمدِؐ عربی

اور ''ف'' فخرِ رسل اور فرازِ فتح فتوح
اور فور و فتح کے مقصد محمدِؐ عربی

بہ ''ق'' قائمِ مطلق قیام قبلۂ کل
قدیم و قادرِ ازحد محمدِؐ عربی

ز ''ک'' کلِ محمدؐ کلیم جِب احد
اور کاف و نون کے مِقوَد محمدِؐ عربی

او ''گ'' سے ہیں گوہر بارِ ابرِ قدوسی
بشارتوں کے مجد محمدِؐ عربیؐ

بہ ''ل'' لم یزلی لعلِ درج مُطلبی
حسنؑ حسُینؑ کے ہیں جَد محمدِؐ عربی

ایں ''م'' مولا سر اسم اور میم متبرک
درونِ اسمِ مشدد محمدِؐ عربی

اور ''ن'' سے یہ نقیب و نبی و ناطقِ حق
زکنت مولاً مَوَکّد محمدِؐ عربی

بہ ''و'' وارثِ وحدت وسیلۂ واجد
وحیدِ عصر و موئید محمدِؐ عربی

اور ''ہ'' سے ہاشمی و ہادی و ہدیٰ تھدی
خیالِ کفر کا ہر رد محمدِؐ عربی

ز ''ی'' یاور و یامن یتیم و دُرِ یتیم
درونِ ابجدی مُعتَمَد محمدِؐ عربی

﴿اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدؐ وَ آلِ مُحَمَّدؐ وَعَجِّل فَرَجَهُم بِقَآئِمِهِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰهُ فَرَجَهُ الشَّرِیف وَ صَلَوَاتُ اللّٰه عَلَیه﴾

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّآ أُوْلُواْ الأَلْبَاب

نورِ اول

11/02/1983

تیری خلقت میں خدا کی خود نمائی کی ہے بات
حسن کی فطرت ہے خود بینی سبھی حالات میں
تجھ کو پیدا کر کے اپنا آئینہ پیدا کیا
تیری سطحِ نور صیقل خود ہوئی میقات میں
ذاتِ واحد کیلئے تو وجہِ خود بینی ہوا
دیکھا خود کو آپ خالق نے تمہاری ذات میں

تیرے انوارِ منور آئینہ خو ہو گئے
پھر جمالِ کُل تمہارے روبرو ہونے لگا
حسنِ کل نوری سراپا لے کے عکس آور ہوا
تجھ میں بھی اس کا سراپا ہو بہو ہونے لگا
تو ہوا جب عکس بردارِ جمالِ ذاتِ حق
نورِ حق پھر تجھ سے مصروفِ نمو ہونے لگا

www.jamanshah.com
By Raadesh Hussain Regd. 15-06-2001

منعکس تجھ سے ہوئیں کرنیں صفاتِ ذات کی
ہر کرن سے پیکرِ آلِ عباؑ بنتے گئے
تجھ سے ٹکرا کر شعاعِ ذات لاشئے پر گئی
بن کے ذرے مظہرِ نورِ خدا بنتے گئے
خلق ہو کر ذرہ ذرہ قبلہ رو روشن ہوا
روشنی تو نے جو بخشی انبیاؑء بنتے گئے

آئینہ انداز تھا مثلِ خدا واحد تھا تو
ذاتِ واحد کو تیری وحدت پہ رشک آنے لگا
اور خیالِ ذاتِ واحد تجھ میں تھا جلوہ نما
بزمِ ھویت کو تیرا نور گرمانے لگا
حق نے تیرے نور کو کچھ سوچ کر دو کر دیا
نصفِ دیگر پر بھی نورِ ذات لہرانے لگا

کیا کہوں قوسین میں برزخ ہوا نورِ خدا
اک طرف نورِ نبیؐ اور اک طرف نورِ ولیؑ
اس طرف نورِ ولیؑ بھی عکس در آغوش تھا
اک طرف نورِ نبیؐ اور اک طرف نورِ جلی
عکس بردارِ خدا اور عکس بردارِ نبیؐ
آئینہ دونوں کے جلوؤں کو ہوا نورِ علیؑ

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain Regd. 15-06-2001

چشمِ عالم کی کہاں طاقت کہ بینائی کرے
تابِ نظارہ کہاں ہے دیدۂ اوہام کو
ذاتِ حق جلوہ نما ہے مصطفیٰؐ کے نور میں
استفادے کی کہاں طاقت ہے اِن افہام کو
مجھ پہ جعفرؒ یہ بھی کیا کم ہے کرم سرکارؐ کا
اس نے جائز مجھ سے خاطی پر کیا الہام کو

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدؐ وَ آلِ مُحَمَّدؐ وَعَجِّل فَرَجھُم بِقَآئِمِھِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰہُ فَرَجَہُ الشَّرِیف وَ صَلَوَاتُ اللّٰہ عَلَیہ﴾

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain
Regd. 15-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلاَّ أُوْلُواْ الألْبَاب

عدل کشا

18/04/2000

انسان تیرا نعت سرا ہو بھی تو کیا ہے
اور نعت تیری گر نہ ادا ہو بھی تو کیا ہے

یہ بات اچنبھے کی نہیں ہے ہی تُو ایسا
خود مدح سرا آپ خدا ہو بھی تو کیا ہے

تو شافعِ محشر ہے بڑی بات نہیں ہے
خود تو ہی وہاں عدل کشا ہو بھی تو کیا ہے

پردے سبھی اٹھ جائیں تو حیرت نہیں ہوگی
خالق کی جگہ تو ہی کھڑا ہو بھی تو کیا ہے

﴿اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّل فَرَجَهُم بِقَآئِمِهِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰهُ فَرَجَهُ الشَّرِيف وَ صَلَوَاتُ اللّٰه عَلَيه﴾

www.jamanshah.com

یا مولا کریمؐ

ملکۂ روم سیںؑ تہاڈے پاک لعلاںؑ دی خیر

ہمیشہ دی خیر میڈے شہنشاہؑ دی پاک نعلین دے پاک سائے دی

حصہ

ترانہ

.یا رب رسول پاکؐ کے کل گھر کا انتقام ہو.

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain
Regd 15-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُوْلُواْ الألْبَابِ

ترانہ

10/02/1981

اے امامِ انس و جاں دینِ حق ہے نیم جاں العجل العجل
منتظر ہے آسماں کہہ رہی ہے کہکشاں العجل العجل

یہ زمیں بھی منتظر اور سماء ہے منتظر
نظمِ کائنات بھی اب سدا ہے منتظر
انبیاءؑ ہیں منتظر مرتضیٰؑ بھی منتظر
مصطفیٰؐ ہیں منتظر خود خدا ہے منتظر
تیرا شوقِ دید ہے اب دلوں کے درمیاں العجل العجل

اب تو ظلم و جور سے بھر چکی ہے یہ زمیں
مومنوں کی زندگی اب تو زندگی نہیں
بے نیام کر خدارا تیغِ انتقام کو
اب مدد کا وقت ہے اے معینِ متقیں
دینِ حق پہ مشکلیں آ پڑی ہیں نا گہاں العجل العجل

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain

جنت البقیع کی ہر مزار کی صدا بھی سن
تو اپنی دادی پاکؑ کی لحد کی التجا بھی سن
برستی دیکھ بیکسی شکستہ تربتوں پہ تو
اور ہر لوحِ مزار کی تڑپتی یہ دعا بھی سن
ہر لحد کی خستگی کی صرف ہے یہی فغاں العجل العجل

پوری کائنات کو تیرا انتظار ہے
تمہارے ہاتھ کیلئے ترستی ذوالفقار ہے
انگشتری حسینؑ کی عمامۂ سحاب بھی
مرتجز ہے منتظر عقال اشکبار ہے
تو سریرِ عدل کی ہے حیاتِ جاویداں العجل العجل

جعفرؔ اس زمین کو پھر حیات چاہیئے
دینِ لایزال کو اب ثبات چاہیئے
انقلاب چاہیئے اس نظامِ عصر کو
دینِ حق کو اک نئی کائنات چاہیئے
ہو چلا ہے آدمی پھر خدا سے بدگماں العجل العجل

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُوْلُواْ الألْبَاب

ترانہ

12/02/1981

اے امامِ منتقمؑ غیبت نشین المدد
اے شبیہِ رحمت اللعالمینؐ المدد

ہو چکے ہیں دشمنانِ دینِ حق پھر حملہ ور
کشتیٔ اسلام کے ہر سو ہیں باطل کے بھنور
آدمیت پر تصرف لے رہا ہے دستِ شر مشکلوں میں گھِر چکے ہیں اہلِ دین

پھر ابو جہلی کی زد میں ہے چراغِ مصطفیٰؐ
از سرِ نو پھر یزیدیت کا طوفاں اٹھ کھڑا
لشکرِ اسلام ہے پھر خون میں غلطاں پڑا استغاثہ دے رہے ہیں متقین

اک نیا درپیش ہے پھر معرکہِ کربلا
پھر شہیدوں کا لہو ہے دستِ باطل کی حنا
آج ناموسِ حرم کو چاہیئے سر کی ردا عصرِ حاضر کے امیرالمومنینؑ

www.jamanshah.com
By Rajdah Hussain Regd 13-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُوْلُواْ الألْبَاب

ترانہ

13/02/1981

جاءَ الحق و زھق الباطل

باطل کے حلقوم پہ حق کی چل کے رہے گی یہ تلوار

فتح مظفر حق کے ساتھ اور حق ہے شیرِ جلیؑ کے ساتھ
جیتیں گے ہم انشاء اللہ کیونکہ ہم ہیں علیؑ کے ساتھ
قائمِ حجتؑ حامی و ناصر کفر کی ٹوٹے گی تلوار

رنگ لائے گا خون ہمارا اونچا رہے گا حق کا علم
چاہے جتنے بھی بم برسیں بڑھتے رہیں گے اپنے قدم
حق کے سامنے جم نہ سکیں گے توپیں راکٹ اور بمبار

اگر اگلتی توپوں سے ہو آتش زن نارِ نمرود
اسمِ ابراھیمؑ کے آگے لالہ زار ہے یہ بارود
جذبِ شہادت جب دیکھے گی نار بنے گی پھر گلزار

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُوا الأَلْبَاب

ترانہ

17/02/1986

اے امامِ انس و جاں منتظر ہے یہ زمیں کہہ رہا ہے آسماں العجل العجل
انتقامِ کربلا انقلابِ جاں فزا مانگتا ہے یہ جہاں العجل العجل

سُونا صدیوں سے پڑا ہے آلِ احمدؐ کا چمن
کتنے مظلوموںؑ کے لاشے آج تک ہیں بے کفن
آ رہی ہے یہ صدا لے کوئی تو خوں بہا چاہتا ہے یہ سماں العجل العجل

درد کے منظر سمیٹے ہے دو عالم کی نگاہ
شام کی گلیاں جو تھیں سادانیوںؑ کی قتل گاہ
ان سے یہ آتے ہیں بین ہائے یہ تشنہ حسینؑ ہائے سرنوکِ سناں العجل العجل

اپنی زندہ قوم کا کہتا ہے ہر اک جانثار
رنگ لائے گا ہمارا ایک دن یہ انتظار
اپنا مستقبل ہے کیا انقلاب اک پھر نیا لائے گا ہر نوجواں العجل العجل

www.jamanshah.com

حشر تک سر پر ہمارے ہے یہ غازیؑ کا علم
منتظر بن کر یونہی بڑھتے رہیں گے دم بدم
جاں فدا کرنا ہے دیں کہتی ہے باصّدیقیں حالِ جاری کی زباں العجل العجل

تا حضورِ قائمِ آلِ محمدؐ ہم سدا
جعفرؔ عالم پہ عزاداری کو رکھیں گے بپا
ہے صدا یہ صبح و شام انتقام انتقام منتقم ایزدنشاںؑ العجل العجل

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain
Regd. 15-06-2001

یا مولا کریمؐ

ملکۂ روم سینؑ تھاڈے پاک لعلاںؑ دی خیر

ہمیشہ دی خیر میڈے شہنشاہؐ دی پاک نعلین دے پاک سائے دی

حصہ

اردو نظم

.یارب رسول پاکؐ کے کل گھر کا انتقام ہو.

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain Reg 15-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّآ أُوْلُواْ الأَلْبَاب

آزاد نظم

رات کی زلفوں میں تارے ماتھے پہ چاند کی بندیا
قوسِ قزح کے شوخ آنچل کا گھونگھٹ کھینچے رات کی دلہن
مانگ میں افشاں کہکشاں کی بادل کی یہ بھیگی چُنریا
جانے کتنے برسوں سے یہ آس لگائے بیٹھے ہیں
شاید میرا من باسی من موہن آکر
دل آنگن میں روح بگھیا میں پھول کھلائے

یہ سرکار کی اکلوتی آزاد نظم ہے
آزاد نظم کو سرکار شاعری میں تن آسانی سمجھتے تھے یہی وجہ ہے انہوں نے اپنی شاعری میں آزاد نظم کی طرف توجہ نہیں دی بلکہ ہمیشہ مشکل ترین قافیہ، ردیف اور بندشوں کو پسند فرمایا ہے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلاَّ أُوْلُواْ الألْبَاب

یادیں

19/01/1967

پھڑک رہی ہے آنکھ ہماری شاید آج وہ بادِ بہاری
کُنجِ قفس میں اس قیدی کو خود ہی ملنے آتی ہے

کتنی خوش قسمت ہے میری ہر دم آ کر یاد وہ تیری
تجھ کو کیا معلوم کہ کتنا آ کے مجھے تڑپاتی ہے

لِلہ روک تو میری پیاری کیوں آتی ہے یاد تمہاری
اس کو رکھ کے پاس تو اپنے مجھ کو آ کے ستاتی ہے

www.jamanshah.com
By Madad Hussain Regd. 1991-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلاَّ أُوْلُواْ الألْبَاب

دوست

25/02/1967

ہے نہیں کوئی زمانے میں کسی کا یار دوست
ہیں بنے پھرتے جہاں میں دوستوں پہ بار دوست

میں گھرا ہوں اپنے ناداں دوستوں میں اس طرح
میں ہوں گویا پھول تو باقی ہیں سارے خار دوست

دشمنوں کی بات چھوڑ وہ تو ہیں آخر عدو
دوستوں سے بھی چھڑا دیتے ہیں یاں سنسار دوست

مت گلہ کر اپنے سارے دوستوں کا تو ہنوز
کب کسی کو یاں ملا ہے کوئی پائیدار دوست

دامنِ حورِ محبت کو ہیں کرتے داغدار
جو حجابِ دوستی میں کرتے ہیں بدکار دوست

قیدیٔ زنجیرِ زلفِ عنبریں کر کے مجھے
کیوں نہیں آکر دکھاتے جلوۂ رخسار دوست

www.jamanshah.com

کیوں ہیں یہ کرتے نصیحت کوئی سمجھائے انہیں
کیوں بنے ہیں راہِ الفت میں میری دیوار دوست

واعظ و ناصح کی آپس میں نہ ہو گی دوستی
ایک دوسرے کے ہوتے ہیں سدا میخوار دوست

آزمانے سے نکل آتی ہے من سے دل کی بات
مشکلوں میں دوستوں پہ دیتے ہیں جاں وار دوست

دوستِ ناداں سے مت کرنا کنارا اے زماںؔ
مل نہیں سکتا یہاں مخلص کوئی زنہار دوست

نوٹ۔۔کچھ مقامات پر سرکار نے مقطہ میں جعفرؔ کی جگہ زماںؔ تحریر فرمایا ہے اور کہیں تو پورا جعفر زماںؔ بھی تحریر فرمایا ہے

﴿اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلىٰ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّل فَرَجَهُم بِقَآئِمِهِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰهُ فَرَجَهُ الشَّرِيف وَ صَلَوَاتُ اللّٰه عَلَيه﴾

By Malah Hussain Regd. 15-06-2001
www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُوْلُواْ الألْبَاب

دوستی

26/02/1967

گویا کہ اس جہان سے عنقا ہے دوستی
ہے دوستی کا نام کہو کیا ہے دوستی

یوسفؑ کے بھائیوں نے ہے ثابت یہ کر دیا
بھائی سے جو بلند ہے رشتہ ہے دوستی

ہیں آج کل کے دوست فقط زر کے واسطے
دنیا میں آج تو فقط دھوکا ہے دوستی

ہر شخص کے نصیب میں لکھی ہیں ٹھوکریں
گویا کہ بازی گر کا تماشا ہے دوستی

ڈرتے ہیں نام لیتے ہوئے دوستی کا ہم
کچھ اس طرح جہان میں رسوا ہے دوستی

جعفرؒ عجیب تر ہو تم کچھ سوچتے نہیں
کرتے ہو ہر کسی سے پہ بے جا ہے دوستی

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّل فَرَجَھُم بِقَآئِمِھِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰہُ فَرَجَہُ الشَّرِیف وَ صَلَوَاتُ اللّٰہ عَلَیہ﴾

www.jamanshah.com

بسم الله الرحمٰن الرحيم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلاَّ أُوْلُواْ الألْبَاب

فریبِ عید

22/03/1967

ہلالِ عید ہوا جلوہ گر مبارک ہو
دلِ حزیں یہ فریبِ نظر مبارک ہو

جنہیں حوادثِ دوراں نے پیس ڈالا ہے
انہیں یہ حادثۂ تازہ تر مبارک ہو

جو چُور چُور ہیں زخموں سے ان کو از سرِ نو
شگافِ سینہ و زخمِ جگر مبارک ہو

فروغِ صبح سے ہیں جن کے روز و شب محروم
انہیں فسونِ طلوعِ سحر مبارک ہو

دلِ غریب تجھے روزۂ مصائب میں
نشاطِ عید کی جھوٹی خبر مبارک ہو

وفورِ غم ہے دلِ غم پسند بسم اللہ
ہجومِ اشک ہے اے چشمِ تر مبارک ہو

برنگِ تازہ پھر ابھرا جراحتِ کہنہ
ریاضِ غم کو یہ تازہ ثمر مبارک ہو

www.jamanshah.com

نئی سحر سحرِ عید ہے مگر پھر کیا
نئی سحر کی خوشی رات بھر مبارک ہو

یہ عید اور یہ جشنِ بہارِ عید نہیں
بس اک فریبِ طرب ہے مگر مبارک ہو

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمّدؐ وَ آلِ مُحَمّدؐ وَعَجِّل فَرَجَھُم بِقَآئِمِھِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰہُ فَرَجَہُ الشَّرِیف وَ صَلَوَاتُ اللّٰہ عَلَیہ﴾

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain
Regd. 15-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلاَّ أُوْلُواْ الألْبَاب

آہ و بکا

29/03/1967

سنور جاتی میری قسمت تمہارا کیا بگڑنا تھا
تھی کم ہوتی تیری قدرت؟ تمہارا کیا بگڑنا تھا

کیا تم نے جہاں میں آسرا ہر اک جدا مجھ سے
دیا تھا جو بھی تم نے سب ہے واپس لے لیا مجھ سے
نہیں واپس میں وہ لیتا کہو اب بخدا مجھ سے
ہوئی ہے ایسی کب سرزد زمانے میں خطا مجھ سے
نہ لٹتی مجھ سے یہ دولت تمہارا کیا بگڑنا تھا

ہمیشہ دکھ میں رکھا ہے مجھے تم نے زمانے میں
ہمیشہ غمزدہ رکھا مجھے اس کارخانے میں
تصنع کچھ نہیں یا رب میرے غمگیں فسانے میں
کمی آتی تھی کیا بتلا تمہارے اس خزانے میں
جو رہتی یاں پہ یہ رحمت تمہارا کیا بگڑنا تھا

www.jamanshah.com By Maddan Hussain Regd. 15.06.2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُوْلُواْ الألْبَاب

زندہ خوشی

11/06/1967

اے زمیں نورِ جلیؑ ہیں آ رہے
کل جہاں کی زندگی ہیں آ رہے

اے فلک تو چاند تارے کر نثار
گلشنِ ہستی میں آ جائے بہار
اے زمیں کر لے تو اب سولہ سنگار
چار سو خوشیوں کی آتی ہے پکار
عصر کی زندہ خوشی ہیں آ رہے

چار سو ہے دیکھ لو چرچا ہوا
ذرہ ذرہ مرحبا ہے کہہ رہا
ہنس رہے ہیں دیکھ لو ارض و سما
ہو گئے ہیں سب علائم رونما
دیکھو خالق کے ولیؑ ہیں آ رہے

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain Regd. 15-06-20..

کہہ رہا ہے دنیا سے باغِ جناں
آ رہے ہیں مالکِ کون و مکاںؐ
ناز کرتے ہیں زمین و آسماں
ہو گیا ہے عشق جعفرؑ پھر جواں
حسنِ وحدت کی گلی ہیں آ رہے

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدؐ وَ آلِ مُحَمَّدؐ وَعَجِّل فَرَجھُم بِقَآئِمِھِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰہُ فَرَجَہُ الشَّرِیف وَ صَلَوَاتُ اللّٰہ عَلَیہ﴾

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain
Regd. 15-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّآ أُولُواْ الأَلْبَاب

معراج

15/06/1967

جب نورِ الٰہی سے منور ہوئے عالم
پھر اترے بہت سارے پرندے وہاں اُس دم
جیسے اُتر آئے ہوں کل افلاک کے انجم
اس طرح سے ملکوت ہوئے دنیا پہ باہم
سرکارؐ کے قدموں پہ وہ رکھتے تھے سروں کو
مَس کرتے تھے مولودؐ کے قدموں سے پروں کو

سرکارؐ نے فرمایا کہ اے روح الامینؑ لے
اس عرش کے ساکن کو او سدرہ کا مکیں لے
پڑھ صلے علیٰ خاتمِ نبویؐ کا نگیں لے
جو حسن کا خالق ہے تو اب ایسا حسیں لے
فرزندؐ کو فرمایا ہے سونپا تجھے جس کو
تھا مادرِ موسیٰؑ نے بھی موسیٰؑ دیا اِس کو

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain Regd 15-06-2001

جبریلؑ گیا لے کے انہیں جانبِ افلاک
جن کیلئے قدرت ہی نے فرمایا تھا لولاک
قدرت نے بلایا تو ہوئے خوب فرخناک
بس خاتمِ دینِ اللہ کے وہ موجد و حکاک

واپس ہوئے دنیا میں جو وہ خضرا کے سلطانؐ
سہ روز رہے خالقِ کونین کے مہمان

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدؐ وَ آلِ مُحَمَّدؐ وَعَجِّل فَرَجَھُم بِقَآئِمِھِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰہُ فَرَجَہُ الشَّرِیف وَ صَلَوَاتُ اللّٰہ عَلَیہ﴾

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain
Regd. 15-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُوا الأَلْبَاب

حیدرِ کرارؑ

18/06/1967

اک بات بتاؤں کہ جو ہے فکر کے قابل
اس بات کو سوچیں جو کہ ہیں عقل کے حامل
ہے جاگنے کو سونے سے دنیا میں فضیلت
ہر جاگتا عابد ہے تو سوتا ہوا غافل
اک رات کے سونے پہ ملیں جس کو رضائیں
تا عمر جو جاگا تو ہوا کیا اسے حاصل
اللہ کی خدائی کے ہی مختار ہیں حیدرؑ
قرآن بھی اس بات کے دیتا ہے دلائل
تم ان کے فضائل کا نہ اندازہ لگاؤ
اللہ بھی سناتا ہے سدا جن کے فضائل
بس اس سے زیادہ نہ کرو بحث و تکرار
قرآن میں مَن یَشرِی کی آیت کے ہو قائل
جعفرؑ تھی یہی بات بڑی عام فہم سی
سمجھے نہیں جس بات کو دنیا کے یہ جاہل

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّل فَرَجَھُم بِقَآئِمِھِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰہُ فَرَجَہُ الشَّرِیف وَ صَلَوَاتُ اللّٰہ عَلَیہ﴾

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّآ أُوْلُواْ الأَلْبَاب

صدائے خزاں

26/06/1967

نام ہے میرا خزاں اور ہے عجب قسمت میری
کس کو میں ہائے سناؤں داستانِ بے بسی

نحس مجھ کو جانتے ہیں یہ جہاں والے سبھی
باعثِ بربادی کوئی ہو تو کہتے ہیں سبھی

آیا تھا بادِ خزاں کا جھونکا اس گلزار میں
اس لیئے ہے چھن گئی پھولوں کے رخ سے تازگی

ہاں میری اس بات کا کوئی بھی دے دے اب جواب
اپنی بدنامی جہاں میں چاہتا ہے کوئی بھی

کون چاہتا ہے کہ جس گلشن میں جاؤں ہو تباہ
دیکھ کر پامال گلشن کس کو ہوتی ہے خوشی

میں کبھی آتی ہوں تو یہ دیکھنے آتی ہوں یاں
فصلِ گل ہے کس طرح پھولوں کے لب پر ہے ہنسی

www.jamanshah.com

مجھ کو آتا دیکھ کر کرتی ہے ویراں خود بہار
کرتی ہے اس کو تباہ جو شاخ ہوتی ہے ہری

پھر بتاتی ہے ہر اک کو کہ یاں آئی تھی خزاں
اس لئے پامال ہے اس گلستاں کی ہر کلی

میری قسمت میں ہمیشہ ہیں لکھی محرومیاں
سوچ اتنا بھی نہیں سکتے یہ سارے آدمی

یہ جہاں فانی ہے ہر شئے اس کی آنی جانی ہے
پھول کے چہرے پہ سب رنگت ہے ہوتی عارضی

عارضی اس شان و رنگت پر ہے کرتا وہ غرور
طنز کرتا ہے وہ خاروں پہ بطورِ دلگی

چار دن جب مسکرا لیتے ہیں باغِ دہر میں
ختم ہو جاتی ہے ہر اک پھول کی تب زندگی

آ کے جب بادِ بہاری نے ہلایا شاخ کو
پھول کے برگوں کی ساری دوستی جاتی رہی

پھر وہ کہتا ہے کہ ہو بادِ خزاں تیرا بُرا
خاک میں ہے تیرے آنے سے مری رونق ملی

اس جہاں میں واقعی بدنام ہے بد سے بُرا
ورنہ مجھ پہ یاں عبث الزام نہ دیتا کوئی
ٹھوکریں در در کی کھاتی ہوں سدا مثلِ گدا
بیکسوں سے کون کرتا ہے جہاں میں دوستی
اب بتاؤ اس میں ہے کب مجھ فریبی کا قصور
سب اڑاتے ہیں میرا تو یاں مذاقِ بیکسی
ہو کے میں مجبور کرتی ہوں دعا یہ رات دن
آ بھی جائے اس جہاں میں آج فرزندِ نبیؐ
جس کے آنے سے ملے گا مجھ کو حسنِ جاویداں
میری شمعِ حسن کی جائے گی ہر سو روشنی
پھول بھی میری تمنا ہی کریں گے باغ میں
اس طرح کچھ میرے رخ پہ تازگی چھا جائے گی
میں دعائیں دوں گی ان کو اے میرے محسنؐ سدا
تیری ہی شاہی رہے اور ہو حکومت آپ کی
پھر بہاروں اور خزاں میں کچھ نہ ہو گا فرقِ حسن
دونوں کے آنے سے رخ پر تازگی چھا جائے گی
ختم کر جعفر زماںؔ تیری دعائیں ہیں طویل
بس ملے سلطانِ دیںؐ کو جاویدانی زندگی

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّل فَرَجَھُم بِقَآئِمِھِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰہُ فَرَجَہُ الشَّرِیف وَ صَلَوَاتُ اللّٰہ عَلَیہ﴾

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّآ أُوْلُواْ الأَلْبَاب

﴿ گانا ﴾

25/07/1967

مقدر مقدر کی ہے بات یہ تو
کسی کو خوشی اور کسی کو ملے غم

کسی کے ہے رخ پہ مسرت کا غازہ
کسی کے ہے نکلے حضر سے جنازہ
کہیں ہے ہنسی اور کہیں چشمِ پرنم

کوئی پس رہا ہے جہاں کے ستم میں
کوئی گھل رہا ہے محبت کے غم میں
کسی گھر میں خوشیاں کسی گھر میں ماتم

کوئی رو رہا ہے سدا خلوتوں میں
کوئی ہنس رہا ہے سدا جلوتوں میں
مسرت و غم ہیں زمانے میں باہم

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّل فَرَجَھُم بِقَآئِمِھِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰہُ فَرَجَہُ الشَّرِیف وَ صَلَوَاتُ اللّٰہ عَلَیہ﴾

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُوا الأَلْبَاب

تصور

03/08/1967

میں کیا کہوں کیا رنگ دکھاتا ہے تصور
بس چین و سکوں قلب میں لاتا ہے تصور

جب ہوتی ہے تنہائی تو چھاتی ہے اداسی
پھر ان کو میرے سامنے لاتا ہے تصور

مایوس جو ہوتا ہوں کبھی ان کی وفا سے
پھر دل کی کمر آ کے بندھاتا ہے تصور

ہو جائیں بہت روز نہ دیدار ہو اُن کا
پھر اُن کو میرے پاس بلاتا ہے تصور

لیتا ہوں میں تھام اُن کا تصور میں جو بازو
پھر اُن کو میرے پاس بٹھاتا ہے تصور

کرتا ہوں کبھی شکوہ میں پیمانِ وفا کا
ہاتھ اُن کے میری سمت بڑھاتا ہے تصور

www.jamanshah.com

کہتا ہوں میں اُن کو کہ رہو پاس میرے تم
زانو پہ میرے اُن کو سلاتا ہے تصور

یارب رہوں میں غرق تصور میں ہمیشہ
جنت میرے قدموں میں لٹاتا ہے تصور

ہے کیسا زمآں جاگتے میں خواب یہ پیارا
کیا باغ یہاں سبز دکھاتا ہے تصور

القصہ کہ ہے توڑتا یہ فلک سے تارے
اور کوثر و تسنیم پلاتا ہے تصور

نوٹ۔۔کچھ مقامات پر سرکار نے مقطع میں جعفرؔ کی جگہ زمآں تحریر فرمایا ہے اور کہیں تو پورا جعفر زمآں بھی تحریر فرمایا ہے

﴿اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلىٰ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّل فَرَجَهُم بِقَائِمِهِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰهُ فَرَجَهُ الشَّرِيف وَ صَلَوَاتُ اللّٰه عَلَيه﴾

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُوْلُواْ الأَلْبَاب

بہار

08/08/1967

بہار آئی گلستاں میں ہر اک گل مسکراتا ہے
کوئی غنچہ چٹک کر یاں خزاں کو خوں رلاتا ہے

عروسانِ چمن سب ہیں لباسِ سبز کو پہنے
بنے سب ہیں نہالوں کے یہ پھل رنگین سے گہنے
کوئی پتہ خوشی سے ناچ کر تالی بجاتا ہے

ہر اک شئے کو ہے آغوشِ بہاری میں قرار آیا
پئے بن آج نرگس کو ہے گلشن میں خمار آیا
ہوا کے راگ گانے سے گلوں کو وجد آتا ہے

سبھی اشجار جھک کے چومتے ہیں خاکِ گلشن کو
زمیں بھی چومتی ہے پیار سے گلزارِ روشن کو
کہ اس نظارہ پر فطرت کے دل کو پیار آتا ہے

ہوائے سرد کا چلنا یہ رُک رُک کر گلستاں میں
سکون و چین پیدا کر رہا ہے قلبِ انساں میں
خوشی چھائی ہے ہر شئے پر ہر اک گل سر ہلاتا ہے

زماںؔ کیوں باغ میں آیا ہے اک مایوس پروانہ
یہاں شمع نہیں جلتی چلا جا یاں سے دیوانہ
تُو جا کیوں کہ یہاں خوشیاں ہیں تُو آنسو بہاتا ہے

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّل فَرَجھُم بِقَائِمِھِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰہُ فَرَجَہُ الشَّرِیف وَ صَلَوَاتُ اللّٰہ عَلَیہ﴾

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُوْلُواْ الأَلْبَاب

طلبِ توفیق

14/08/1967

نام لیتا ہوں تیرا اے آقاؑ
اور آتی نہیں نماز مجھے

کوئی کرتا ہے ناز شاہی پر
ہے غلامی پہ تیری ناز مجھے

یا علیؑ تُو حریمِ قدرت ہے
دینِ حق کا بتاوٴ راز مجھے

www.jamanshah.com
By Madadh Hussain
Regd. 15-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلاَّ أُوْلُواْ الألْبَابِ

صدائے بے بسی

27/11/1967

آ بھی جا تو اب خدا کے واسطے او جانِ جاں
طائرِ جاں مائلِ پرواز ہے اب آ یہاں

میں نے تجھ کو چاہا تجھ کو پیار سے پوجا سدا
جان کی بازی لگا کر پیار تھا میں نے کیا
ہوگی مجبوری تمہاری تو نہیں ہے بے وفا
چھوڑ کے جانے کو ہوں میں آج یہ فانی جہاں
آ بھی جا تو اب خدا کے واسطے او جانِ جاں
طائرِ جاں مائلِ پرواز ہے اب آ یہاں

ہر ستم میں نے خوشی سے ہے اٹھایا یاں ترا
تم ستم کرتے رہے اور میں سمجھتا تھا وفا
غیر جانب دار ہو کر تو ہی کر دے فیصلہ
میں ہوں جانم بے وفا یا تو ہی ہے نامہرباں
آ بھی جا تو اب خدا کے واسطے او جانِ جاں
طائرِ جاں مائلِ پرواز ہے اب آ یہاں

www.jamanshah.com
By Madadh Hussain Regd. 15-06-2001

میری مجبوری تھی کہ میں اب تلک نہ آ سکا
پھر بھی میں تنہائیوں میں بے دھڑک روتا رہا
بے خودی میں آپ کو اکثر میں دیتا تھا صدا
میری قسمت سے مٹا دے آ کے تو محرومیاں
آ بھی جا تو اب خدا کے واسطے او جانِ جاں
طائرِ جاں مائلِ پرواز ہے اب آ یہاں

کوئی شکوہ نہ کروں گا آ بھی جاؤ تم ابھی
گل ہوا چاہتی ہے میری آج شمعِ زندگی
مارتے ہیں طعنے مجھ کو اپنے بیگانے سبھی
آئے نہ ملنے تمہیں وہ تیرے پیارے مہرباں
آ بھی جا تو اب خدا کے واسطے او جانِ جاں
طائرِ جاں مائلِ پرواز ہے اب آ یہاں

آرزو ہے میری تیرا زانو ہو اور میرا سر
اس طرح سے میں کروں ملکِ عدم کا اب سفر
تو میرے بالیں پہ آ جا اب میری شب کی سحر
میں نہ جاؤں اس جہاں سے اس طرح نوحہ کناں
آ بھی جا تو اب خدا کے واسطے او جانِ جاں
طائرِ جاں مائلِ پرواز ہے اب آ یہاں

www.jamanshah.com

اب یہی کرتا ہوں رو رو کے اجل سے التجا
جس کی میں امید پہ دنیا میں تھا جیتا رہا
ختم ہیں سارے بہانے وہ بھی ہیں مجھ سے خفا
تو ہی آ جا کہ نکل جائے میرے اس تن سے جاں

آ بھی جا تو اب خدا کے واسطے او جانِ جاں
طائرِ جاں مائلِ پرواز ہے اب آ یہاں

بعد میرے جو بنے گا مجھ حزیں کا یاں مزار
میری تربت پہ اُگے گا ایک پھولِ بیقرار
حشر تک تیرا کرے گا جو جہاں میں انتظار
پھول سے آتی رہے گی یہ صدا مثلِ فغاں

آ بھی جا تو اب خدا کے واسطے او جانِ جاں
طائرِ جاں مائلِ پرواز ہے اب آ یہاں

اس جہاں میں عشق کا ہے ایک بحرِ بیکراں
جو ہوا اس کا شناور غرق کرتا ہے یہاں
رات دن آتی ہے اس کی یہ صدائے الاماں
عشق کے چکر سے رہ محفوظ تو جعفر زماںؑ

پیار کرتا ہے تو کر اُس ذاتؐ سے او نا سمجھ
بس یہی کہتا ہوں اپنے آقاؑ کو اعلیٰ سمجھ

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍؐ وَ آلِ مُحَمَّدٍؐ وَعَجِّل فَرَجَھُم بِقَآئِمِھِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰہُ فَرَجَہُ الشَّرِیف وَ صَلَوَاتُ اللّٰہ عَلَیہ﴾

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلاَّ أُوْلُواْ الألْبَابِ

سادات سے عرض

13/12/1967

اے میرے ہم ذات بھائی اے کہ ساداتِ جہاں
آپ ہی کے دم سے قائم ہیں زمین و آسماں

کیا تمہیں معلوم ہے جو آپ کا ہے مرتبہ
آپ کی جد پاکؐ ہی ہیں ہادیٔ کون و مکاں

آپ کے ناناؐ جو ہیں دنیا کے وہ مختار ہیں
کر نہیں سکتا کوئی اُن کے فضائل کو بیاں

آپ کے داداؑ ہی کا تو ہے لقب شیرِ خداؑ
آپ کی جدؐ کے مراتب ہیں زمانے پہ عیاں

وہ حسیںؑ ایسے تھے کہ جن کی نہیں کوئی مثال
ہوتا تھا قربان حسنِ ماہِ کنعاں بھی جہاں

تھے سخی ایسے کہ حاتم بھی گداگر اُن کا تھا
وہ گداؤں کو بھی پل میں بخش دیتے تھے جناں

وہ تھے ایسے صابر و شاکر پلاتے شِیر تھے
ہو اگر مہمان گھر میں اپنا ہی دشمنِ جاں

خُلق تھا ایسا کہ دشمن بھی تھے رہتے سرنگوں
آیۂ تطہیر عصمت کی گواہ ہے بے گماں

آپ کی جد پاکؐ کو پردہ تھا مستورات سے
ہو کے بے پردہ نہ آئی تھیں وہ زیرِ آسماں

ہاں میری اک بات سن لو تم اے ساداتِ جہاں
مثل ہے مشہور ہوتے ہیں جوانوں کے جواں

شیر کے بچے کو دیکھو شیر ہوتا ہے سدا
شیر کا بچہ بتاؤ خر ہوا ہے کب یہاں

جو ہماری ذات سے گزرے ہیں دنیا میں بزرگ
ان سے کچھ اپنے جدِ اعلیٰؑ کا ملتا ہے نشاں

سن رسیدہ جو ہیں اُن کی بات چھوڑو بھائیو
میں مخاطب اُن سے ہوں جو آج کے ہیں نوجواں

ہاں بتاؤ اے میرے ہم عمر بھائی اور عزیز
ہم بھی تو سادات میں ہی سے ہیں فرزندِ جواں

اپنے جو کردار ہیں کیا یہ تھے اپنی جدؐ کے کام؟
فعل جو کرتے ہیں کیا اپنے ہیں یہ شایانِ شاں؟

اور کو کہتے ہیں کہ کرتے ہو تم بے حد گناہ
اپنے دامن میں بھی بتلاؤ کہ جھانکا ہے کہاں

رات دن مشغول ہیں کچھ معصیت میں بے خطر
ہے گناہوں کا جو اپنے دل میں بحرِ بیکراں

راہِ حق کو چھوڑ بیٹھے ہیں گناہوں کے لئے
عقل کے مطلع پہ ہیں عصیاں کے بادل پرفشاں

سوچ سکتا ہے یہی کچھ تو جہاں میں ہر بشر
کیا گناہوں میں نہیں ہے اپنی ہی جاں کا زیاں

گر نہیں سادات والے ہم میں کردارِ عظیم
پھر بتاؤ ہم بنے سادات ہیں کیونکر یہاں

کیا یہی سادات کا شیوہ ہے بتلاؤ مجھے
کام وہ کرتے ہیں جو کہ کرتے ہیں سب بے ایماں

آپ کی جدؐ تو دکھاتے تھے ہمیشہ معجزے
تم سے وہ طاقت بتاؤ کھو گئی ہے اب کہاں

گر تڑپ اجدادؑ والی قلب میں ہوتی نہاں
پھر تو ہم پہ قادرِ مطلق بھی ہوتا مہرباں

ہاں اگر ہم ایزد و باری کی خدمت میں کریں
عفو اپنے کیلئے خود بے پناہ آہ و فغاں

وہ رحیم ایسا ہے کہ اک پل نہیں ہے دیکھتا
دَر سے اس کے جائے کوئی بھی سوالی غم کناں

چاہیئے ہم رو کے اس سے یہ کریں اب التماس
باغ پر اپنے گناہوں کی ہے چھائی اب خزاں

آپ تو ہیں جانتے ہم بے کس و مجبور ہیں
اٹھ نہیں سکتا جو سر عصیاں کا ہے بارِ گراں

معاف کر دیں اب مجھے معافی کا طالب ہوں حضور
پھر نہ ہو گا ہم سے کوئی بھی یہاں کارِ زیاں

مفت میں ناصح بنا ہے خود کو بھی دیکھو زماںؔ
دیکھ تیری بھی نہ ہو جائے یہ محنت رائیگاں

رات دن تو کر طلب امداد شاہِ دینؑ سے
بخش دیں گے تجھ کو جعفرؔ آج والیٔ زماںؑ

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍؐ وَ آلِ مُحَمَّدٍؐ وَعَجِّل فَرَجَھُم بِقَآئِمِھِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰہُ فَرَجَہُ الشَّرِیف وَ صَلَوَاتُ اللّٰہ عَلَیہ﴾

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُوْلُواْ الألْبَاب

قومی ترانہ

16/12/1967

یہ ارضِ پاک میری جنت سے بھی حسیں ہے
پائندہ یہ رہے گی شیروں کی سر زمیں ہے

سو بار اس کو ہم نے ہے ظالموں سے کھینچا
اپنے لہو سے ہم نے ہر بار اس کو سینچا
جس کے طفیل سے یہ اب جنتِ بریں ہے
دی جان اپنی ہم نے اسے ظالموں سے چھینا
اپنے وطن کی خاطر بھارت کی دیکھی سینا
ہم اس کے ہیں محافظ ہم سب کی یہ امیں ہے
خوں اپنے غازیوں کا سب اس کو ہے پلایا
نخلِ وطن کو ہم نے پروان یوں چڑھایا
دیکھو شفق کی سرخی اس بات کی امیں ہے
لاکھوں جتن سے ہم نے کفار کو نکالا
ہر خوشۂ عدو کو ویران کر ہی ڈالا
اب تک شگاف خوردہ باطل کی ہر جبیں ہے
اک شاعرِ زمن کا رنگین خواب ہے یہ
اک غازیٔ وطن کا عہدِ شباب ہے یہ
ہوا ہے عزل جہاں سے باطل ہمیں یقیں ہے

www.jamanshah.com

یارب رہے ہمیشہ اسکول یہ ہمارا
جس نے معاشرے کے جیون کو ہے سنوارا
ہر طفل اِس چمن کا گویا دیوارِ چیں ہے
صاحب الزمانؑ آئیں جعفرؒ ہیں کہتے ہر دم
لہراتا ہی رہے گا دنیا پہ اس کا پرچم
سیفی ہمارا احمدؐ کی مہر کا نگیں ہے

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدؐ وَ آلِ مُحَمَّدؐ وَعَجِّل فَرَجَھُم بِقَآئِمِھِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰہُ فَرَجَہُ الشَّرِیف وَ صَلَوَاتُ اللّٰہ عَلَیہ﴾

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain
Regd. 15-06-2001

بسم الله الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلاَّ أُوْلُواْ الألْبَاب

دانائی

17/12/1967

مردِ دانا کی میں دوں دنیا کو سب وصفیں بتا
چپ اُسے ہوتی ہے قدرت ہی کی جانب سے عطا
علم کا جانو اُسے کہ ہے سمندر وہ بشر
اس کا سینہ ہے خزینہ ہائے حکمت سے بھرا
ہوتا ہے حساس لیکن بات رکھتا دل میں ہے
وہ نہیں کرتا کسی طرح سے بھی جھگڑا بپا
رب کی جانب سے عطا ہوتا ہے اس کو اعتماد
راحت و آرام سے دنیا میں رہتا ہے سدا
مانگتا ہے یہ دعا قدرت سے اے ربِ کریم
اور کوئی بھی نہیں ہے اس بشر کا آسرا
کوئی مشکل آئے تو تم سے مدد چاہتا ہوں میں
ذات تیری ہے زمانے کیلئے مشکل کشاء
ہاں مجھے محفوظ رکھنا شرِ شیطانی سے یاں
ہر بشر کی کرتا ہے امداد تو بارِ خدا
ڈر نہیں روزی کا مجھ کو جب کہ تو رزاق ہے
غیر کے ہاتھوں سے رک سکتی نہیں میری غذا

میرا دشمن ہو زمانہ کچھ نہیں خوف و خطر
دنیا سے ڈرتا نہیں بس ایک تو ہو نہ خفا

پہلے ہی مایوس ہوں دستِ جہاں والوں سے میں
اور کوئی تیرا مقابل مانوں آقا کس طرح

محفلیں دنیا کی جو لگتی ہیں ان سے دور ہوں
تو ہو میرا میں ہوں تیرا اور میں چاہتا ہوں کیا

مثلِ دریا کب نکلتی کف ہے میرے دہن سے
میں تو تیرے خوف سے ہر وقت رہتا ہوں جھکا

آتی ہے آواز او میرے پیارے سن ذرا
تیری خاطر ہیں بنائے میں نے سب ارض و سماء

جو نکالے تجھ کو گالی اس کو کہتا ہے سلام
تجھ سا صابر اور بھی کوئی ہے دنیا میں بتا

میرا وعدہ ہے میں ہوتا ہوں سدا صابر کے ساتھ
پھر بتا میں کیسے ہو سکتا ہوں تیرے سے جدا

اس زمانے میں نہیں ہے کوئی بھی تجھ سا حلیم
اس لئے دیتا ہوں میں بس تم ہی کو اپنی رضا

تو اگر چاہے تو قدموں پر جھکا دوں کُل جہاں
تیری طاعت کر رہا ہے دنیا کا ذرہ ذرہ

یہ ہے مومن ممتحن اور منتظر سرکارؑ کا
اپنے تُو کردار کو جعفر زمانؒ ایسا بنا

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّل فَرَجَھُم بِقَآئِمِھِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰہُ فَرَجَہُ الشَّرِیف وَ صَلَوَاتُ اللّٰه عَلَیه﴾

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُوْلُواْ الألْبَاب

نادانی

18/12/1967

دوستی کا کب زمانہ رہ گیا ہے اب یہاں
دوستی کا نام ہے باقی بتاؤ ہے کہاں
جو یہاں مشغول رہتا ہے سدا تضحیک میں
اس سے فوراً دوستی کر لیتے ہیں اہلِ جہاں
لیکن اس کی دوستی بھی ہوتی ہے اک مشغلہ
دوستی اس کی تو ہوتی ہے فقط خوش گپیاں
وہ تو ہنستا ہے فقط جگ کے ہنسانے کے لئے
ویسے اس کی روح رہتی ہے سدا نوحہ کناں
فطرتاً اس کی جبلت ہوتی ہے بے چین سی
جیسے اس کے دل پے ٹوٹی ہو مصیبت ناگہاں
روتا ہے تنہائیوں میں اپنی محرومی پہ وہ
سُونے سُونے ہوتے ہیں اس کے لئے کون و مکاں
پھر بھی وہ سب محفلوں میں ہنستا ہے کچھ اس طرح
جیسے اس کے پاس سے گزری نہ ہوں محرومیاں
قہقہے اس کے نکلتے ہیں کراہوں کی طرح
درد کا ہوتا ہے دل میں ایک بحرِ بے کراں
غم چھپانے کے لئے ہنستا ہے وہ اکثر یونہی
میرے دل کا غم نہ ہو جائے زمانے پر عیاں

www.jamanshah.com

کوئی ساتھی بھی نہیں ملتا اسے مخلص یہاں
اک کھلونا سا سمجھتا ہے اسے سارا جہاں
جس جگہ مشکل پڑی پھر دوستی جاتی رہی
دشمنوں کے ساتھ بھی غمخوارگی ملتی ہے یاں
پھر وہ بے بس ہو کے کہتا ہے کہ ہائے میرے نصیب
دشمنِ جاں ہو گئے ہیں اپنے سارے مہرباں
ہاں اگر میں ہوتا دانا سوچتا پہلے یہی
کوئی مخلص دوست اب دنیا میں باقی ہے کہاں
طنز کرتا تھا سدا جگ کے ہنسانے کے لئے
یہ نہیں معلوم تھا کرتا رہا اپنا زیاں
عرض کرتا ہے وہ اپنے قادرِ مطلق سے یہ
تو زمانے کے لئے ہے سب سے بڑھ کر مہرباں
اب تو دے دے مجھ کو معافی تو خدایا ہے کریم
پھر تو میں رہ جاؤں گا دنیا کی نظروں سے نہاں
اس سے حاصل کر سبق ہر وقت رہ خاموش تو
سب بناوٹ ہے جہاں میں کچھ نہیں جعفر زماںؔ

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّل فَرَجَھُم بِقَائِمِھِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰہُ فَرَجَہُ الشَّرِیف وَ صَلَوَاتُ اللّٰہ عَلَیہ﴾

www.jafrizaman.com
By Hussain Reg 15-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّآ أُوْلُواْ الألْبَاب

خار کی صدا

19/12/1967

یہ خار صدا دیتا ہے گل توڑنے والو
اک نظر محبت کی میری سمت اٹھا لو

رنگینیٔ گل پہ جو تمہیں پیار ہے آتا
بیشک اسے تم اپنے گریباں میں لگا لو

میں پھول کا دشمن نہیں ہوں دوست او پیارے
دل میرا بھی کہتا ہے یہ اے نیک خصالو

میں بھی کبھی ہوتا یہاں زینت کسی ماہ کی
مجھ غم زدہ کو رونقِ بازار بنا لو

ہے کام ہمیشہ میرا پھولوں کی حفاظت
تم بہرِ حفاظت ہی مجھے پاس بلا لو

اچھا جو نہیں ہوں تو یہی کام کرو تم
کانٹا ہی سمجھ کر مجھے گلشن سے نکالو

پالا ہے مجھے یاں پہ نسیمِ سحری نے
مجھ بیکس و ناچیز کی بس ایک صدا لو

ہے میری رگوں میں بھی لہو چمن کا جاری
کرتی ہے حفاظت میری نت بادِ بہاری

www.jamanshah.com
By Maddad Hussain

خار کی صدا (جواب)

19-12-1967

گلچیں کی صدا آتی ہے سن لے او میاں خار
ہوتا ہے جہاں کے لئے تُو باعثِ آزار

گر فرطِ محبت سے کوئی پھول کو چھو لے
تو ڈستا ہے گلشن میں اسے مثلِ سیاہ مار

پھر کیسے تجھے کوئی یہاں ہاتھ لگائے
ہاں باعثِ آزار جو بنتا ہے تو ہر بار

اک شرط پہ ہاں تجھ کو لگاتے ہیں گلے سے
ہو جائے اگر دنیا میں تو بھی کبھی گل بار

ہوتا نہیں پھولوں سے جو آزار کا ڈر کچھ
اس واسطے کرتے ہیں سبھی پھول ہی کو پیار

ہوں جانتا ہے تجھ میں رواں خون چمن کا
سینچا ہے تجھے بادِ بہاری نے ہی زنہار

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain Regd. 15-06-2001

ہے تیرے میں اور گل میں بہت فرق اے پیارے
مہکاتا ہے مشام وہ تو دیتا ہے آزار

گر کر لے تو خو پیدا یہاں پھول حسیں کی
پھر دیکھ کہ آ چومے گا ہر اک تیرا رخسار

خوش خلق ہو ایسا کہ ہو شیدا تیری بلبل
دنیا کے لئے ہو گا توہی رونقِ بازار

یاں جو بھی زماںؔ بانٹے گا اخلاق جہاں سے
ہے قدر اسی کی یہاں بڑھ کر سلطاں سے

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain
Regd. 15-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُوْلُواْ الألْبَاب

جدائی

(بہ یاد استاد حاجی نظام الدین رؔبا صاحب)

22/12/1967

اے میری جانِ تمنا اے میرے دل کا قرار
اے میرے باغِ نشاط و شادمانی کی بہار
ہے تمہارے دم سے روشن زندگانی کا شرار
غازۂ رخ سے ہوا ہے روئے عالم کا نکھار
ایک دم سے خستہ دل کو توڑ کر جاتے ہو تم
تھا یہی پہچانِ الفت چھوڑ کر جاتے ہو تم

کون آئے گا میری آنکھوں میں بن کر نور پھر
کس کی تابانی سے روشن ہو گی شمعِ طور پھر
کون ہوگا وجہِ تسکینِ دلِ رنجور پھر
کون سا نغمہ کرے گا گوش کو مسرور پھر
پھر ربابِ زندگی کے ساز پر گائے گا کون
روح کے نغموں سے بزمِ عشق گرمائے گا کون

چار سو چھائی ہوئی ہو گی شبِ آلام جب
آئے گا دل میں خیالِ عارضِ گلفام جب
آئے گا مشتاق ہونٹوں پر تمہارا نام جب
کائناتِ عشق ہو گی لرزہ بر اندام جب
کیا بتاؤں ہوگی پھر کیا صورتِ بارانِ اشک
مختصر یہ ہے بہائے جائے گا طوفانِ اشک

جب بھریں گے گریۂ شبنم سے پھولوں کے سبو
بلبلیں ڈھونڈیں گی گلشن میں گلوں کا رنگ و بو
ہر نفس ہو گا عبادت سے صنم کی سرخرو
عابدوں کے لب پہ ہو گا نعرۂ اللہ ہو
کس کو ہوں گے اس گھڑی سجدے جبینِ شوق کے
خاک میں مل جائیں گے جذبے رہینِ شوق کے

جب تمہاری زلفِ بر خم یاد آئے گی مجھے
ظلمتِ شب سانپ بن بن کر ڈرائے گی مجھے
آگ بن کر روشنی دن کی بلائے گی مجھے
گردشِ تقدیر پیہم آزمائے گی مجھے
دل پہ جب ٹوٹے گا کوہِ امتحانِ زندگی
ہوں گا کیوں کر حاصلِ بارِ گرانِ زندگی

www.jamanshah.com

عشق کا یہ باغ ہو جائے گا پامالِ خزاں
ہوں گی کلیاں شوق کی محروم رنگِ جاویداں
یہ بہاریں پھر میری جانِ جہاں ہوں گی کہاں
بس فقط میں ہوں گا اور ہو گی تمنائے جواں
اس طرح چشمے بہیں گے دید کے خونبار سے
جس طرح بہتے ہیں دریا دامنِ کہسار سے

اچھا جاؤ میں تمہیں اس سے ہٹا سکتا نہیں
عشق راہِ حُسن میں کانٹے بچھا سکتا نہیں
سر نوشتِ عشق کو کوئی مٹا سکتا نہیں
میں یہ اندازِ کرم لیکن بھلا سکتا نہیں
دل شکن ہو اضطرابِ دل کہ ہو سینے کا سوز
جیسے گزرے گی گزارے گا یہ جعفرؔ چند روز

﴿اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّل فَرَجَهُم بِقَائِمِهِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰهُ فَرَجَهُ الشَّرِيف وَ صَلَوَاتُ اللّٰه عَلَيه﴾

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُوْلُواْ الألْبَاب

کتا اور آدمی

04-06-1970

ایک سگ سے آدمی ہوتا ہے کچھ یوں ہمکلام
او میاں سگ دیکھ لے ہے آدمی میرا ہی نام

مجھ کو اللہ نے بنایا اشرف المخلوق ہے
میری طاعت کے لئے ہو تم بنے سب خاص و عام

مجھ کو قدرت نے دیا ہے دیکھ ذہنِ بے پناہ
جس سے سر کرتا ہوں میں افلاک کی دنیا تمام

مجھ میں وہ قدرت ہے جو کہ ہے نہیں مخلوق میں
دیکھو آہن کر رہا ہے کیسے کیسے خوب کام

دیکھ لے جو میں بنا سکتا ہوں راکٹ تیز تر
دیکھ لیتے ہیں جو بس اک آن میں تاروں کا بام

بم بنائے میں نے ایسے ہیں جہاں میں پُر خطر
جن سے ہو سکتی ہے اب اک پل میں سب دنیا تمام

ہیں مکاں ایسے بنائے دنیا میں مَیں نے ہنوز
دیکھ کر جن کو لرزتا ہے فلک بھی صبح و شام

تو میری توقیر کو کب جانتا ہے او حقیر
ہو رہا ہے ذرہ ذرہ دیکھ لے میرا غلام

دنیا کے جو جانور ہیں کرتے ہیں طاعت میری
جو کہوں ہر ایک میرے کہنے سے کرتے ہیں کام

مجھ میں وہ طاقت ہے جو کہ شیر میں بالکل نہیں
شیر بھی ہیں بھاگتے دنیا میں سن کر میرا نام

باوفا ایسا ہوں کہ مشہور ہے میری وفا
دوستی پر کٹ کے مرنا ہے جہاں میں میرا کام

کوئی جو احساں کرے میں بھولتا ہرگز نہیں
خیر اُس کی اِس جہاں میں چاہتا ہوں میں مُدام

دیکھ میری زندگی ہوتی ہے یاں کیسے بسر
عیش وعشرت کے ہوں میں پیتا ہمیشہ بھر کے جام

میں تو ہوں کھاتا ہمیشہ جو مرغن ہو غذا
جو کہ ہو پر لطف وہ ہر وقت کھاتا ہوں طعام

تو حقیر و ہیچ ہے کیا کام کر سکتا ہے تو
دیکھ لے ہر وقت کھاتا ہے جہاں میں تو حرام

www.jamanshah.com

(جواب)

ہنس کے بولا سگ ارے بھائی نہ کر اتنا غرور
تیری طاقت اور حشمت جانتا ہوں میں تمام

تجھ کو بے شک اشرف المخلوق کہتے ہیں سبھی
تیرے کرداروں کا تُو بتلا کب اونچا ہے مقام

ذہن تجھ کو ہے خدا نے بے پناہ جو دے دیا
یہ بھی سوچا ہے کبھی تو نے کہ کیا کرنے ہیں کام

پاس تیرے جو ہیں راکٹ چیونٹی کے پر ہیں یہ
جب لگے پر چیونٹی کو عمر ہوتی ہے تمام

بم ہیں جو تو نے بنائے ناز جن پر ہے تمہیں
اپنی بربادی کا تو کرتا ہے خود ہی انتظام

تو عبادت گاہ بناتا ہے زمانے کے لئے
نیک مجھ کو سب کہیں دنیا میں جو ہیں خاص و عام

ان عبادت گاہوں میں بتلا کہ ہوتا ہے کبھی
سال بھر میں فلم کی طرح کسی دن اژدہام

تم جمع ہوتے ہو دنیا میں گناہوں کے لئے
ذہن کے مطلع پہ چھائی تیرے ہے عصیاں کی شام

www.jamanshah.com
By Muddassir Hussain

تیری طاعت کر رہے ہیں دنیا کے سب جانور
یہ بھی سوچا ہے کبھی کہ ہے کسی کا تو غلام

ٹھیک ہے تیری وفا مشہور ہے او محترم
اپنے مالک کا بتا کرتا ہے کب تو احترام

تو نہیں احساں فراموشی یہاں کرتا کبھی
اپنے مالک کے بُھلا بیٹھا ہے تو احساں تمام

تجھ میں طاقت شیر سے بڑھ کر ہے لیکن یہ بتا
اپنے غصے کی بھی کر سکتا ہے تو کچھ روک تھام

مجھ کو کہتے ہو کہ کھاتا ہے تو ہر دم گندگی
اس سے کیا کم ہیں جو تو پیتا ہے یاں عشرت کے جام

اپنے مالک کی بتائی حد نہیں میں توڑتا
گندگی مجھ پر نہیں کی اپنے مالک نے حرام

رات دن پیتا ہے تو اکثر غریبوں کا لہو
بے کسوں کے خون میں تر کر کے کھاتا ہے طعام

حیف ہے تجھ پر کہ جائے میری جد تو خلد میں
اشرف المخلوق تیرا ہو جہنم میں قیام

اپنے مالک سے وفا کر کے ہے جاتا خلد میں
سگ بھی ہو تو اس کا ہوتا ہے وہاں جنت مقام

اشرف المخلوق بھی جائے گا وہ ہی نار میں
اپنا آقا بھول کر ہو جائے گا جو بے امام

سن لے او جعفر زماںؑ وہ آدمی انسان ہے
جس کو اپنے آقا و سلطانؑ کی پہچان ہے

﴿اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمّدؐ وَ آلِ مُحَمّدؐ وَعَجِّل فَرَجَهُم بِقَآئِمِهِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰهُ فَرَجَهٗ الشَّرِیف وَ صَلَوَاتُ اللّٰه عَلَیه﴾

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain
Regd. 15-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلاَّ أُوْلُواْ الألْبَاب

ترانہ

12/01/1971

اے کہ ارضِ پاک میری اے میرے پیارے وطن
ہے سدا تیرا محافظ آپ ربِ ذوالمنن

تجھ پہ جس نے جان اپنی کی ہے دنیا میں نثار
قبر میں اس کی حفاظت ہے یہی تیرا شعار
جاں نثارانِ وطن ہیں تیری گودی میں دفن

چھوڑ کر جو گھر کو آئے تیری خدمت کیلئے
جان دی جس نے فقط تیری حفاظت کیلئے
اس کو تو بھی اپنی گودی میں سدا رکھ پُر امن

جو رہے تیرے محافظ غیر کے اقدام سے
تو بھی رکھ محفوظ ان کو دنیا کے آلام سے
حشر تک ان غازیوں کا ہو نہ میلا یہ کفن

آج کے بچے جو ہیں ہو جائیں گے اک دن جواں
تیرے اک اک ذرے پہ قرباں کریں گے اپنی جاں
خون اپنا دے کے یہ مہکائیں گے تیرا چمن

www.jamanshah.com
By Maddad Hussein Regd. 15-06-2008

ہم سدا شمشیر لے کر آئیں گے میدان میں
جب قدم رکھے گا کوئی غیر پاکستان میں
ہم عدو کا ایک پل میں پھونک دیں گے تن بدن

دے خدایا تو ہمیں توفیق ہر دم خیر کی
نظرِ بد پڑنے نہ دیں اپنے وطن پر غیر کی
اے زماںؔ خوش ہوں سدا میرے یہی سب ہم وطن

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمّدؐ وَ آلِ مُحَمّدؐ وَعَجّل فَرَجَھُم بِقَآئِمِھِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰہُ فَرَجَہُ الشَّرِیف وَ صَلَوَاتُ اللّٰہ عَلَیہ﴾

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain
Regd. 15-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلاَّ أُوْلُواْ الألْبَاب

(گلاب)

27/01/1971

کیا عطا کی ہے خدا نے تجھ کو صورت اے گلاب
کیا ہے رنگت کیا نزاکت ہے عجب تیرا شباب
سینچا ہے بادِ بہاری نے تجھے گلزار میں
نعمتِ عظمیٰ ہے تو ہے دیکھنا تیرا ثواب
رات کو گر چاندنی تو صبح کو بادِ نسیم
دن کو کرتا ہے غلامی تیری خود ہی آفتاب
تو پلا ناز و نعم کا اور بہت نازک ہے تو
تجھ پہ فطرت بھی ہے شیدا اتنا ہے عزت مآب
کرتا ہے مخمور اک پل میں دماغِ آدمی
تجھ سے بڑھ کر تند ہو گی کیا زمانے میں شراب
تم نے دیکھا ہے کسی دیوانے کو لازم کہیں
یہ گریباں چاک ہونا عشق کا ہے ایک باب
تم کو بھی ہے بھا گیا یہ فیشنِ دیوانگی
پھاڑ ڈالا ہے گریباں تم نے اپنا لاجواب
اچھا اب میں آخری بوسہ تمہیں ہوں دے رہا
مسکرا دے تُو بھرے گلشن میں اب تو بے نقاب

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّل فَرَجھُم بِقَآئِمِهِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰهُ فَرَجَهُ الشَّرِيف وَ صَلَوَاتُ اللّٰه عَلَيه﴾

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُوا الألْبَاب

مفلسی

21/03/1971

اک سالگرہ پر تھا مجھے لازمی جانا
یہ دیکھ کے میں ہو گیا اس سمت روانہ

اک دوست کی ہمیشر کی وہ سالگرہ تھی
بھائی کے لیے بہن گویا نورِ نگاہ تھی

ماں باپ بھی اس کے تھے بڑے صاحبِ جاگیر
ان کی تھی زمانے کی نظر میں بڑی توقیر

پہنچا جو وہاں میں تو محل تھا بنا دلہن
پھولوں سے ڈھکی جیسے ہو گلزار میں گلبن

اس لڑکی کا بھائی مجھے لینے آیا در پہ
نازاں تھا بہت اپنی امارت کے نگر پہ

پھر لے کے گیا مجھ کو وہ اُس سالگرہ میں
محفل تھی سجی عطر تڑپتے تھے فضا میں

محفل میں گیا میں تو بڑی دھوم مچی تھی
بے پردگی انسانوں کی رگ رگ میں رچی تھی

www.jamanshah.com By Muddasir Hussain

اک بیٹھی تھی لڑکی اسی محفل میں نمایاں
تھی نیم برہنہ تھا کھلا اس کا گریباں

تھے بال کھلے اس کے تو چنزی نہ تھی سر پہ
اک ہار لٹکتا تھا حسیں اس کے صدر پہ

پہنے تھی وہ باریک گاؤن چھوڑ ادب کو
چھاتی کی رگیں صاف نظر آتی تھیں سب کو

ریشم سے تھا منسوج وہ باریک لبادہ
کرتا تھا بدن اس کا وہ عریان زیادہ

بانہیں تھیں برہنہ تو وہ چھاتی تھی برہنہ
جسم اس کا بنا تھا گویا نظروں کا نشانہ

بھائی نے مجھے اس کا تعارف جو کرایا
بے ساختہ سر میں نے ندامت سے جھکایا

پھر گاؤں کی لڑکی کا خیال آیا مجھے واں
ناداری نے تھا کر دیا جس لڑکی کو عریاں

پھر میں نے یہ سوچا کہ عجب چیز ہے دولت
ناطورہ کی ہے بڑھ گئی جس چیز سے صولت

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain Regd. 18-06-2001

کچھ لوگ برہنہ ہیں تو یاں قلتِ زر سے
کچھ لوگ برہنہ ہیں تو یہاں لعل و گوہر سے

یاں کثرت و قلت کا ہے انجام برابر
دونوں کا برہنگی میں ہے نام برابر

افسوس کہ کچھ قلتِ زر سے ہوئے عریاں
کچھ حسن دکھانے کو ہوئے سب پہ نمایاں

دنیا میں ہے عریانی ہی عریانی ہر اک سمت
یاں ڈوبنے کو شرم کا ہے پانی ہر اک سمت

جعفرؔ رہو گمنام زمانے میں سدا تم
ورنہ یاں اٹھاؤ گے ہمیشہ کی سزا تم

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّل فَرَجَھُم بِقَآئِمِھِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰہُ فَرَجَہُ الشَّرِیف وَ صَلَوَاتُ اللّٰہ عَلَیہ﴾

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain
Regd. 23-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُوْلُواْ الألْبَاب

مفلسی

21/03/1971

یہ موسمِ سرما کی ہے اک دن کی کہانی
اس دن گویا سردی کو بھی آئی تھی جوانی

یخ بستہ ہواؤں نے جہاں سرد کیا تھا
سورج بھی کسی خاص ہی بستر میں چھپا تھا

ہوتی تھی برف باری زمیں پہ جو سما سے
خوں منجمد ہوتا تھا واں تھوڑی سی ہوا سے

سب لوگ گرم کپڑوں سے ڈھانپے تھے بدن کو
اک جھونکا بھی شل کرتا تھا انسان کے تن کو

مجھ کو تھا واں نزدیک ہی اک شہر میں جانا
میں ہو گیا اس سردی میں اس سمت روانہ

گاؤں کے میں اک جُو کے کنارے سے جو گزرا
اک عورتِ برہنہ کو بیٹھا ہوا دیکھا

اس حال میں دیکھا کہ نہیں تاب سخن کو
بوسیدہ سی چُنری سے وہ ڈھانپے تھی بدن کو

اک کپڑے سے کیا ڈھانپے کوئی اپنا بدن سب
گویا اسی مستور کا تھا برہنہ تن سب

ہر عضوِ بدن اس کا تو یکسر تھا برہنہ
تن اس کا بنا تھا گویا سردی کا نشانہ
وہ کپڑے دھوئے جاتی تھی خاموش زباں تھی
پر مفلسی ناداری تو چہرے سے عیاں تھی
میں جان گیا ہے کسی نادار کی بیوی
مفلس کی ہے بیوی نہیں زردار کی بیوی
اس چہرے پہ غربت کا جو لکھا تھا فسانہ
مجھ کو پڑا سر اپنا ندامت سے جھکانا
امداد میں کرتا نہ ہوئی مجھ کو یہ جرأت
کم ہمتی کو اپنی لگا کرنے ملامت
یہ سوچ کے میں چل دیا قدرت ہے خدا کی
کسی کو غریبی اور کسے زر ہے عطا کی

﴿اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمّدٍ وَ آلِ مُحَمّدٍ وَعَجِّل فَرَجَهُم بِقَآئِمِهِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰهُ فَرَجَهُ الشَّرِیف وَ صَلَوَاتُ اللّٰه عَلَیه﴾

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّآ أُولُواْ الألْبَاب

آلِ عشق

09/04/1971

اے دل یہ سوچ ان کو بلانا فضول ہے
اور ان کو اپنے پاس بٹھانا فضول ہے
اے دل یہ سوچ لے کہ وہ شمع ہے حسن کی
دیتی ہے ہر نظر کو وہ دھوکے کی روشنی
بس دیکھ اس کو دور سے تاباں ہے کس طرح
چہرے سے اس کے نور کی باراں ہے کس طرح
لیکن قریب جانے کی کوشش کرو نہ تم
میرے کہے کو مان کے ایسے مرو نہ تم
پروانے کی طرح اگر چکر لگاؤ گے
اک اور شب کی عمر تم دنیا میں پاؤ گے
پھر اس کی دوری ہو گی تمہارے لئے تو موت
تیرے لئے سحر بھی تو ہو گی اجل کی صوت
لیکن جنونِ عشق ہوا تم پہ جب سوار
تم اس کے پاؤں چومنے جاؤ گے بار بار
جاؤ گے تم قریب تو وہ مسکرائے گی
تم کو قریب تر وہ پھر اپنے بلائے گی

www.jamanshah.com
By Hadd Hussain Regd. 2001

فرطِ خوشی سے اُس کو گلے جب لگاؤ گے
تم اپنے آپ کو واں جہنم میں پاؤ گے
کر دے گی ختم تم کو تمہاری یہ دل لگی
پھر ہو گی تیری لاش قریبِ دِیا پڑی
آئے گا تجھ کو لطف تب اپنے ہی پیار کا
وہ شمع ہو گی پھر دیا تیری مزار کا
تجھ کو جلا کے تجھ سے تیرا دل جلائے گی
اس کو تمہاری یاد پھر لیکن نہ آئے گی
بہتر ہے تم بھی اس سے کنارہ کرو ابھی
روکو قدم تم اپنے گر چاہتے ہو زندگی
بس دور رہ کے اپنی اس سے جاں بچاؤ تم
بس دیکھ دیکھ اس کو سدا مسکراؤ تم
جعفرؒ مآلِ عشق تو جل جل کے مرنا ہے
پھنسو نہ عشق میں اگر کچھ نام کرنا ہے

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّل فَرَجَھُم بِقَآئِمِھِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰہُ فَرَجَہُ الشَّرِیف وَ صَلَوَاتُ اللّٰہ عَلَیہ﴾

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلاَّ أُوْلُواْ الألْبَاب

فرمانِ عشق

01/05/1971

اے بندگانِ خداوند عشق عزوجل
یہ فقہ عشق ہے اے عاشقانِ عشق اجل

دلوں کو راہروِ جادۂ دروں کر دو
خیالِ اندک و بسیار کو زبوں کر دو
فقیہہ عقل کو سر گشتۂ جنون کر دو
اور فکرِ فردہ کی سوچوں کا گشت و خوں کر دو
اور چشمِ بینا پہ اک اسودی فسوں کر دو
دماغ مصلحت آمیز واژگوں کر دو
میرے حضور بمعہ تاج سر نگوں کر دو

واژگوں۔اوندھا،الٹا

ہر ایک تارِ سلاسل کو نغمگی دے دو
ہر ایک زخمِ بصد لب کو گیت بھی دے دو
عروجِ دار کو رقصِ پیغمبری دے دو
کلاہِ ظلم و تشدد میں کچھ کجی دے دو
اور کھنچتی کھال پہ کوڑوں کو رقصگی دے دو
اور گوشہ ہائے صعوبت کو میکدی دے دو
محبتوں کو سرِ بزم بے خودی دے دو

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّل فَرَجَھُم بِقَائِمِھِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰہُ فَرَجَہُ الشَّرِیف وَ صَلَوَاتُ اللّٰہ عَلَیہ﴾

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُوْلُواْ الأَلْبَاب

چلمنِ ماضی

10/05/1971

اے میرے پیار کے مطلع پہ چمکنے والے
اے میرے درد کی آہوں میں سسکنے والے
اے میری یاد کے اشکوں میں ڈھلکنے والے
بھول جاؤں میں تجھے میرا یہ مقدور نہیں
دل کے نزدیک ہے تو آنکھ سے بھی دور نہیں

تیری تصویر جو آنکھوں میں عیاں ہوتی ہے
خامشی تیری محبت کی زباں ہوتی ہے
جوئے الفاظ تیرے لب سے رواں ہوتی ہے
دیکھ کر تجھ کو تصور میں جو تھک جاتا ہوں
تیرے گم گشتہ خیالوں میں بھٹک جاتا ہوں

یاد آتے ہیں وہ بچپن کے زمانے مجھ کو
پھر ستاتے ہیں وہ الفت کے فسانے مجھ کو
اشک آتے ہیں تیری یاد دلانے مجھ کو
پھر اداسی مجھے ہر سمت سے آ لیتی ہے
داغ اک روز نیا مجھ کو قضا دیتی ہے

یاد اب تک ہے مجھے پہلی ملاقات تیری
ذہن کے ورق پہ کندہ ہے ہر اک بات تیری
جب تھا ہر دن بھی تیرا اور تھی ہر رات تیری

تیرے بچپن پہ جوانی کی بہار آتی تھی
بادِ فردوس تیرے کرنے سنگار آتی تھی

پھر جوانی رخِ زیبا پہ عیاں ہوتی گئی
میری نظروں میں تو حوروں کا گماں ہوتی گئی
جب پڑی پیار کی شبنم تو جواں ہوتی گئی

میں یہ سمجھا کہ پرستاں سے پری آئی ہے
تحفۂ حسن فقط میرے لئے لائی ہے

گردشِ چرخ نے پھر حشر جگایا اک دم
میری نظروں سے تیرے رخ کو چھپایا اک دم
میں نے پا کے تجھے ہاتھوں سے گنوایا اک دم

میری آنکھوں سے رواں لعل گہر بار ہوئے
آتشیں سانس میرے دل پہ شرر بار ہوئے

تیری تصویر پھر آنکھوں میں بسا لی میں نے
کاغذی پھولوں سے گلشن کی ہوا لی میں نے
زہرِ قاتل ہی سے جینے کی دوا لی میں نے

چلمنِ ماضی سے اب بھی یہ صدا آتی ہے
گلشنِ سوختہ سے بادِ صبا آتی ہے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُوْلُواْ الألْبَاب

انکساری

01/08/1971

مجھ سا کوئی بھی نہیں ہے اس جہاں میں پر خطا
مرضِ عصیاں مجھ کو ہے دنیا میں ہر اک سے سوا

ہو چکا ہے ختم میرے عفو کا ہر راستہ
اک تمہاری ذات ہی ہے اس بشر کا آسرا

ان گناہوں سے مجھے جلدی اے میرے رب بچا
مرضِ عصیاں سے ہماری جاں ہے برلب تو بچا

غوطہ زن ہوں بحرِ عصیاں میں بچائیں جلد تر
عاصیوں کے شافعٔ محشر ہماری لو خبر

دنیا کا تو کچھ نہیں ہے ہم کو اب خوف و خطر
آپ بچوائیں معاصی سے اے شاہِ بحر و بر

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain Regd. 13-06-2001

بسم الله الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلاَّ أُوْلُواْ الألْبَاب

جوہرِ تلوار

07/08/1971

جب سے گھر میں وہ محمدؐ کا نواب آیا ہے
پھر سے شبیرؑ کو پیری میں شباب آیا ہے
حملہ آور ہوئے اکبرؑ صفوں پر جسدم
شور افلاک سے اٹھا کہ علیؑ آتے ہیں
پر بچھانے کو بڑھے گیتی پہ جبریل امیںؑ
قدسی اک دوسرے کو ڈر کے یہ سنواتے ہیں
جوش میں مثلِ علیؑ حسنِ مآب آیا ہے
پھر الٹنے یہ علیؑ کفر کا باب آیا ہے

رو کے جعفرؑ یہ کہا دکھیاؑ نے ہائے میری قسمت
دہر پہ احمدِ ذیشاںؐ کی نشانی نہ رہی
کربلا میں ہے لٹا میرا وہ آباد چمن
اور میرے بھائیؑ کی وہ پاک جوانی نہ رہی
جب سے نانیؑ یہ مجھے روضہ میں خواب آیا ہے
میں تو سمجھی ہوں میرے خط کا جواب آیا ہے

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain Rev. 13-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلاَّ أُوْلُواْ الألْبَاب

عظمتِ علَم

16/08/1971

اے علَم اے یادگارِ معدنِ شرم و حیا
آگے تیرے اوج کے ہے پست تر عرشِ اولیٰ

مخزنِ انوار اور تو دافع الامراضِ کل
جان بخشی کی مسیح نے سیکھی ہے تجھ سے ادا

قدسیوں کو دی ہے عصمت دور ہیں عصیان سے
آپ ہی کے نام سے ان کو ہوا ہے یہ عطا

تجھ کو بالا کر دیا ہے ابنِ حیدرؑ کا کرم
پرچمِ اسلام ہے تو مانندِ حمدِ لوا

﴿اَللَّهُمَّ صَلِّ عَلىٰ مُحَمّدٍ وَ آلِ مُحَمّدٍ وَعَجّل فَرَجهُم بِقَآئِمِهِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰهُ فَرَجَهُ الشَّرِيف وَ صَلَوَاتُ اللّه عَلَيه﴾

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلاَّ أُوْلُواْ الألْبَاب

خاروگل

20/09/1971

ایک غنچہ گلشنِ ہستی میں جب پیدا ہوا
بلبل و پروانہ کیا جو بھی تھا وہ شیدا ہوا
اس نے سوچا فوقیت ہے مجھ کو گُل اصناف پر
غازۂ نخوت لگایا چہرۂ شفاف پر
سوچ کر یہ بات دل میں سر اٹھایا کبر سے
چہرۂ احمر سجا کر مسکرایا کبر سے
پھر بڑا مغرور ہو کر یہ لگا کہنے او خار
دیکھ گلشن میں سبھی کرتے ہیں اک مجھ ہی سے پیار
کیسا خوش رو خوبصورت ہوں میں دیکھو در جہاں
میری خوشبو سے مہک اٹھے ہیں یہ کون و مکاں
تو نہیں ہے جانتا کیوں میرا دل سرشار ہے
میری نظروں میں یہ گلشن مصر کا بازار ہے
میں ہی گویا یوسفِ کنعانؑ ہوں اس باغ کا
میں ہی تو سردار اور سلطان ہوں اس باغ کا
میرا گہوارہ ہلاتی ہے سدا بادِ صبا
خود مگس رانی ہیں کرتے میری یہ پتے سدا

www.jamanshah.com

بادۂ شبنم پلاتی ہے سدا شبنم مجھے
حورِ فطرت گا کے ہردم کرتی ہے بے غم مجھے
ٹہنیوں کے تخت پر ہوں روز و شب جلوہ فگن
شب کو انجم آ سجاتے ہیں یہ میری انجمن
گل تو سب کچھ اپنی ہی تعریف میں کہتا رہا
خار بے چارہ مگر یہ بارِ غم سہتا رہا
اس نے سوچا حسن ہے قدرت ہی کا بانٹا ہوا
اپنی محرومی کے غم میں سوکھ کر کانٹا ہوا
شرم سے گردن جھکا کر رو دیا بے اختیار
اپنی بد روئی پہ رویا بے کس و لاچار خار
سر جھکا کر یہ لگا کہنے وہ گل سے باادب
تجھ کو چاہتے ہیں سبھی تو تیری صورت کے سبب
میری نہ صورت نہ سیرت دل جلا اک خار ہوں
مجھ کو ہے اقرار کہ بدصورت و بیکار ہوں
پر نہیں تجھ کو یہ زیبا اس طرح کرنا غرور
یہ ردائے کبریائی اور کہاں تو بے شعور
سر اٹھایا کبر سے جس نے وہ بے سر ہو گیا
برتری اپنی جتائی جس نے بدتر ہو گیا
ہو رہی تھی بات یہ کہ ایک بچہ آ گیا
نو شگفتہ پھول اس کے دل کو از حد بھا گیا

اس نے دیکھا غور سے اس گل کو فوراً توڑ کر
اس کی مضبوطی لگا وہ دیکھنے جھنجھوڑ کر
اس کا تھا جھنجھوڑنا کہ برگ سارے گر پڑے
سب زمیں پر اس کی رونق کے سہارے گر پڑے
روند کر ان کو وہ بچہ اک طرف کو چل دیا
نخلِ نخوت نے یہی گل کو جہاں میں پھل دیا
سر جھکا کر ٹوٹنے سے بچ گیا وہ نیک خار
سر اٹھایا گل نے جسدم ہو گیا اس دم خوار
اس چمنِ دہر میں جعفرؒ کیا جس نے غرور
خاک میں مل جائے گا تم دیکھنا اک دن ضرور

﴿اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّل فَرَجَهُم بِقَائِمِهِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰهُ فَرَجَهُ الشَّرِیف وَ صَلَوَاتُ اللّٰه عَلَیه﴾

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُوْلُواْ الألْبَاب

راز

01/01/1972

یہ راز رازِ عظیم ہے جو کہ راز داری سے راز ہو گا
یہ راز وہ راز ہے ازل سے جو راز ہی راز آ رہا ہے

بتا دے کوئی تصوروں میں چراغاں ہے تو ہے کس کے دم سے
ہے کون جس کو فرشتۂ دل سدا سے جھولا جھلا رہا ہے

ہے چاہتا دل بتا دوں جعفرؒ یہ راز سب کو یہ بات سب کو
مگر ہوں حیراں کہ اس پہ کیونکر نقابِ سرلپٹا رہا ہے

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّل فَرَجَھُم بِقَآئِمِھِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰہُ فَرَجَہُ الشَّرِیف وَ صَلَوَاتُ اللّٰہ عَلَیہ﴾

www.jamanshah.com
By Madad Hussain Regd. 15-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّآ أُوْلُواْ الألْبَاب

مطلوب

19/01/1972

سنوار اپنے تغافل کو تو عالم کا رفیع ہو جا
ہر اک نیکی ملے تجھ میں تو اس طرح وسیع ہو جا

تیری انسانیت کی بس یہی تکمیل ہے ہمدم
تجھے اوروں سے کیا مطلب تو اپنا ہی شفیع ہو جا

ملائک تیری طاعت سے مقرب ہوں زمانے میں
مگر یہ شرط ہے اک ذات کا تو بھی مطیع ہو جا

تیرے کردارِ احسن سے ہدایت بار ہوں عاصی
کہ تو اک پیکرِ مبدۂ اوصافِ جمیع ہو جا

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّل فَرَجَھُم بِقَآئِمِھِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰهُ فَرَجَهُ الشَّرِيف وَ صَلَوَاتُ اللّٰه عَلَيه﴾

www.jamanshah.com
By Maalah Hussain Regd. 1996-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّآ أُوْلُواْ الألْبَاب

انجام

26-05-1972

آج ہے اقوامِ عالم میں کچھ اس طرح نفاق
ہر بشر ہے دوسرے کے واسطے محوِ شقاق

کیا بعید از دستِ انساں ہے جو کر سکتا نہیں
ہے سبھی کچھ آج ممکن ہاں مگر با اتفاق

تو خرد کی شمع لے کر ڈھونڈ تو مل جائے گا
راہِ حق ظاہر نہیں یہ ہے جہاں کا اختلاق

آج کیا تو لے چلا ہے تحفۂ اعمالِ خیر
کل کا دن ہی تو تمہارا رب سے ہے یوم الملاق

واعظ و ناصح اگر تم چاہتے ہو حورِ عین
پھر عجوزِ زر کو دو پہلے ہی دنیا میں طلاق

ایک دن جعفرؒ یہ دستِ حق سے ہو گا منہدم
آج باطل کا زمانے میں بڑا ہے طمطراق

﴿اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍؐ وَ آلِ مُحَمَّدٍؐ وَعَجِّل فَرَجهُم بِقَآئِمِهِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰهُ فَرَجَهُ الشَّرِيف وَ صَلَوَاتُ اللّٰه عَلَيه﴾

www.jamanshah.com
By Madad Hussain Regd. 15-06-2004

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُوا الأَلْبَاب

منظوم خط

فرید صاحب کے نام
09/06/1972

تمہارا نامہ ملا ہے مجھ کو زہے مقدر فرید صاحب
کیا ہے ممنون اس بشر کو یہ نامہ لکھ کر فرید صاحب

تمہارا تحصیلدار ہونا تمہیں مبارک ہو صد مبارک
بڑی خوشی ہے سلیکٹ ہو کر گئے ہو بھکر فرید صاحب

بڑھے چلو کہ یہ سختیاں ہی ٹرینڈ کرتی ہیں آدمی کو
یہ کم خوشی ہے کہ مشکلوں سے بنے ہو افسر فرید صاحب

ہوں منتظر پندرہ چھ بہتر کا سنڈے آئے کہ آپ آئیں
غریب خانہ بھی منتظر ہے کہ آئیں اُڑ کر فرید صاحب

کلام تازہ جو سامنے ہے تمہارے کہنے پہ لکھ دیا ہے
امیدِ واثق ہے شاد ہوں گے ضرور پڑھ کر فرید صاحب

اورسیت پور کے رئیس ظفر ہیں آئے کل ہی ہمارے گھر پر
وہ سولہ تاریخ تک رہیں گے تو مل لو آ کر فرید صاحب

سنائیں اپنے علوم مخفی ہے کس قدر ذوق شوق قائم
ہوئی ہے اسماءِ علم تم کو کبھی میسر فرید صاحب

کبھی ملے یہ کتاب تم کو دکھانا ہم کو ضرور بھائی
کہ ہم بھی عاشق ہیں اس پری ہی کا نام سن کر فرید صاحب

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلاَّ أُوْلُواْ الألْبَابِ

نظم (۱)

10/06/1972

ٹھیک ہے عشق سے کرتا ہے کنارا جعفرؔ
کیسے چاہے گا یہ آتش کا شرارا جعفرؔ

ہاں محبت تو اسے ہے مگر ہے پاکیزہ
اخروی اپنا نہیں چاہتا خسارا جعفرؔ

اب محبت نے تقدس کی ضیا پائی ہے
ظلمتِ فسق کرے کیسے گوارا جعفرؔ

اپنی عصمت کے تحفظ کا تمنائی ہے
ٹھیک ہے ہو گا یہ عصیان کا مارا جعفرؔ

وہ مگر طاعتِ ابلیس بھی ہے چھوڑ چکا
نارِ دوزخ کا کرے کیسے نظارا جعفرؔ

اے میری جانِ تمنا یہ مگر بات نہ بھول
تجھ سے کرتا نہیں اک پل بھی کنارا جعفرؔ

تو نے چاہا ہے اسے یہ بھی یقیں ہے اس کو
تو بھی رکھ یاد کہ ہر دم ہے تمہارا جعفرؔ

اس کی تنہائی کی مونس ہے محبت تیری
تیری یادوں ہی کا لیتا ہے سہارا جعفرؑ

اس کی محفل کا اجالا ہے فقط یاد تیری
اور تیرے بخت کا روشن ہے ستارا جعفرؑ

وہ بنے غیر نہیں یہ تو جہاں میں ممکن
آپ کو چاہے گا وہ آپ کا پیارا جعفرؑ

ہیں خیالات نفی تیرے عبث اس کیلئے
بس تمہارا ہے تمہارا ہے تمہارا جعفرؑ

﴿اَللَّهُمَّ صَلِّ عَلىٰ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّل فَرَجَهُم بِقَآئِمِهِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰهُ فَرَجَهُ الشَّرِيف وَ صَلَوَاتُ اللّٰه عَلَيه﴾

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلاَّ أُوْلُواْ الألْبَابِ

تعلیم

07/08/1972

آج کی تعلیم تو بکواس ہے
اور بچوں کا بھی ستیا ناس ہے

آج بچوں کو بڑا وسواس ہے
ہاتھ میں استاد کے تھرماس ہے

نوکری سے ہر کوئی بے آس ہے
آنکھ سے ہر دم ٹپکتی یاس ہے

گو ہر اک بچہ بڑا حساس ہے
ماسٹر کو اس کا بھی احساس ہے

مار بھی یاں کی تو فسٹ کلاس ہے
اس لئے بچوں کا ستیا ناس ہے

www.jamanshah.com
By Maddan Hussain
Regd. 06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُوْلُواْ الألْبَاب

فرقت

08/11/1972

السلام اے پیارے بھائی اور میرے جاں نثار
گلستانِ دہر میں تھی تیرے ہی دم سے بہار
تیری فرقت نے کیا ہے آج وہ رنگ اختیار
میں تجھے گر حشر تک ڈھونڈوں بھی نہ پاؤں گا میں
سوچتا ہوں جب نہ پاؤں گا کہاں جاؤں گا میں

دیکھتا ہوں میں تصور میں تجھے نغمہ طراز
تیرے آگے میرا پھر جھک جاتا ہے سرِ نیاز
لیکن ان باتوں سے اب تو ہو چکا ہے بے نیاز
ہاں مگر ناسورِ دل رِستا رہے گا حشر تک
تیری فرقت کے مَراثی دل کہے گا حشر تک

میری نظروں میں تو اب سارا جہاں بے کیف ہے
زندگی اب سر تا پا اے جانِ جاں بے کیف ہے
دنیا یہ ویران ہے ہر گلستاں بے کیف ہے
زندگی ہے اک گناہ یہ جان کر جیتے ہیں ہم
زہر ہے یہ زیست پھر بھی بھر کے یہ پیتے ہیں ہم

دل کو رہتا ہے سدا تیری جدائی کا خیال
بارِ غم سے یہ نظر آتا ہے اب یوں پُر ملال
تیرے بن یہ زندگی گویا ہے بھائی اک وبال
جیسے ہر اک پھول پر ہو چھا گئی بادِ خزاں
یا کسی روح پر ہو آسیبِ الم اب پرفشاں

﴿اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدؐ وَ آلِ مُحَمَّدؐ وَعَجِّل فَرَجَهُم بِقَائِمِهِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰهُ فَرَجَهُ الشَّرِيف وَ صَلَوَاتُ اللّٰه عَلَيه﴾

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain
Regd. 13-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُوا الأَلْبَاب

حسرت

15/11/1972

مجھے اے دل وہاں لے چل جہاں کوئی نہ ہمدم ہو
نہ ہو کچھ فکرِ تنہائی نہ دنیا کا کوئی غم ہو
مسلسل چین ہو جس جا جہاں آرام پیہم ہو
کہ جس وادی کی ہر رنگیں فضا میں میں یوں کھو جاؤں
سکونِ دل میسر ہو وہیں کا جا کے ہو جاؤں

نہ ہو صیاد کا کھٹکا نہ ہو ڈر کچھ خزاؤں کا
نہ ہو وسواسِ مرگ اس جا نہ خوف ہو واں جفاؤں کا
ہو جس جا موت اک راحت اثر یہ ہو فضاؤں کا
کہ ہر سو اک بہارِ جاویداں عالم پہ چھائی ہو
کہ یوں آبِ مسرت سے حزیں دنیا نہائی ہو

مگر ممکن نہیں جعفرؔ جگہ ایسی بھی مل جائے
نہیں ممکن کہ اس دل سے یہی حسرت نکل جائے
قریں تر ہے جہاں والوں کو یہ دنیا نگل جائے
چلے گا جب بھی جعفرؔ اس جہاں سے کارواں اپنا
نہ دیکھیں گے زمانے میں مزاروں کا نشاں اپنا

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّل فَرَجھُم بِقَآئِمِھِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰہُ فَرَجَہُ الشَّرِیف وَ صَلَوَاتُ اللّٰہ عَلَیہ﴾

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلاَّ أُوْلُواْ الألْبَاب

جدائی

20/05/1973

اے میری وفادار میرے پیار کی رانی
ہے تیرے ہی دم سے میری رنگین جوانی
ہے دل میں امر میرے تیرا پیار کہ اس سے
جاوید ہے میرے لیے یہ عالمِ فانی
اے دیویِ الفت تیری لازم ہے پرستش
تو میری محبت کی ہے بے مثل نشانی
قربان ہوئے تیرے تقدس پہ دل و جاں
از چشم توی کشتہ شدم تو نمے دانی
الفت کی حسیں مایا مجھے تجھ سے ملی ہے
پر چرخِ ستم گار نے یہ دل میں ہے ٹھانی
دو قلب محبت سے نہ یکجا ہوں جہاں میں
دنیا میں کسی کی بھی نہ ہو شام سہانی
اللہ نہ کرے گر تو جدا ہو گئی مجھ سے
تا حشر نہ ختم ہو گی میری اشک فشانی
فرقت کا تیری دن بہ دن احساس بڑھے گا
بڑھتی ہی رہے گی میرے اشکوں کی روانی

www.jamanshah.com

پھر تجھ کو تصور میں بلا کر یہ کہوں گا
دیکھو میری آنکھوں میں ہے اب خون یا پانی
اس طور سے اب پیار کی ہم رسم نبھائیں
تاحشر سلامت رہے الفت کی کہانی
ہو ساتھ میں اک دوسرے کے جینا و مرنا
اک ساتھ ہو دنیا سے ہو گر نقل مکانی
کیوں جاتی ہو دنیا سے مجھے چھوڑ کے تنہا
کیوں مجھ پہ ہنساتی ہو یہ سب ظلم کے بانی
ماحول میں اپنے تو محبت بھی گناہ ہے
الفت کی کسی نے بھی یہاں قدر نہ جانی
یک لخت علالت تیری اک بارِ گراں ہے
ناقابلِ برداشت ہے یہ دردِ نہانی
اس تیری علالت کی طوالت ہے قیامت
از چشم رواں خوں ہو مبدل بہ ایں پانی
کس طرح سے میں تیری عیادت کروں پیاری
میں تجھ پہ کروں کیسے فدا اپنی جوانی
یہ زردیِ رو اور سکوتِ لبِ رنگیں
ہے رخ پہ تیرے میرے غمِ دل کی کہانی
یہ سانس کا رکنا تیرا یہ درد کی آہیں
کرتا ہے محبت پہ میری مرثیہ خوانی

کیوں خامشی نے ڈیرے جمائے ہیں لبوں پر
دنیا میں کوئی بات تو تھی مجھ کو بتانی
میں تجھ کو بچاؤں گا بہر طور جہاں میں
یہ زندگی اب کیوں نہ پڑے مجھ کو گنوانی
انسان تو ہر دور میں مجبور رہا ہے
ہے موت زمانے میں ہر اک شخص کو آنی
اللہ نہ کرے گر تو جدا ہو گئی مجھ سے
تا حشر نہ ختم ہو گی میری اشک فشانی
فرقت کا تیری دن بہ دن احساس بڑھے گا
بڑھتی ہی رہے گی میرے اشکوں کی روانی
میں کھو کے تجھے خود کو بھی کھو بیٹھوں گا اک دن
لے ڈوبے گا مجھ کو میرا اندوہِ نہانی
فرقت میں تیری درد کے طوفان اٹھیں گے
ہے درد نے ہستی میری دنیا سے مٹانی
ان تیری تکالیف کے لمحوں کی اے پیاری
میں نے تو نہیں حشر تلک یاد بھلانی
ان لمحوں کا جس وقت تصور میں کروں گا
کھو دے گی مجھے ان میں میری اشک فشانی
دفن ہو گا میرا دل بھی تیرے ساتھ لحد میں
قدسی سدا آئیں گے پئے فاتحہ خوانی

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمّدٍ وَ آلِ مُحَمّدٍ وَعَجِّل فَرَجھُم بِقَآئِمِھِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰہُ فَرَجَہُ الشَّرِیف وَ صَلَوَاتُ اللّٰہ عَلَیہ﴾

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلاَّ أُوْلُواْ الألْبَاب

حساس گنہگار

07/09/1973

اے کریمِ بے مثلؐ فرمانروائے بے کساںؐ
کیا ازل سے ہیں میری قسمت میں سب محرومیاں
اک طرف تو کر رہا ہے دعوہٗ لا تقنطو
لو لا فضل اللہ کی کرتا ہے پھر تو گفتگو
یہ بھی دعویٰ ہے تیرا اے ذوالجلالِ ذی حشم
جس پہ چاہتا ہوں میں کرتا ہوں سدا نظرِکرم
جس کو میں محفوظ کر دیتا ہوں خود عصیان سے
کوئی بھی غلطی نہیں ہوتی پھر اُس انسان سے
جس کو میں گمراہ کروں وہ راہ پاتا ہی نہیں
اور وَمَن یُضلِل سے راہ حق پہ آتا ہی نہیں
ہے ثبوت اس کا دیا تو نے خدایا جا بجا
تو نے دنیا کی ہر اک شئے کو ہے کی عصمت عطا
تو نے بخشی ہے نظافت جاویداں ملکوت کو
اور ہدایت کی ہے اہلِ عالمِ جبروت کو
ہے زمین و آسماں کا ذرہ ذرہ متقی
تو نے پاکیزہ کیا ہے ان کو اے رازِ خفی

لَـوُلاَ فَـضُـلُ الـلّـٰـہ کے ہیں یہ ثبوتِ بے مثل
مجھ کو دنیا میں جو بخشا ہے تو اک راہِ اضل
تو جمائے رعب ہم پر جنت الفردوس کا
بادشاہی ہے تیری پر ہے مقام افسوس کا
میں توں ہوں احقر سے احقر ذرۂ ناچیز ہوں
نیستی اپنی پہ نادم ہوں کہ میں کیا چیز ہوں
مجھ کو یوں مرعوب کرنا تھا نہیں زیبا تجھے
ایک ذرے سے بھی کم تر جبکہ ہے دنیا تجھے
ہاں کوئی تیرا شریکِ مملکت ہوتا اگر
تھا تجھے زیبا اسے مرعوب کرنا اے خدا
میں تو ہر دم تیرے ہی در پہ جھکا دیتا ہوں سر
پھر میری ان غلطیوں پر کیوں ہے سختی اس قدر
جن کو تو محفوظ کرتا ہے تو بچ جاتے ہیں وہ
گیت تیرے فیض کے ہر آن پھر گاتے ہیں وہ
خود بچاتے ہو انھیں دیتے ہو پھر خود ہی جزا
مجھ کو خود گمراہ کر کے خود ہی دیتے ہو سزا
تیری ان دو رنگیوں سے کیوں نہ ہو انساں قنوط
کیوں نہ کھچ جائیں جبیں پر ناامیدی کے خطوط

اور یزکی من یشاء بھی آپ کا ارشاد ہے
یہ گنہگاروں کے حق میں کس قدر بے داد ہے
من نمے دانم خدایا مقصدِ بندِ حیات
من نہ فہمیدم چراہست ایں عقاب و التفات
اک طرف نیکی کی مجھ میں ہے مسلسل انحطاط
اک طرف ہے چھن رہی مجھ سے نشاط و انبساط
ہاں مگر اس بات سے میرا ہے ترسیدن بجا
کیا ہوں میں اور کیا ہے تو اور کیا ہے یہ دارِ فنا
اس قدر پیچیدہ تر ہیں تیرے قانونِ حیات
گویا ہے اک آسماں میرے لیے یہ کائنات
نیک بندے بھی گریزاں ہیں گنہگار سے
تجھ کو بھی کچھ ربط ہے تو وہ ہے نیکوکار سے
ہم گنہگاروں کو راہِ حق پہ اب لائے گا کون
منزلِ مقصود پر ہم سب کو پہنچائے گا کون
سست رو ہیں سُست پا ہیں غم زدہ مجبور ہیں
راہبر ہم سے ہے اور ہم راہبر سے دور ہیں
راہِ حق پہ آنا چاہیں بھی تو آ سکتے نہیں
دینِ حق کو پانا چاہیں بھی تو پا سکتے نہیں

www.jamanshah.com

جب نہ یداللہ معاون جب نہ نصراللہ مدد
اک دلِ عصیاں زدہ اور وہ بھی عصیاں پہ بضد
ایسی صورت ہے کہ ہر راہ عفو کی مسدود ہے
ایسا عالم ہے گریزاں عبد سے معبود ہے
ایسی مایوسی کا عالم ہو تو کیا انساں کرے
اپنی بخشش کے لئے کس طرز کا ساماں کرے
کیا مقدر میں نہیں اپنے لکھی کوئی خوشی
کیا یونہی گزرے گی بدتر موت سے بھی زندگی
کیا گناہگاروں کو جینے کا نہیں دنیا میں حق
کیا عذابِ نار کا دنیا میں جاری ہے سبق
ہاں تمہاری بارگاہ میں ہے میری یہ التجا
تو یــزکـی من یشاء کے تحت مجھ کو بھی بچا
یا تو میرے حال پر نظر کرم کر اے خدا
ورنہ کر دے ختم میری زندگی کا سلسلہ
یا وجودِ معصیت کا ہو جہاں سے اندفاع
ورنہ یارب چھین لے تو زندگانی کی متاع
رشتۂ تارِ نفس کو ایک پل میں توڑ دے
یا میری تقدیر کے دھاروں کے رخ کو موڑ دے

تو خفا ہو اور رکھیں زندگی کو ہم عزیز
یہ نہیں ہو سکتا آقا دے نہ دے کوئی بھی چیز
ہاں مجھے تو موت کا جامِ حسیں کردے عطا
میری ہستی کو تو یکسر دے زمانے سے مٹا
فائدہ جب ہے نہیں اس زندگانی سے مجھے
احتمالِ معصیت ہے جب جوانی سے مجھے
مجھ سے یہ رنگیں جوانی کی متاع بھی چھین لے
اس حیاتِ عارضی کی ارتفاع بھی چھین لے
جو بھی بخشا تھا مجھے وہ بھی ابھی تو چھین لے
زندگی آرام و راحت ہر خوشی بھی چھین لے
جبکہ اٹھ جاؤں گا میں اس محفلِ لولاک سے
اور ہو جاؤں گا میں خود پیوند بردِ خاک سے
پھر تو ہو گا تو بھی خوش اس محفلِ احبار میں
جھونک کر ہم عاصیوں کو اپنی جوئے نار میں
تیرے روزِ حشر سے یارب میں گھبراتا نہیں
کچھ حسابِ حشر کا بھی خوف اب آتا نہیں
میں بچاؤں گا جسے جب تیرا یہ ارشاد ہے
پھر تو بندہ کل جوابوں سے ابھی آزاد ہے

www.jamanshah.com

انَّ الانسانَ لفی خسرٍ کا جب مصداق ہوں
پھر حسابِ حشر سے میں آج ہی بیباک ہوں
پھر بھی کرتے ہیں تیرے درِ پاک پر جھک کے صدا
ہے بہر صورت تمہاری ذات ہی کا آسرا
ذات تیری ہم پہ جعفرؔ جب کرم فرمائے گی
تب ہمیں توفیق ترکِ معصیت مل جائے گی

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّل فَرَجھُم بِقَآئِمِھِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰهُ فَرَجَهٗ الشَّرِیف وَ صَلَوَاتُ اللّٰه عَلَیه﴾

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain
Regd. 15-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلاَّ أُوْلُواْ الألْبَاب

منظوم خط

ایک سیدزادے کے نام خط
09/10/1973

سلامِ شوق ہوں شاکر سدا میں اپنی قسمت پر
تیرا خط پڑھ کے حیراں ہوں میں خود تیری ندامت پر
خدا کا شکر ہے پیارے کہ کچھ احساس ہے تجھ کو
وگرنہ کون نادم ہے جہاں میں اپنی حرکت پر
میرے خط سے مراد ہرگز نہ تھی ناجائز سختی کی
تیری باتوں کا لیکن تھا اثر میری اخوت پر
کہ اِس خط میں تمہیں صرف اتنا کہنا چاہتا تھا میں
نگاہ کر لو ذرا تم بھی تو اپنی ہی جسارت پر
کہ جس نے اپنے احساں سے تجھے انساں بنایا ہے
نہ تھی زیبا تجھے تشنیع ارے دین و شریعت پر
سمجھتا ہوں تمہارا بچپنا ہے لیکن اے پیارے
یہ لازم ہے کرو تم جبر بچپن سے طبیعت پر
تو بچ بچپن میں بیباکی تیری عادت نہ بن جائے
کوئی حاوی نہیں دیکھا جہاں میں اپنی عادت پر

www.jamanshah.com

یہ عادت مر کے بھی انساں سے ہرگز چھوٹ نہیں سکتی
ابھی سے پاؤ قابو نفسِ امارہ کی طاقت پر
سنو اخلاقِ حسنہ میں ہی سارا دین پنہاں ہے
کہ ہے اسلام کی بنیاد انساں ہی کی فطرت پر
قصور اس میں نہیں تیرا اثر ہے صحبتِ بد کا
کہ جس نے تم کو اکسایا ہے طرزِ علم و حکمت پر
سنا ہے شیر کے بچے ہمیشہ شیر ہوتے ہیں
ذرا تم بھی نظر کر لو جدِ اعلیٰؒ کی طینت پر
ہے جن کے علم و حلم و صبر و جرأت کا جہاں قائل
تصدق رحمتِ حق ہے جنوں کی شاخِ عصمت پر
انہی کے نقشِ پائے پاک پر چل تو میرے پیارے
کہ جاتا شیر کا بچہ ہے شیروں ہی کی فطرت پر
بنا لو اپنا دستور العمل صدق و صداقت کو
ہے جانا تم کو اپنی جدِ اعلیٰؒ کی شرافت پر
برائی میں نہیں تاویل کی گنجائش اے ہمدم
برائی چھ نہیں سکتی کبھی نیکی کی صورت پر
کرو گے گر نہ تاویلوں سے اپنے نفس کو راضی
کریں گے رشک واللہ اہلِ عالم تیری عظمت پر

یہ ممکن ہے میرے ہی خط کو بھی ناراضگی سمجھو؟
مجھے ناراضگی کیسی تم آلِ اعلیٰ حضرتؐ پر
تجھے پھر بھی کہوں گا میں مجھے تم سے محبت ہے
یہ لازم ہے یقیں تم بھی کرو میری محبت پر
تمہیں میں اپنی جان و دل سے بھی پیارا سمجھتا ہوں
مجھے واللہ نہیں ہے شک تیری پاکیزہ الفت پر
مگر اس رشتۂ الفت کی مضبوطی شریعت ہے
کہ حاوی رشتہ دینی ہے جہاں کی ہر محبت پر
میں ویسے زندگانی سے بہت بیزار ہوں پیارے
یقیں مجھ کو نہیں ہے اس زمانے کی حقیقت پر
میرے اس خط کو اپنی زندگی کا ماحصل سمجھو
چلائے گا تجھے ہر دم یہ راہِ آدمیت پر
تم اپنی پہلی فرصت پر ہمارے ہاں چلے آنا
یقیں آجائے گا تجھ کو میرے اس جذبِ چاہت پر
کوئی اہلِ خرد میرے یہ رازِ شعر کیا سمجھے
خرد کیسے محیط ہو گی میرے شعروں کی وسعت پر
ملے جو بھی سلام اُس کو میری جانب سے کہہ دینا
گلہ تجھ سے مجھے ہو گا وگرنہ ہر شکایت پر

www.jamanshah.com

خدا حافظ محمدؐ حافظ و ناصر علیؑ حافظ

ملاقات اب تو مبنی ہے تیری پہلی فراغت پر

فقط احقر سے احقر جعفرؔ احقر دعاگو ہے

نہیں جس کو یقیں خود زندگانی کی حقیقت پر

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمّدٍ وَ آلِ مُحَمّدٍ وَعَجِّل فَرَجَھُم بِقَآئِمِھِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰہُ فَرَجَہُ الشَّرِیف وَ صَلَوَاتُ اللّٰہ عَلَیہ﴾

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain
Regd. 15-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلاَّ أُوْلُواْ الألْبَاب

خاموشی

10/11/1973

یہ کس چمن کی ہے یادِ بہار خاموشی
کہ تیری تان ہے پروردگار خاموشی

وہاں جو غنچہ معطر کیا خموشی نے
فروغِ نور دیے کو دیا خموشی نے
صنم کدے میں وہ منتر پڑھا خموشی نے
کہ پتھروں کو بنایا خدا خموشی نے

ہماری قبر پہ مشتِ غبار خاموشی
مٹا ہوا خط لوحِ مزار خاموشی

﴿اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّل فَرَجَهُم بِقَآئِمِهِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰهُ فَرَجَهُ الشَّرِيف وَ صَلَوَاتُ اللّٰه عَلَيه﴾

www.jamanshah.com By Maddah Hussain Regd. 15.06.2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُوا الأَلْبَاب

دعوتِ فکر

23/02/1974

لوگ عیسیٰؑ و علیؑ کو جو خدا کہتے ہیں
میں نے سوچا کہ جہاں والے یہ کیا کہتے ہیں

مرتبہ دونوں کا اک جیسا نہیں ہو سکتا
اور نصیری تو عیسائیوں سے سوا کہتے ہیں

میں نے جب عقل کے یزدان پہ تولا اُن کو
عقل کہتی ہے کہ کچھ لوگ برا کہتے ہیں

ایک پلے میں مسیحؑ دوسرے میں شیرِ خداؑ
میں نے دیکھا تو نصیری ہی بجا کہتے ہیں

پلہ حیدرؑ کا ہوا بھاری زمیں پر پہنچا
تولنے والے اسے سب سے سوا کہتے ہیں

اور پلہ تھا مسیحؑ کا جو سما سے جا لگا
چوتھے آکاش پہ سب پہنچا ہوا کہتے ہیں

یہ تو میزانِ خرد کہتا ہے سب کو جعفرؔ
ٹھیک کہتے ہیں علیؑ کو جو خدا کہتے ہیں

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُوا الْأَلْبَابِ

اسماء پاک

24/03/1974

تیرے اسماءِ حسین اے میرے سلطانِ دینؑ
بالا تر از فہم کل رحمت اللعالمینؑ

تو ہے قاآنِ جلیل قائمؑ و مضطرؑ خلیلؑ
قبلہ گاہِ جبرائیلؑ معنیِ حبل المتینؑ

مہدیٔ دیں منتصرؑ قسطؑ و قوۃؑ مقتصرؑ
اے حیاتِ منتظر تو کہ ہے ماءِ معینؑ

تو ہے اُذن السامعہؑ تو لسانِ ناطقہؑ
تو کمالؑ و قیمہؑ وارثؑ و یعسوبِ دینؑ

تو درخشندہ نہارؑ تو ہے فرخندہؑ بہارؑ
تو ہے اک حاشرؑ حصارؑ تو ہی ہے بلد الامینؑ

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain Regd. 15-06-2001

صاحب الرجعتؑ ہے تو صاحب الغیبتؑ ہے تو
قیّمؑ و ساعۃؑ ہے تو تو ہی طلبِ طالبینؑ

تو یگانہؑ و وحیدؑ خازنؑ و وترؑ و طریدؑ
حامدؑ و حمدؑ و شریدؑ اے مفیضِ مومنینؑ

تو ابو القاسمؑ صراطؑ تو خجستہ انبساطؑ
آلؑ کی ابدی نشاطؑ ربِ ایمان و یقینؑ

تو شماطیلِ جہاں بوالحسن ایزدنشاںؑ
منتظرؑ صاحب زماںؑ اے امیدِ متقینؑ

تالیؑ و تاییدؑ تو آخری مہمیدؑ تو
ثائرؑ و توحید تو شہر یارِ عالمینؑ

از توی حق زندہ باد کلمۃ الحقؑ کیقبادؑ
اصلؑ و احمدؑ خوش نہادؑ کنت کنزاً کافرین

تو سبیلؑ و راہنماؑ دینؑ و عدلؑ عصرؑ و ضیاؑ
صاحب العصرؑ و ضحیٰؑ تو ہی ہے ربِ زمینؑ

قاطع البرہانؑ تو دافع العدوانؑ تو
ایدیؑ و احسانؑ تو تو ہے فرج المومنینؑ

تو ہے کاشف الغطاءؑ منتقمؑ قابضؑ سناءؑ
نجمؑ و نور الاصفیاؑ ہوملؑ و ہادیؑ یمینؑ

اتقیاءؑ کا نور تو مفضلؑ و موتورؑ تو
محسنؑ و مامورؑ تو آقاءِ روح الامینؑ

جنبؑ و جابرؑ احتشامؑ حقؑ و پرویزؑ و تمامؑ
غایبؑ و صدقؑ غلامؑ تو امام العارفینؑ

عاقبۃ الدارؑ تو کوکماؑ و کارؑ تو
مُبدی الاسرارؑ تو ملکِ خضرا کے مکینؑ

غایۃ القصویٰؑ ہے تو قاتل الکفرہؑ ہے تو
لکرۃ البضاءؑ ہے تو اے شفیع المذنبینؑ

تو ابوِ ابراھیمؑ راعیؑ و غوثؑ و غریمؑ
ماشعؑ موعودؑ و قدیمؑ تو ہے اک صبحِ مبینؑ

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain Regd. 13-06-2001

فجر عالعینؑ تو واقیذؑ و واقیدموؑ
فتح و فقھیہؑ پاک خوؑ ساکنِ عرشِ برین

عزۃؑ و خنسؑ و حجابؑ بقیۃ اللہؑ بوترابؑ
ناحیہؑ تیرا خطاب خسروِؑ پردہ نشینؑ

تو سروشؑ ایزدی خاتمِ پیغمبریؑ
نورِ آلِ احمدیؑ ہے عدو تیرا لعین

تو ہے طالب التراثؑ تو مغیثؑ و ہم غیاثؑ
قطبؑ فجرؑ ایزدؑ شناسؑ خاتمِؑ حق کے نگینؑ

مُبدی الآیاتؑ تو یدِ باسطۃؑ ذاتؑ تو
منعمِؑ برکات تو ایستادہؑ نازنینؑ

تو ہے فردوسِ کبیرؑ تو ہے مصباحِ منیرؑ
اے امیروںؑ کے امیر انتظارے مرسلینؑ

تو مدبر ناخدا جعفرؑ و اعظم لواؑ
تو فیروزؑ و غوثِؑ فقراء غیبؑ اور دُرِ ثمینؑ

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain

عبداللہؑ مقدرہؑ اور بیئرؑ معطلہؑ
تو ہے نفسِؑ جمعۃؑ روز و شب تیرے رہین

انت جوارالکنسیؑ عصر کے علےٰ مسیحؑ
مفرجؑ الاعظم سخیؑ صالحؑ و خلدِ برینؑ

تو ہی خاتم اوصیاءؑ تو خلیفہِ اتقیاءؑ
تو بقیۃ انبیاؑ صاحبِ یوم الحزینؑ

قائمؑ و مامولؑ تو وجہہؑ مُومّلؑ پھول تو
صالحؑ و مقبول تو یا محمدؑ ماہ جبین

بو محمدؑ سیّدیؑ خلفِ صالحؑ سروری
صاحب الامرِؑ جلی لندیطاراؑ فِطیّن

تو ہی صاحبِ ناحیہؑ صاحب الدارؑ آسرا
سدرۃؑ ہے تو منتہاء حجۃُ اللہِؑ مبین

خاتم الائمہؑ تو ہے خلیفۃ اللہؑ تو
جعفرؔ ہے وجہہ اللہ تو فیذ موا بالیقین

تو حجازیؑ بالعمل لا شبیہہؑ و بے مثل
ناقورؑ صور افضل اجل یا قرین المحسنین

زند افریسؑ و ولی دابۃ الارضؑ جلی
اے شناسِ ایزدیؑ تو ہی نیت صابرینؑ

مظہرِ فضائح ہے تو دولۃ الذھرا ہے تو
فیذموا فتا ہے تو تو ہی سلطانِ مبین

جعفرؑ ہے یہ التجاء تو خوشی ابدی دکھا
ارحم و لو عصیانا تو شفیع المذنبین

www.jamanshah.com
By Meddah Hussain Regd. 18-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّآ أُوْلُواْ الألْبَاب

قومی بیداری

20/04/1974

اے سخنور اے سخن فہم و سخنداں نامدار
قوم کی تعمیر میں تیرا وسیع ہے اختیار
تو کسی ڈکٹیٹر و جابر سے دب سکتا نہیں
تیری خودداری جبلت اور غیرت ہے شعار
تیرے ذمہ قوم کی تدوین ہے تالیف ہے
کیونکہ تو رخشِ قلم کا ہے مدبر شہسوار
قوم کے ہر درد کو تو قلب میں محسوس کر
قوم کی تکلیف پر ہونا ہے تجھ کو اشک بار
چاہے وہ مسلم ہو یا ہو غیر مسلم جو بھی ہو
شہرت و دولت کی خاطر اس کو کہنا کردگار
کرنی ہے تعریف تو تعریف کر اس ذات کی
جو تیرا خالق ہے رازق ہے تیرا پروردگار
اپنی خودداری نہ کھو رہ اہل زر سے ہوشیار
یہ دبائیں گے غریو جنگ سے تیری پکار
نہ کہ تو ہر عصر کے فرعون کو کہدے خدا
یہ تو ابن الوقت شعرا کا ازل سے ہے شعار

ہر چمکتی چیز کو سونا سمجھ کر دوڑ نہ
چڑھتے سورج کی پرستش سجدہ سوئے اقتدار
اپنے مطلب کیلئے خر کو بھی کہہ دینا پدر
اہلِ دولت سے سیاست صرف دولت سے ہے پیار
تیری حق گوئی و بے باکی سدا قائم رہے
شانِ استغنا کو شرمائے تمہارا انکسار
خوابِ غفلت سے تو جعفرؔ قوم کو بیدار کر
تیرا معمارانِ قوم و ملک میں ہو گا شمار

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain
Regd. 15-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلاَّ أُوْلُواْ الأَلْبَاب

ہوس

20/04/1974

ہر عصر کے فرعون کو کہدے جو خداوند
جو کچھ کہو اس کو یہ وہ خوددار نہیں ہے

ابنائے ہوس کی جو بھی تعریف ہیں کرتے
کہہ دو انہیں یہ شیوۂ اغیار نہیں ہے

رکھے جو سدا پیشِ نظر اپنے مطالب
وہ حاصلِ اسلام کا حقدار نہیں ہے

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain
Regd. 15-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُواْ الأَلْبَاب

پچھتاوا

17/05/1974

اے پیارے دوست بہت تجھ کو آزمایا ہے
ہر اک مقام پر نا اہل تجھ کو پایا ہے

تمہارے ساتھ گرہ دوستی کی دی تھی مگر
میرے خلوص نے پھر بھی فریب کھایا ہے

دیا ہے میں نے سدا تجھ کو درسِ خود داری
تیری خودی کو بلندی کا راہ دکھایا ہے

پڑھایا ہے تجھے غیرت کا ہر سبق میں نے
وفا و صدق کا ہر گُر تجھے سکھایا ہے

تجھے کہا ہے کہ رہ معصیت سے دور سدا
تجھے فجور کی ظلمات سے بچایا ہے

حقیقتوں کی بلندی سے آشنا کر کے
تمام دیں کا تجھے ماحصل بتایا ہے

تمہارے ظرف نے الٹا اثر لیا ایسا
کہ ایک حرف بھی مرا نہ کام آیا ہے

www.jamanshah.com By Middat Hussain Regd. 1996-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُوا الأَلْبَاب

﴿ بیوی ﴾

01/06/1974

کرے جب مجھ سے آنکھیں چار بیوی
لگے جیسے ہو تھانیدار بیوی

کنوارے دوستوں کو کیا خبر ہے
کہ کیا ہوتی ہے اک بجار بیوی

کبھی بچپن میں جن سے بن نہ پائی
بنی ہے وہ گلے کا ہار بیوی

میرے تو کان کھا جاتی ہے گھر میں
محلے بھر کا ہے اخبار بیوی

ہمارا نام بھی دنیا میں چمکے
ملے فلموں کی گر فنکار بیوی

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain Regd. 15-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُوا الأَلْبَاب

سوزِ دل

20/07/1974

میں وہ انسان ہوں جس کو ہے دردوں نے کچل ڈالا
میری ہر اک تمنا کی کلی کو ہے مسل ڈالا

نہیں گو لطف جینے میں مگر میں پھر بھی جیتا ہوں
اور اپنی سوزنِ ضبطِ قوی سے ہونٹ سیتا ہوں

کبھی آنسو کبھی خونِ جگر ہنس ہنس کے پیتا ہوں
سرِ محفل میں خود ہنستا ہوں دنیا کو ہنساتا ہوں

کبھی اشعار پڑھتا ہوں کبھی رو رو کے گاتا ہوں
کبھی سرگم میں کھو کر تلخ ماضی بھول جاتا ہوں

مصور بن کے تصویروں میں ذہن الجھائے رکھتا ہوں
لکیروں سے دلِ ناداں کو خود بہلائے رکھتا ہوں

رنگوں سے اپنی بے کیف آتما سلجھائے رکھتا ہوں
کبھی اپنی محبت کی لحد پر مسکراتا ہوں

کبھی کھیلوں کے شور و غل میں دردِ دل چھپاتا ہوں
برائے خود فراموشی میں خود کو بھی تھکاتا ہوں

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُوْلُواْ الألْبَاب

معذرت خواہی

13/01/1975

تمہاری کیسی ہے یہ کیسی معذرت خواہی تیری خودی کو کوئی ٹھیس نہ پہنچ جائے
کسی قدم پہ ندامت تمہیں بھی ہوتی ہے خود اعتمادی کو تیرا قدم نہ تڑپائے

یہ دورِ عصر میں دل توڑنا غلط تو نہیں یہ شیشہ ٹوٹ کے سینے میں دفن رہتا ہے
یہ دین و دنیا کے رشتے فریبِ پیہم ہیں تو کس لئے یہ ندامت کی رو میں بہتا ہے

تو تا بہ زیست میرے دل کو چُور کرتا رہ مجھے وفا کی قسم میں معاف کردوں گا
یہ جانِ زار بنی تھی ستم اٹھانے کو تو ظلم کر میں دلِ زار صاف کر دوں گا

تمہیں قسم ہے میری بیکسی کی اے ہمدم کسی فریب کا خود اعتراف مت کرنا
اگر ہو مجھ سے تیرے حق میں ظلم تجھ جیسا تمہیں قسم ہے ابد تک معاف مت کرنا

تو میری رسوا محبت سے شرمسار نہ ہو یہ چند خون کے گھونٹ ہیں کہ جو میں پی لوں گا
میں مسکرا نہ سکا بھی تو کوئی بات نہیں میں جیسے جیتا ہوں بے چین رہ کے جی لوں گا

نہیں ہے ایسا کوئی میرا دوست دنیا میں کہ دوستی میں جسے میں بھی آزما پاؤں
نہ دے فریب مجھے اس خلوص قلبی پر معاملات میں جس کو میں با وفا پاؤں

www.jamanshah.com

یہ دل تمھارے نہیں کئی وفا شعاروں کے حسین ہاتھوں کی ضربات سے شکستہ ہے
عبث یہ تم نے ہے سمجھا کہ صرف تیری ہی غرور و کبر زدہ بات سے شکستہ ہے

تمھاری بات ہے کہتے ہیں میرے دوست مجھے ملا ہے خوب تجھے اپنی دوستی کا صلہ
یہ ٹھیک ہے مجھے تم سے نہ یہ توقع تھی مگر نہیں مجھے تم سے کسی قسم کا گلہ

یہ میرے دوست بھلا ایسی بات کیا سمجھیں کہ اب معاشرے کی زندگی سیاست ہے
خلوص نام کو باقی نہیں زمانے میں جہاں کی دشمنی اور دوستی سیاست ہے

حساس دل پہ ہتھوڑے چلائے جاتے ہیں خیال خاطرِ احباب کی کسے فرصت
خلوص کش ہیں یہ آماجگاہِ طنز و ستم بجز سیاستِ دوراں نہیں کہیں الفت

وہ دوست کہتے ہیں غیروں کی کوئی بات نہیں جسے تم اپنا سمجھتے تھے اجنبی نکلا
جسے حیات سے بڑھ کر عزیز رکھتے تھے وہ لوٹنے تمہیں با وجہِ سادگی نکلا

یہ وہ سمجھتے نہیں آج اس زمانے کی ہر ایک ناز و نیاز و ادا بناوٹ ہے
جو دعوے دارِ وفا و خلوص ہیں ان کی ملمع کردہ حیا و وفا بناوٹ ہے

اے میرے دوست نہ گھبرا میری پریشانی ہے چند روز میں پھر سے تمہی کو چاہوں گا
تو میرے زخم ذرا مندمل تو ہونے دے میں اس کے بعد تیری دوستی کو چاہوں گا

www.jamanshah.com

جو زخم ہوتا ہے وہ مندمل تو ہوتا ہے کہ پھر بھی اس کا ہمیشہ نشان رہتا ہے
ہو جس سے ٹھیس لگی دل کو ایک بار کبھی دل اُس سے پھر بھی سدا بدگمان رہتا ہے

میں زندگی سے بھی جب ناامید رہتا ہوں تو پھر کسی سے میں کوئی امید کیوں باندھوں
کہ جس فلک پہ کبھی ماہِ نو نہ چڑھنا ہو میں اُس فلک کی طرف اپنی دید کیوں باندھوں

سمجھنے پایا نہیں کوئی بھی تجھے جعفرؒ کہ تو تو ہر کس و ناکس سے پیار کرتا ہے
جو پیش آئے تکلف سے تجھ کو دنیا میں تو اپنی جان بھی اُس پر نثار کرتا ہے

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّل فَرَجَھُم بِقَآئِمِھِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰہُ فَرَجَہُ الشَّرِیف وَ صَلَوَاتُ اللّٰہ عَلَیہ﴾

www.jamanshah.com By Maddah Hussain Regd. 15-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُوْلُواْ الألْبَاب

عقدہ کشائی

20/04/1975

لے کے عصیاں خود بروزِ حشر جب آؤں گا میں
واں لوا الحمد شہؐ کے ہاتھ میں پاؤں گا میں

میں گناہ گاروں کی ہوں بے شک مثالِ بد تریں
اے شفیع المذنبینؐ و رحمت اللعالمینؐ

ہر گناہ مجھ میں ہے لیکن اس گناہ سے پاک ہوں
ان کی رحمت سے کبھی مایوس میں ہوتا نہیں

دیکھ کر میری ندامت مسکرائیں گے علیؑ
ان کے دامانِ کرم میں جا کے چھپ جاؤں گا میں

بولیں گے روح الامیں یہ ہے گنہگارِ ازل
تب انہیں شوخیٔ جعفرؔ شعر سنواؤں گا میں

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُوْلُواْ الألْبَاب

بشرِ مثلکم

21/05/1975

بشـــــرِ مثـــــلـــــکـــــم جوکہاہےقدیرنے
لفظِ بشر کو سمجھے مبشر یا خود بشیر

یہ بھی تو سوچو کس سے تخاطب ہے دوستو
"کُم" سے مراد تم نہیں اے ساکنِ سعیر

جب اک جگہ جمع ہوئے اجسادِ پنجتنؑ
اک دوسرے کی مثل انہیں کہہ گیا قدیر

اک دوسرے کی مثل نہ ہوتے جو پنجتنؑ
مثلِ وحید یہ بھی تھے بے مثل و بے نظیر

مثلِ بشر مثّل ہے خدا کی یہ مصطفیٰؐ
خالق نہیں ازل سے ہی ہے شمعِ بصیر

﴿اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلىٰ مُحَمّدؐ وَ آلِ مُحَمّدؐ وَعَجِّل فَرَجَهُم بِقَآئِمِهِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰهُ فَرَجَهُ الشَّرِيف وَ صَلَوَاتُ اللّٰه عَلَيه﴾

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلاَّ أُوْلُواْ الألْبَابِ

شاعری

01/06/1975

کہتے ہیں لوگ مجھ سے کہ بدعت ہے شاعری
سودا ہے لغو بات ہے وحشت ہے شاعری
خود شاعروں کی ہجو ہے قرآن میں صریح
اور ینبغی سے قابلِ نفرت ہے شاعری
ذکرِ شراب و یار اور وہ تذکرۂ حسن
اک گونا صد گناہ کی لذت ہے شاعری
پیہم صنم پرستی سکھاتی ہے دہر کو
گویا خیالِ کفر کی جدت ہے شاعری
لغوِ صریح ہے بت کو خدا کہہ کے پوجنا
گویا رموزِ شرک میں شرکت ہے شاعری
قبل از گناہ خیالِ گناہ جیسے ناگزیر
ایسے تخیلات کی کثرت ہے شاعری
اہلِ جہاں خموش کہ شاعر کی بھی سنو
جس سر پھرے کی خوبیٔ قسمت ہے شاعری
قرآں بھی شاعری ہے خدائے جلیل کی
اور انبیاؑ کی سیرت و عصمت ہے شاعری

www.jamanshah.com

ذکرِ شراب و حور اور وہ ذکرِ حسنِ زلف
قرآں کے پارہ پارہ کی زینت ہے شاعری
حبِ صنم میں حبِ الٰہی کا درس ہے
شارع کی پیروی ہے شریعت ہے شاعری
گالی ہے بت کو کہنا خدا یہ غلو نہیں
اسلام کی حسین حقیقت ہے شاعری
شاعر کے قول و فعل میں پیہم تضاد ہے
قرآن کہہ رہا ہے کہ عادت ہے شاعری
کرتے نہیں گناہ یہ خیالِ گناہ ہو کیوں
ترکِ گناہ کی موجب و نیت ہے شاعری
دیکھو بغور عالمِ ہستی کو دوستو
انساں کا حسن اور یہ رنگت ہے شاعری
دیکھو لباسِ سبز عروسانِ دہر کا
پودوں کا زیب حسن اور نکہت ہے شاعری
روشن شُمُوس اور یہ اقمار اور نجوم
کہتے ہیں تابِ حسن کی رفعت ہے شاعری
الہام کا نزول ہے عقلِ سلیم پر
کہتی ہے عقل شاخِ نبوت ہے شاعری

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain Regd. 15-06-2007

آلِ نبیؐ کی مدح سرائی میں بخدا
خلاقِ دو جہاں کی عبادت ہے شاعری
اور ذکرِ بے ثباتیِ عالم میں دوستو
درسِ حیات و جینے کی حکمت ہے شاعری
ذکرِ امامِ حقؑ میں جو رطب اللسان ہوں میں
واللہ دو جہاں کی یہ رحمت ہے شاعری
رازِ الٰہیات پہ فائز ہوا بشر
عرفانِ حق کی عین حقیقت ہے شاعری
خوبیدۂ ضمائرِ اقوام کے لئے
بیداریٔ مدام ہے عزت ہے شاعری
عَلاَّيكَ بِالسكُون وَالسّكُوت بالِلسَان
جعفرؒ تیری ازل ہی سے قسمت ہے شاعری

یفنجی۔روشن خیالی

﴿اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلىٰ مُحَمّدٍ وَ آلِ مُحَمّدٍ وَعَجِّل فَرَجَهُم بِقَائِمِهِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰهُ فَرَجَهُ الشَّرِيف وَ صَلَوَاتُ اللّٰه عَلَيه﴾

www.jamanshah.com By Madah Hussain Regd. 15-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّآ أُوْلُواْ الألْبَاب

سائنس

21/07/1975

مولوی صاحب دلائل دے کے کہتے ہیں سدا
معجزے آلِ محمدؐ بھی دکھا سکتے نہیں

موسمی تفسیر اور بجلی کا گرنا رب سے ہے
یہ تو مرضی سے کہیں بجلی گرا سکتے نہیں

کرۂ ارضی کی ہے خود زندگی خالق کے ہاتھ
آلِ احمدؐ ساری دنیا کو مٹا سکتے نہیں

کس طرح سردی کو گرمی میں بدل سکتے ہیں یہ
حق تو یہ ہے گرمی کو سردی بنا سکتے نہیں

دَور ہو جسمانی اور معراج تو ممکن نہیں
اُس بلندی پر وجودِ پاک جا سکتے نہیں

معجزہ شق القمر والا تو ہے امپاسیبل
اور یہ سورج کو کبھی پیچھے بلا سکتے نہیں

رحم کا بھی علم بس اک خالقِ عالم کو ہے
پیٹ میں بچہ یا بچی یہ بتا سکتے نہیں

www.jamanshah.com
By Madad Hussain

آنکھ سے اوجھل ہے جو اس سے بھی ہیں یہ بے خبر
یہ پسِ دیوار دیکھیں اور دکھا سکتے نہیں
حاضر و ناظر ہیں یہ اک وقت میں صرف اک جگہ
کئی مقاموں پہ یہ ہو جلوہ نما سکتے نہیں
غیب داں آلِ محمدؐ کو تو کہنا ہے غلو
اور یہ ٹھوکر سے کبھی مردے جِلا سکتے نہیں
آپ ہے خالق زمانے میں علیمِ باالصدور
آلِ احمدؐ دل کی باتیں بھی بتا سکتے نہیں

جواب دعویٰ

اور جواباً عرض کی ہیں آپ کے دعوے بجا
آلِ احمدؐ تو کجا کر کے دکھا سکتی ہے سائنس
آپ ایجادات کی دنیا پہ گر کر لیں نگاہ
پھر جواباً آپ کو سب کچھ سنا سکتی ہے سائنس
موسمی ہتھیار سے موسم کو دے یکدم بدل
اپنی مرضی سے سدا بجلی گرا سکتی ہے سائنس
بادلوں کو کھینچ لائے یا بھگا دے آن میں
اور حد سے تیز طوفاں بھی چلا سکتی ہے سائنس
اور سپر بم پھینک کر قطبین کا یہ انجماد
ختم کر سکتی ہے اور دریا بہا سکتی ہے سائنس

برف جو پگھلے تو سارے کرۂ ارضی کو خود
کر کے غرقِ آب ہستی کو مٹا سکتی ہے سائنس
ایک سو پچاس فارن ہائیٹ کی گرمی میں بھی
برفباری کر کے دریا بھی جما سکتی ہے سائنس
برفباری کی فضا کو موسمی ہتھیار سے
ایک پل میں آگ کے شعلے بنا سکتی ہے سائنس
اور یہ اوزون کو اک آن میں کر کے تباہ
دہر کو فوقِ بنفشی سے جلا سکتی ہے سائنس
گیس جو کرتی ہے سورج کی شعاعوں کا ڈیفنس
اس کو بھی کر کے تباہ سرطان لا سکتی ہے سائنس
اور وہ اک بم ہے جراثیمی کہ جس کو چھوڑ کر
چیچک و ہیضہ و خود طاعون لا سکتی ہے سائنس
خود ہی پھیلا کر وبائیں عالمِ انسان کو
موت کی آغوش میں فوراً سلا سکتی ہے سائنس
اور اک آواز کا بم ہے کہ جس کے زور سے
اک دھماکے سے بھری دنیا اڑا سکتی ہے سائنس
کر کے ہر ذی روح کے مسام سے جاری لہو
کھوپڑی میں بھی دماغوں کو پھٹا سکتی ہے سائنس

علمِ ساعت گو کسی کو ہو نہیں سکتا کبھی
پر قیامت کو بھی اک پل میں بلا سکتی ہے سائنس
سحرالشّمس و قمر کی اب حسی تفسیر میں
چاند کو انسان کے قدموں میں لا سکتی ہے سائنس
آج کل تو حوصلے ہیں اس قدر اس کے بلند
مصنوعی گرہن بھی سورج پر بلا سکتی ہے سائنس
رحمِ مادر میں بھی لیزر ویو کی امداد سے
جنس کو تبدیل کر کے خود دکھا سکتی ہے سائنس
ایکس رے سے اور سکریننگ سے خود انسان کو
ایک بچے کی بھی کنڈیشن بتا سکتی ہے سائنس
کرکے انجکشن کیا ہے حاملہ عورات کو
بانجھ مستورات کو بچے دلا سکتی ہے سائنس
ٹیسٹ ٹیوبوں میں سپرم ایکس اور وائی کو جوڑ کر
ماں تو کیا اب ٹیوب سے بچے دلا سکتی ہے سائنس
سرجری کے نت نئے ان فارمولوں کے طفیل
آدمی کو دل لگا کر بھی جلا سکتی ہے سائنس
اور یہ مصنوعی سیاروں کی مدد سے آج تو
دور کے منظر بھی ٹی وی پر دکھا سکتی ہے سائنس

اور کمپیوٹر میں جھوٹ اور سچ میں ہوتی ہے تمیز
آدمی کے دل کی باتیں بھی بتا سکتی ہے سائنس
سائنس کے ہاتھوں سے بولو رہ گیا ہے کیا بعید
مثلِ رائی کوہساروں کو اڑا سکتی ہے سائنس
ایک کلیہ عرض کر دوں جان لیں اہلِ خرد
کام جو آلات سے کر کے دکھا سکتی ہے سائنس
وہ بغیر آلات کے کرتے رہے اکثر نبیؑ
غور کر گر عقل میں تیرے سما سکتی ہے سائنس
دستِ قدرت سے نہیں واللہ جہاں میں کچھ بعید
اور عقائد کیلئے سب کچھ بتا سکتی ہے سائنس
قدرتِ آل محمدؐ میں تو شک بھی کفر ہے
تیرے ہر دعوے کو جب پل میں مٹا سکتی ہے سائنس
سائنس نے تو اُن کی قدرت ہی کی ہے تائید کی
ہاں عقائد پست ہوں تو ورغلا سکتی ہے سائنس
کیا یہی توحید ہے اور کیا نبوت ہے یہی
جس کے ہر دعوے کو رد کر کے دکھا سکتی ہے سائنس
گرچہ معیارِ نبی اس سائنس سے بھی پست ہے
پھر تو روزِ حشر دنیا کو چھڑا سکتی ہے سائنس

ہر موالی کا یقیں حق الیقیں سے مل گیا
اور موالی کا یقیں محکم بنا سکتی ہے سائنس
ہیں جو عین اللہ ید اللہ قدرۃ اللہ یہ علیؑ
پھر تو تائیداً علیؑ کے حق میں آ سکتی ہے سائنس
ختم کر جعفرؔ یہ ملو بے حیا ہٹ دھرم ہے
ابنِ خر کے مغز میں کیسے سما سکتی ہے سائنس

﴿اَللَّهُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّل فَرَجَهُم بِقَآئِمِهِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰهُ فَرَجَهُ الشَّرِيف وَ صَلَوَاتُ اللّٰه عَلَيه﴾

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain
Regd. 13-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّآ أُوْلُواْ الأَلْبَاب

راکبِ کعبہ

27/07/1975

وہ دیکھ تو ہے کون کھڑا کعبہ کی چھت پر
آذاں کی بھی آواز ہے کیا اللہ اکبر
یہ کوئی نبیؑ ہے یا ولیؑ ہے یا پیغمبرؐ
کعبے پہ کھڑا ہے گویا توحید کا پیکر

یہ دبدبہ یہ رعب یہ حشمت یہ جلالت
ابرو کے اشارے میں ہے محصور قیامت

ہاں غور سے دیکھو تو سہی کون حسیں ہے
یہ ساکنِ افلاک ہے یا فخرِ زمیں ہے
انساں سے مشابہ تو ہے انساں تو نہیں ہے
خالق ہے یا رتبے میں یہ خالق کے قریں ہے

مخلوق میں یہ حسن یہ اجلال کہاں ہے
اس حسن پہ مخلوق کو خالق کا گماں ہے

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain Regd. 13.06.2001

ہر پہلو میں بالیدہ ہے معیارِ جوانی
یہ پھیلی ہوئی چھاتی یہ کہسارِ جوانی
ڈھلتے ہوئے درپن پہ یہ آثارِ جوانی
یہ جسم کی ہر لوچ میں اظہارِ جوانی

اعضا کے تناسب سے بدن حسنِ مجسم
آنکھوں میں مسرت ہے تو لہجہ متبسم

زیبا رخِ روشن پہ ہے بینیٔ منور
دونوں طرف اس کے جو ہیں دو آنکھیں برابر
ہے وسط میں بینی پہ یہ آنکھوں کا ہے منظر
گویا شبِ معراج کا منظر ہے یہ رخ پر

یہ بینی صفا پردۂ اسرارِ جلی ہے
اک آنکھ محمدؐ ہے تو اک آنکھ علیؑ ہے

آنکھوں کی سپیدی میں یہ پُتلی کی ضیا ہے
جیسے بحر ابیض میں مقامِ خضرا ہے
یوں نورِ خدا آنکھ کی پتلی میں چھپا ہے
جیسے عینِ انسان سے پوشیدہ خدا ہے

پتلی یہ نہیں نورِ الٰہی سے بھری ہے
دستارِ رسالتؐ ہے سرِ عرش دھری ہے

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain
Regd. 15-06-2001

ابرو یہ نہیں شہؑ کی جلالت کا نشاں ہے
قمقمام کا صمصمام کا اعجاز یہاں ہے
ابرو یہ نہیں سیفِ الٰہی کی زباں ہے
جو عین الٰہی کے تحفظ کو عیاں ہے
پیشانی کی ہیبت سے یوں مرعوب قلم ہے
پیشانی قلم کی جو ہے قرطاس پہ خم ہے

چہرہ ہے یہ خورشید تو زلفیں ہیں یہ شب گوں
دن رات ہیں یک جا میں ذرا جا کے تو دیکھوں
چہرے پہ تو دن رات کا ہے اس طرح مضموں
خورشید نے مارا ہے گویا رات پہ شب خوں
ہے عجل فرجک کی صدا ہفت فلک پہ
ہنستے ہیں ستارے دُرِ دنداں کی چمک پہ

یہ قامتِ بالا ہے تو یہ چہرہ ہے ضاحک
وہ قوتِ تنویمِ نظر جرأت و ناوک
تسلیم خرد کرتی ہے جبار بلاشک
اٹھے بھی نظر گر تو نہ پہنچے وہ قدم تک
اس طرۂ دستار کی یہ شان ہے واللہ
طرہ یہ نہیں گویا ہے شد زبر بر اللہ

www.jamanshah.com

پہلو میں جو پربستہ ہے جبریلِ امیں ہے
یہ محو رکوع عیسیٰؑ افلاک نشیں ہے
ان میں سے جو ہر فرد ہے کیا شمسِ زمیں ہے
یہ تین سو تیرہ کی بھی صف کیسی حسیں ہے
توصیف میں ہے عقل پہنچ اپنی پہ نازاں
ناداں ہے یہ نازاں ہے نازاں ہے یہ ناداں

میں دیکھ رہا ہوں یہ خرد جانے کہاں ہے
ہاں بولوں میں کیسے یہ زباں خود بے زباں ہے
دل پوچھتا ہے کون یہ سلطانِ جہاںؑ ہے
یہ کون ہے کیا نام بتاؤں کہ عیاں ہے
توشیح مسدس سے ہے مترشح یہ پیہم
یہ مہدیٔ کونینؑ ہے سلطانِ عوالم

پھر جاء الحق کہہ کے کہا اللہ اکبر
قبضے پہ رکھا ہاتھ لرزنے لگا پیکر
بجلی کی طرح تیغ نکل آئی تڑپ کر
ملکوت کے بھی خوف سے تھرانے لگے پر
اک جھرجھری آئی مجھے میں چونک کے اٹھا
جعفرؔ یہ میرا خواب تھا تعبیر ہوئی کیا

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّل فَرَجَھُم بِقَآئِمِھِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰہُ فَرَجَہُ الشَّرِیف وَ صَلَوَاتُ اللّٰہ عَلَیہ﴾

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّآ أُوْلُواْ الأَلْبَاب

صلوات

11/08/1975

میرا سرمایۂ کل اور زندگی صلوات ہے
راحت و چین و سکوں آسودگی صلوات ہے

تطمیعین القلب ہے مضمر بذکر اللہ میں
سامنے خالق کے میری بندگی صلوات ہے

گو ازل سے مست ہوں مخمور ہوں سرشار ہوں
فرط مئے نوشی ہے میری بیخودی صلوات ہے

سیر ہو جانا تو میرے ظرف کی توہین ہے
کیا تقدس ہے کہ جذبِ مئے کشی صلوات ہے

میرا فرض و نفل میرا مشغلہ روحِ خرد
میری گویائی اور نطقِ شاعری صلوات ہے

بوریا بستر میرا سونا بچھونا زادِ راہ
مئے و میخانہ و جذبِ مئے کشی صلوات ہے

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّل فَرجَھُم بِقَآئِمِھِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰہُ فَرَجَہُ الشَّرِیف وَ صَلَوَاتُ اللّٰہ عَلَیه﴾

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain Regd. 15-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُوا الأَلْبَاب

سالگرہ

13/08/1975

آج کا دن بھی کیا عجب دن ہے
کتنا ویراں اداس مرجھایا
آج کے دن ہے میری سالگرہ
سال کے بعد ہے یہ دن آیا

سب ہیں مصروفِ جشن مَیں لیکن
سوچتا ہوں کہ کیا مناسب ہے
آج کے دن بھی ہنسنا جائز ہے
یا پھر آہ و بکا مناسب ہے

سب مسرت کی جھوٹی خواہش میں
رنگ برنگا جشن مناتے ہیں
بے خبر ہیں کہ سالِ عمر گھٹا
موت کے دن قریب آتے ہیں

www.jamanshah.com

آج کے دن یہ لوگ کہتے ہیں
کیسے بادل سہانے آئے ہیں
حالانکہ لاشِ سال رفتہ پر
یہ تو آنسو بہانے آئے ہیں

میرے ماضی کے زرد چہرے پر
کتنے آلام کی خراشیں ہیں
میری اس زندگی کی گودی میں
کتنے برسوں کی سرد لاشیں ہیں

یہ جو تیئیسواں تھا سال رواں
آخر اس نے بھی ساتھ چھوڑ دیا
سال بھر ایڑیاں رگڑتے ہوئے
آخر اس نے بھی دم ہے توڑ دیا

سوچتا ہوں گذشتہ سال سے بھی
میری کتنی ہیں یادیں وابستہ
رنگ برنگے دنوں کو چن چن کر
جو سجایا تھا میں نے گلدستہ

آج میں اُن دنوں کی یادوں کو
طاقِ نیساں پہ رکھ کے شاداں ہوں
اک نئے سال میں قدم رکھ کر
اپنی طولِ امل پہ نازاں ہوں

ہوں گی جب موم بتیاں روشن
ساری محفل کو جگمگائیں گی
میری اس زندگی کے لاشے پر
آنسو آ کر وہی بہائیں گی

ہیپی بڑ ڈے کی طرزِ ابتر پہ
لوگ ہنستے ہیں رقص کرتے ہیں
ہم ہیں ترساں کہ زندگی نہ کٹے
کیک بھی کاٹنے سے ڈرتے ہیں

اپنی مرضی کی قبر پر شمعیں
پوری تیئیس میں جلاؤں گا
لوگ خود تالیاں بجائیں گے
اور میں چند اشکِ غم گراؤں گا

www.jamanshah.com By Madadh Hussain Regd. 13-06-2001

یہ جو تیئیس سال ہیں تیرے
عقل کہتی ہے ان پہ کر لے نگاہ
کوئی لمحہ نہ ایسا پائے گا
جب نہ سرزد ہوا ہو تجھ سے گناہ

کتنے معصوم تھے وہ دن کہ جنہیں
میں نے ہر ظلم سے گزارا ہے
میں ہوں قاتل کہ خود انہیں میں نے
زہرِ عصیاں پلا کے مارا ہے

سال کا خواب آج ٹوٹا ہے
آج توبہ کا پھر ارادہ کر
ترکِ عصیاں کا کر لے عزمِ قوی
اپنا جذبِ عمل زیادہ کر

یہ شب و روز و ماہ و سال تیرے
مِیت تیرے یہ ہو نہیں سکتے
ہے ہر اک چیز بے وفا ہمدم
یہ تیرے غم میں کھو نہیں سکتے

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain

میں نہ پھر یہ جشن مناؤں گا
ہے یہ ماضی کے خاص روگ کا دن
زندگی کا سہاگ اجڑا ہے
یہ خوشی کا نہیں ہے سوگ کا دن

اب پشیماں ہوں اپنے ماضی پر
اب خیالوں کا تار ٹوٹا ہے
آج چونکا ہے خواب سے جعفرؒ
سال بھر کا خمار ٹوٹا ہے

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّل فَرَجَھُم بِقَآئِمِھِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰہُ فَرَجَہُ الشَّرِیف وَ صَلَوَاتُ اللّٰہ عَلَیہ﴾

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain
Regd. 15.06.2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلاَّ أُوْلُواْ الألْبَاب

بہروپ

09/09/1975

ایک ٹہنی پہ فاختہ تنہا
سوچتی ہے کہ کیا زمانہ تھا
یہ حسیں باغ تھا بہار بھی تھی
راحت افزا یہ آشیانہ تھا

اور میرا تھا جو وہ شریکِ حیات
کتنا پیارا تھا پیار کرتا تھا
دانہ جب کوئی ڈھونڈ لیتا تھا
وہ میرا انتظار کرتا تھا

میرے پہلو میں بیٹھ کر اکثر
مجھ سے کرتا تھا پیار کی باتیں
کتنی میٹھی تھیں کتنی پیاری تھیں
میرے اس راز دار کی باتیں

اکثر اس کے پروں میں سر اپنا
میں چھپاتی تھی دل بہلتا تھا
اس کے نازک پروں کی گرمی سے
دو جہاں کا سکون ملتا تھا

www.jamanshah.com
By Muddah Hussain

چونچ سے چونچ جب ملاتا تھا
ایک میٹھا سرور آتا تھا
چومتا تھا وہ میری آنکھوں کو
پھر سے آنکھوں میں نور آتا ہے

کوئی انسان جب تھکا ہارا
ٹھنڈی چھاؤں میں سونے آتا تھا
بیٹھ کر وہ بھی آشیانے میں
گیت گا کر اسے سلاتا تھا

میں بھی سنتی تھی لوریاں اس کی
ان میں خود میں بھی کھو ہی جاتی تھی
پُر سکوں زندگی کے لمحوں میں
میں بھی لوری پہ سو ہی جاتی تھی

مجھ سے کہتا تھا یہ جو انساں ہیں
رحم دل ہیں یہ بے ضرر انساں
دکھ کسی کو کبھی نہیں دیتے
کتنے پیارے ہیں بے خطر انساں

امنِ عالم کا درس دیتے ہیں
بے زبانوں پہ رحم کھاتے ہیں
ظلم و بیداد سے بھی عاری ہیں
پُر سکوں رہ کے چین پاتے ہیں

www.jamanshah.com

ایک دن ایک راہی اس راہ کا
پیڑ کے پاس آن کر لیٹا
ہم بھی بیٹھے تھے آشیانے میں
وہ بھی چادر سی تان کر لیٹا

اور میرا تھا جو وہ شریکِ حیات
پاس میرے ہی آشیانے میں
آدمی کا سکوں تھا پیشِ نظر
محو بیٹھا تھا لوری گانے میں

پھر اچانک اٹھا وہی انساں
کوئی شئے ہاتھ میں اٹھائے ہوئے
پھر دھماکہ ہوا میں سہم گئی
غم کے بادل تھے دل پہ چھائے ہوئے

میں نے دیکھا میرا شریکِ حیات
گر کے ریتی پہ پھڑپھڑانے لگا
ایسا عالم نزع کا طاری تھا
میرا دل ڈوب ڈوب جانے لگا

کیا یہ انسان ہے وہی انساں
گیت جو شانتی کے گاتا تھا
کیسا جلاد تھا چھری ظالم
ننھے سے حلق پہ چلاتا تھا

www.jamanshah.com

آج بھی ایک راہی پھر جعفرؔ
پیڑ کے پاس آکے سویا ہے
سوچتی ہوں اڑوں کے بیٹھی رہوں
ذہن ماضی کی لے میں کھویا ہے

ہائے انسان یہ ترے دو روپ
نعرے تو امن کے لگاتا ہے
اور تو معصوم سے پرندوں پہ
اپنی بندوق بھی چلاتا ہے

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدؐ وَ آلِ مُحَمَّدؐ وَعَجِّل فَرَجھُم بِقَآئِمِھِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰہُ فَرَجَہُ الشَّرِیف وَ صَلَوَاتُ اللّٰہ عَلَیہ﴾

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain
Regd. 15-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُوْلُواْ الألْبَاب

سگریٹ

21/09/1975

ایک سگریٹ ہے میرے ہونٹوں میں
اور پریشان ذہن سویا ہے
کتنی پیاری ہے یہ حسیں سگریٹ
میرا ہر سانس جس میں کھویا ہے

ذہن کو کیا سکون ملتا ہے
جب یہ ہونٹوں سے پیار کرتی ہے
خود سلگتی ہے ذہن کا لیکن
ختم ہر انتشار کرتی ہے

سوچتا ہوں اے میری محبوبہ
تو بھی ہوتی کوئی حسیں سگریٹ
ہونٹ میرے تجھے بھی چھو سکتے
کاش تو ہوتی دلنشیں سگریٹ

میں تلاشِ سکون میں اکثر
تجھ کو خلوت میں بیٹھ پیتا ہوں
اور دھواں پُرخمار سا دھواں
جذب سینے میں کرتا جیتا ہوں

www.jamanshah.com
By Mordah Hussain Regd. 06-2001

میرے سانسوں سے مختلط ہو کر
یہ تیری روح یہ دھواں پیاری
ہوتا تحلیل میرے پیکر میں
ہوتی دونوں کی ایک جاں پیاری

نہ تو ہونٹوں سے تُو جدا ہوتی
روح تیری اتارتا دل میں
تیرے نازک نفیس پیکر کو
پوجتا اور سنوارتا دل میں

پھر نہ ہوتی شکستِ دل میری
یاد ماضی نہ مجھ کو تڑپاتی
تیری میٹھی سی لمس ہونٹوں پر
مجھ کو ابدی سکون دے جاتی

جب تمہارا وجودِ اجسادی
میرے سانسوں کی لے میں کھو جاتا
تیرے ہی پیار کی طرح دل میں
ضم تیرا جسم مجھ میں ہو جاتا

میری ان انگلیوں کے چہرے پر
گرم سانسوں کا ہے ہوا احساس
سانس لیتی ہے آخری شاید
یہ جو سگریٹ ابھی ہے میرے پاس

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain Regd. 15-06-2001

اب خیالوں کا تار ٹوٹا ہے
بجھ چکی ہے یہ آخری سگریٹ
کیا سکوں بخش تھی ارے جعفرؔ
کھو چکی ہے جو زندگی سگریٹ

﴿اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّل فَرَجَهُم بِقَآئِمِهِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰهُ فَرَجَهُ الشَّرِیف وَ صَلَوَاتُ اللّٰه عَلَیه﴾

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain
Regd. 15-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُوْلُواْ الأَلْبَاب

رحم بندہ پروری

29/09/1975

بابا کو دفن کر چکے جب حسن مجتبےٰ
اور بوترابؑ وقفِ ترابِ نجف ہوا
خود فاتحہ حسنؑ نے لحد پر ہے پھر پڑھا
فارغ ہوئے تو کوفے کا فوراً قصد کیا
عجلت ہے یوں کہ بہنؑ کے بینوں پہ دید ہے
کہتے ہیں لِلّہ باپؑ کا صدمہ شدید ہے

کوفہ کی سمت جب ہوئے سلطانِ دیںؑ رواں
گویا تھی شام بالوں کو کھولے نوحہ کناں
ناگاہ راستے میں یہ دیکھا عجب سماں
اک مرد ہے ضعیف ہے زخمی ہے نیم جاں
آنکھیں جو کھولتا ہے تو آنسو نکلتے ہیں
اک اک کراہ سے درد کے چشمے ابلتے ہیں

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain

پوچھا حسنؑ نے گود میں خود لے کے اس کا سر
تو کون ہے اے مردِ خدا کچھ تو بات کر
تو کس طرح ہے عمر یہاں کر رہا بسر
تیرے کراہنے کا ہے دل پہ ہوا اثر
میں بھی ہوں ایک زخمی قضا ہی کے تیر کا
دوشِ خیال پر ہے جنازہ امیرؑ کا
کی عرض اُس نے اے کریم ربِ بحر و بر
اک شخص روز آتا تھا اس جا پہ سر بہ سر
میں اس کے نام پاک سے واقف نہیں مگر
لیکن وجود اس کا ہے رحمت تمام تر
مجھ کو وہ لے کے گود میں خود پیار کرتا تھا
لیکن نہ اپنے نام کا اظہار کرتا تھا
اب دوسرا ہے دن کہ وہ آیا نہیں یہاں
پیہم تڑپ رہا ہوں نہ جانے ہے وہ کہاں
ہر آن اس کی یاد میں آنکھیں ہیں یہ رواں
لب پہ دعا ہے خیر ہو خلاقِ دو جہاں
خوشبو اسی کی آپ کی باتوں سے آتی ہے
اُن کی خبر سناؤ میری جان جاتی ہے

فرمایا شہؑ نے وہ تھے میرے باپؑ ذی وقار
رحمت میں اور کرم میں تھے وہ ظلِ کردگار
زخمی تھے وہ زیادہ پہ آنے کو تھے تیار
لیکن نہیں وہ آئے تھے حالات ناگوار

مسجد میں اور نماز کے سجدے میں تھے علیؑ
کیسے کہوں کہ اُن پہ تھی شمشیر چل گئی

میں نے سپردِ خاک کیا ہے انھیں ابھی
ان کی مزار وادیٔ اشرف میں ہے بنی
قدموں پہ گر کے کہنے لگا پھر وہ آدمی
ان کی مزار پر مجھے لے جاؤ اس گھڑی

چوموں گا ان کی لحد اور آنسو بہاؤں گا
محسن کا لمس پا کے ہی میں چین پاؤں گا

﴿اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّل فَرَجَهُم بِقَائِمِهِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰهُ فَرَجَهُ الشَّرِيف وَ صَلَوَاتُ اللّٰه عَلَيه﴾

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُوْلُواْ الأَلْبَابِ

پیار نہ کر (دنیاداری)

15/10/1975

اے میری جانِ محبت اے میری جانِ وفا
میں کسی اور کا ہوں مجھ سے تو یوں پیار نہ کر

تو مروّت کا اثر لیتی ہے الفت کی طرح
میری باتیں تجھے لگتی ہیں محبت کی طرح
تو پرستش میری کرتی ہے عبادت کی طرح
یوں مجھے پوج کے الفت کا گناہگار نہ کر
میں کسی اور کا ہوں مجھ سے تو یوں پیار نہ کر

تو مجھے دیکھ کے نظروں کو جھکا لیتی ہے
میری باتوں سے تو الفت کا مزا لیتی ہے
میرے الفاظ کو تو دل میں بسا لیتی ہے
اب محبت نہ جتا مجھ کو شرمسار نہ کر
میں کسی اور کا ہوں مجھ سے تو یوں پیار نہ کر

تیری بے عیب عقیدت کا ہے احساس مجھے
تیری معصوم محبت کا ہے احساس مجھے
تیری تقدیس و شرافت کا ہے احساس مجھے
میں ہوں مجبور مجھے موت پہ تیار نہ کر
میں کسی اور کا ہوں مجھ سے تو یوں پیار نہ کر

www.jamanshah.com

میری فرقت میں تو سرد آہیں بھرا کرتی ہے
تو میری یاد کی خلوت میں رہا کرتی ہے
میری تصویر سے تو باتیں کیا کرتی ہے
ایک پتھر کے مجسمے سے تو گفتار نہ کر
میں کسی اور کا ہوں مجھ سے تو یوں پیار نہ کر

تجھ سے پیمانِ وفا باندھوں تجھے پیار کروں
تجھ سے میں دھوکہ کروں عارضی اقرار کروں
تیرا دل توڑ کے پھر مرنے پہ تیار کروں
تو مجھے اتنے جرائم کا خطاوار نہ کر
میں کسی اور کا ہوں مجھ سے تو یوں پیار نہ کر

تیرا ہنستا ہوا چہرہ تیری معصوم نظر
تیرا کندن سا بدن روئے حسیں حسنِ بصر
ایک جادو ہے مگر مجھ پہ نہیں اس کا اثر
چھوڑ دے مجھ کو میری بات سے انکار نہ کر
میں کسی اور کا ہوں مجھ سے تو یوں پیار نہ کر

ٹھیک ہے مجھ کو بھی تو یاد سدا آتی ہے
تیری ہر بات سے گو بوئے وفا آتی ہے
تجھ سے ملتے ہوئے اب مجھ کو حیا آتی ہے
مجھ سے دل دینے کے لئے پئے بہ پئے اصرار نہ کر
میں کسی اور کا ہوں مجھ سے تو یوں پیار نہ کر

www.jamanshah.com

تو سمجھتی نہیں الفت تو ہے اک چنگاری
اپنے دامن میں اسے رکھنا تو ہے تہ باری
یہ جلا دیتی ہے تسکین و راحت ساری
پُر سکوں اپنے نشیمن کو شرر بار نہ کر
میں کسی اور کا ہوں مجھ سے تو یوں پیار نہ کر

تجھ سے جعفرؔ کو عقیدت ہے محبت ہے مگر
اس کی شخصیتِ مجبور پہ کچھ غور تو کر
اس نے اک ذات کو سونپے ہیں جگر قلب و نظر
تو گھروندے میری تقدیس کے مسمار نہ کر
میں کسی اور کا ہوں مجھ سے تو یوں پیار نہ کر

﴿اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّل فَرَجَهُم بِقَآئِمِهِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰهُ فَرَجَهُ الشَّرِیف وَ صَلَوَاتُ اللّٰه عَلَیه﴾

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُوا الأَلْبَاب

حسن و عشق و ہوس

14/11/1975

اک ہوس کا تیر ہے کتنا دل فگار ہے
حسن بھی شکار ہے عشق بھی شکار ہے

حسن میں ہوس کی بو عشق میں ہوس کی خو
دونوں کی ہے جستجو پھر رہے ہیں کو بہ کو
ہوں کہیں جو روبرو عقل شرمسار ہے
حسن بھی شکار ہے عقل بھی شکار ہے

نہ ایجاب نہ قبول دین نسخۂ فضول
ہوس خدا ہوس رسول حسن و عشق اک اصول
ہے گناہ حسین بھول اور ہوس سوار ہے
حسن بھی شکار ہے عقل بھی شکار ہے

عشق نے جو دے دیا حسن نے وہ لے لیا
مٹ گیا ہے فاصلہ قرب کی ہے انتہا
دور ہے کھڑی حیا چشم اشک بار ہے
حسن بھی شکار ہے عقل بھی شکار ہے

حسن و عشق پتلیاں پیار کی ہیں ڈوریاں
اور ہوس کی انگلیاں ہل رہی ہیں یاں وہاں
بندھ گیا ہے کیا سماں ہر طرف خمار ہے
حسن بھی شکار ہے عقل بھی شکار ہے

حسن و عشق ہم خیال نیتوں میں اشتعال
تیز سانس سرخ گال اب کسی کی کیا مجال
کر سکے کوئی سوال دل بے اختیار ہے
حسن بھی شکار ہے عقل بھی شکار ہے

منزلیں ہوئی ہیں طے ایک سانس ایک لے
لذتوں کی طلب ہے دھڑکنوں کی ایک لے
میٹھے بول پئے بہ پئے بانہوں کا حصار ہے
حسن بھی شکار ہے عقل بھی شکار ہے

کس قدر ہے بے خودی کھو گئی ہے زندگی
آخرت کی فکر بھی دل میں اب نہیں رہی
ہو رہی ہے خودکشی ہوس کا یہ فشار ہے
حُسن بھی شکار ہے عقل بھی شکار ہے

دونوں کو نہیں خبر ہے ہوس کا یہ بھنور
پھنس چکے ہیں دو بشر چال اس کی پُرخطر
ہو چکی ہے کارگر نام جس کا پیار ہے
حسن بھی شکار ہے عقل بھی شکار ہے

جعفرؔ اس ہوس سے بھاگ اس کو ہے عفت سے لاگ
ڈس نہ لے تجھے یہ ناگ یہ ہے اک دہکتی آگ
پھونک دے گی یہ سہاگ اس کا یہ شعار ہے
حسن بھی شکار ہے عقل بھی شکار ہے

﴿اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمّدٍ وَ آلِ مُحَمّدٍ وَعَجِّل فَرَجهُم بِقَائِمِهِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰهُ فَرَجَهُ الشَّرِيف وَ صَلَوَاتُ الله عَلَيه﴾

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُوْلُواْ الألْبَاب

رحلت ہمشیر پاکؒ

24/02/1976

ملا ہے آج مجھے اپنے دوست کا نامہ
جو میرے پیار کا مرکز ہے میرا بھائی ہے
ہر ایک لفظ تھا نامے کا درد کا حاصل
بہن کی مرگ کی اُس نے خبر سنائی ہے

بہن کا رشتہ تقدس کے پیار کا رشتہ
کہ جس کا کوئی بدل ہے نہ کچھ مداوا ہے
یہ پھول وہ ہے کہ خوشبو ہے اِک حسیں اُلفت
جسے ہمیشہ محبت وفا کا دعویٰ ہے

یہ خط کھلا ہے میرے سامنے مگر میں تو
خود اپنے ماضی کے زخموں کے درد میں گم ہوں
ہے ایک درد کا منظر میری نگاہوں میں
خود اپنی بہن کے چہرۂ زرد میں گم ہوں

www.jamanshah.com

وہ میری بہن جو دکھ سہہ کے شاد رہتی تھی
دکھوں کو بھول کے خوش تھی میری خوشی کے لیے
تھا کتنا پیار اُسے میرے ہنستے لمحوں سے
دعائیں کرتی تھی جو میری زندگی کے لیے

وہ اس کے آخری لمحے وہ درد کا عالم
وہ اضطرار کی حالت وہ اشکبار آنکھیں
وہ میرا ہاتھ پکڑ کر لگانا آنکھوں سے
میرے خیال میں اٹھتی وہ غمگسار آنکھیں

وہ اس کا پیار سے کہنا بھیا بچا لو مجھے
کہ دل ہے ڈوب رہا دم لبوں پہ آیا ہے
اور مجھ سے زیست کا دامن چھڑایا جاتا ہے
میری حیات پہ عِفریتوں کا سایا ہے

کہ اس کی بات بھی پوری نہ ہو سکی تھی ابھی
کہ اس کی آنکھوں کی لو تیز تیز ہونے لگی
بہت ہی دھیرے سے تھرائیں ریشمیں پلکیں
نگاہ کی اوٹ سے موت عکس ریز ہونے لگی

www.jamanshah.com

تھی اُس کے زرد سے چہرے پہ تہہ اُداسی کی
اور سانس تیز ہوئے نبض ہو گئی دھیمی
پھر اُس کی آنکھیں ہوئیں بند اور اُس کے ماتھے پر
تھی ایک ٹھنڈے پسینے کی روشنی دھیمی

میری نگاہ نے دیکھا جب اُس نے دم توڑا
تڑپ رہا تھا میں وہ ابدی نیند سوتی تھی
وہ میٹھی نیند وہ ابدی سکوں کی میٹھی نیند
کہ جس پہ موت بھی خود بال کھولے روتی تھی

یہ اک فسانۂ جاں سوز پُر الم انجام
یہ زندگی کا سفر صدمۂ حیات بنا
وہ ایک شمع جو خاموش ہو گئی پل میں
اسی کا درد میرے دل کی کائنات بنا

وہ میرے سامنے دم توڑنا وہ سو جانا
میری نظر کو ہمیشہ اُداس رکھے گی
میرے مزاج پہ اک یاسیت کا عالم ہے
میرے خیال کو وہ اپنے پاس رکھے گی

www.jamanshah.com

یہ خط کُھلا ہے مگر میں تو پڑھ نہیں سکتا
ہیں میرے قلب کے ناسور ہو گئے تازہ
مجھے یہ لگتا ہے یہ بھی تھی اک بہن میری
کہ جس کہ چہرے پہ ہے موت کا سجا غازہ

میں سوچتا ہوں کہ اب تعزیت کروں کیسے
یہ غم تو دونوں کا ہے ایک کیا میں کہہ پاؤں
یہ دل تو کہتا ہے اِن درد و غم کی موجوں میں
میں ایک اشک کی صورت ٹپک کے بہہ جاؤں

میں سوچتا ہوں میرا موت پر جو بس چلتا
پکڑ کے اُس کا گریبان اتنا کہہ جاتا
کہ اس کے ہاتھوں سے میں چھین لیتا بہنوں کو
وگرنہ ایک ہی سرد آہ بھر کے مر جاتا

وہ موت جس نے اُجاڑے ہیں لاکھوں بستے گھر
جو خاندانوں کی خوشیوں سے بیر رکھتی ہے
وہ موت جس کا ہے آسیب ساری دنیا پر
جو انبیاؑء کی بھی چھاتی پہ پیر رکھتی ہے

ہے جعفرؔ اب تو یہی آرزو کہ دنیا سے
یہ غم کا بُوم زمانے پہ پرفشاں نہ رہے
ہو راج والیٔ کونینؐ کا زمانے میں
وگرنہ دھرتی فنا ہو اور آسماں نہ رہے

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمّدؐ وَ آلِ مُحَمّدؐ وَعَجِّل فَرَجھُم بِقَآئِمِھِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰہُ فَرَجَہٗ الشَّرِیف وَ صَلَوَاتُ اللّٰہ عَلَیہ﴾

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain
Regd. 15-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلاَّ أُوْلُواْ الألْبَاب

خیال کا سفر

06/03/1976

ایک صحرائے لق و دق اور وہ بے آب و گیاہ
ریگزارِ پُرخطر ہر سو بگولوں کا ہجوم
ریت کے تپتے ہوئے ٹیلوں پہ سورج خشم ناک
اور ہر ذرے پہ آتش بار شعلوں کا ہجوم

لو کے جھونکوں سے جھلس جاتے ہیں ذروں کے وجود
آسماں گرمی کی شدت سے جہنم کا سماں
دور تک سایہ نہ سبزہ ریگ تا حدِ نگاہ
چلچلاتی دھوپ اور بے ابر سارا آسماں

ایک آتش گیر دنیا از زمیں تا آسماں
تلملاتی ریت پر دوزخ کا سایہ موجزن
اور ہوا کی آنچ سے وہ کھولتے بحرِ سراب
ایک پگھلائے ہوئے سیسے کا دریا موجزن

کون ہے وہ دُور ٹیلے پر کھڑا ہے بے خبر
سر برہنہ پا برہنہ اور ہے چہرہ زرد زرد
کوئی راہی ہے یا دیوانہ ہے یا وحشی کوئی
ایسے عالم میں ہوا ہے کون یہ دوزخ نورد

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain

بال بکھرائے پسینے میں نہایا بیقرار
آبلے پاؤں میں رخ پہ تہہ چڑھی ہے گرد کی
جسم حدت سے سیاہ آنکھوں میں زردی کی جھلک
بے خبر منزل سے رگ رگ میں حرارت درد کی

پیاس کی شدت زبانِ خشک لب بے رنگ ہیں
اور ہے جلتا جسم سورج کی چتا میں بھن رہا
ساتھ ہی مایوس آنکھوں کو ہے سائے کی تلاش
اور ہے اپنے ڈوبتے دل کی بھی دھڑکن سن رہا

دھیرے دھیرے چل رہا ہے اور تھکن سے چور ہے
پاؤں جلتے ہیں تو اکڑوں بیٹھ جاتا ہے کبھی
ہاتھ ماتھے پر دھرے ہر سمت کرتا ہے نگاہ
اور پریشانی کے چند آنسو بہاتا ہے کبھی

کون ہے یہ کون میں خود جاکے دیکھوں تو ذرا
ہاں وہ دیکھو اس نے دیکھا ہے ابھی میری طرف
کس طرح گہری ہے رخ پر یاسیت کی زرد تہہ
درد کے آثار جس چہرے پہ ہیں خنجر بکف

سوچتا ہوں کون اس آتش فشاں صحرا میں ہے
کیوں بھٹکتا پھر رہا ہے زندگی کے واسطے
اس کو آنا ہی نہیں تھا آتشِ نمرود میں
کیا خلیل آیا ہے یاں رب کی خوشی کے واسطے

www.jamanshah.com

غور سے تو دیکھ اور پہچان اے چشمِ خیال
یہ تو خود میرا ہی دل ہے عشق کا صحرا نورد
ڈھوتا پھرتا ہے الفت کا یہ سایہ ہر طرف
فرطِ مایوسی نے اس کا کر دیا ہے رنگ زرد

آج جعفرؔ بے خیالی میں یہ کیا آیا خیال
زیست کی تلخی سے سوچیں بھی تیری مسموم ہیں
حادثوں کے زہر دے کر فکر کو مت قتل کر
تو ہی خاطی ہے تیرے افکار تو معصوم ہیں

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدؐ وَ آلِ مُحَمَّدؐ وَعَجِّل فَرَجَھُم بِقَآئِمِھِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰہُ فَرَجَہُ الشَّرِیف وَ صَلَوَاتُ اللّٰہ عَلَیہ﴾

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain Regd. 15-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلاَّ أُوْلُواْ الألْبَاب

امیدِ سحر

10/03/1976

تو میرے ساتھ چل اگر سحر کا انتظار ہے
مجھے بھی انتظار ہے تجھے بھی انتظار ہے

کیوں آرزو ہے موت کی نظر یہ کیوں اداس ہے
تو زندگی جو چھوڑتا ہے موت کس کو راس ہے
نہ مانگ موت بے خبر کہ زندگی کی آس ہے
یہ تیرگی حقیقی پیش خیمۂ نہار ہے
مجھے بھی انتظار ہے تجھے بھی انتظار ہے

یہ منزلیں مسافتیں یہ غم کی شب طویل ہے
نہ راستہ نہ راہبر اور عزم بھی علیل ہے
یہ ہر طرف اندھیری شب بھٹکنے کی دلیل ہے
اور ظلمتوں کے دبدبے کی روشنی شکار ہے
مجھے بھی انتظار ہے تجھے بھی انتظار ہے

www.jamanshah.com

یہ ریگزارِ پُرخطر یہ آندھیاں چنگھاڑتی
فلک پہ اس سیاہ گھٹا میں اک چڑیل دھاڑتی
ہوا کی وحشی عفریت قدم قدم اکھاڑتی
یہ رات اک مہیب رات زندگی پہ بار ہے
مجھے بھی انتظار ہے تجھے بھی انتظار ہے

کیوں رک گیا ہے ہمسفر پکڑ کے ہاتھ چلتا رہ
یہ میری بات سنتا جا اور اپنے دل کی بات کہہ
تو یہ طمانچہ ہائے غم قبول کر خوشی سے سہہ
تیرے لیے تو ناامید ہونا ننگ و عار ہے
مجھے بھی انتظار ہے تجھے بھی انتظار ہے

زمیں پہ بیٹھتا ہے کیوں تھکن کا تجھ پہ ہے اثر
یہ ہے تقاضا وقت کا کہ بیٹھنا بھی ہے مضر
چمک رہی ہیں بجلیاں سحر ہے اب قریب تر
قدم بڑھا قدم بڑھا جو روشنی سے پیار ہے
مجھے بھی انتظار ہے تجھے بھی انتظار ہے

ہے دل تیرا کیوں ڈوبتا قدم ہیں لڑکھڑا رہے
رگوں میں خوں ہے جم گیا قدم تو ہیں اٹھا رہے
مگر ہزارں وسوسے ہیں قلب کو جلا رہے
مگر یہ جان لے خزاں کے بعد ہی بہار ہے
مجھے بھی انتظار ہے تجھے بھی انتظار ہے

www.jamanshah.com

قدم قدم پہ ناگ ہیں ہے تیرا رنگ زرد کیوں
کیوں ہر نظر میں یاسیت ہے جذبِ شوق سرد کیوں
ہے ناامید بیٹھتا بسا کے دل میں درد کیوں
کمر کو کس کے باندھ لے یہ سخت راہ گذار ہے
مجھے بھی انتظار ہے تجھے بھی انتظار ہے

وہ دیکھ افقِ مشرقی سے صبح کی نمود ہے
تو دیکھ خوفِ صبح سے یہ روئے شب کبود ہے
تو دیکھ پردۂ سحر میں شمس کا وجود ہے
تو ناامید ہو نہ اب یہ رات تیرہ تار ہے
مجھے بھی انتظار ہے تجھے بھی انتظار ہے

یہ رات رات کتنے تک رہے گی افقِ دہر پہ
رکھے گی قبضہ کتنے تک یہ روشنی کے عُسر پہ
جمے گی برف کتنے تک حقیقتوں کی نہر پہ
چمک کے دن چڑھے گا اب فضا سے آشکار ہے
مجھے بھی انتظار ہے تجھے بھی انتظار ہے

تو بِدَھڑک چلتا جا قریب تر ہے روشنی
یہ دھندلکے مٹیں گے اب کرے گی رقص زندگی
وہ دن تو جامِ دہر میں انڈیل دے گا ہر خوشی
کہ شب کے بعد دن چڑھے یہ امرِ کردگار ہے
مجھے بھی انتظار ہے تجھے بھی انتظار ہے

تو اے دلِ الم نشاں غم سے یوں نہ تھک کے بیٹھ
دم نہ توڑ شب گئے یوں رہ میں نہ ٹھٹھک کے بیٹھ
موند نہ تو چشمِ غم یوں نہ تو دھڑک کے بیٹھ
جعفرؔ اُس سحر کو دیکھو اِس افق کے پار ہے
مجھے بھی انتظار ہے تجھے بھی انتظار ہے

﴿اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلىٰ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّل فَرَجَهُم بِقَائِمِهِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰهُ فَرَجَهُ الشَّرِيف وَ صَلَوَاتُ اللّٰه عَلَيه﴾

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain
Regd. 15-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُوا الأَلْبَاب

عیادت

19/03/1976

تو عیادت کیلئے دوست چلا آیا ہے
میری بیماری عیادت کی طلبگار نہیں
میں تو بچپن سے عیادت کی حسیں رسموں کا
اک تو عاری اور خواہشِ تیمار نہیں

اور بیمار ہیں جو رسمِ عیادت پہ یونہی
چند ہمدردی کے الفاظ سے خوش ہوتے ہیں
دہر کی جھوٹی محبت سے جو پاتے ہیں سکوں
انہی الفاظ کے حفاظ سے خوش ہوتے ہیں

مجھ کو بچپن ہی سے ان رسموں سے اک نفرت ہے
اپنے احساس سے بیمار جب ہو جاتا ہوں
ہو گر آفاقہ تو چل پھر کے بسر کرتا ہوں
اور یہ بیماری نہ چلنے دے تو سو جاتا ہوں

www.jamanshah.com
By Madaah Hussain Regd. 1996-2001

تیرا احسان ہے اے دوست دعا دیتا ہے
میں ہوں مجبور دعاؤں کی مجھے غرض نہیں
میری بیماری عوارض کی سمت سے تو نہیں
یہ تو احساس ہے احساس کوئی مرض نہیں

میں ہوں بیمار میرے درد کا درماں نہ کرو
زندگانی کی نہیں آج تمنا و طلب
وہ کرے درد کا درماں کہ جسے جینا ہو
مجھ پہ تو زیست کا ہر سانس ہے محشر کا تعب

زندگی پہلے تو مجھ کو تھی بہت ہی پیاری
آج یہ بار گراں ہے میں دوائیں کیوں لوں
دل میں اب جینے کی اک پل کی تمنا بھی نہیں
میں کسی دوست کی افسردہ دعائیں کیوں لوں

میں تو چاہتا ہوں کوئی پوچھنے والا بھی نہ ہو
ایک تنہا یونہی بستر پہ پڑا سوتا رہوں
پانی مانگوں تو کوئی آب دہندہ بھی نہ ہو
اپنی بے چارگی پہ شام و سحر روتا رہوں

www.jamanshah.com

اپنے احباب کا بیمار ہوں چاہتا ہوں سکوں
میں تو چاہتا ہوں زمانے سے بہت دور رہوں
جس جگہ سے کبھی میں لوٹ کے پھر آ نہ سکوں
اپنی بے نام و نشاں ہستی پہ مسرور رہوں

جعفرؔ اس دور میں دشمن سے تو سب ڈرتے ہیں
مجھ کو تو دوست وفادار سدا ڈستے رہے
زہر کا جام خود ہاتھوں سے پلا کے پھر خود
زندگانی کی دعا دیتے رہے ہنستے رہے

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمّدؐ وَ آلِ مُحَمّدؐ وَعَجِّل فَرَجَھُم بِقَآئِمِھِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰہُ فَرَجَہُ الشَّرِیف وَ صَلَوَاتُ اللّٰہ عَلَیہ﴾

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلاَّ أُوْلُواْ الألْبَاب

یزید اور یزیدیت

13/05/1976

زمانہ مجھ سے یہ پوچھتا ہے یزیدیت اور یزید کیا ہے
یزید اسلام کے لبادے میں کفر و باطل کی انتہا ہے
تھا بین ماءِ وتین آدم یزیدیت نے جنم لیا تھا
ہوا تھا تب اک یزیدی پیدا جو آج تک دشمنِ خدا ہے
یزیدیت ہی کا تھا کرشمہ وہ قتلِ ہابیل و قتلِ یحییٰؑ
یہ وہ مصیبت ہے جس میں واللہ ہر اک نبیؑ مبتلا ہوا ہے
یہ ایک تحریک تھی ازل سے پنپ رہی تھی جو زیرِ گیتی
اسی کا بانی رزالتوں کی سقیفیت میں چھپا ہوا تھا
علالتِ شہِ انس و جاں پر اُسی کے رخ سے اٹھا تھا پردہ
یزیدیت کا یہ حق پہ کھل کر تُلا ہوا تیر حسبنا ہے
جنابِ سرورؐ کے بعد ظاہر یزیدیت نے نمو لیا ہے
پہن کے جمہور کا لبادہ یزیدیت کا علم اٹھا ہے
ہے دورِ باطل کہ خوفِ باطل سے حق کو چپ سادھنا پڑی ہے
نبیؐ کی بیٹیؐ کا زخمی ہونا یزیدیت کی یہ ابتلا ہے
رسن علی مرتضیٰؑ کی گردن میں ڈال لینا بہ غرضِ بیعت
یزیدیت تھی کہ جس نے بابِ بنیؐ کو آ کر جلا دیا ہے

سند نبیؐ کی یزیدیت ہی کے دست نے چاک چاک کر دی
یزیدیت ہی کی یہ چِتا ہے کہ جس میں قرآن جل رہا ہے
یزیدیت ہی صفین میں ہے جو برسرِ جنگ مرتضیٰؑ سے
یزیدیت ہی کے تیز نیزے ہیں جن پہ قرآں چڑھا ہوا ہے
یزیدیت ہی کی تیغ ہے جس سے فرقِ حیدرؑ شگافتہ ہے
خدا کا چہرہ ہوا ہے زخمی یزیدیت میں جشن بپا ہے
یزیدیت کا یہ زہر تھا جو حسنؑ کو پینا پڑا ضروری
یزیدیت کی سَمّیتوں سے نبیؐ کا بیٹاؑ تڑپ رہا ہے
بتاؤں اب میں یزید کیا ہے سنو سنو میں بتا رہا ہوں
یزید لات و جبل کا شیدا یزید مادر کی اک خطا ہے
یزیدیت کا تھا اک پجاری یزید جس کو ہو تم سمجھتے
یہ ایک رکنِ یزیدیت تھا کہ کھل کے موقع جسے ملا ہے
یزیدیت کا جو اصل بانی ہے یہ تو اُس کا ہے ایک پٹھو
یہ نام اُس کا تھا جو اُسی نے اِسی پجاری کو دے دیا ہے
ہاں اس کا کردار ہو ملاحظہ کہ سہ برس تک ہے کی حکومت
ہے پہلے ہی سال کا یہ کیفر کہ قتل فرزندِ مصطفیٰؐ ہے
وہ شاہزادی نبیؐ کی بیٹیؑ کو لے بازار پا برہنہ
وہ چلنا پیدل ہے عام مجمع وہ رنگ بازاری خدا گوا ہے
ہے تیسرے سال اس کے ہاتھوں سے صاف تاراجیٔ مدینہ
کہ مسجدِ مصطفیٰؐ کے محراب میں بھی گھوڑا بندھا ہوا ہے

یہ چھ مہینے کا تلخ وقفہ نہ اک نمازی نہ اک مؤذن
کہ ختمیِ مرتبتؐ کا ممبر تو خود غلاظت سے اٹ چکا ہے
اور اس کی افواج کی عیاشی تو آج امت کی دُختریں ہیں
ہزاروں کنواری لڑکیوں کو اُنہی کے ہاتھوں حمل ہوا ہے
کہ چھ ہزار ایسے بچے پیدا ہوئے نہ باپ اُن کے تھے مُشخَّص
صحابیوں کی ہزار لڑکی کا صاف اغوا لکھا ہوا ہے
ہے دوسرے سال کا نتیجہ یہ تہس مکہ یہ نہس کعبہ
حطیمِ کعبہ بھی منہدم ہے نشانِ بیتِ خدا مٹا ہے
حدودیتِ حرم میں پیہم شراب نوشی ہے عام جائز
گرا کے کعبے کے بام و در کو یزید جاموں سے کھیلتا ہے
حرم میں فعلِ حرام ہوتے ہیں اور زنا کا ہے دور دورا
حریمِ حق کی مِٹی ہے حرمت اور چشمِ زمزم میں خوں بھرا ہے
ہے آج بھی اس یزیدیت نے وجودِ اسلام کو جھنجھوڑا
کہ فرق بھی ماں بہن اور بیٹی پھوپھی کا عالم سے مٹ چکا ہے
یزید جو اپنی ماں کا عاشق کہ ماں بھی جس کے حرم کی زینت
اور اپنی وردہ حسین بیٹی سے پی کے بادہ زنا کیا ہے
کہ باپ کو زہر دے کے جس نے کیا ہے تختِ ستم پہ قبضہ
یزید کے نام پر ابھی تک لکھا ہوا صاف کربلا ہے
یزیدیت کے کریہہ جبڑے کہ جن سے خونِ حسینؑ کی بو
ہے اب بھی نامِ یزید سے رِستا خونِ اولادِ مصطفیٰؐ ہے

یزیدیت ہے جو روکتی ہے کہ ذکرِ مظلومؑ پر نہ جاؤ
یزیدیت ہی نے ظالموں پر بھی راضی اللہ تک لکھا ہے
یزیدیت ہے جو روکتی ہے دعاءِ سلطانِ دیںؑ نہ مانگو
ممانعت کی تہوں میں خود خوفِ منتقمؑ ہی چھپا ہوا ہے
کہ ظلم و ظالم یہ کب کہیں گے کہ آئے اب عادلِ حقیقیؑ
دعا نہ کرنا نہ کرنے دینا یزیدیت ہی کی اک ادا ہے
حسینیت زندہ باد جعفرؔ حسینؑ اب انتقام لے گا
یزیدیت کا نشاں مٹے گا وہ دورِ حق اب تو آ چکا ہے

☆☆☆☆
☆

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain Regd. 15-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّآ أُوْلُواْ الأَلْبَاب

میزابِ رحمت

28/07/1976

اپنا ارشاد کل ملائک کو آپ پروردگار کرتا ہے
کنت کنزاً کا راز اب خالق دہر پر آشکار کرتا ہے
آج سامرہ میں یہ ربِ جہاں رحمتیں بھی نثار کرتا ہے
آج اس کی زمیں پہ آمد ہے جس کا رب انتظار کرتا ہے
اس کی پیشانیٔ حسیں پہ سدا آپ خالق بھی پیار کرتا ہے

انبیاءؑ آج تک ترستے تھے جلوۂ روئے کبریا دیکھیں
آج موسیٰؑ کو بھی بلاؤ آ کے وہ چہرۂ خدا دیکھیں
گو نظر میں کبھی نہیں آتا پھر بھی وہ آج مجھ کو آ دیکھیں
کرنا چاہتے ہیں جو میرا دیدار آج سرمن میں آپ جا دیکھیں
غائبانہ تو سر جھکاتے تھے رو برو آج سر جھکا دیکھیں

آج تاروں کی محفلیں ہیں سجی چاند دھرتی پہ مسکراتا ہے
رات زلفیں خضاب کرتی ہے کتنی شدت سے پیار آتا ہے
اور شمعوں کے رخ ہیں نورانی ذرہ ذرہ بھی جگمگاتا ہے
روشنی ہے عجب بہاروں پر میرا جانِ بہار آتا ہے
سارے فانوس مسکراتے ہیں ہر چراغ اب یہ گیت گاتا ہے

زہرہ و مشتری قمر جعفرؑ اپنے محور میں رقص کرتے ہیں
اور مریخ اور زحل و جدی بھی لمبی لمبی کلانچیں بھرتے ہیں
شمس کہتا ہے یہ عطارد سے اب مقدر سے ہم سنورتے ہیں
بارہویں لعلؑ کی جو آمد ہے رنگ چاروں طرف بکھرتے ہیں
آج سرمن میں قدسیانِ فلک گیت گاتے ہیں اور اترتے ہیں

☆☆☆☆
☆

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain
Regd. 15-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُوْلُواْ الألْبَاب

سالگرہ

13/08/1976

ہاں یہ پچیس برس میرے اک پلک جھپکتے گزرے ہیں
ان برسوں کے ہر ماہ یونہی رو رو کے سلگتے گزرے ہیں

ہر دن نے اور ہر رات نے بھی میری گودی میں دم توڑا ہے
مجھ تنگ بشر کے سب لمحے عصیاں پہ لپکتے گزرے ہیں

ہر سانس میرا جو جاتا ہے وہ لوٹ کے پھر آیا ہی نہیں
ہاں یہ پچیس برس میرے اک پلک جھپکتے گزرے ہیں

www.jamanshah.com
By Madadh Hussain
Regd. 13-06-2001

سرکار کافی عرصے تک اپنی آمد کا سال 1952 لکھتے رھے ھیں پھر انھوں نے ایک ڈائری میں تحریر فرمایا کہ ھمیں بڑے ابو دام ظلہ‘ تعالٰی کی ڈائری میں سے اپنی اصل ڈیٹ آف برتھ لکھی ہوئی مل گئی ھے جو تیرہ اگست انیس سو اکیاون ھے
13-08-1951
اس طرح یہ ان کی پچیسویں سالگرہ تھی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلاَّ أُوْلُواْ الألْبَاب

داؤد خیل کی منڈی

25/09/1976

باپ بیٹھا ہے لے کے بیٹی کو ریش جس کی سفید ہے یکسر
پھیرتا ہے وہ تسبیحِ مرجاں جانے کیا پڑھ رہا ہے تسبیح پر

سہمی سہمی سی وہ حسیں لڑکی درد و غم دل ہی میں چھپائے ہے
اوڑھے چادر نقاب رخ ڈالے اپنی تقدیس کو بچائے ہے

یاس آنکھوں میں سے ٹپکتی ہے غم سے تکتی ہے آنے والوں کو
اپنی بکتی ہوئی جوانی پر جمع کرتی ہے جب خیالوں کو

سوچتی ہے کہ یہ بھی والد ہے جس کو بیٹی کا بھی نہیں احساس
جو سمجھتا ہے مجھ کو جنسِ گراں جس کو عزت کا کچھ نہیں ہے پاس

پھر رہے ہیں دلال چاروں طرف اور خریدار کی تمنا ہے
اہلِ زر کی طرف نگاہیں ہیں اور کسی یار کی تمنا ہے

www.jamanshah.com
By Madah Hussain
Regd. 15-06-2001

اک ہوس کیش دیکھو آتا ہے چاہیئے کیا؟ دلال کہتا ہے
تو اگر مال دار ہے پھر تو سب سے بہتر ہے مال کہتا ہے

اور وہ کہتا ہے زورِ دولت پر میں تو لڑکی کوئی حسیں لوں گا
جتنی دولت بھی صرف ہو جائے میں تو بس کوئی مہ جبیں لوں گا

اور دلال اس سے ہنس کے کہتا ہے آپ کیا ماہ لقا خریدیں گے
دس روپے تو ہیں رونمائی کے لطف آئے تو کیا خریدیں گے ؟

پاس بوڑھے کے دونوں آئے ہیں جس کی دختر قریب بیٹھی ہے
ایک چادر میں سمٹی سمٹائی سہمی سی بدنصیب بیٹھی ہے

دس روپے دے کے پھر وہ کہتا ہے اس کے رخ سے نقاب سرکاؤ
اس کی صورت پسند تو کر لوں قد و قامت بھی مجھ کو دکھلاؤ

باپ بیٹی اُسے دکھاتا ہے اور حیا شرم عَود آتی ہے
غیر نظروں کی لمس چہرے پر کر کے محسوس وہ لجاتی ہے

www.jamanshah.com

اس ہوس کیش کی غلیظ آنکھیں چبھ رہی ہیں حیا کے چہرے پر
چھائی نظروں کی آنچ سے سرخی اُس حسیں ماہ لقا کے چہرے پر

چک چکا ہو رہا ہے قیمت کا اور ہزاروں کی بات ہوتی ہے
بک رہی ہے کوئی جواں بیٹی اور عصمت بلک کے روتی ہے

سیٹھ جی دو ہزار دیتے ہیں میں تو بس تین سے نہ کم لوں گا
اک بہن اس کی دو میں بیچی ہے تین سے کم نہ اس کو بیچوں گا

یہ تو اُس سے حسیں زیادہ ہے وہ تو تھی سانولی یہ گوری ہے
وہ تو کچھ عمر میں بھی زیادہ تھی یہ تو سولہ برس کی چھوری ہے

باپ کہتا ہے سیٹھ جی دیکھو کتنی پیاری ہیں یہ حسیں آنکھیں
سرخ عارض طلائی چہرے پر اس پہ جچتی یہ دلنشیں آنکھیں

پھر دلالوں کی خوب لے دے پر بات لڑکی کی ہو گئی ہے طے
بک گئی ہے کوئی جواں بیٹی باپ کو تو طلبِ دولت ہے

ڈال کر نوٹ اپنی جیبوں میں باپ کہتا ہے جا خدا حافظ
چوم کر سر ہے کہتا بیٹی سے جاؤ بیٹی تیرا خدا حافظ

بوڑھا تو گن رہا ہے نوٹوں کو اور لڑکی کے اشک جاری ہیں
سوچتی ہے یہ کیسے رشتے ہیں جو کہ مہرووفا سے عاری ہیں

جعفرؔ اس کارگاہِ دنیا میں باپ بیٹی کو بیچ دیتے ہیں
بنتِ حوا کی چادرِ عصمت ابنِ آدم خرید لیتے ہیں

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain
Regd. 15-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُوا الأَلْبَاب

گوسفند

17/10/1976

میرا دنبہ میرا حسیں دنبہ کتنا معصوم کتنا سادہ ہے
مجھ کو بھی اس سے پیار ہے لیکن مجھ سے الفت میں یہ زیادہ ہے

سوچتا ہوں کہ یہ جو حیواں ہے کتنا صابر ہے حلم کا پیکر
ہے یہ مالک کی مرضی پہ راضی پھر بھی رہتا ہے شکر کا مصدر

اس کے بالوں کو کاٹا جاتا ہے بھوک اور پیاس یہ نبھاتا ہے
پھر بھی کرتا نہیں کبھی شکوہ صبر کی انتہا دکھاتا ہے

دھوپ میں باندھ دو یا سردی میں بن چلائے یہ بیٹھ جاتا ہے
خاک پر بیٹھتا ہے سوتا ہے زہد کی رمز بھی بتاتا ہے

ہر درندہ ذق اِس کو پہنچائے اور ہے مالک بھی خون کا پیاسا
سب ہیں دشمن تو یہ سبھی کا دوست زندگی اس کی ہے گلاب آسا

کتنی معصومیت سے یہ ہر دم اپنے مالک کے پیچھے آتا ہے
پھر یہ مالک ہی ہاتھ سے خنجر اس کے حلقوم پر چلاتا ہے

کھال بھی اس کی کھینچی جاتی ہے گوشت اس کا جلایا جاتا ہے
ہڈیاں اس کی توڑی جاتی ہیں دل بھی اس کا چبایا جاتا ہے

www.jamanshah.com

اس کی اولاد قتل ہوتی ہے اس پہ ہر ظلم ڈھایا جاتا ہے
ظلم پر احتجاج تک نہ کرے خوں بھی اس کا بہایا جاتا ہے

کتنا معصوم و بے ضرر ہے یہ دکھ اٹھا کر بھی دکھ نہیں دیتا
بے گناہ قتل گر کیا جائے خوں بہا پھر بھی یہ نہیں لیتا

اس کو قربان گر کیا جائے پھر بھی یہ سکھ کا سانس لیتا ہے
قتل ہو کر بھی اپنے مالک کو اک ثوابِ عظیم دیتا ہے

سوچتا ہوں کہ ہم جو انساں ہیں اپنے مالک کو کیا سمجھتے ہیں
سرکشی میں ہیں کفر کی حد تک ہم تو خود کو خدا سمجھتے ہیں

اُس نے سب کچھ ہمیں کو بخشا ہے پھر بھی کرتے ہیں ہم سدا شکوہ
اپنے اعمال سے جو دکھ پائیں لب پہ رہتا ہے بر ملا شکوہ

ہم جو مخلوق میں سے اشرف ہیں ایک حیوان سے بھی بدتر ہیں
لب پہ دعویٰ تو ہے غریبی کا اپنے کردار سے ہم اکفر ہیں

مجھ کو دنبے سے شرم آتی ہے جو غلامی ہمیں سکھاتا ہے
درس دیتا ہے جو اطاعت کا اپنے مالک کے حق بتاتا ہے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُواْ الألْبَاب

(جھٹپٹا)

23/10/1976

دور اک سرمئی پہاڑی کے
نیلگوں اور کثیف آنچل میں
اپنی دن بھر کی حسرتیں لے کر
میرے اس بے قرار جیون کا
خون چہرے پہ مل کے حسرت سے

اپنی خونی شفق میں تر ہو کر
ابر خونی کفن کا کاندھے پر
لے کے غربت زدہ جنازہ سا
ناامیدی کی راکھ ماتھے پر
کتنی تازہ ترین قبروں کی
یاد کو دفن کر کے سینے میں

www.jamanshah.com
By Madadah Hussain
Read 15-06-2001

کتنے ہاتھوں کی سرخیاں یونہی
ذہن کے مضطرب سلاسل میں
قید کر کے بڑی خموشی سے
آج سورج نے منہ چھپایا ہے
دور اک سرمئی پہاڑی کے
نیلگوں اور کثیف آنچل میں

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّل فَرَجَھُم بِقَآئِمِھِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰہُ فَرَجَہُ الشَّرِیف وَ صَلَوَاتُ اللّٰہ عَلَیہ﴾

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلاَّ أُوْلُواْ الألْبَاب

رزق

25/11/1976

ہر ایک شخص میں پلتی ہے رزق کی خواہش
فنون و کسب میں اس کو تلاش کرتے ہیں
تلاشِ رزق پہ مبنی رہے یہ کسب و فنون
کہ لوگ اِن کو ذریعہ معاش کرتے ہیں

جہاں میں رزق کی تحصیل کے ہیں کئی حربے
کئی طریقے ہیں جن سے حصول ہے اس کا
ہزار پیشے ہیں اس رزق کی تمنا میں
ہر ایک پیشے میں اپنا اصول ہے اس کا

کسی کا مٹی کے برتن بنانا پیشہ ہے
کسی نے جوتے بنانے میں رزق پایا ہے
کئی مکانوں کی تعمیر میں ہوئے ماہر
کسی نے ہاتھی سدھانے میں رزق پایا ہے

کئی طبیب کئی ڈاکٹر کئی معمار
کسی نے لوہے سے ہی رزق پانا سیکھا ہے
مکینک اور وکیل و مصور و نقاش
کسی نے رزق کے حاصل میں گانا سیکھا ہے

کسی کو سنگ تراشی میں درک حاصل ہے
کسی کا شیشہ گری ہی سے رزق آیا ہے
یہ گویا سارے طریقے ہیں رزق جوئی کے
کسی نے کیمیا گر بن کے رزق پایا ہے

غرض ہیں جتنے طریقے یہ رزق پانے کے
سبھی فنون پہ مبنی ہیں پُر مشقت ہیں
کمالِ فن کے لئے زندگی ضرورت ہے
یہ سارے عقل و محن کے رہینِ منت ہیں

نہ جانے کتنی ہی قسمیں ہیں رزقِ عالم کی
ہزاروں لوگ ہیں اس رزق ہی کے دیوانے
اور علم بھی تو ہے اک رزق نوعِ انساں کا
اور رزقِ علم کی قسموں کو خود خدا جانے

www.jamanshah.com

انہی طریقوں میں سے اک طریقہ یہ بھی ہے
کہ زندگی میں بشر محنتوں سے باز رہے
کسی کریمؐ کے در پر سوال کر دینا
تمام عمر مشقت سے بے نیاز رہے

یہ صرف و نحو یہ علمِ لغت یہ علمِ عروض
قیافہ جفر و کہانت علوم ہیں سارے
یہ علم سائنس و موسیقی اور یہ علم نجوم
یہ کیمیا ہے کہ ہئیت علوم ہیں سارے

یہ علم خاص ہے تفسیر علمِ قرآں ہے
یہ سحرِ اسود و یہ سیمیا علوم ہیں سب
یہ مسمریزم و اعداد یوگا آواگون
اور علم ریکھا رمل ریمیا علوم ہیں سب

یہ علم رزق کی فہرست ہی میں آتے ہیں
مشقتوں ہی سے انسان اِن کو پاتا ہے
کسی نے درس میں کئی سال کان کھنچوائے
یہ رزقِ علم ہے کوشش سے ہاتھ آتا ہے

www.jamanshah.com

اور اِن کے پانے کے لاکھوں طریقے رائج ہیں
اور اِن کے جویا بڑی ذلتیں اٹھاتے ہیں
اساتذہ کی ہیں تا زیست خدمتیں کرتے
اور اس کے بعد ہی وہ رزقِ علم پاتے ہیں

اور قُوت و عطش کے صدمے کئی اٹھاتے ہیں
کئی برس کئی پڑھ پڑھ کے پاس ہوتے ہیں
کئی تو ضَربَ یضرِب کے اِن بکھیڑوں میں
خود اپنی عقل کو کھجلا کے ناس ہوتے ہیں

ہاں صرف ایک طریقہ ہے رزق پانے کا
نہ جس میں کوئی مشقت نہ کوئی محنت ہے
کسی کریمؐ کے در پر سوال کر دینا
ہے ایک پنتھ میں دو کاج نہ مشقت ہے

یہ لوگ کہتے ہیں جعفرؔ نہ سیکھا اور نہ پڑھا
یہ رزقِ علم میں نت خود کفیل رہتا ہے
نہ درس دیکھے نہ درسوں میں کان کھینچوائے
ہے جو بھی کہتا پُر از علم بات کہتا ہے

اے دوستو تمہیں عبرت ہے مجھ پہ کیوں آتی
کہ میں تو درس کے اِن چکروں سے عاری ہوں
مشقتوں کی بھلا مجھ کو کیا ضرورت ہے
درِ کریمؑ کا ادنیٰ سا اک بھکاری ہوں

میں اُس کریمؑ کے در کی گدائی کرتا ہوں
جو بے طلب کیے رزقِ عظیم دیتا ہے
سوال عیب ہے لیکن وہاں تو عزت ہے
ہمارا کوئی نہیں وہ رحیم دیتا ہے

کہ شکرِ نعمتِ عظمیٰ تو ہو نہیں سکتا
نہیں فقیر کے دامن میں کچھ دعا کے سوا
یہ بیت اور یہ سبھی اہلِ بیتؑ شاد رہیں
ہے کاسہ خالی مرا انہی کی عطا کے سوا

﴿اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّل فَرَجَهُم بِقَآئِمِهِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰهُ فَرَجَهُ الشَّرِيف وَ صَلَوَاتُ اللّٰه عَلَيه﴾

www.jamanshah.com
By Maulana Hussain Regd. 1996-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُوْلُواْ الأَلْبَاب

محبوب

بابا محبوب علی خان المعروف بابا خان آف ٹھٹھہ سیال کے نام
03/01/1977

ہاں وہ میرا محبوب تھا ہاں وہ میرا محبوب تھا
میرا وہ تھا حسنِ حسیں میری طرف منسوب تھا

ہر بات میں حسنِ ادب کردار میں شانِ غنا
وہ حاملِ صحفِ کرم لایا تھا قرآنِ غنا
وہ خاتمِ فقرِ ازل مہر سلیمانِ غنا
جتنا ہی وہ حاضر رہا اتنا ہی وہ مجوب تھا
ہاں وہ میرا محبوب تھا ہاں وہ میرا محبوب تھا

وہ فقر کے معراج پر زیبا تھا بوذرؓ کی طرح
تھا مسندِ عرفان پر قائم قلندرؒ کی طرح
شاہی کو ٹھوکر مار کر آیا تھا قنبرؓ کی طرح
وہ بارگاہِ قدس میں اک فقر کا مندوب تھا
ہاں وہ میرا محبوب تھا ہاں وہ میرا محبوب تھا

www.jamanshah.com
By Maddad Hussain Regd. 13-06-2001

وہ احترامِ عشق کا سب سے حسیں مینار تھا
اخلاص کا بحرِ رواں وہ پیکرِ ایثار تھا
وہ صبر کے انداز کا اک قلزمِ ذخار تھا
وہ خاک پر مسند نشیں وہ صبر کا ایوب تھا
ہاں وہ میرا محبوب تھا ہاں وہ میرا محبوب تھا

﴿اَللَّهُمَّ صَلِّ عَلىٰ مُحَمّدؐ وَ آلِ مُحَمّدؐ وَعَجّل فَرَجَهُم بِقَآئِمِهِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰهُ فَرَجَهُ الشَّرِيف وَ صَلَوَاتُ اللّٰه عَلَيه﴾

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain Regd. 15-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّآ أُوْلُواْ الأَلْبَاب

(احساس)

07/01/1977

آج ہنگامِ محرم سے جو فرصت پائی
کسمسا کر کسی اک غم نے میرا دل پھوڑا
درد نے قلب میں اک حشر کو بیدار کیا
نہ خیالات کی تلخی نے کہیں کا چھوڑا

غم نے انگڑائیاں لیں درد سے دل جلتا ہے
اور گلا رندھ گیا آنکھیں مگر خشک رہیں
مجھ پہ ہر سمت سے پھر ٹوٹ پڑی تنہائی
آنکھ سے پھوٹ کے پھر بہنے لگی درد کی جو

دل پہ اک دشنۂ غم شام و سحر چلتا ہے
ذہن کے مطلع پہ احساس کی بارش سی ہوئی
جلتے جذبات کے دوزخ میں انا لے آئی
ایک تپتا ہوا صحرا کہ جہاں عالم ہو

کون سے غم نے میرے دل میں ہے لی انگڑائی
کون سے درد نے افکار کو تہ بار کیا
ذہن کی جھیل میں اک مہکا کنول تیر گیا
جس نے سوتے ہوئے جذبات کو بیدار کیا

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدؐ وَ آلِ مُحَمَّدؐ وَعَجِّل فَرَجَھُم بِقَآئِمِھِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰہُ فَرَجَہُ الشَّرِیف وَ صَلَوَاتُ اللّٰہ عَلَیہ﴾

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain
Regd. 15-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُوا الأَلْبَاب

یادِ شجر

08/01/1977

کوٹلہ قریشی سے ھجرت کے بعد امام بارگاہ میں سوکھ جانے والے شریں کے درخت کی یاد میں

وہ شجر وہ گھنا حسین شجر
جس کی چھاؤں میں تھا سکون بھرا
جس کے سائے میں ایک راحت تھی
جس میں تھا اک وفا کا خون بھرا

جس کا سایہ کہ راحت افزا تھا
جس کے سائے میں چین ملتا تھا
جو تھا الفت کا موجزن دریا
جس سے اک پیار سا ابلتا تھا

جس کی ٹھنڈی گھنیری چھاؤں میں
میٹھی میٹھی سی نیند آتی تھی
کتنی اپنائیت تھی چھاؤں میں
جس میں فطرت مجھے سلاتی تھی

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain

جس کے سائے میں لو کے جھونکے بھی
ایک خنکی بہا کے لاتے تھے
جس کی شاخوں سے دھوپ ممتا کی
چھن کے آتی تھی چین پاتے تھے

جس کے سائے میں میرے بچپن نے
گھٹنوں چل چل کے چین پایا ہے
اور لڑکپن بھی اس کے سائے میں
خوب ہنس کھیل کر بتایا ہے

جس کے سائے کی پاک چادر میں
میں نے آواز دی جوانی کو
جس کی چھاؤں میں ایک جنت تھی
جس میں پالا تھا زندگانی کو

ڈال جس کے طلائی بازو تھے
جھول جانے کو دل مچلتا تھا
بھینی بھینی سی جس کی خوشبو تھی
جس میں ممتا کا پیار پلتا تھا

دل تو چاہتا تھا اس کے سائے میں
میری یہ زندگی تمام ہوتی
اس میں الفت کی ایک ٹھنڈک تھی
اس کے سائے میں میری شام ہوتی

ہاں وہی میری زندگی کا شجر
خشک ہو کر ہے آج مرجھایا
کتنا مایوس کن ہے یہ منظر
اس پہ اک زرد رنگ ہے چھایا

اور خزاں کے کرخت پنجوں نے
جس کی ہر تازگی کو نوچا ہے
ایسا لگتا ہے موت نے آ کر
میری ہی زندگی کو نوچا ہے

میری بیکس نگاہ نے دیکھا
اس کی رنگیں بہار کو لٹتے
میں تو کچھ بھی نہیں تھا کر سکتا
دیکھا صبر و قرار کو لٹتے

www.jamanshah.com

اس کے سائے کی سرد چادر کو
دستِ وحشت نے تار تار کیا
میرے سر پر بھی دھوپ آ پہنچی
جس کی حدت نے بیقرار کیا

آج میں نے بھی یہ کیا محسوس
جل رہا ہوں سلگتے صحرا میں
ہر طرف ایک تپتا صحرا ہے
اور اکیلا سا میں ہوں دنیا میں

مجھ پہ سورج ہے شعلے برساتا
جسم جلتا ہے لو کی حدت سے
جسم سے اک دھواں سا اٹھتا ہے
اب سکوں اٹھ گیا ہے قسمت سے

جسم بھی جل رہا ہے پاؤں بھی
جسم گویا چتا میں جلتا ہے
ٹھنڈی چھاؤں کہاں سے اب لاؤں
ہو کے مایوس دل سنبھلتا ہے

www.jamanshah.com

وہ شجر تو ہے آج سوکھ چکا
اس کا سایہ کہاں تلاش کروں
جس میں اپنائیت کی خنکی تھی
اس کی چھایا کہاں تلاش کروں

وہ شجر وہ لطیف سا سایہ
ڈھونڈنے پر بھی مل نہیں سکتا
یوں خزاں کی نظر لگی ہے اُسے
چاکِ فرقت بھی سل نہیں سکتا

لو کے جھونکوں نے میرے چہرے کو
اب تو جھلسا کے کر دیا ہے سیاہ
کوئی سایہ نظر نہیں آتا
تپتے ٹیلوں پہ تا بہ حدِ نگاہ

میری قسمت میں اب تو اے جعفرؔ
جلتے رہنا ہے اور کچھ بھی نہیں
زندگی بھر غمِ جدائی کا
درد سہنا ہے اور کچھ بھی نہیں

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّل فَرَجَھُم بِقَآئِمِھِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰہُ فَرَجَہُ الشَّرِیف وَ صَلَوَاتُ اللّٰہ عَلَیہ﴾

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُوْلُواْ الألْبَاب

زندگی

24/01/1977

زندگی ایک جہنم کے سوا کچھ بھی نہیں
زندگی گریۂ شبنم کے سوا کچھ بھی نہیں
زندگی اک غمِ پیہم کے سوا کچھ بھی نہیں
زندگی تارِ تنفس پہ گراں باری ہے
زندگی موت کی آغوش میں کلکاری ہے

زندگی چڑھتے ہوئے دن کا ہے گھٹتا سایہ
دن چڑھ آتا ہے تو جاتا ہے سمٹتا سایہ
دن ہو سر پر تو ہے پاؤں سے لپٹتا سایہ
سایہ ملتا نہیں جب دھوپ ہی چھا جاتی ہے
ہاں وہی دھوپ ہے جو موت بھی کہلاتی ہے

موت کے پیڑ پہ اک لپٹی ہوئی بیل ہے یہ
موت سے آنکھ مچولی پہ رواں کھیل ہے یہ
روح کو موت کی بخشی ہوئی اک جیل ہے یہ
زندگی درد میں گھلتی ہوئی ہے قند کی کاش
زندگی غم کے ہے تابوت میں اک سرد سی لاش

www.jamanshah.com

نبض انسان کے لمحوں کو گنے جاتی ہے
دل کی دھڑکن ہے کہ یہ وقت چھنے جاتی ہے
موت اِن سانسوں سے جیون کو چنے جاتی ہے
سرخیِ خوں سے بھرا زیست کے پیمانوں کو
موت کا زہر پلاتی ہے یہ شریانوں کو

زندگی حسن کے اک پھول میں ہے بوئے فنا
زندگی دامنِ انسان میں ہے دستِ قضا
زندگی موت کے جبڑوں میں سسکتی سی انا
زندگی کاغذی نیّا ہے طوفانوں میں
زندگی سوکھی کلی درد کے گلدانوں میں

دل تو کہتا ہے کہ اس گھاٹ کو اک دم جھیلوں
اپنے حصے کے سبھی سانس میں اک دم جی لوں
اس سے میں بھاگوں سدا موت کو بڑھ کر پی لوں
اس کی دیواروں میں یہ کس نے چنا ہے مجھ کو
کس خطا کی اے خدایا یہ سزا ہے مجھ کو

کیوں دکھی دل ہیں تیرے آج خیالات نفی
ہو رہے ہیں تیرے کیوں جینے کے اثبات نفی
کس لئے سوچتے ہیں اب تیرے جذبات نفی
زندگانی کا حقائق سے یہ فرار ہے کیوں
جعفرؔ اب تو ہی بتا زندگی سے بیزار ہے کیوں

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّآ أُوْلُواْ الأَلْبَاب

پگوڈا دیوی

06/02/1977

تو ایک بت ہے یا اک حسن کا مجسمہ ہے
تیرے لبوں کا یہ سکتہ جو بے حرارت ہے

تیری پلک کبھی جھپکی نہ دل ہے دھڑکا تیرا
تیرے وجود میں ٹھٹھری ہوئی عنایت ہے

غم و نشاط کا تجھ پر اثر نہیں ہوتا
تمہارے دل پہ اداسی کبھی نہیں آتی
تیرے خیال پریشاں کبھی نہیں ہوتے
اور فکرِ فردا نہیں دل کو تیرے تڑپاتی

تو بے نیاز ہے تجھ سے جو کوئی پیار کرے
سوالِ رحم و کرم سے بھی بے نیاز ہے تو
گناہ و عیب جزا و سزا سے عاری ہے
حساب و حشر و جہنم کا بے اثر جادو

یہ تیرے چرنوں میں سیندور کا حسیں دھواں
یہ گرد و پیش کی پروانہ وار مہکاہٹ
یہ اک طلسمی سا ماحول ساحرانہ فضا
اورتیرے قدموں میں اسراریت کی اک آہٹ

www.jamanshah.com

فضا میں ایک خموشی سکوت کا عالم
تو بھی خموش خموشی کا پروقار عالم
تیرے قریب سکوں سو رہا ہے میٹھی نیند
یہ راحتوں کے سمندر کا راز دار عالم

میری طرف بھی ذرا دیکھ میں بھی آیا ہوں
کہ میرے دل کو ہے تڑپا دیا خداؤں نے
ستم رسیدہ ہوں قدرت کی تلخ گوئی کا
کہ اپنے در سے ہے ٹھکرا دیا خداؤں نے

تو دیکھ میری اداسی میری زبوں حالی
مشیتوں ہی نے میرا سکون لوٹا ہے
اجاڑ ڈالا ہے مجھ کو میرے خداؤں نے
کہ میرے سر پہ مشیت کا کوہ ٹوٹا ہے

خدا بھی دیکھ رہا تھا بڑی متانت سے
اور فصلِ گل میں میرا آشیاں سلگتا رہا
میرے وجود پہ اک صاعقہ برستی رہی
بھری بہار تھی اور گلستاں سلگتا رہا

فلک سے میری صدائیں بھی سر پٹختی رہیں
میری پکار نے ٹکرا کے اس سے سر پھوڑا
میری دعاؤں نے بابِ خدا پہ دستک دی
خدا کے آگے امیدوں نے جا کے دم توڑا

www.jamanshah.com

میں اس کے حکم سے انساں کو سجدے کرتا تھا
میں اس کے حکم سے پتھر بھی کھا کے شاداں تھا
میں اس کے درد میں جلتا رہا چتاؤں میں
میں اس کی یاد میں کانٹوں پہ سو کے نازاں تھا

مگر اسی نے کڑے کوس میں نہ ساتھ دیا
تنوں میں چھپتا رہا اور مجھے پناہ نہ ملی
میرے وجود پہ چلتے تھے ظلم کے آرے
میری نگاہ سے اُس کی مگر نگاہ نہ ملی

میں غمزدہ ہوں مجھے چاہیئے سکوں اب تو
تو اپنے قدموں سے مجھ کو لپٹ کے رونے دے
تو اپنے چرنوں میں تھوڑی جگہ مجھے دے دے
تھکا ہوا ہوں مجھے ابدی نیند سونے دے

کہ جیسے شمع کے پہلو میں مردہ پروانہ
بڑے سکون سے اک میٹھی نیند سوتا ہے
تمام دنیا کے دکھ درد سے بھی بیگانہ
ہمیشہ سوتا ہے اور پر سکون ہوتا ہے

تو خود خدا نہ سہی ایک دیوتا ہی سہی
تو ناخدا ہے نہ کشتی نہ ہی کنارا ہے
تو ایک تنکا سہی پھر بھی ساتھ دے میرا
کہ ڈوبتے کا تو تنکا بڑا سہارا ہے

www.jamanshah.com

میرے خدا نے میرے ناخدا نے کشتی نے
میرے کنارے نے مجھ کو ڈبونا چاہا ہے

یوں میر ے جینے کی مسدود ہیں سبھی راہیں
کہ بند میرے لئے عصر کا دوراہا ہے

اسی لئے تو میں تیرے ہی پاس آیا ہوں
تو پتھریلا خدا ہے صنم خارا ہے

تمہارے چرنوں میں میں نے سکون ڈھونڈا ہے
کہ مجھ کو قادرِ کونین ہی نے مارا ہے

نہیں نہیں یہ کوئی دیوتا نہیں جعفرؔ
یہ ایک سنگی مجسمہ ہے شاعری تیری

تو اس کی گود میں سو کر سکون پاتا ہے
کہ اس کی گود میں پلتی ہے بیخودی تیری

﴿اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدؐ وَ آلِ مُحَمَّدؐ وَعَجِّل فَرَجَهُم بِقَآئِمِهِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰهُ فَرَجَهُ الشَّرِیف وَ صَلَوَاتُ اللّٰه عَلَیه﴾

www.jamanshah.com
By Haddah Hussain Regd. 15-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُوا الأَلْبَاب

باب سیدہ پاکؑ

18/02/1977

دراصل یہی بابِ نبیؐ بابِ خدا ہے
یہ در ہے کہ جو مبدءِ صد لطف و عطا ہے
مبعوث نبیؑ جو بھی نبوت پہ ہوا ہے
وہ شرفِ نبوت اسے اس در سے ملا ہے
اس در پہ فرشتوں کو نہیں اذنِ تکلم
اور ہوش تخیل کے بھی اس باب پہ ہیں گم

یہ در ہے جہاں فخرِ رسلؐ وقفِ ادب ہے
اس در ہی پہ صلوات کشا دہر کا رب ہے
یہ باب ہی اسلام کی عظمت کا سبب ہے
اس در پہ علم حمد کا ہے شانِ عجب ہے
یہ باب جہاں فخر سے جھکتی ہیں زمینیں
اس در پہ ہیں تابندہ نبیوںؑ کی جبینیں

اس در پہ نبیؐ رک کے پڑھیں آیۂ تطہیر
آنے کی اجازت لیں ادب سے جدِ شبیرؑ
اس باب پہ آیات کی بارش کی ہے تنویر
عزت جو ہے قرآن کی اس کی ہے وہ توقیر
سلمانؑ ہی کی ریش سے جاروب کشی ہو
جس باب کی تقدیس میں اک رنگِ جلی ہو

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّل فَرَجَھُم بِقَآئِمِھِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰہُ فَرَجَہُ الشَّرِیف وَ صَلَوَاتُ اللّٰہ عَلَیہ﴾

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain
Regd. 15-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلاَّ أُوْلُواْ الألْبَاب

عبادت

18/02/1977

سجدے کو عبادت کا بڑا رکن بنا کر
سرتاج عبادت کا یہی سجدہ بنا کر

میں سوچ رہا ہوں اس سجدے کی حقیقت
کیا اس ہی پہ ہے ختم عبادت کی ضرورت

کیا تیری عبادت کی یہی آخری حد ہے
کیا صرف اسی سجدے سے تو ذاتِ صمد ہے

کیا سجدے سے کافی ہے میرے عجز کا اقرار
کیا اتنا ہے کمزور عبادات کا معیار

سجدہ تو بڑی چیز نہیں ہے میرے مولاؑ
کیوں کہ ہے تیری ذات انہی سجدوں سے اولا

سجدہ ہی عبادت کا معراج نہیں ہے
عظمت تیری ان سجدوں کی محتاج نہیں ہے

www.jamanshah.com

اس سجدے کو تو عقل نے کچھ بھی نہیں پایا
ملکوت نے سر سجدۂ آدمؑ میں جھکایا

آدمؑ نے تیرے نام کا خود سجدہ کیا تھا
آدمؑ نے درِ حطہ پہ سر اپنا دھرا تھا

حیراں ہوں کہ اقرارِ ولایت کروں کیسے
کچھ بھی نہیں سجدہ تو عبادت کروں کیسے

میں سوچ رہا ہوں کہ عبادت تیری کیا ہے
مجھ پست پہ تکمیلِ ولایت تیری کیا ہے

سجدہ تو عبادت کی فقط پہلی کڑی ہے
اقرارِ ولایت کی فقط پہلی کڑی ہے

سجدے سے تو ہے جان جہنم سے بچانا
سجدے سے تو ہر قلب کو اسلام پہ لانا

اور سجدے سے انکار تو اک کفرِ مبیں ہے
اور سجدے سے انکار میں دنیا ہے نہ دیں ہے

اس سجدے نے جبریلؑ کی بھی جان بچائی
ملکوت نے سجدے میں اماں کفر سے پائی

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain Regd. 15-06-2001

اس سجدے کا منکر جو ہے شیطانِ اضل ہے
وہ راندۂ درگاہ خداوندِ ازل ہے

جس شئے کے نہ کرنے ہی میں اک کفرِ مبیں ہے
کر لینا اسی چیز کا معراج نہیں ہے

﴿اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّل فَرَجَهُم بِقَائِمِهِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰهُ فَرَجَهُ الشَّرِیف وَ صَلَوَاتُ اللّٰه عَلَیه﴾

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain
Regd. 15-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُوْلُواْ الألْبَاب

(پوشیدہ)

18/02/1977

میری مستی ہے پوشیدہ میرا ایمان پوشیدہ
میرا ایقان پوشیدہ میرا عرفان پوشیدہ

میرے سب راز پوشیدہ میرا اعلان پوشیدہ
میری یہ روح بھی پوشیدہ میرا برہان پوشیدہ

میرے میثاق پوشیدہ میرے پیمان پوشیدہ
میرے مخفی اصولِ دیں فروع کی شان پوشیدہ

نمازِ عشق پوشیدہ میرا فرمان پوشیدہ
رموزِ وحی پوشیدہ میرا بھگوان پوشیدہ

نبیؐ میرا بھی پوشیدہ میرا یزدان پوشیدہ
میرا اسلام پوشیدہ میرا فرقان پوشیدہ

میری مستی بھی پوشیدہ مرا وجدان پوشیدہ
میری توحید پوشیدہ میرا سلطانؑ پوشیدہ

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمّدؐ وَ آلِ مُحَمّدؐ وَعَجّل فَرَجَھُم بِقَآئِمِھِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰہُ فَرَجَہُ الشَّرِیف وَ صَلَوَاتُ اللّٰہ عَلَیہ﴾

www.jamanshah.com By Meddah Hussaini Regd No. 2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُوْلُواْ الألْبَاب

مستی

18/02/1977

میں تو پی کر نماز پڑھتا ہوں
اور ہوں نغمہ طراز مستی میں

اس میں ہوتا ہے عشق کا عنصر
جو ادا ہو نماز مستی میں

لاکھ معراج مجھ کو ہوتے ہیں
لاکھ کھلتے ہیں راز مستی میں

دو جہاں کی نگاہ سیر کرے
ہے نظر کو مجاز مستی میں

یوں تو میں جانتا ہوں کچھ بھی نہیں
پر ہوں وحدت کا ناز مستی میں

میرے سجدوں کو پیار کرتی ہے
رحمتِ کارساز مستی میں

www.jamanshah.com By Roddad Hussain Regd. 15-06-2001

عبد معبود ایک ہوتے ہیں
ختم ہے امتیاز مستی میں

سر جو قدموں میں اُن کے جھکتا ہے
ہوتا ہے سرفراز مستی میں

اور رضائے خدا ملے جعفرؔ
ہاتھ ہو گر دراز مستی میں

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain
Regd. 15-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّآ أُولُواْ الألْبَاب

تصویری نمائش

03/03/1977

کینوس پر یہ اک حسیں تصویر کتنی پیاری ہے خوبصورت ہے
امتزاج اس میں کیا ہے رنگوں کا یہ مصور کی اپنی جدت ہے

کتنے لوگوں نے اس کو دیکھا ہے کتنی نظروں نے اس کو چوما ہے
اس قلمکار کے تخیل پر دل کئی پہلوؤں میں جھوما ہے

یہ ہے تصویر ایک لڑکی کی سامنے اک وسیع سمندر ہے
دور مستول سا بھی دکھتا ہے بادلوں کا عجیب منظر ہے

جس کے بالوں میں انگلیاں پھیریں یہ سمندر کے نم زدہ جھونکے
کیا لٹوں میں حسین کرلنگ ہے جن پہ ہنستے ہیں غم زدہ جھونکے

اس کی آنکھوں میں کھوئی معصومی رہ گئی ہے جہاز پر جم کر
اس کے ہلکے گلابی چہرے سے کتنا مانوس ہے پسِ منظر

رات دن اک کیا مصور نے تب کہیں جا کے یہ بنی ہو گی
کتنے رنگوں کا خوں بہا ہو گا تب کہیں جا کے یہ سجی ہو گی

محنتیں ہیں جو اس مصور کی اس کی سب سے زیادہ قیمت ہے
یہ سٹین لس سٹیل کے شوکیس جس میں اس کی بڑی حفاظت ہے

میں نے دیکھا تھا اک مصور کو جب بھی تصویر وہ بناتا تھا
کینوس پر طلائی برشوں سے جب بھی تصویر کو سجاتا تھا

گو وہ محنت بھی لاکھ کرتا تھا پھر بھی تصویر بد نما ہوتی
شوخ رنگوں کی گرڑبڑیشن سے بدنمائی کی انتہا ہوتی

ایسی تصویر جب بناتا تھا سب کی نظروں کی بات لیتا تھا
اپنی ناپختگی پہ روتا تھا اور وہ تصویر پھاڑ دیتا تھا

لوگ کہتے تھے اس کے بارے میں اس مصور کا فن ہی ناقص ہے
اس کی سوچوں میں شستگی ہی نہیں اس کے من کی لگن ہی ناقص ہے

اور مجھے یہ خیال آتا ہے ہیں یہ انسان بھی تو تصویریں
ان کا خلاقِ کل مصور ہے اس کے خوابوں کی ہیں یہ تعبیریں

کوئی تصویر ہے گراں مایہ کوئی ناقص ہے تیرہ صورت ہے
اہلِ حق کی بقا تو لازم ہے ان کے رکھنے کی کیا ضرورت ہے

www.jamanshah.com

حشر دونوں کا ایک سا کیوں ہے تیرہ صورت کہ خوبصورت ہے
جو بھی انسان بد سے بدتر ہے الٹا اس کی یہاں حفاظت ہے

جو بھی تصویرِ حسنِ عالم ہے چاک سینہ اسی کا ہوتا ہے
موت کی تار کول میں خالق سب سے پہلے اسے ڈبوتا ہے

چاہیئے تھا کہ بدنما تصویر ایسی صورت میں پھاڑ دی جائے
ایسے بد رو تراشہ کاروں سے خود مصور پہ تو نہ حرف آئے

نقص تصویر میں جو ہوتا ہے خود مصور کا نقص گنتے ہیں

نامکمل

﴿اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّل فَرَجَهُم بِقَائِمِهِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰهُ فَرَجَهُ الشَّرِيف وَ صَلَوَاتُ اللّٰه عَلَيه﴾

www.jamanshah.com By Maddah Hussain Regd. 15-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُوْلُواْ الألْبَاب

گنگ محل

16/03/1977

اے میری زیست میں ہوں گنگ محل کا قیدی
ہے یہ ماحول کی سنگلاخ چٹانوں کا محل
ہر طرف گھیرے ہے پتھریلی دیواروں کا حصار
گویا صدیوں سے ہے آسیب زدہ تاج محل

ہر بشر خشت ہے پتھر سے تراشیدہ خِشت
اور یہ ان اینٹوں کے چننے سے ہے تعمیر ہوا
اور رواجوں کے یہ گنبد اور یہ رسموں کے کلس
جس کی ہر اینٹ پہ مذہب کا پلستر ہے چڑھا

کیا حبس ہے کہ میرے سانس گھٹے جاتے ہیں
کیا گھٹن ہے کہ ہے دشوار یہاں دم لینا
میری تنہائی پہ ہنستے ہیں اندھیروں کے یہ پریت
میری وحشت کی یہ ضد ہے کہ صدا دے دینا

www.jamanshah.com

جب بھی تنہائی سے گھبرا کے صدا دیتا ہوں
بازگشت اپنی جو سنتا ہوں تو ڈر جاتا ہوں
لوٹ آتی ہے جو دیواروں سے ٹکرا کے صدا
اپنے ہی اشکوں کی موجوں سے نتھر جاتا ہوں

یہ محل جتنا بھی باہر سے حسیں ہے لیکن
ہے یہ اندر سے سیاہ اور ہے عفونت سے بھرا
اس کی ہر خشت پہ چھائی ہے سیاہ گرد کی تہہ
ایک کھنڈر سا ہے آسیب کی ہیبت سے بھرا

میری معصوم سی ہستی ہے یہاں بے بس سی
اپنی بپتا کی یہ فریاد بھلا کس سے کروں
گوش دیواروں کے ہوتے ہیں جہاں کہتا ہے
اور یہاں لوگ بھی بہرے ہیں تو میں کس سے کہوں

دل تو کہتا ہے یہ جعفرؔ کہ میں سر ٹکرا دوں
اپنے ماحول کی دیوار کی سخت اینٹوں سے
یا تو اڑ جائیں پرخچے انہی دیواروں کے
یا میں سر پھوڑ کے مر جاؤں کرخت اینٹوں سے

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّل فَرَجَھُم بِقَآئِمِھِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰہُ فَرَجَہُ الشَّرِیف وَ صَلَوَاتُ اللّٰہ عَلَیہ﴾

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُوْلُواْ الأَلْبَاب

شکوہ

28/03/1977

اے خالق میں شکوہ تیرا کر رہا ہوں
جسارت سہی بر ملا کر رہا ہوں
مجھے علم ہے یہ میں کیا کر رہا ہوں
خطاکار ہوں اک خطا کر رہا ہوں
ہلاتا ہوں زنجیرِ عدلِ مشیت
کہ اب داد خواہ ہے میری آدمیت

تری ذات کو کیا سے کیا مانتا ہوں
زمانے کا مشکل کشا مانتا ہوں
دکھوں میں مجیب الدعا مانتا ہوں
یہاں تک کہ تجھ کو خدا مانتا ہوں
تری میں نے شانِ عطا دیکھ لی ہے
تمہارے کرم کی ادا دیکھ لی ہے

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain

تجھے جو نہ مانے سزا وار غم کا
جو سب کچھ سمجھ لے نشانہ الم کا
ہدف ہے بہر حال انساں ستم کا
بتا مستحق کون ہے پھر کرم کا
دکھوں میں تو سنتا ہے فریاد کس کی
مناسب سمجھتا ہے امداد کس کی

یہی چاہتی ہے تمہاری عدالت
چِتا چڑھ کے رُسوا رہے تیری خلقت
کہ لٹکتی رہے سولیوں پر صداقت
اور دنداں شکستہ رہے نت ہدایت
یہ تیرے کرم کے ہیں انداز بانکے
کہ آتش کلیمی پہ لازم ہے پھانکے

یہی ہے تمہاری مشیت کا فرماں
کہ ہوتا رہے حسن کا چاک داماں
رہے بہتا تابوت میں تیرا عرفاں
اور ہوں دستِ فرعون سے قتل ناداں
کہ چلتے رہیں نت خشیہ پہ آرے
اور جلتے رہیں تیرے قرآں کے پارے

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain
Regd. 15-06-2001

تمہارے کرم کا یہی ہے قرینہ
شہادت کا ہوتا رہے چاک سینہ
ہو گرداب میں اہلِ حق کا سفینہ
ہو عصمت کے ماتھے پہ ٹھنڈا پسینہ

اور کعبے اڑاتی رہیں منجنیقیں
تصرف کی کٹتی رہیں باسلیقیں
(باسلیق ۔رگ)

رہے بے کفن سیدِ اہلِ جنتؑ
اور کھاتے رہے تیر مسموم میت
سدا زخم پہلو پہ کھائے سیادت
پھرے شہر میں با ردا روحِ عصمت

اور سجادیتؑ اشک خونی بہائے
اور کشتِ امامت شیخیت جلائے

اور معصوم حجتؑ سدا بے وطن ہو
تیری مہدویت سدا خستہ تن ہو
اور معصومیت وقفِ رنج و محن ہو
اور شیرازۂ دیں بکھر کر دفن ہو

یتیمی میں حجت طریدِ ستم ہو
اور غیبت میں چشمِ کرم چشمِ نم ہو

www.jamanshah.com

رہے منتقمؔ خوں کے آنسو بہاتا
رہے کفر محسن کا احساں چھپاتا
رہے نِیرُو باطل کا بنسی بجاتا
رہے ظلم ہر پل اکھاڑے سجاتا
کریں قتل حجاجِ دوراں خوشی میں
اور اصحابِ صفہ گھریں خود کشی میں

یہی عدل ہے تو بتا ظلم کیا ہے
کہیں داد اس کو تو پھر کیا جفا ہے
کسے بخل کہتے ہیں گر یہ عطا ہے
تو خالق ہے یا پتھریلا خدا ہے
جبروتیت تھی تیری کیا ہوئی ہے
تمہاری مشیت کو دیمک لگی ہے

یہ سب کچھ نہ ہوتے بتا تو نہ ہوتا
نہ سادات لٹتی تو کیا تو نہ ہوتا
ستم یہ نہ ہوتے خدا تو نہ ہوتا
نہ لٹتی اگر ہر ردا تو نہ ہوتا
جو لے نام تیرا وہ ہدفِ بلا ہے
تیرا نام لینا بھی جرم و خطا ہے

www.jamanshah.com

لٹے جا رہے ہیں تیرے دیں کے حامل
کبھی آبِ خنجر کبھی زہر قاتل
کبھی سر برہنہ کبھی پہلو گھائل
نہ جھنکی کبھی تیری قدرت کی پائل

وہی سنگ باری وہی سنگ زادے
وہی دورِ باطل کے وحشی ارادے

ہر اک شام میں دردِ شامِ غریباں
وہی چاکِ داماں دریدہ گریباں
وہ گلگوں قبائیں وہ زلفیں پریشاں
ہر اک صبح میں صبحِ عاشور پنہاں

وہی خشک ہونٹوں پہ لرزاں دعائیں
وہی بیم و امیدگی صد ادائیں

تو خالق یہی گھر لٹا کر بنا ہے
غریبوں کی گردن کٹا کر بنا ہے
یتیموں کے آنسو بہا کر بنا ہے
تو اپنوں کی ہستی مٹا کر بنا ہے

وہ تیرے تقدر کا دعویٰ کہاں ہے
تیری خشتِ کن کا پَزاوہ کہاں ہے

پزاوہ۔اینٹیں پکانے کا پرانے ڈھنگ کا بھٹا

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain Regd. 15-06-2001

نہ اسباب ہوں تو ہے کیا تو معطل
سبب گر نہ ہوں تو ہے قدرت تیری شل

+ یہاں دو لائنیں مس ہیں ڈائری میں (معذرت)

+

جب اتنی ہی کمزور ہے تیری قدرت
پھر ہے کس بنا پر تیرا کبرِ وحدت

ہے کیا شیئے تیری قادریت میں حارج
بڑھاتا نہیں دکھ دیئے بِن مدارج
اور دیتا ہے تو ابتلا سے معارج
ہے ہر بے عمل تیری رحمت سے خارج

عمل کی جزا گر کریمی تیری ہے
کریمی نہیں پھر یہ سودا گری ہے

تو آرام لے کر جناں بیچتا ہے
اور کوثر کی موجِ رواں بیچتا ہے
اور حوروں کا حسنِ جواں بیچتا ہے
خوشی لے کے اپنے مکاں بیچتا ہے

کریمی اگر بعدِ صد امتحاں ہے
خدائی نہیں پھر یہ تیری دکاں ہے

www.jamanshah.com
By Maula Hussain Regd. 15-06-2001

کوئی گر ہے کافر سزا ہے جہنم
ہے دنیا جناں انتہا ہے جہنم
اور مومن کی دَر ابتلا ہے جہنم
نہ دنیا کی جلتی چتا ہے جہنم
بہر طور انساں ہے دوزخ کی زد میں
کوئی دَر جہاں کوئی ملکِ ابد میں

تیرے عدل کا اب تقاضہ یہی ہے
کہ مومن منافق کی لسٹ ایک ہی ہے
جو اُس سے ہے اِس سے رویہ وہی ہے
یہ ہے عدل یا عدل کی خود کشی ہے

+

+

جو ہر دم تمہاری رضا چاہتے ہیں
جو تیرے ہی دیں کی بقا چاہتے ہیں
جو مسرور آلِ عباؑ چاہتے ہیں
تیری سلطنت جو سدا چاہتے ہیں
جو آلِ نبیؐ کی خوشی کے ہیں طالب
اور حرمت بہائے نبیؐ کے ہیں طالب

www.jamanshah.com

تجھی سے جو دینِ خدا مانگتے ہیں
جو اک دورِ حق آشنا مانگتے ہیں
اور نکھری ہوئی اک فضا مانگتے ہیں
ہے الٹا اثر جو دعا مانگتے ہیں
سدا بڑھ رہی ہے مصائب کی چاوش
عبث پڑ رہی ہے ہر اک کد و کاوش

وہی کربلا اور وہی کفر کے گھن
اور آلودۂ گرد صحرا کا دامن
کہیں جذب جس میں محبت کا ساون
کہیں چند بچوں کے اشکوں کا مدفن
کہیں شورِ ماتم کہیں سرد آہیں
کہیں دل شکستہ لبوں پر کراہیں

ہر اک ظلم ڈھاتا ہے ان پر زمانہ
ادھر ہیں وہ تیری بلا کا نشانہ
رویہ عدو کا ادھر ظالمانہ
ادھر تیرا کوہِ مصیبت گرانا
جو سر دے کے چاہیں تمہاری خوشی کو
تُو دکھ دے کے لوٹے اُسی زندگی کو

www.jamanshah.com By Meddan Hussain Regd. 15-06-2001

جو تیرے لیے جان تک وار ڈالیں
ہدف ظلمِ عالم کا خود کو بنا لیں
اور تیری رضا پہ جو گردن جھکا لیں
جو تیری محبت میں ہستی مٹا لیں

انہی پر تیرا دستِ آلام اٹھے
اور تیری مشیت کی صمصام اٹھے

بتا اب یہ مظلوم کس سمت جائیں
یہ کس کو پکاریں یہ کس کو بلائیں
مصیبت میں گر دیں تجھے یہ صدائیں
تیری سمت سے اک نیا غم اٹھائیں

تمہارے کرم کا نہیں جب بھروسہ
بشر کیوں نہ دے مہُ الشر پہ بوسہ

خداوند تو روک اپنے قلم کو
خدا کیلئے بند کر اس ستم کو
ذرا کم تو کر اپنے طوفانِ غم کو
ذرا مسکرانے تو دے چشمِ نم کو

ہے احساں کا بدلہ تو احسان ہوتا
یہاں تو ہے نقصاں پہ نقصان ہوتا

کہاں پاک وارثؑ کہاں دردِ پیہم
کہاں یہ ضعیفی کہاں موجۂ غم
کہاں یہ نحیفی کہاں جذبِ ماتم
کہاں یہ لطافت کجا یہ محرم
اِدھر لب پہ تعمیلِ آلِ عباؑ ہے
اُدھر نت نئے درد میں مبتلا ہے

یہ نازک مزاجی یہ طبعی نفاست
یہ حساس ذہنی خیالِ شریعت
تیری خیر دل میں یہ تیری محبت
اور جذبِ محبت میں پھر استقامت
انھیں اب رلانا مناسب نہیں ہے
مزید آزمانا مناسب نہیں ہے

ہے لازم تُو ہر مصلحت اب بھلا دے
انھیں شاد کر دے دلی مدعا دے
خزانے مسرت کے اِن پر لٹا دے
مسرت سے تو اِن کا جیون سجا دے
یہ شہزادۂ دیںؑ بہاروں میں کھیلے
مناسب نہیں یہ کہ یوں درد جھیلے

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain Regd. 15-06-2001

انہیں آل احمدؐ کی ابدی خوشی دے
مسرت سے لبریز سی زندگی دے
لبوں کو تو اک جاویدانی ہنسی دے
نشاط آفریں راحتِ سرمدی دے
ہے جعفرؒ طلبگار صرف اِس کرم کا
تو کر ختم یہ دور دورہ الم کا

﴿اَللَّهُمَّ صَلِّ عَلىٰ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّل فَرَجَهُم بِقَآئِمِهِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰهُ فَرَجَهُ الشَّرِيف وَ صَلَوَاتُ اللّٰه عَلَيه﴾

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain
Regd. 15-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُوْلُواْ الألْبَاب

تفاوتِ نوع

20/05/1977

موسیٰؑ کے تقاضے پر جس دن دیدار دکھایا خالق نے
اک کونا الٹ کر چہرے سے کوہ طور جلایا خالق نے
چمکی وہ ادھر سے برقِ اجل دیدار کا ہوش اُڑا یکدم
انسان تمامی راکھ ہوئے غش کھا کے کلیمؑ گرا یکدم
نوع ایک اگر ہوتی ان کی سب مر جاتے سب جل جاتے
یا غش کھاتے موسیٰؑ کی طرح کچھ دیر کے بعد سنبھل جاتے
لیکن جو بشر تھے راکھ ہوئے غش کھا کے گرا اللہ کا نبیؑ
یعنی کہ بشر اور مرسل کی نوع ایک نہ تھی جنس ایک نہ تھی
تجھ کو بھی نبیؐ سب کہتے ہیں موسےٰؑ میں اور تجھ میں فرق ہے کیا
اتنا ہی فرق بظاہر ہے جو موسیٰؑ اور مخلوق میں تھا
تو عرش پہ خالق کے آگے لطفِ دیدار اٹھاتا ہے
واں جلووں کی برساتیں ہیں تو ان سے آنکھ لڑاتا ہے

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّل فَرَجَھُم بِقَآئِمِهِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰہُ فَرَجَہُ الشَّرِیف وَ صَلَوَاتُ اللّٰه عَلَیه﴾

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُوْلُواْ الأَلْبَاب

معصوم مجرم

28/05/1977

تنگ و تاریک سی کوٹھڑی وحشت خوردہ
جس کی خاموشی پہ اک موت کا سکتہ طاری
اور لوہے کی سلاخوں کی یہ وحشی باڑیں
جیسے پنجے کسی ظالم کے رحم سے عاری

اِن سلاخوں کے ہے پیچھے پریشاں چہرہ
موت کی زردی ہے اس رخ کا لہو چوس رہی
اس کی آنکھوں میں ہے ویرانی سدا خیمہ زن
جیسے یہ آنکھیں ہیں مدت ہی سے مایوس رہی

بال بکھرائے جواں رخ پہ ضعیفی کی نمود
سانس لیتا ہے تو بس قلب کی گہرائی سے
اور یہ چلتے ہوئے سفاک سے بوٹوں کی صدا
دل دھڑکتا ہے اس چال کی بے جائی سے

میں نے جیلر سے یہ پوچھا کہ بتا کون ہے یہ
ہنس کے بولا کہ یہ مجرم بھی ہے دیوانہ ہے
آخری رات کا مہمان ہے اس جیل میں یہ
شب گئے اس نے بھی پھانسی پہ لٹک جانا ہے

www.jamanshah.com
By Maddan Hussain

در پہ اک بوڑھی سی عورت ہے سلاخیں تھامے
ملنے آئی ہے کہ یہ اُس کا جواں بیٹا ہے
مُردَنی چہرے پہ مجبور سے ہونٹوں پہ دعا
سامنے فرش پہ وہ شخص پڑا لیٹا ہے

اپنے میلے سے دوپٹے میں ہزاروں آنسو
جذب کر لیتی ہے رونے کی بھی حسرت ہے
ہونٹ خاموش ہیں بیٹے کو تکے جاتی ہے
ماں کی ممتا بھی ہے مجبور عجب الفت ہے

کتنی مایوسی سے تکتی ہے یہ جیلر کی طرف
جیسے کہتی ہو میرے لعل سے ملنے دے مجھے
انگلیاں پھیروں میں بیٹے کی حسین زلفوں میں
میری یہ بوڑھی تمنائیں دعا دیں گی تجھے

جانے کس بات پہ جیلر کو یہ رحم آیا ہے
مسکراتے ہوئے اُس جیل کا در کھول دیا
جاؤ تم مل لو ابھی اپنے جواں بیٹے سے
اس نے کچھ ترش سے لہجے میں یہ بڑھیا سے کہا

اندر آئی جو ضعیفہ عجب عالم تھا
ماں کی ممتا کو تو پھر ضبط کی طاقت نہ رہی
دیکھتا رہ گیا سرہانے کھڑا مادر کو
اتنا مایوس تھا وہ اٹھنے کی سکت نہ رہی

www.jamanshah.com

دھیمی آواز سے پھر اس نے کہا اے اماں
اس سے پہلے کہ زمانے سے گزر بھی جاؤں
اتنا جی بھر کے مجھے دیکھ کہ حسرت نہ رہے
اس سے پہلے کہ سرِ دار میں مر بھی جاؤں

اس سے پہلے کہ یہ آنکھیں میری پتھرا جائیں
اور میرے سوکھے ہوئے ہونٹوں میں حرکت نہ رہے
میرا یہ جلتا ہوا جسم ٹھٹھر بھی جائے
اس سے پہلے کہ میرے رخ پہ یہ رنگت نہ رہے

اس سے پہلے کہ میرے قلب میں دھڑکن نہ رہے
میرے تپتے ہوئے چہرے میں حرات نہ رہے
میرے سانسوں کا تسلسل یہ بگڑ بھی جائے
میری اس ریشمی گردن میں نفاست نہ رہے

اس سے پہلے کہ میری لاش لٹک بھی جائے
تختۂ دار سے یوں مجھ کو گرایا جائے
سخت پھندوں میں میرا منکا ڈھلک بھی جائے
سامنے لوگوں کے یوں پھانسی بھی چڑھایا جائے

بوڑھے قدموں میں جھکانے دے مجھے سر اپنا
لوگ کہتے ہیں کہ ان قدموں میں بھی جنت ہے
اس سے پہلے کہ میرا دنیا سے رشتہ ٹوٹے
میرے دل میں تو فقط ایک ہی یہ حسرت ہے

www.jamanshah.com

میرا بچپن تیری آغوش میں ہنستے بیتا
میرا بچپن ذرا اب یاد دلا دے مجھ کو
موت سے قبل مجھے کچھ تو سکوں مل جائے
پھر تُو بچپن کی وہی لوری سنا دے مجھ کو

جس میں راحت تھی سکوں تھا اور کرم تھا جس میں
جس میں ممتا کی دعاؤں کی مہک رہتی تھی
جس کے ہر لفظ پہ انجانا سکوں ملتا تھا
جس کی لے پر میرے دل میں بھی ہمک رہتی تھی

صرف ایک بار یہ کہہ دو کہ اے چندا بیٹا
سو جا سو جا میری آنکھوں کے ستارے سو جا
تجھ کو پلکوں کے میں پلنے میں سُلاؤں ہر دم
میٹھی سی نیند میرے دل کے سہارے سو جا

ماں کی ممتا ہے کہ خاموش نہیں رہ سکتی
گنگناتی ہے یہ آواز لرز جاتی ہے
لفظ رُک رُک کے زباں سے جو ادا ہوتے ہیں
اشک گرتے ہیں تو آواز بھرا جاتی ہے

بیٹے کی زندگی باقی ہے کئی لمحوں تک
اور یہ ممتا ہے کہ لوری کی صدا دیتی ہے
انگلیاں پھیر کے بیٹے کی حسیں زلفوں میں
دل بھر آتا ہے تو سینے سے لگا لیتی ہے

www.jamanshah.com
By Madad Hussain Regd. 15.06.2003

میں نے جیلر سے کہا آؤ کہیں دور چلیں
عین ممکن ہے قیامت سی ابھی آ جائے
بوڑھی ماؤں کی دعاؤں میں اثر ہوتا ہے
عین ممکن ہے ہمیں سب کو زمیں کھا جائے

میرا بس چلتا تو دنیا میں ابھی اے جعفرؔ
ایسے قانونِ عدالت کو فنا کر دیتا
موت کے منہ سے میں ماؤں کے جواں بیٹوں کو
چھین لیتا اور انھیں وقفِ بقا کر دیتا

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدؐ وَ آلِ مُحَمَّدؐ وَعَجِّل فَرَجَھُم بِقَآئِمِھِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰہُ فَرَجَہُ الشَّرِیف وَ صَلَوَاتُ اللّٰہ عَلَیہ﴾

www.jamanshah.com
By Maddah Hussaini
Regd. 15-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُوْلُواْ الألْبَاب

مولودِ کعبہؑ

11/06/1977

حق کی فصیل علم کا حیدرؑ ہے در کھلا
نورِ محمدیؐ کا ہے نصفِ دیگر کھلا
تیرہ رجب ہے چشمۂ فکر و نظر کھلا
گویا جہاں پہ کاکلِ ابرِ گہر کھلا
خالق کے گھر میں آیا ہے دامادِ مصطفیٰؐ
بھیجی ہے کبریا نے یہ امدادِ مصطفیٰؐ

غل ہے فلک پہ آمدِ شاہِ نجفؑ ہوئی
فرقِ زمیں سے بردِ ظلم اک طرف ہوئی
تعظیم کو تو راست نبیوںؑ کی صف ہوئی
کعبہ میں آمدِ شاہِ یزداں شرفؑ ہوئی
بنتِ اسدؑ کے رخ پہ ہے نوروں کا رت جگا
ششدر ہوا یوں کعبہ نیا در بنا دیا

www.jamanshah.com

بیتِ خدا میں دعوتِ بنتِ اسدؑ ہے آج
ہر لمحہ وقفِ صورتِ ملکِ ابد ہے آج
رحمت فزا زمانے پہ وجہہ صمد ہے آج
اور باطلہ خداؤں کا کعبہ میں رد ہے آج
کعبے کو شرفِ جلوۂ صد کبریا ملا
بنتِ اسدؑ کو تحفۂ اسدِ خداؑ ملا

شہزادیٔ عربؑ وہ اُدھر بیتِ لامکاں
ملکوت کے سجود کا بالیدہ آستاں
محوِ طواف ہیں کہ پکارے گا میزباں
دعوت نہ ہو تو کعبہ میں جانا ہے قعرِ شاں
دل میں ہے یہ خیال کہ بیتِ خدا میں جا
خودداریت کا ہے یہ تقاضا تو خود بلا

ناگاہ تب یہ ہاتفِ ملہم نے دی صدا
اپنا ہی گھر ہے آؤ تکلف نہیں بجا
کعبے کے ساختن میں یہ مضمر تھا مدعا
خوش آمدید مادرِؑ سلطانِ لا فتٰی
مریمؑ ہیں بیقرار شرف اُن کو دیجیئے
چشمین فرشِ راہ ہیں قدم رنجا کیجیئے

www.jamanshah.com

کی عرض تو کریم ہے اے میرے کبریا
حیراں ہوں میں تو دیکھ کے دعوت کا ماجرا
مہمان بن کے آئی ہوں سمجھوں میں اِس کو کیا
ہے میزباں کے گھر پہ تو تالا پڑا ہوا
یہ بے رخی مزاجِ شاہانہ پہ بھار ہے
اب دو قدم بھی چلنا مجھے ناگوار ہے

خالق نے دی صدا یہ اگر یوں پلٹ گئیں
سمجھو نظر سے کعبہ کی توقیر گھٹ گئی
بیتِ خدا کی خوف سے دیوار پھٹ گئی
ہر اک خلش مزاجِ گرامی سے چھٹ گئی
کی عرض تیری ذات گو مہماں نواز ہے
مجھ کو بھی اپنی عظمتِ کلی پہ ناز ہے

خالق یہ تیرے گھر میں ہیں اصنام جو مکیں
پتھر کے ہیں اگرچہ یہ محرم میرے نہیں
ہیں پردہ دار خلوتِ عظمت میں جاگزیں
آئے ہے شرم مجھ کو کہ دیکھیں گے یہ کمیں
انساں نہیں اگرچہ یہ انساں نما تو ہیں
شرما رہی ہوں میں کہ یہ فرضی خدا تو ہیں

www.jamanshah.com

پھر دی یہ آ کے مریمؑ و سارہؑ نے اطلاع
ہے منتظر حضور کا حوروں کا اجتماع
اب ہو چکا ہے فرضی خداؤں کا اندفاع

+

کعبے کے بام و در سبھی محوِ درود ہیں
فرضی خدا بھی آج تو وقفِ سجود ہیں

آنچل سنبھالا کعبے کے اندر اتر گئیں
انداز پُر وقار ہے کعبہ کے در گئیں
بیتِ خدا کی مشعلیں پل میں سنور گئیں
لاکھوں قیامتیں دلِ حق پر گزر گئیں
ہر خشت سے عیاں ہوئے انوارِ داوری
کعبہ زہے نصیب یہ تشریف آوری

آراستہ تھی مسندِ زریں بھی بر محل
وقفِ ثبات ہونے لگا ایک ایک پل
مریمؑ سنبھالے بیٹھی تھیں جنت کی مور چھل
سانچوں میں سج چکے تھے بہشتِ بریں کے پھل
یوخابہ آفتابہ کئے منتخب کھڑیں
لعبہ لئے سلفچی قریں با ادب کھڑیں

اللہ رے یہ ملکۂ عصمتؑ کا احتشام
سجدے میں جھک چکے ہیں یہاں انبیاؑء تمام
ملحوظ ہے خدا کو بھی بی بیؑ کا احترام
جب کر چکیں جناب ضیافت کا اختتام
حوریں ہزاروں آ گئیں تھوڑی سی دیر میں
گل ہائے خلد لائیں بہشتی چنگیر میں

ناگاہ سقفِ کعبہ ہوئی اس قدر بلند
کعبہ کے زیر سقف ہوا عرش خود پسند
اور عظمتوں نے ڈالی معلٰی پہ جا کمند
+
اشراقِ نورِ حق سے اجالا سا چھا گیا
حوروں کو فرطِ نور سے اک غش سا آ گیا

آغوشِ شاہزادیٔ امکاںؑ سنور گئی
اک روشنی سما سے سمک تک بکھر گئی
عصمت سرائے حق سے امامت نتھر گئی
بنتِ اسدؑ کی گود بھی پھولوں سے بھر گئی
دستِ دعا اٹھائے کیا شکرِ لم یزل
ہاتھوں میں جلوہ ریز ہوا حق کا پاک پھل

www.jamanshah.com

گھونگھٹ کی اوٹ سے جو سوئے عرش کی نظر
دیکھا تو دیدنی تھا دعاؤں کا پھر اثر
خالق نے کھولا عرشِ معظم کا پاک در
دامن میں پک کے گر گیا تقدیس کا ثمر
نورِ خدا نے تحفۂ نورِ خدا دیا
آغوشِ عاطفت کو شہِ لافتیٰؑ دیا

شرم و حیا کی ملکہؑ نے دامن کیا دراز
رحمت فشانی کرتا تھا خود ربِ کارساز
پل میں مِٹے وہ بندہ و خالق کا امتیاز
نورِ علیؑ سے ہو گیا کعبہ بھی سرفراز
حیدرؑ کی لیں بلائیں خدا کے درود نے
توحید پیش کر دی علیؑ کے سجود نے

اس کلام میں ڈائری پر دو لائنیں موجود نہ تھیں ان کے لئے انتہائی معذرت (مداح حسین)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلاَّ أُوْلُواْ الألْبَاب

ایک قبر

07/07/1977

یہ ایک ٹوٹی ہوئی قبر اور زبوں حالی
میرے خیال پہ احساس پہ گراں گزری
یہ اس کے درد کی ہے لوح کہ ان دراڑوں میں
جو بے کسی کبھی گزری تو غم کناں گزری

یہ لوحِ قبر کی تحریر صاف کہتی ہے
کہ یہ موالی تھا مومن تھا اور مسلماں تھا
یہ منتظر تھا تقدس مآب زاہد تھا
اور انتظارِ شہِ عصرؑ اس کا ایماں تھا

یہ قبر کھولی گئی ہے بہ امرِ مجبوری
اور میں بھی آیا ہوں اس شخص کی زیارت کو
میرے خیال میں مومن کا جو تصور تھا
یقیں پہ لانے کو آیا تھا اس عقیدت کو

www.jamanshah.com
By Moddah Hussain Regd. 13-06-2001

مگر یہاں میری آنکھوں نے جو بھی دیکھا ہے
ہاں اس سے دھچکا لگا ہے میرے عقائد کو
کہ اس حقیقتوں کے تلخ تر مناظر نے
جلا دیا ہے میرے فکر کے جرائد کو

لحد کی بھُر بھُری مٹی میں ایک پنجر ہے
یہ استخوانِ شکستہ یہ بے کفن لاشہ
اور ہڈیوں کا یہ ڈھانچہ نہ ربطِ قلب و جگر
ہے ایک خستہ سا پنجر یہ بے بدن لاشہ

ہیں ایک ریڑھ کی ہڈی سے پسلیاں جستہ
یہ کھوپڑی یہ سرِ خستہ دانت بکھرائے
اور اس میں کھبتے سے بےنور خول آنکھوں کے
اور ان کے تیرہ گڑھے میں یہ درد کے سائے

یہ پنڈلیاں ہیں یا رانیں یہ گوشت سے عاری
یہ ہاتھ سوکھے ہوئے انگلیاں بھی ٹوٹی ہوئی
کفن ہے گوشت ہے یا پوست ہے وہ کچھ بھی نہیں
یہ لاش لگتی ہے کچھ چیونٹیوں کی لوٹی ہوئی

www.jamanshah.com

میں سوچتا ہوں کہ بندوں میں کوئی فرق نہیں
وہ ایک کافر و مشرک ہے یا مسلماں ہے
نہ منتظر کی حفاظت ہے اور نہ زاھد کی
سلوک دونوں سے اِن تربتوں میں یکساں ہے

یہ سوچ کر میرا حساس ذہن جل اٹھا
تصورات کی سکرین پر سوال ابھرے
انہی سوالوں کو دیکھا تو ایک شکوہ اٹھا
مرے شعور میں دردیدہ کچھ خیال ابھرے

یہ اس مزار کی ہرخشت تھور خوردہ ہے
حدودِ اربعہ کہ وحشت سرا خرابہ ہے
یہ بے کسی کا اور کسمپرسی کا عالم
مہیب طرز میں نغمہ سرا خرابہ ہے

کہاں گئی ہیں وہ آنکھیں جو شاہِ امکاںؐ کو
ہمیشہ روتی تھیں اور انتظار کرتی تھیں
کہاں گئی وہ زباں جو دعائیں دیتی تھی
کہ جن کی باتیں ہمیں اشکبار کرتی تھیں

کہاں گئے ہیں وہ لب جو دعا میں کھلتے تھے
غمِ حسینؑ میں اقرارِ درد کرتے تھے
کہاں گئے ہیں وہ رخسار جو کہ مجلس میں
ہمیشہ بھیگ کے اظہارِ درد کرتے تھے

کہاں گیا ہے وہ ماتھا کہ جس کی شکنوں میں
عبادتوں کی سدا مہر ثبت ہوتی تھی
کہاں گئی ہے وہ پشتِ حسیں جو ماتم میں
غمِ حسینؑ میں آنسو لہو کے روتی تھی

کہاں گیا ہے وہ دل جس کی دھڑکنوں میں سدا
ولائے آلِ محمدؐ کا آشیانہ تھا
کہ تھا وہ بیتِ خدا اور عظمتوں میں سدا
وہ لاکھ کعبوں کا رہتا جو آستانہ تھا

کہاں گیا ہے وہ سینہ کہ جس کی وسعت پر
ہزاروں ضربیں پڑیں ماتمی جلوسوں میں
ہزاروں زخموں کے ترچھے نشان باقی تھے
اور جس پہ چھریاں چلیں ماتمی جلوسوں میں

www.jamanshah.com

کہاں گیا وہ دماغ اوربلند و بالا خیال
جو ایک دُرج تھا دُر ہائے علم و عرفاں کا
کہ جس میں پلتی تھی نت فکرِ ایزد و باری
تھا اک خزانۂ مستور علمِ قرآں کا

وہ ہاتھ جن پہ سدا رحمتیں برستی تھیں
جو شب گئے کبھی اٹھتے تھے اک دعا کے لئے
کہ جس کی شانِ گدائی میں عجز پنہاں تھا
دراز رہتے تھے اک اپنے مدعا کے لئے

یہ دیکھ کر میرے احساس کو یہ شکوہ ہے
یہ مومنین سے اس درجہ بے رخی کیوں ہے
کہ دنیا میں بھی یہ ظلم و ستم کی زد میں رہے
لحد میں جا کے برستی یوں بے کسی کیوں ہے

یہی کرم ہے کہ مومن بھی خاک ہو جائے
لبوں کو ہونٹوں کو آنکھوں کو نوچ لے مٹی
تمام جسم کو حشراتِ ارض کھا جائیں
اور سوکھے ڈھانچے کی گردن دبوچ لے مٹی

www.jamanshah.com

تمہاری راہ میں بچھتی ہوئی حسیں آنکھیں
تمہارے ذکر میں کھلتے ہوئے لبِ رنگیں
تمہارے ہجر میں بھیگے ہوئے حسیں عارض
تمہارے درد میں ڈوبا ہوا دلِ غمگیں

ہزار بھو کے ہوں کیڑے تو گرچہ رازق ہے
یہ جسم ان کو کھلانا بھلا مناسب ہے
تمہاری ذات سے منسوب ہیں سبھی اعضا
یوں اِن کی شان گرانا بھلا مناسب ہے

شریف لاشۂ اعدا بھی ٹھیک رکھتے ہیں
عدوئے مردہ کو رکھتے ہیں سب حفاظت سے
تمہارے دوست کا لاشہ بگاڑ دیں کیڑے
یہ غفلتیں نہیں زیبا تیری امانت سے

تمہاری ذات امیں صادق و محافظ ہے
یہ تیرے دوست کا لاشہ تیری امانت تھا
تمہاری ذات سے امید یہ نہ تھی ہرگز
تمہاری ذات کو تو دعوائے حفاظت تھا

یہ جو ہوا سو ہوا ہے میں کچھ نہیں کہتا
پر اتنا کہتا ہوں تیرا بھی کیا بھروسہ ہے
تمہاری عدل میں لاکھوں دراڑیں دکھتی ہیں
یہ حال تیرا ہے کس کا بھلا بھروسہ ہے

ہوا ہے مجھ کو تو افسوس دیکھ کر یارب
کہ ٹھیس پہنچی ہے انمٹ میری عقیدت کو
امین ذات یہ جعفرؔ کو اک شکایت ہے
کہ تو نے لٹنے دیا ہے حسیں امانت کو

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّل فَرَجَھُم بِقَآئِمِھِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰہُ فَرَجَہُ الشَّرِیف وَ صَلَوَاتُ اللّٰہ عَلَیہ﴾

www.jamanshah.com
By Mazhar Hussain

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُوا الأَلْبَاب

ذاتی انتقام

13/07/1977

کہتے ہیں آپ مجھ سے تو میرا لے انتقام

اک پنچ نے اٹھایا تجھی پر ہے دستِ شر
تم سے اتر وہ آیا تھا گالی گلوچ پر
کئی بار آیا آپ پہ وہ مُکے تان کر
دھمکی سے چیز چھین کے ہنستا تھا بار بار
مجھ سے تمہارا بھیا تقاضہ ہے ایک بار
واپس دلا دوں لوٹی ہوئی ہر وہ یادگار
اس انتقام میں تجھے عجلت ہے سازگار
میں سوچتا ہوں خلوتِ جذبات میں سدا
تیرا لوں انتقام یا اُنؑ کا لوں انتقام

www.jamanshah.com

ماضی کی سمت اٹھتے ہیں افکار کے قدم
ہر واقعے کو دیکھ کے جلتی ہے زندگی
آبأء کو دیکھتا ہوں جب اجداد کی قسم
میرے تصورات پہ منظر ابھرتے ہیں
نو عمر شاہزادےؑ وہ نوکِ سنان پر
بچوںؑ کے حلق تیر کی زد میں چھدے ہوئے
بوڑھوںؑ کے عریاں جسم وہ تپتی زمین پر
نازک سے جسم گھوڑوں سے کچلے ہوئے تمام
تیرا لوں انتقام یا اُنؑ کا لوں انتقام

اک نیچ اُس جگہ بھی تو چھاتی پہ ہے سوار
مس کرتا ہے وہ ریشِ معنبر کو بار بار
خنجر کی کند دھار ادھر جسمِ ناتواں
ناموس کا خیال وہ اٹھتی ہوئی نگاہ
وہ لوٹ مار جس میں رزالت کی انتہا
وہ بیبیوںؑ کے بین ادھر روتے قہقہے
گستاخ بات بات وہ جلتے ہوئے خیام
توہین بات بات میں تذلیل عام عام
تیرا لوں انتقام یا اُنؑ کا لوں انتقام

دشنام کی فضاؤں میں رحمت کی انتہا
نو میل کا سفر اور وہ پیدل تمام تر
ہر سُو چھتوں پہ اپنے بیگانے کے ٹھٹھ کے ٹھٹھ
وہ قہقہوں کا شور گونجتی وہ تالیاں
معصوم سے لبوں پہ ابھرتی سی سسکیاں
ہر اک نگاہ سرخ ہر اک جسم چور چور
غربت کی انتہا اور ادھر جیت کا نشہ
وہ فرش پر پھنوار لہو کی وہ لالہ زار
جس میں وہ کرب زار حقیقت کی انتہا
کس کس ستم کی بات کروں کیا نہیں ہوا
کس دور میں بتاؤ میں رسوا نہیں ہوا
بیٹھی ہوئی ہے تھک کے میری فکرِ ناتمام
تیرا لوں انتقام یا اُنؑ کا لوں انتقام

میرا یہ مشورہ ہے کریں آپ گر قبول
زیبا نہیں کسی کو بنانا یوں منتقمؑ
اک منتقمؑ ہے آلِ محمدؐ کا منتقمؑ
اپنا یہ انتقام بھی تم اُنؑ کو سونپ دو
آلِ نبیؐ پہ ظلم ہے جس طرح سہہ لیا
سہہ لو اسی طرح سے یہ خود پر ہوا ستم
غصہ بڑھے تو اور دعاؤں پہ زور دو
جلد آئے منتقمؑ کیے تلوار بے نیام
تیرا بھی انتقام لے اُنؑ کا بھی انتقام

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain Read: 15.06.2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّآ أُوْلُواْ الأَلْبَاب

ناگفتہ بہ

14/07/1977

اے میری جان رگِ جاں اے میری روحِ حیات
تیری تصویر میرے ذہن میں آویزاں ہے
تیرے ترشے ہوئے ہونٹوں کی کلی مہکی ہے
اک گلابی سا تبسم ہی فقط رقصاں ہے

رات دن قلب کے ویران سے صحراؤں میں
تیرے عارض کی حسیں دھوپ کھڑی رہتی ہے
تیری زلفوں کی مخمور گھٹاؤں کے طفیل
دل میں چھٹتی ہوئی نت پھولجھڑی رہتی ہے

نقرئی قہقہے کانوں سے جو ٹکراتے ہیں
میری خلوت میں بھی جلوت کا سماں پلتا ہے
میری نس نس میں تجھے ڈھونڈتا پھرتا ہے لہو
دل میں اک حسن ترا آنکھیں سدا ملتا ہے

میرا جب درد کے ماحول میں دم گھٹتا ہے
آکسیجن سے ضرورت تیری بڑھ جاتی ہے
حالانکہ تو میرا جیون ہے مگر راز ہے کیا؟
تیری تصویر مجھے دیکھ کے شرماتی ہے

www.jamanshah.com

تیری تصویر سے وہ باتیں کیا کرتا ہوں
جن کا اظہار تیرے سامنے ممکن ہی نہیں
تیرے ماحول کے پہرے میں میرے ہونٹ ہیں بند
اور ہے حالات کے گٹ پو میں یہ قلبِ حزیں

گٹ پو۔ مجمع میں، ہجوم میں یا بندھا ہو، جکڑا ہوا

میں تیرے پیار میں تنہائی میں رو لیتا ہوں
میں تیرے ہجر میں جل جل کے سکوں پاتا ہوں
میں تیرے عشق کے صحراؤں میں سرگرداں ہوں
میں تیری یاد کے کاغذ پہ لکھا جاتا ہوں

دل کی دھڑکن میں بھی اک دستکِ تنہائی ہے
یہ میرے جسم کو توڑے گا نگل جائے گا
تیری قربت کے تقاضے پہ مچلتا ہے لہو
+

گیلی لکڑی کی طرح جسم میرا جلتا ہے
اور میری آنکھیں کہ اک جوئے رواں ہو جیسے
اور یہ آہیں جو جگر پھاڑ کے آ جاتی ہیں
جسمِ لاغر سے یہ اٹھتا سا دھواں ہو جیسے

نامکمل

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُوْلُواْ الألْبَاب

تکیہ

16/07/1977

میرا تکیہ ہے کتنا پُر راحت جس کے زانو پہ شب گزرتی ہے
جس کے دھیرج بھری خموشی سے زلفِ آسودگی سنورتی ہے

جب بھی پاتا ہے مجھ کو افسردہ میٹھی لوری مجھے یہ دیتا ہے
میرے ہونٹوں کو پیار کرتا ہے میرے رخسار چوم لیتا ہے

میں تو اس کی گداز بانہوں میں جھول جاتا ہوں جب بھی سوتا ہوں
میرے اشکوں کو اپنے دامن میں جذب کرتا ہے جب بھی روتا ہوں

شب بخیر اس پہ جو کشیدہ ہے میری ہر دم بلائیں لیتا ہے
مجھ کو آغوش میں جگہ دے کر رات بھر یہ دعائیں دیتا ہے

جب پریشان دیکھتا ہے مجھے اپنی گودی میں یہ سلاتا ہے
مجھ کو ممتا کا پیار دیتا ہے میرے ماتھے کو تھپتھپاتا ہے

میری تنہائیوں کا مونس ہے میرے خوابوں میں اس سے راحت ہے
میری آسودگی کا ضامن ہے پیار اور پیار کی وضاحت ہے

www.jamanshah.com

یہ میرا رازداں ہے خلوت میں مجھ کو روتا بھی اس نے دیکھا ہے
میری بیداریوں سے واقف ہے مجھ کو سوتا بھی اس نے دیکھا ہے

جب بھی سر درد مجھ کو ہوتا ہے رات بھر سر میرا دباتا ہے
میری اک اک کراہ گنتا ہے دوستی کی ادا نبھاتا ہے

میں اکیلا سہی زمانے میں میری تنہائی میں بھی جلوت ہے
یہ میرے گرد و پیش کی چیزیں مجھ سے مانوس ہیں محبت ہے

جعفرؔ اس دور کے تھکے ہارے ایسی چیزوں سے پیار کرتے ہیں
ظاہراً جن میں کچھ نہیں ہوتا جیتے جی دم انہی کا بھرتے ہیں

﴿اَللَّهُمَّ صَلِّ عَلىٰ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّل فَرَجَهُم بِقَائِمِهِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰهُ فَرَجَهُ الشَّرِيف وَ صَلَوَاتُ اللّٰه عَلَيه﴾

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُوا الْأَلْبَاب

طرزِ حکومت

28/07/1977

خدائی حکومت وہ طرزِ حکومت
ضمیروں پہ رائج وہ قانونِ فطرت
اور فرمانروا تاجدارِ امامتؑ
یہ اندازِ غیبت یہ اجلالِ قدرت
دلوں پر حکومت یہ شانِ الٰہی
تقدس سے احساس پر بادشاہی

نہاں گو ہے زنجیر عدلِ امامت
مگر باز ہے سب پہ بابِ عدالت
سماعت پہ مامور حق کی مشیت
وہ مظلوم سے آشنا اس کی حکمت
وہ مظلوم کی نرم آہوں سے واقف
وہ مجبوریت کی کراہوں سے واقف

باز۔کشادہ،کھلا ہوا

www.jamanshah.com

جنھیں اہلِ عالم کچلتے رہے ہیں
الم جن کی گودی میں پلتے رہے ہیں
جو گر گر کے پیہم سنبھلتے رہے ہیں
ہر اک ظلم پر آنکھ ملتے رہے ہیں
نہ تھی ہر عدالت میں جن کی رسائی
جنھیں آج تک لوٹتی ہے خدائی

وہاں اُن کا ہر فیصلہ ہو رہا ہے
وہاں اُن کی ہر آہ آہِ رسا ہے
انھی کے لئے عدل کا دَر کھلا ہے
پڑی سامنے فردِ جرم و سزا ہے
سزا موت کی مل رہی ہے کسی کو
تو جعفرؔ ملی زندگی ہے کسی کو

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّل فَرَجَھُم بِقَآئِمِھِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰہُ فَرَجَہُ الشَّرِیف وَ صَلَوَاتُ اللّٰہ عَلَیہ﴾

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلاَّ أُوْلُواْ الألْبَاب

(تُو)

23/08/1977

لاکھوں کلیاں سرِ فردوس نچوڑی ہوں گی
ان میں کوثر کا بھی میٹھاس ملایا ہو گا
سینکڑوں لعلوں کو پگھلانے سے سرخی لے کر
پھر تیرے ہونٹوں کو خالق نے بنایا ہوگا
دودھیا چاندنی جنت کی جمائی ہو گی
نور کی بوندوں کو حل کر کے سنبھالا ہو گا
پھر زرِ سرخ سے تابش بھی کشیدی ہو گی
پھر تیرے جسم کو توحید نے ڈھالا ہو گا
ایک چھوٹے سے مہِ تاب کا قالب لے کر
صبح کو گھول کے دن اُس میں ملایا ہو گا
لاکھوں حوروں کا وہ سیندور جبیں سے لے کر
تیرے چہرے کو میرے رب نے سجایا ہوگا

﴿اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّل فَرَجَهُم بِقَآئِمِهِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰهُ فَرَجَهُ الشَّرِيف وَ صَلَوَاتُ اللّٰه عَلَيه﴾

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُوْلُواْ الأَلْبَابِ

یادداشت

11/09/1977

جاگ اے میرے ضمیرِ خفتہ شام و سحر کچھ یاد کر
اپنے ماضی کے محل کے بام و در کچھ یاد کر

روز و شب کا سلسلہ اک درد کی زنجیر ہے
غم کے شیشے میں تیرے لمحات کی تصویر ہے
تیرے پیروں کے کتب آلام کی تفسیر ہے
درد میں ڈوبی حیاتِ مختصر کچھ یاد کر

یاد کر تو اپنے اک اک حادثے کے زیرو بم
اپنے اک اک زخم سے رِستے ہوئے قطروں کی نم
یاد کر ہر چوٹ سے اُٹھتی ہوئی ٹیسوں کے غم
ناامیدی سے پُر آہوں کا اثر کچھ یاد کر

اپنے بھائی کی مچلتی شوخیاں بھی یاد کر
کھیل اور اس کھیل کی خوش گپیاں بھی یاد کر
احترام اور پیار کی وہ تھپکیاں بھی یاد کر
سو رہا ہے کس لیے اے بے خبر کچھ یاد کر

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain

کیا تجھے اس وقت کا بجلی گرانا یاد ہے
اپنے بھائی کا جواں لاشہ اٹھانا یاد ہے
اور لپٹ کر اس سے وہ آنسو بہانا یاد ہے
وہ ہجومِ آہ و زاری میں سفر کچھ یاد کر

بہن سے وہ کھیلنا وہ روٹھ جانا یاد ہے
اور وہ اس کا پیار سے آ کر منانا یاد ہے
اور اکٹھے بیٹھ کر کھانا کھلانا یاد ہے
آج تک غافل رہا ہے اب مگر کچھ یاد کر

کیا تجھے بہن کے اشکوں کا وہ ڈھلنا یاد ہے
موت کے بستر پہ وہ پہلو بدلنا یاد ہے
کرب میں ڈوبے ہوئے سانسوں کا چلنا یاد ہے
ذہن پر کچھ زور دے کچھ یاد کر کچھ یاد کر

اور تجھے امی کا وہ لوری سنانا یاد ہے
ان کی بانہوں میں وہ تیرا جھول جانا یاد ہے
پُر سکوں آغوش میں تجھ کو سلانا یاد ہے
کس کی گودی میں تھا وہ تیرا یہ سر کچھ یاد کر

www.jamanshah.com
By Madadh Hussain
Read 15-06-2001

پھیرنا بالوں میں تیرے انگلیاں وہ پیار سے
پیار میں وہ ہونٹ مس کرنا تیرے رخسار سے
ایسی غفلت کب بجا ہے اپنے پالن ہار سے
پیار میں ڈوبی ہوئی اک اک نظر کچھ یاد کر

کیا تجھے امی کے چہرے کی بھی رنگت یاد ہے
اُن کے ٹھنڈے رخ پہ وہ زردی کی شدت یاد ہے
اُن کی گہری خامشی اور اُن کی حسرت یاد ہے
اور وہ اپنا درد و غم وہ چشمِ تر کچھ یاد کر

رشتہ داروں سے بھرے گھر کی تو ویرانی تو دیکھ
ٹوٹے رشتوں کی یہ پیہم حشر سامانی تو دیکھ
فرقتوں کے اِن دھاکوں سے پریشانی تو دیکھ
اپنے ماضی کا وہ پر رونق سا گھر کچھ یاد کر

اتنے صدموں کو بھلا بیٹھا ہے کس کے پیار میں
کیوں تیرا لگتا ہے دل دنیا کے اس بازار میں
اب بھی رہنا چاہتا ہے تو ستم کی غار میں
درد کے شیشے میں مت ہنس کر اثر کچھ یاد کر

www.jamanshah.com

زندگی کی رونقوں میں اب بھی لگ جاتا ہے دل
الفتوں کی موت پر تیرا اب آ جاتا ہے دل
اتنے صدمے سہہ کے ان کو بھول بھی پاتا ہے دل
یاد کر یوں پھر کہ پھٹ جائے جگر کچھ یاد کر

کون ہے تیرا بھلا اور کس لیے جیتا ہے تو
خود فراموشی سے دامانِ ستم سیتا ہے تو
کس لیے یہ جامِ زہرِ زندگی پیتا ہے تو
غم کے آگے ہے تو کیوں سینہ سپر کچھ یاد کر

چل وہاں ہیں جس جگہ آباد تیرے جاں نثار
چھوڑ دے اس دنیائے فانی کی پُر حسرت بہار
موت در ہے اس کا جس گھر میں ہیں تیرے رشتہ دار
کھول آنکھیں تجھ کو جانا ہے کدھر کچھ یاد کر

اتنے رشتوں کی وفا بھی بھولنا اچھا نہیں
اس جوانی کی ہوا میں پھولنا اچھا نہیں
زندگی سے یوں لٹک کر جھولنا اچھا نہیں
تجھ کو ہونا ہے سوار اس موت پر کچھ یاد کر

www.jamanshah.com

حبِ دنیا نے ہے شاید تجھ کو اندھا کر دیا
تیرا دامانِ عمل ہے معصیت سے بھر دیا
سوچ جعفرؔ تو نے تو اک ذات کو تھا سر دیا
اس ہوس پیشہ سے تو بھی اب گزر کچھ یاد کر

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ علیٰ مُحَمّدؐ وَ آلِ مُحَمّدؐ وعَجِّل فَرَجھُم بِقَآئِمِھِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰہُ فَرَجَہُ الشَّرِیف وَ صَلَوَاتُ اللّٰہ عَلَیہ﴾

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain
Regd. 15-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّآ أُوْلُواْ الألْبَاب

شمس

25/09/1977

برج تیرا ہے اسد شمس ستارہ تیرا
شمسی لوگوں میں تو اک شمس ہوا کرتا ہے
شمس خود جل کے زمانے کو ہے دیتا جیون
خود سلگتا ہے بقا سب کو عطا کرتا ہے
اپنی خود سوزی کا مقصد ہے اجالا دینا
غیر کے واسطے مر مر کے جیا کرتا ہے
روشنی اس کی نہیں کرتی کسی میں تفریق
نیک و بد سب کو وہ مسرورِ ضیا کرتا ہے
جعفرؔ اس شمس کے شمسی ہو تو تصویر بنو
زندگی بخش بنو فیض کی تنویر بنو

www.jamanshah.com
By Maulana Hussain Regd. 15.06.2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلاَّ أُوْلُواْ الألْبَابِ

بے تکلفی

25/09/1977

ترکِ تعلقات پہ میں سوچتا رہا
گر فائدہ نہیں ہے تو نقصان بھی نہیں

اس کا وہ بھولا پن ہے فریبِ نظر میرا
سب جانتا نہیں تو وہ انجان بھی نہیں

چھوڑیں تکلفات ذرا کھُل کے بیٹھیئے
تم میزباں نہیں ہو تو مہمان بھی نہیں

میری وفا نے باندھ لیا ہے حضور کو
یہ پیار حق نہیں ہے تو احسان بھی نہیں

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain Regd. 15.06.2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُوْلُواْ الألْبَاب

زبانِ حال

25/09/1977

تم سمجھنے کی کچھ کرو کوشش
اپنی خاموشیوں کے لہجے میں
گفتگو کر رہی ہے ہر حسرت
میرے جذبے کلام کرتے ہیں

میری مایوسیاں ہیں شعلہ نوا
بات کرتا ہے رنگ چہرے کا
بولتے ہیں میرے دکھی جذبے
سوکھی آنکھوں میں اشک گاتے ہیں

بند ہونٹوں کے پیچھے معنی ہیں
کتنے مفہوم نطق پیما ہیں
آہیں مصروفِ شرحِ غم دیکھو
دکھ ہیں مصروفِ گفتگو پیہم

کیونکہ دکھ ہی تو بول سکتے ہیں
خوشیاں تو بولنے سے عاری ہیں
جملہ کیفیتوں اور جذبوں کی
ایک اپنی زبان ہوتی ہے

ترجمانی ہو کس طرح جعفرؔ
ہونٹ ہنستے ہیں آنکھ روتی ہے

www.jamanshah.com By Maddah Hussain

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلاَّ أُوْلُواْ الألْبَاب

بے سود

25/09/1977

تم نہ حسیں بے عیب بہاریں میری خزاں کی نذر کرو
مجھ جیسے دیوانے کو ہے بہتر دوست بھلا دینا

تم کرتے ہو مجھ سے محبت میں اک زندہ لاشہ ہوں
لاشوں کے سنگ اک زندہ کو ٹھیک نہیں دفنا دینا

میں تو ہوں اک قبر کا کتبہ جو ماضی کا حصہ ہے
اچھا نہیں یہ پیار کے جذبے اس کی بھینٹ چڑھا دینا

میں تو ایک چراغِ سحر ہوں جس کا اجالا پل بھر ہے
ٹھیک نہیں اس بجھتے دیئے کی خاطر رات بڑھا دینا

میری بکائیں تیری دعائیں موت کے آگے لا حاصل
اپنی دعائیں مت ضائع کر ہے بے سود دعا دینا

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُوْلُواْ الألْبَاب

مفلسی

25/09/1977

غریبِ شہر کی مجبوریاں ہیں مجبوری
ہے اس کے واسطے ایک پیٹ پالنا مشکل

امیرِ شہر کی مجبوریاں نرالی ہیں
جو پیٹ ہے تو ہے وہ بھی سنبھالنا مشکل

غریب اس لئے بدنام ہو گیا سب میں
وہ ایک در پہ گیا دس کا نوٹ لینے کو

وہ نیک نام ہوا شہر کے جو ہر در پر
گیا تھا بھیک کی صورت میں ووٹ لینے کو

امیرِ شہر ذرا دیکھ ان غریبوں کو
غنی ہیں دل کے دکھوں میں گزار دیتے ہیں

تو ایک پیسہ جنہیں بھیک میں نہیں دیتا
وہ تجھ کو بھیک میں خود اقتدار دیتے ہیں

www.jamanshah.com
By Fiaddah Hussain Regd. 13-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلاَّ أُوْلُواْ الألْبَابِ

(انتظار)

25/09/1977

کرتا ہوں انتظار تمہارا میں رات دن
آتے ہو میرے پاس بڑی مدتوں کے بعد

کل تم سے ہو گئی جو ملاقات لمحہ بھر
ہوا خوش دلِ اداس بڑی مدتوں کے بعد

اس میں ہے ایک لذتِ پیہم پہ کیا کہوں
آتا ہے درد راس بڑی مدتوں کے بعد

قسمت سے نا امید تھا لیکن تو مل گیا
پھر سے بندھی ہے آس بڑی مدتوں کے بعد

www.jamanshah.com
By Madadh Hussain Regd. 15-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلاَّ أُوْلُواْ الألْبَاب

(بڑا آدمی)

25/09/1977

ہاں بڑا آدمی کہو اس کو

نام اپنا کچھ اس طرح لکھے
اس میں گہری دراڑ پڑ جائے
بلکہ صدیوں کی بارشوں کا اسے
محو کرنے میں دم اکھڑ جائے
وقت کے تیز دھار تیشوں سے
نام جس کا مٹانا مشکل ہو
نام اس کا مزاجِ عالم میں
جتنا کھینچیں وہ اتنا گڑ جائے

ٹھیک ہے مت ولی کہو اس کو
ہاں بڑا آدمی کہو اس کو

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّآ أُوْلُواْ الأَلْبَاب

آلام

15/10/1977

تو نے پوچھا بھی نہیں میں نے بتایا بھی نہیں
لب پہ لایا بھی نہیں تجھ سے چھپایا بھی نہیں

اس رواداد زمانے سے ہوں اتنا خائف
دشمنی کی بھی نہیں دوست بنایا بھی نہیں

برقِ آلام کی یہ شعبدہ بازی دیکھو
زندہ چھوڑا بھی نہیں اور جلایا بھی نہیں

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain
Regd. 15-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلاَّ أُوْلُواْ الألْبَاب

انعام

18/11/1977

دیا جو آقاؑ نے وہ بہت ہے میں اور اکرام کیا کروں گا
میں اپنی گمنام زندگی میں بڑھا کے یوں نام کیا کروں گا

میں ہوں ثنا خوانِ آلِ احمدؐ صلہ کسی غیر سے میں کیوں لوں
یہ آہ بھی انعام میں ملی ہے میں لے کے انعام کیا کروں گا

میں دامِ دولت میں کیسے آؤں ہے دامِ دنیا فریبِ دنیا
غلامِ بیدام ہوں کسی کا میں لے کے یہ دام کیا کروں گا

امامِ حقؑ کی ثنا گری دے کے کر دیا پُر میرے سخیؑ نے
کہ داد دے تو مجھے خدا دے ستائشِ عام کیا کروں گا

میں جعفرِؔ مستِ حبِ حیدرؑ میں اک قلندر میں اک دیوانہ
مجھے تو جامِ ولا ہے کافی یہ ساغر و جام کیا کروں گا

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمّدؐ وَ آلِ مُحَمّدؐ وَعَجِّل فَرَجَھُم بِقَآئِمِھِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰہُ فَرَجَہُ الشَّرِیف وَ صَلَوَاتُ اللّٰہ عَلَیه﴾

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلاَّ أُوْلُواْ الألْبَاب

شادی

03-12-1977

دربار شہنشاہِ اممؑ مرکزِ انوار
ڈھائے ہوئے اک مشکِ ختن میں در و دیوار
ہر خشت کی تابش کہ اک الماسِ ضیا بار
ہر سمت سے لٹکے ہوئے پردے کی وہ مہکار
اک قوسِ قزح چاروں طرف چھائی ہوئی تھی
پردوں سے ارم خیز بہار آئی ہوئی تھی

آراستہ قالینوں سے آنکھ اٹھنے نہ پائے
گویا کہ تھے حوروں نے حسیں بال بچھائے
رنگ ان پہ تھے اک آنکھ مچولی سی رچائے
چنچل سی چمک نے تو کئی پھول کھلائے
وہ قمقمے فانوس چراغاں سے وہ جھلمل
تھی ایسی خوشی بلیوں اچھلتا تھا ہر اک دل

www.jamanshah.com

وہ کرسیاں زریں کہ سجاوٹ میں قرینہ
ہر کرسی کہ تھی بازوکشا ایک حسینہ
ان پر وہ طلاکاری جناں غرقِ پسینہ
کرسی کا ہر اک جزو تراشیدہ نگینہ
ہر چیز پہ آراستہ کوثر کے حسیں جام
ہر جام پہ اُٹھتی یہ صدا آپ ہی کے نام

اور وسط میں دربار کے اک تختِ ضیا بار
اک عرشِ معلیٰ کی جبیں زینوں کا معیار
ہیروں کا جڑاؤ بھی تھا تقدیر کا شہکار
ہیروں کی چمک جلوۂ ایمن بھی شرمسار
اور پہلوؤں پر بستہ زرِ سرخ کے طاؤس
منقاروں میں پکڑے ہوئے دو نور کے فانوس

اجلال کیا تخت پہ سرکارِ اممؐ نے
صلوات پڑھی جھوم کے تب حل و حرم نے
منبر کو دیا شرف نبوت کے قدم نے
اور نظر اُتاری تو شہِ حقؐ کی کرم نے
پہلو میں جگہ حیدرِ کرارؑ نے پائی
سرورؐ کے وصیؑ ربِ زمیںؑ رازِ خدائی

غالباً نامکمل

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُوْلُواْ الألْبَاب

حدیث قدسی

22/12/1977

جس وقت کیا تھا خالق نے یہ قدسیوں سے ارشاد
میں ایک بشر کو مٹی سے اب کرتا ہوں ایجاد

جس وقت کیا تھا خالق نے یہ قدسیوں میں اعلان
میں خاک سے پیدا کرنے والا ہوں اب اک انسان
جب پھونک دوں اس میں روح اپنی تم لے آنا ایمان
اور اس آدمؑ کے سجدے کا تم سب کو ہے فرمان
ملکوت بجا لائے آخر قدرت ہی کا ارشاد

+

ارشادِ خدا سے آدمؑ کا سجدوں سے تھا استقبال
سجدے میں گرے ملکوت سبھی آدمؑ کا بڑھا اقبال
ابلیس نے خردِ خستہ کی اس وقت چلی اک چال
کہتا تھا آدمؑ کو تو نے پیدا کیا من صلصال
پوچھا کہ نہیں کیوں تم نے دیا شیطاں ملکوت کا ساتھ
جب اس آدمؑ کی خلقت میں خالق کے تھے دونوں ہاتھ

ابلیس نے پھر یہ عرض کیا یہ خاک ہے اور میں نار
تو مجھ پہ فضیلت دیتا ہے یہ سڑتے گرد و غبار
فــاخــرج کا ملا حکم اسے از وستــکبــر کردار
تو اپنے ربؐ پر ہو بیٹھا تب کــانَ مــن الــکــفــار
ٹھہرایا گیا وہ قدرت کی جانب سے ایک لعین
خالق نے کہا کہ برسے گی لعنت تا یوم الدین

ابلیس نے کی یہ عرض کہ تھا میرا تو ہی مقسوم
لیکن یہ تمہارا آدمؑ بھی رہے گا نہیں معصوم
تو مہلت دے میں کر دوں گا اسے رحمت سے محروم
خالق نے کہا تجھے دی مہلت ہے تا وقت المعلوم
پھر اس نے کہا اے میرے خدا یہ بات بھی رکھنا یاد
میں وقفِ جہنم کر دوں گا اس آدمؑ کی اولاد

لیکن جو تمہارے مخلص ہیں ان سے میں رہونگا دور
پر ہونگے بہت کم اے خالق مخلص وہ تیرے مذکور
اور انکی حفاظت پر ہونگے ملکوت تیرے مامور
معصوم ہیں وہ جب حافظ ہے انکا توحید کا نور
میں ان کے علاوہ باقی سب کو بہکاؤں۔۔۔
نامکمل

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّل فَرَجَھُم بِقَآئِمِھِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰہُ فَرَجَہُ الشَّرِیف وَ صَلَوَاتُ اللّٰہ عَلَیہ﴾

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلاَّ أُوْلُواْ الألْبَاب

جمود

30/12/1977

لوگ کہتے ہیں میں پریشاں ہوں روز و شب میں اداس رہتا ہوں
پرفشاں ذہن پر ہے مایوسی رات دن محوِ یاس رہتا ہوں

در حقیقت مجھے خبر بھی نہیں گہری مایوسیوں کے کھنڈر میں
میں ہوں چپ چاپ سا کوئی پتھر جو ہو محصورغم کے مندر میں

میں ہوں مسرور یا پریشاں ہوں مجھ کو اتنی خبر نہیں ہوتی
خالی خالی سا ذہن لگتا ہے جس میں شام و سحر نہیں ہوتی

سوچتا ہوں جو ایک لمحے کو پھر وہی سوچ بھول جاتا ہوں
یاد کرتا ہوں کیا وہ سوچا تھا سوچنے پر نہ یاد پاتا ہوں

ذہن کے تختۂ تخیل پہ نقش بر آب ہیں سبھی باتیں
عقل اب سوچنے سے ویراں ہے جیسے خالی ہوں پوس کی راتیں

اب تو غم اور خوشی کے لمحوں کا ذہن پر کچھ اثر نہیں ہوتا
ذہن اک ریت کا سمندر ہے جس میں کوئی شجر نہیں ہوتا

www.jamanshah.com

اب خیالات ہیں خلا کی طرح جن میں کوئی کشش نہیں باقی
جن میں احساس کی رمق بھی نہیں جن میں کوئی خلش نہیں باقی

اب دماغ ایک بند کمرہ ہے جس میں ٹھنڈی ہوا نہیں آتی
حبس اور اک گھٹن کا پہرہ ہے روشنی جس میں آ نہیں پاتی

دورِ احساس سے ہے آویزاں ذہنی کیفیتوں کی ماؤفی
اب غمی اور خوشی میں چپ سادھے گویا فرصت کشا ہے مصروفی

میرے احساس کا حسیں پنچھی شاید اب گھُٹ کے مر گیا ہو گا
غیر محسوسیت کا عالم ہے زہرِ غم کام کر گیا ہو گا

اب تو جذبات کے سمندر میں درد و غم کا جوار بھاٹا ہے
فکر اب سوچنے سے قاصر ہے کیا منافع ہے کیسا گھاٹا ہے

رنگ لائی ہیں آج یوں جعفرؒ آدمی سے قضا کی پرخاشیں
اک تعفن سے ذہن جلتا ہے سڑ رہی ہیں نشاط کی لاشیں

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍؐ وَ آلِ مُحَمَّدٍؐ وَعَجِّل فَرَجَھُم بِقَآئِمِھِمؑ﴾
﴿عَجَلَ اللّٰہُ فَرَجَہُ الشَّرِیف وَ صَلَوَاتُ اللّٰہ عَلَیہ﴾

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلاَّ أُوْلُواْ الألْبَاب

شبِ تربت

07/01/1978

اے برادر تمہاری تربت میں پہلی شب ہے نجانے کیا ہو گا
زندگی بھر تو دکھ اٹھائے تھے اب تمہیں کچھ سکوں ملا ہو گا

قبر کے تنگ سے احاطے میں اس کے تاریک و تار گوشوں سے
تجھ کو کچھ ڈر تو لگ رہا ہو گا درد کے ان سیاہ پوشوں سے

یاں تو بستر پہ سونا ہوتا تھا خاک پر سو کے کیا لگا ہو گا
تیری تنہائیوں کی یہ بستی تجھ کو وحشت سرا لگا ہو گا

آخری تیرے پر الم لمحے جن میں تکلیف تم اٹھاتے تھے
جس میں پہلو بدلنا مشکل تھا جسم دکھتا تھا جب ہلاتے تھے

جسم تو ہڈیوں کا ڈھانچہ تھا گوشت تو کھا گئی تھی بیماری
زرد چہرہ وہ تیری مایوسی جو میرے دیکھنے میں تھی بھاری

آج اس عرصۂ قیامت سے تھک کے تو سو گیا ہے تربت میں
غم ہمارے جگا کے تو سویا جانے مسرور ہو گا خلوت میں

www.jamanshah.com

پہلے تو دیکھنے کی تاب نہ تھی اب تو تیری خبر نہیں آتی
آج میں دیکھتا ہوں چاروں طرف تیری صورت نظر نہیں آتی

تیری تربت بھی ایک کمرہ ہے جس کی کنڈی چڑھا کے سوتے ہو
آج کیوں پوچھتے نہیں مجھ سے جعفرؒ اب کس کے غم میں روتے ہو

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمّدؐ وَ آلِ مُحَمّدؐ وَعَجِّل فَرَجَھُم بِقَآئِمِھِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰہُ فَرَجَہٗ الشَّرِیف وَ صَلَوَاتُ اللّٰہ عَلَیہ﴾

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain
Regd. 15-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُواْ الألْبَاب

میرا قلم

11/07/1978

میرے قلم میں ہیں مضمون محفلوں کی طرح
اگلتا رہتا ہے یہ شعر قہقہوں کی طرح

میرا قلم ہے رواں قیس کی طرح پیہم
حروف اس پہ برستے ہیں پتھروں کی طرح

کبھی خیال کی گلیوں میں جب ٹہلتا ہے
لطافتیں اسے دیکھیں تو دلہنوں کی طرح

اٹھا رہے ہیں سبھی فصل جن زمینوں کی
وہاں چلے بھی تو چلتا ہے کاہلوں کی طرح

یہ سنگلاخ زمینوں پہ سعی کرتا ہے
تو چھوڑتا ہے یہ نقشِ قدم گلوں کی طرح

ہم عصر اہلِ قلم سے کہیں کریں بیعت
کہ یہ بھی اترا ہے جعفرؔ پیغمبروں کی طرح

﴿اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّل فَرَجَهُم بِقَآئِمِهِم﴾
﴿عَجَّلَ اللّٰهُ فَرَجَهُ الشَّرِيف وَ صَلَوَاتُ اللّٰه عَلَيه﴾

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلاَّ أُوْلُواْ الألْبَاب

دعا

25/07/1978

دعا کی شان ہے جو قسمتیں بناتی ہے
کہ اس سے قربِ الٰہی کی لمس آتی ہے

یہ ایک زینہ ہے خالق کی سمت جانے کا
یہ ایک ذریعہ ہے خلاق کو منانے کا

یہ حکمِ حق ہے اُسے کامیاب کرتا ہوں
دعا جو کرتا ہے میں مستجاب کرتا ہوں

دعا کو اِنس کا اک ملجائے نجات کہیں
دعا نماز ہے قرآں میں گر صلوات کہیں

دعا جو اپنے لئے ذاتِ حق سے کرتا ہے
نصیب بگڑا ہو گر لاکھ تو سنورتا ہے

دعا کا جذب یوں ارزاق کو بڑھاتا ہے
تھنوں میں بھینس کے جس طرح دودھ آتا ہے

جناں بکف ہے سدا لیلٰیءِ دعائے قنوت
ارم بدوش ہے نت سلمٰیءِ دعائے قنوت

اور اس میں شانِ کلیمی کی پاک بازی ہے
اسی سے درگہِ محمود میں ایازی ہے

www.jamanshah.com

دعا جو دیتا ہے مومن کسی برادر کو
بہت عزیز ہے یہ بات ربِ اکبر کو
اسے وہ مالکِ کونین پیار کرتا ہے
اور آلِ ہفت جناں میں شمار کرتا ہے
اجابت اس کی سدا چومتی ہے پیشانی
وہ ذات کرتی ہے ہر آن رحمت افشانی
ضمیرِ عرش میں تلتی ہے بات بات اس کی
اور اقتدا پہ مچلتی ہے کائنات اس کی
پھر اس کے جملہ مقاصد نظر میں ہوتے ہیں
پھر ان کو رشتۂ تکمیل میں پروتے ہیں
جو مومنوں کا سدا خیر خواہ ہوتا ہے
ہمیشہ حق کے وہ زیرِ نگاہ ہوتا ہے
ہمیشہ اس پہ برستی ہے رحمتِ داور
مقدر اس کا پہنتا ہے بخت کا زیور
دعا میں ہوتا ہے وہ جب بھی اشکبار کبھی
نہیں ستاتا پھر آشوبِ روزگار کبھی
دعا کی وادئ عرفاں میں جو بھی آتے ہیں
وہ منفعت ہی سے قیمت دعا کی پاتے ہیں
ہے نفع بخش دعا جو بھی غائبانہ ہے
کہ اس کا راز وہی جذبِ دوستانہ ہے

www.jamanshah.com

مفید ہے وہ دعا جس میں ایک وسعت ہو
زیادہ مومنوں کی جس میں مقصدیت ہو
ہو نفع جس کا زیادہ وہی دعا بہتر
بھلا ہو جس میں زیادہ وہ مدعا بہتر
جو مومنین کی کثرت کو منفعت بخشے
دکھی دلوں کو جو آغوشِ عاطفت بخشے
جو منفعت ہی کے کانٹے میں تُل کے آتی ہے
وہ بارگاہِ کرم میں ثبات پاتی ہے
دعا کے حق میں یہ مقصد ہے ایک فرماں کا
سلاحِ مومن و ہتھیار اہلِ ایماں کا
دعا جو آلِ محمدؐ کے حق میں کی جائے
پھر اسکی شان قلم کی زباں پہ کیا آئے
جو اس دعا میں تفاوت ہے ان دعاؤں سے
عقول سمجھیں نہ اس فرق کو اداؤں سے
وہی ہے فرق جو خود ہم میں اور آلؑ میں ہے
یا ایک عبدِ ذلیل اور ذوالجلال میں ہے
ہے اس دعا میں تو مضمر بھلا عوالم کا
ہے اس میں مخفی ہر اک مدعا عوالم کا
جو غائبانہ دعا ہو امامِ غائبؑ کی
اور اس میں چوٹ ہو اک بیکراں مصائب کی

چھپی ہو آلِ محمدؐ کی جس میں آبادی
ہو جس میں دشمنِ آلِ نبیؐ کی بربادی

یہ وہ دعا ہے لبوں کو جو دے مسیحائی
اجابت اس کی ہو روئے زمیں کی زیبائی

یہ وہ دعا ہے جو عرشوں سے بات کرتی ہے
اور رحمتوں کے افق سے سدا ابھرتی ہے

نتیجہ جس کا بہاروں کی کردگاری ہے
جفا پہ فوقِ بنفشی کی تابکاری ہے

نہ ہو جہاں کا بھلا اس میں گر تو کیا غم ہے
بھلا امامِ زمانہؑ کا اس سے کیا کم ہے

دعا ہے تیغ چمکدار حشر پرور ہے
دعا سنانِ بلا نوک ضبطِ محشر ہے

دعا ہے تیرِ سبک رو تو قوسِ محکم ہے
دعا ہے گرزِ گراں بارِ اسمِ اعظم ہے

دعا سپر ہے ذِرہ ہے دعا ہی جوشن ہے
حصارِ حصن سمندِ جری ہے توسن ہے

سلاحِ مومن و ہتھیار دستِ غازیؑ کا
اور اس میں پلتا ہے دستور حق نوازی کا

وہ اسلحہ ہے یہ جو سب کے سب پہ بھاری ہے
کہ اس کی ضرب ہر اک معرکے سے کاری ہے

تھے جب بھی باطل و حق برسرِ وغا ہوتے
سبھوں کو ایک سے ہتھیار تھے عطا ہوتے

مجاہدین سے ہتھیار ان کے اچھے تھے
وہ تیغیں اچھی تھیں سب وار ان کے اچھے تھے

مگر دعا کا تھے ہتھیار اہلِ حق رکھتے
تھے اس کا سب سے گراں وار اہلِ حق رکھتے

یہ اسلحہ کوئی دشمن اٹھا نہیں سکتا
پھر اس کی ضرب تو کوئی بچا نہیں سکتا

عمل میں لائی گئی ہیں تمام تدبیریں
رہیں نیام میں لیکن دعا کی شمشیریں

فضیلتوں میں دعا اس لئے بھی افضل ہے
کہ اس کی کاٹ میں خود فتحِ حق مکمل ہے

مجاہدین تھے جس بات کے تمنائی
وہ کٹ گئے پہ نہ کوئی مراد بر آئی

تھا مقصد اُن کا تو باطل کا نام مٹ جائے
لوائے آلِ محمدؐ جہاں پہ لہرائے

عِنانِ مملکتِ روئے عالمیں پائیں
اور تختِ عدل پہ مولاؑ بذاتِ رب آئیں

اس آرزو نے نہ ظاہر کا روپ دھارا تھا
نہ ان کے جذبوں کو تکمیل نے پکارا تھا

عنان۔لگام، باگ ڈور، اختیار

www.jamanshah.com
By Nadeem Hussain
Regd. 15-06-2001

یہی دعا ہے جسے سرفراز ہونا ہے
اسی کی آگ سے آہن گداز ہونا ہے
اسی میں پلتی ہے تکمیلِ جذبۂ ایماں
پسیج جائے گی اس سے وہ رحمتِ یزداں
یہ تیغ کاٹے گی شہ رگ سقیفہ زادوں کی
یہ ضربِ آخری ٹھہرے گی کل جہادوں کی
یہ لاش دار پہ کھینچے گی حکمرانی کی
یہ ضد مٹائے گی بوجہل آنجہانی کی
اِسی سے خونِ شہادت بھی جگمگائے گا
اور سہرا فَتح اِسی کو بندھایا جائے گا
دعا کے اسلحہ سے لیس رہ سدا جعفرؔ
کہ یومِ فصل دکھائے تیری دعا جعفرؔ

﴿اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّل فَرَجَهُم بِقَآئِمِهِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰهُ فَرَجَهُ الشَّرِيف وَ صَلَوَاتُ اللّٰه عَلَيه﴾

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُوْلُواْ الألْبَاب

شعر

26/07/1978

فکر کی آبشار گرتی ہے
ذہن جمناسٹک (Gymnastic) دکھاتا ہے
اور تخیل کا تیز رو پنچھی
برق پرور خیال لاتا ہے
سوچ شبنم فشانی کرتی ہے
جس سے الہام مسکراتا ہے
پھر خرد کا یہ دُور رس شاہیں
افقِ عالم میں ڈوب جاتا ہے
اور مضامیں کی اونچی ڈاروں سے
نرم و نازک خیال لاتا ہے
عقل اس کو وصول کرتی ہے
ذہن لغتوں سے گھوم آتا ہے
اور تخیل کی اِن فضاؤں میں
ابرِ نیساں شعار آتا ہے

ٹوٹ کر لفظ برسا کرتے ہیں
دل بھی دریا دلی دکھاتا ہے

طبعِ شاعر ہے سیپ کی مانند
جس میں ہر لفظ جا سماتا ہے

پھر قلم لے کے وہ حسیں قطرے
شعر کی طرح موتیاتا ہے

ہائے افسوس وہ گہر جعفرؔ
کوڑیوں ہی کا مول پاتا ہے

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدؐ وَ آلِ مُحَمَّدؐ وَعَجِّل فَرَجَھُم بِقَآئِمِھِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰہُ فَرَجَہُ الشَّرِیف وَ صَلَوَاتُ اللّٰہ عَلَیہ﴾

www.jamanshah.com
By Manzoor Hussain

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّآ أُوْلُواْ الألْبَاب

اثباتِ دعا

03/08/1978

یہ آلِ کفر نے اب وسوسے سے ڈالے ہیں
دعا سے روکنے کے گُر نئے نکالے ہیں

جو مومنین ہیں اور منتظر موالی ہیں
خروجِ شاہِ زمانہؑ کے جو سوالی ہیں

وہ جن کی آنکھیں سدا اشکبار رہتی ہیں
ہمیشہ مستِ مئے انتظار رہتی ہیں

کہ جن کے ساحلِ لب پر حدیں ہیں آہوں کی
اور چلمنیں سدا اٹھی ہیں جن نگاہوں کی

دلوں کو چیر کے ہر اشکِ غم نکلتا ہے
رگوں میں جن کے سدا اک فراق پلتا ہے

ہر اک خوشی بھی جنہیں سوگوار لگتی ہے
کہ بڑھ کے موت سے یہ انتظار لگتی ہے

انہی کی سمت یہ ایماں شکار آئے ہیں
اور ورغلانے یہ شیطاں شعار آئے ہیں

یہ سب کے سامنے اوچھے خیال لائے ہیں
ممانعت کی یہ راہیں نکال لائے ہیں

www.jamanshah.com

کہا انہوں نے کہ غیبت نہیں ہے وجہِ ملال
وہ اس خیال سے لاتے ہیں اپنے استدلال
اگر فراق ہی موجب ہے گریہ زاری کا
نہ دیکھنا تو مسلم ہے ذاتِ باری کا
اگر خروجِ شاہِ حقؑ جہاں میں ہو جائے
تو پھر بھی غم کے رہیں گے جہان پر سائے
کہ اصلی مالک و مولیٰ تو پھر بھی غائب ہے
یہ غم رہے گا جو غیبت میں گر مصائب ہے
دلائل ایسے وہ ہر منتظر کو دیتے ہیں
وہ اپنے مکر سے عین حق کو گھیر لیتے ہیں
جو اہلِ عقل ہیں یہ جھوٹ جان لیتے ہیں
اور سیدھے سادے اسے ٹھیک مان لیتے ہیں

نص نمبر اول (اثباتِ حُزنِ غیبت)

یہ معترض نہیں الفت شعار دل رکھتے
مودتوں کے نہیں دل میں آب و گل رکھتے
یہ چشمِ تر تو محبت کی اک علامت ہے
محبتوں میں یہی ہجر اک قیامت ہے

یہ الفتوں کا تقاضہ ہے غم کناں رہیے
سراپا ہجر و مصائب کی داستاں رہیے
یہ عشق ہے جو سدا اشکبار کرتا ہے
یہ انبیاؑء کے گریباں بھی تار کرتا ہے
جسے تھے ختمِ رسلؐ احسن القصص کہتے
لو ہم بھی اس کو ہیں حزنِ الم پہ نص کہتے
وہاں بھی غیبتِ صغریٰ تھی اور جدائی تھی
نبیؑ نے اصل خدا ہی سے لو لگائی تھی
نبیؑ کو علم تھا مالک تو ہے خدا میرا
کیا ہے اس ہی نے بیٹا بھی یہ جدا میرا
خدا کا عاشقِ صادق تھا حق میں کھویا تھا
خدا کے ہجر میں لیکن کبھی نہ رویا تھا
یہ ٹھیک ہے کہ وہ خالق سے پیار کرتا ہے
مگر پسر کا سدا انتظار کرتا ہے
نبیءِ عصرؑ بھی ہے محو حزنِ غیبت میں
سفید آنکھیں کیے جا رہا ہے فرقت میں
وا یوسفاؑ کی صدا جب زباں پہ لاتا تھا
کلیجہ عالمِ ہستی کا منہ کو آتا تھا

نص نمبر۲

صدیرؔ صیرفی مفضل ابان بن تغلب
بتا گئے ہیں وہ غیبت کا پر الم مطلب
روایت ان سے ہے دارالسلام میں آئی
بحار نے اور ہے اکمال نے بھی اپنائی
ہم ایک روز گئے شاہِ حقؑ کی خدمت میں
امامِ عصرؑ کی اس درگہِ امامت میں
امامِ جعفرِ صادقؑ کو غم کناں دیکھا
باحال غم انھیں محوِ آہ و فغاں دیکھا
تھے مسح خیبری پہنے ہوئے بہ حالتِ غم
اور آنسوؤں سے لبالب تھے خود وہ چشمِ کرم
تھے آستین بھی کوتاہ گریباں چاک ان کا
سرِ پریشاں تھا مانوسِ گرد و خاک ان کا
یہ بین کرتے تھے اے سیدیؑ اے مولائیؑ
ہے تیرے ہجر میں میرے لبوں پہ جاں آئی
سلگ رہا ہے میرا قلب سوزِ غیبت میں
برس رہی ہے میری چشم تیری فرقت میں
جو ہم پہ آئے ہیں ماضی میں درد و غم پیہم
وہ تیرے ہجر سے کم تھے اے وارثِ زمزمؑ

نبیؐ کی آلؑ پہ جتنے بھی غم وہ آئے ہیں
تمہارے غم نے وہ سارے الم بھلائے ہیں
یہ رو کے کہتے تھے آنسو بہ خونِ دل آئیں
جوان بیٹوں پہ روتی ہیں جس طرح مائیں
اے آقائیؑ تیری غیبت بڑی مصیبت ہے
کہ مجھ پہ تلخ جہاں بھر کی استراحت ہے
یہ میری نیند میرا خواب اس نے لوٹا ہے
یہ میرے دل پہ مصیبت کا کوہ ٹوٹا ہے
یہ راویان کا کہنا ہے ہم بھی تھے حیراں
کلیجے شق تھے برستے تھے دیدۂ گریاں
یہ پوچھا ہم نے کہ اے مبدۂ عطا و کرمؑ
نصیبِ دشمناں ہے کس لئے یہ درد و الم
یہ سن کے آہِ جگر سوز کھینچی سرورؑ نے
جگر جلا دیا اس آہِ شعلہ پرور نے
کہا کہ میں نے نظر کی ہے اپنے قائمؑ پہ
اس اپنے بیٹےؑ کی آمد کے کل علائم پہ
جب اپنے بیٹےؑ کی غیبت نگاہ سے گزری
ہر اس پہ آئی مصیبت نگاہ سے گزری

خود اپنے شیعوں کا بھی ارتداد دیکھا ہے
موالیوں کے بھی دل میں فساد دیکھا ہے
دکھ اس غریبؑ کے جب بھی نظر میں آتے ہیں
سکونِ قلب بمعہ قلب وہ جلاتے ہیں

نص نمبر۳

یہ معترض بھلا حکمِ خدا کو کیا سمجھیں
ان عجلتوں میں وہ کس طرح مدعا سمجھیں
ہے گر تمنا مخالف رضائے قدرت کے
طلب منافی ہے خلاق کی مشیت کے
خدائے پاک کا گر اک اٹل ارادہ ہے
اسے تمنا میں رکھنا بھی کفر سادہ ہے
خدا نہ چاہے تو دنیا میں کچھ نہیں ہوتا
ارادہ حق کا ہے اک حرفِ اولیں ہوتا
ہے اُس نے بخشی تمنا سدا نبیوںؑ کو
ہے دینِ حق کی تمنا بھی دی ولیوں کو
اور اَرسَلَ کی دعائیں سکھائی ہیں اُس نے
رضا سے خواہشیں ہر دم لڑائی ہیں اُس نے

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain

نبیؑ یہ چاہیں کہ باطل کا نام مٹ جائے
ولی یہ چاہیں کہ یہ غم کی شام مٹ جائے

نبیؑ یہ چاہیں کہ ہو دینِ حق زمانے میں
اور حق کا راج ہو دنیا کے کارخانے میں

نبیؑ یہ چاہیں جہنم میں جائے بولہبی
یہ معصیت کی مئے دہر ہے ابوجہلی

نبیؑ یہ چاہیں سدا حق کو اقتدار ملے
ہدایتوں کی جبیں کو سدا نکھار ملے

نبیؑ یہ چاہیں گناہوں کا نام مٹ جائے
وجودِ ہستی سے داغِ جزام مٹ جائے

تو کیا خدا کا ارادہ بھی ساتھ ہے اُن کے
رضائے حق بھی بتائیں کہ ساتھ ہے اُن کے

اگر خدا کا ارادہ ہے کفر مٹ جائے
تو کس لئے ہیں زمانے پہ کفر کے سائے

اگر خدا کا ارادہ ہے دینِ حق پھیلے
ہیں اہلِ حق کے یہ دامان کس لئے میلے

اگر خدا کا ارادہ ہے غم نہ ہو باقی
تو کس لئے ہے مصائب کی تیرہ اخلاقی

اگر خدا کا ارادہ ہے معصیت نہ رہے
تو ایک لمحہ بھی پھر اُس کی مملکت نہ رہے

اگر خدا کا ارادہ ہے ختم ہو عصیاں
تو کس طرح ہیں یہ عصیاں کے ذیوقار رواں
خدا کے شان میں تو امرؑ کی باتیں ہیں
وجودِ شئ میں ارادوں کی وارداتیں ہیں
ارادہ کر لے جو خالق تو کفر مٹ جائے
پلک جھپکتے ہی عالم پہ حق کا راج آئے
ارادہ کر لے جو خالق تو غم نہ ہو باقی
اور آئے ابدی مسرت کی لہر آفاقی
ارادہ کر لے جو خالق تو اک قیامت ہو
جہاں پہ حکمِ الٰہی کی نت اطاعت ہو
ارادہ کر لے تو کونین ہی بدل جائے
اور قالبانِ تقدس میں کفر ڈھل جائے
ہے ظاہر اس سے کہ خالق نے یہ نہیں چاہا
یہاں بھی دیکھو تضادات کا یہ دوراہا
نبیؑ یہ چاہیں کہ باطل کا نام مٹ جائے
خدا یہ چاہے کہ باطل فروغ پا جائے
خدا کی ضد میں تمنا ہے کیوں نبیوںؑ کی
مخالفت میں ہے کیوں آرزو ولیوں کی
خلاف جب ہیں نبیؑ حق کے ان ارادوں کے
کہاں کو جائیں گے یہ راستے تضادوں کے

www.jamanshah.com
By Nadim Hussain

کسی نبیؑ پہ تو الزامِ کفر ٹھراؤ
کہ اک خدا کی ہر اک آرزو میں آ جاؤ
خدا نے جو بھی نہ چاہا یہ سب نے چاہا تھا
مخالفت کو خدا کی بڑا سراہا تھا

نتیجہ

یہ ایک درس ہے غیبت میں اشکباری کا
یہی ثبوت ہے مومن کی گریہ زاری کا
یہ گریہ آقائے صادقؑ کی پاک سنت ہے
بقول ان کے یہ غیبت بڑی مصیبت ہے
کہ وہ بھی روئے ہیں جعفرؑ پسرؑ کی غیبت پہ
یہی ثبوت ہے رہنا ہے گر حقیقت پہ
محبتوں ہی میں ایسے مقام آتے ہیں
فراق و ہجر کے آلام دل جلاتے ہیں
کہ غیبتوں پہ تو خود انبیاؑء بھی روتے ہیں
اور اس میں صادقِؑ آلِ عباؑ بھی روتے ہیں

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلاَّ أُوْلُواْ الألْبَاب

مُمانعتِ استعجال

20/08/1978

جب بھی پڑھتا ہے کوئی انساں کلامِ ذوالجلال
وسوسے آتے ہیں ذہنوں میں سدا لے کر سوال
نحل کی آیت پہ جب جاتا ہے انساں کا گماں
امرِ حق پہ ہے ولا تستعجلوہُ کا بیاں
اس سے تعجیلِ فرج سے بدگماں ہوتی ہے عقل
وسوسوں کے دھندلکوں کے درمیاں ہوتی ہے عقل
امرِ حق سے تو مراد اس جا پہ ہیں خود شاہ دیںؑ
منع خود تعجیل سے کرتا ہے رب العالمیں
سورۂ شوریٰ میں جب آئی ہے اس ساعت کی بات
تو ہلاکت کی طرف لاتی اس عجلت کی بات
لفظ ساعت جس جگہ قرآں میں ہے وارد ہوا
ہے خروجِ شاہِ امکاںؑ اس کا اصلی مدعا
اس نے ساعۃ کو تو اقرب کہہ دیا اقوال سے
روکتا ہے پھر بھی مومن کو وہ استعجال سے

اور ہے ہر تفسیر میں یہ بھی حدیثِ جعفریؑ
مہزم اسدی سے روایت ہے بہ فرمانِ جلی
کـذبـاً کی زد میں آتے ہیں تمامی وقـاتـوں
اور ہلاکت کے سمندر میں ہیں سب مستعجلون
یعنی استعجال ہے ان کی ہلاکت کا سبب
وقت کی تعیّن نے ڈھایا صداقت پر غضب
دوسرے فرمان میں بھی ایسی قیل و قال ہے
مومنوں کی گر ہلاکت ہے تو استعجال ہے
آدمی اس امر میں عجلت دکھائیں بھی تو کیا
راہِ استعجال پر ڈیرے جمائیں بھی تو کیا
اِنس کی عجلت میں خالق کی کہاں تعجیل ہے
اس کو کیا عجلت ہے جس کے ہاتھ میں تکمیل ہے
اصل میں اس امر کی موجود ہے اک انتہا
جس کی حد میں پہنچنا اس امر کا ہے مدعا
جب وہاں پہنچے گا تو پل بھر نہ ہو گا پیش و پس
اس پہ تعجیلِ بشر کا چل نہیں سکتا ہے بس
یہ دلائل پیش کرتے ہیں جو ظاہر بین ہیں
مجتہدوں کی صفوں میں ہیں مگر بے دین ہیں

یہ دعاؤں کے مخالف ہیں برنگِ دوستی
ہے یہ دانائی کے پردے میں مسلسل دشمنی
یہ سدا منفی خیالوں کو بنا لیتے ہیں ڈھال
یہ دبیب النحل کے مصداق بیہودہ مآل
کاش ہوتی آدمی کو ان تضادوں کی خبر
کوئی رائے قائم نہ کرتا اک آیت دیکھ کر
ہے یہ تفسیرِ عیاشی میں حدیثِ محترم
مولانا مقبول نے کی جو ہے قرآں میں رقم
ہود کی آیت سے اس فرمان کی ہے ابتدا
اس طرح رطب اللساں ہیں صادقِؑ آلِ عباؑ
جبکہ بوڑھے ہو چکے تھے ربِ اکبر کے خلیلؑ
ان کی خدمت میں ہوئے حاضر اچانک جبرائیلؑ
دی یہ پھر ان کو بشارت اے خلیلِ کبریاؑ
لیجیئے مژدہ جنابِ حضرتِ اسحاقؑ کا
حضرتِ سارہؑ کو پہنچی جب مسرت کی نوید
ان کو خود اپنے بڑھاپے پر ہوئی حیرت شدید
ششدر و حیراں کھڑی تھیں اپنے شوہر کے قریب
ان سے بس بے ساختہ سرزد ہوا شئیِ عجیب

فرطِ حرمت سے کہا آیا ہے کیا فرماں ہنوز
بار آور کس طرح ہو گی میری عمرِ عجوز
سن کے یہ فقرہ ضمیرِ حق میں پھر آیا جلال
پہنچا ابراہیمؑ کو فوراً یہ حکمِ ذوالجلال
میری قدرت پر تعجب اور یہ حیرت اِس قدر
امرِ خلاقی میں میرے اور یہ عبرت اِس قدر
یہ تعجب میری قدرت کو ہوا ہے ناگوار
''کیسے ممکن ہے'' کی زد میں اور یہ حکمِ کردگار
غور سے سن اے خلیلِ حقؑ میرے ارشاد کو
میں سزا دوں گا اِسی عورت کی کل اولاد کو
اس تعجب کی ملے گی چار صدیوں تک سزا
ہوں گے اس بوڑھی کے بچے درد و غم میں مبتلا
حضرتِ یوسفؑ کی رحلت کے جب آئے دن قریب
ہر طرف دوڑا دیئے یوسفؑ نے پھر اپنے نقیب
قومِ اسرائیل کو عجلت میں بلوایا گیا
پڑھ کے فرماں حضرتِ یوسفؑ کا سنوایا گیا
اے کہ فرزندانِ اسرائیل دوں تجھ کو خبر
آ رہی ہیں چار صدیاں سامنے پر از خطر

www.jamanshah.com
By Muddah Hussain Regd. 15.06

بچہ بچہ قتل ہوگا اور دریدہ ہر شکم
پل پڑیں گے ہر طرف سے تم پہ وحشی درد و غم
بیت لاوی سے طلوع ہوگا پھر اک شمسِ جلیل
ہے خروج اس ابنِ عمراں کا کشائش کی سبیل
تم پہ لازم ہے کرو اس دن کا پیہم انتظار
مہرباں اس روز ہو گی سب پہ ذاتِ کردگار
چل بسے یوسفؑ تو تاریکی جہاں پہ چھا گئی
تلخ تر یعقوبؑ کی اولاد پر تھی زندگی
آ گیا فرعون کے ظلمات کا دورِ الم
جس نے دی اولادِ اسرائیل کی آنکھوں کو نم
سچ ہوئی تب حضرتِ یوسفؑ کی گفتہ بات بات
ظلم سے محدود اسرائیل کی تھی کائنات
قوم میں تھا ایک عالم اس نے پھر سب سے کہا
حکمِ خالق ہے کہ تقدیریں بدلتی ہے دعا
ہم بھی تعجیلِ فرج کی استدعا رب سے کریں
آمدِ موسیٰؑ کی ہم مل کر دعا رب سے کریں
سب نے کی صحرا میں تعجیلِ فرج کی یوں دعا
کھٹکھٹائی عرش کی زنجیر در آہ و بکا

ذرہ ذرہ دشت کا گریہ کناں ہونے لگا
دشت کا ماحول اُن کے ہم زباں ہونے لگا
تھے جدا ماؤں سے بچے عورتوں سے مرد بھی
سب کے تھے آنکھوں میں آنسو اور سروں میں گرد بھی
اس طرح چالیس روز و شب رہی ان کی بکا
پھر اجابت سے گلے جا کر ملی اُن کی دعا
موسیٰؑ و ہارونؑ کو فوراً ملا حکمِ قدیر
میری رحمت کے ارادے سے فرج ہے ناگزیر
امرِ قدرت ہو چکا ہے دیر ہے پھر کس لیے
ایک سو ستر برس ہیں ہم نے خود کم کر دیے
چار صدیوں کی طوالت نصف تک کم ہو گئی
زلفِ رحمت شانۂ عالم پہ برہم ہو گئی

﴿نتیجہ﴾

آقائے صادقؑ کی پہنچی جب یہاں تک گفتگو
مجمعٔ اصحاب پر دوڑائیں نظریں چار سو
اور پھر فرمایا اے شیعانِ من عالی وقار
ایسی کیفیت سے قائمؑ کی ہے غیبت ہمکنار
اس کا ہے وقتِ معین اور ہے طولانی معیاد
ہوں گے شیعانِ علیؑ وقفِ الم زیرِ فساد

ہاں اگر وہ بھی کریں گے رات دن رو کر دعا
قومِ موسیٰؑ کی طرح گر وہ کریں گے التجا
گر وہ تعجیلِ فرج چاہیں گے ہو کر اشکبار
اور کریں گے وہ میرے بیٹےؑ کا پیہم انتظار
اُن کی تعجیلِ فرج آخر دکھائے گی اثر
کام کر جائے گی دنیا میں مسلسل چشمِ تر
اس معین وقت سے کٹ جائے گی مدت طویل
رحم فرما دہر پہ ہو گا وہ ربِ بے عدیل
ورنہ اپنے وقت پر ہو گا خروجِ شاہِ دیںؑ
عرصۂ معہود ہو جائے گا غیبت کا امیں
جعفرؔ استجال کا یہ بھی ہے حکمِ العجل
جس سے ہر مومن کو ملنا ہے فرج کا پاک پھل

(نص)

دیکھتے ہیں پھر بھی ہم قرآن کی آیات میں
صاف استجال ملتا ہے ہمیں اس بات میں
جس سے استحسان میں آتے ہیں کل مستعجلون
ایک سورۃ ہے کلام اللہ میں المومنون
لفظِ ساعتہ سے خروج شاہِ امکاںؑ ہے مراد
جس کی آمد پر ہے لاریبُ کا محکمِ استناد

www.jamanshah.com

انس کی کثرت کی جانب بھی اشارہ ہے یہاں
اس پہ تو ایماں نہیں ہے ہے یہ بیہودہ گماں
لیکن اے ایمان والو تم دعا کرتے رہو
پیش خالق کے یہ اپنا مدعا کرتے رہو
ہم سے تم مانگو عطا کرنے کا بھی اعلان ہے
ہاتھ چومے گی اجابت اس پہ گر ایمان ہے
یہ دعا میری عبادت ہے کہ اک تجلیل ہے
اس کے سر پہ شانِ رحمت کا حسیں اکلیل ہے
کرتا ہے انکار جو بھی اس اطاعت سے میری
جس نے منہ موڑا ہے اِس اعلیٰ عبادت سے میری
یہ میرا ہے فیصلہ کہ ہوگا وہ دوزخ رسید
اور سزا پائے گا اپنے کبر کی سب سے شدید
(نص)

ابنِ فاضل کا سفرنامہ ہے در دارالسلام
جو کہ علامہ مجلسی کا نوشتہ ہے تمام
جس میں آتی ہے بلادِ پاک اُس خضرا کی بات
نقل کرتے ہیں وہاں کے پاک و طاہر واقعات
ان جزائر میں بڑی دنیا ہے جو آباد ہے
حکمراں ہر شہر پر سرکارؑ کی اولاد ہے

www.jamanshah.com

اسمِ قائمؑ بھی وہاں جاری تھا ہر آذان میں
اور تھی تعجیلِ فرج کی بات بھی اعلان میں
جب کبھی آذان کا کرتے مؤذن اختتام
سب یہ تعجیلِ فرج کرتے برنگِ احترام
عرض کرتے ہیں کہ اے فرمانروائے کائنات
گھِر چکی ہے دورِ غم میں آج روحِ ممکنات
والئی خضراؑ کی تعجیلِ فرج کر دے عطا
جز اسی کے اور کوئی بھی نہیں ہے مدعا
اک جگہ پھر ابنِ فاضل نے کیا ہے خود بیاں
نصف مہ تھا اور جمعہ تھا میں ہوا وارد وہاں
میں نے دیکھا دشت میں اک لشکرِ جرار ہے
اور کسی سے جنگ کرنے کیلئے تیار ہے
سینکڑوں گھوڑوں کے مل کر ہنہنانے کی صدا
پھر ہر اک انسان کے ہونٹوں پہ صرف اک مدعا
بارگاہِ ایزدی میں ہدیۂ اشکِ الم
اور سفارش کیلئے لائے تھے وہ آنکھوں کی نم
عجل اللہ کی صدائیں لب پہ تعجیلِ فرج
ان دعاؤں میں تسلسل کی بڑی تھی گھن گرج
عرض کرتے تھے کہ اے خلاقِ کل اے کردگار
کتنا طولانی ہے اے مولیٰ ہمارا انتظار

والئی خضرؑ کا اب تو ہو زمانے پر ظہور
مقصدِ ساعۃ دکھائے کفر کا یومِ نشور
بھیج قائمؑ کو جہاں میں العجل الآن تُو
کر بھی دے فی ھذہِ الساعۃ کا اب اعلان تو
ہو نویدِ شادمانی ہے فرج کا اب وقوع
کر چکا ہے مطلعٔ عالم پہ نورِ حق طلوع
اس میں بھی تائید ہے اک طرفہ استعجال کی
اس میں گنجائش بھی ہے موجود استدلال کی

(نص)

ایک آیہ میں ہے فرماتا دو عالم کا خدا
اک دعا تجھ کو بتا دوں اے رسولِ دوسراؐ
رب امـــــا کی صدا دے اے میرے پیارے حبیبؐ
جس کا تھا وعدہ کیا ہو دیکھنا تم کو نصیب
کر دعا مجھ سے سدا اے علتِ کانَ یکون
اے خدا مجھ کو دکھا دے مقصدِ ما یوعدون
جس کا تھا وعدہ کیا سرورؐ سے خود جبار نے
ہے خروجِ پاک یہ ثابت کیا اخبار نے
درس خود تعجیل کا دیتا ہے رب العالمیں
حاملِ تعجیل ہیں خود رحمت اللعالمیںؐ

(نص)

سورۂ شوریٰ جہاں ترغیب ہے افعال کی
صاف و واضح ہے مذمت اس میں استعجال کی
حکم ہے ساعۃ تو آتی ہے سنو مستعجلون
عجلتوں سے تو ہے ثابت ہورہا لایومنون
اہلِ ایماں جو بھی ہیں ساعۃ سے ڈرتے ہیں سدا
پھر اسے برحق سمجھنا اصل میں ہے مدعا
مرتکب ہیں جو یمارونَ کے اس ساعۃ میں بھی
وہ تو پَرنے سَرنے کے ہیں راہ گم کردہ شقی
ہے اسی آیت پہ اک تفسیرِ قمی کا بیاں
اس کے راوی آپ خود ہیں سرورِؐ کون و مکاں
تذکرہ ساعۃ کا جب لایا گیا کفار میں
آکے وہ حاضر ہوئے تب خدمتِ سرکارؐ میں
پھر وہ گستاخی سے کہتے تھے رسولِ دوسراؐ
تو ہمیں جس سے ڈراتا ہے ہمیں جلدی دکھا
تیری وہ ساعۃ کہاں ہے آج کیوں آتی نہیں
وہ عذاب النار اہلِ کفر پر لاتی نہیں
جس کی تفسیر اس یمارونَ کے ہے اجمال سے
خالقِ عالم نے پھر روکا تھا استعجال سے

www.jamanshah.com

یعنی اس فرمان کا رخ جانبِ کفار ہے
جن کے استعجال میں موجود استکبار ہے
آلِ باطل کو نہ تھا اس امرِ حقا پر یقیں
کافروں کی بھیڑ میں ہے اس پہ گر ایماں نہیں
یعنی اس ساعتہ پہ جو ایمان رکھتے ہیں سدا
کافروں سے تنگ آکر وہ اگر کر لیں دعا
ایسے استعجال سے کب روکتا ہے کبریا
ایسا استعجال تو کرتے رہے ہیں انبیاؑ

دیکھتے تھے جب نبیؑ باطل کا طوفانی شباب
تنگ آنے پر وہ رب سے مانگ لیتے تھے عذاب
گو عذاب النار سے ڈرتے بھی تھے سب انبیاؑ
جبکہ خود اپنا تحفظ بھی انہیں معلوم تھا
اُن پہ ہوتی ہے کٹھن گویا عذابوں کی یہ رات
ٹھیک دنیا میں نہیں ہوتے ہیں جن کے کاغذات
ایسے استعجال میں اک جذبۂ ایمان ہے
اس میں اک نفرت ہے جو آقاؐ کا نافرمان ہے
ایسے استعجال تو سرزد نبیوںؑ سے ہوئے
ایسے استعجال خود ظاہر ولیوں سے ہوئے

(تجزیہ)

اک طرف عجلت سے خود ہے روکتا وہ ذوالجلال
اک طرف تعجیل کی کرتا ہے پیہم قیل و قال
اک طرف تو ہے فلاتستعجلوہُ کی خبر
پھر کذا انتم کی جانب موڑ دیتا ہے نظر
اک طرف عجلت کو گنتا ہے ہلاکت کا سبب
پھر وہ تعجیلِ فرج کہتا ہے طاعت کا سبب
روکتا ہے اک طرف مومن کو استعجال سے
اس کی پھر ترغیب دیتا ہے وہ خود اقوال سے
اک طرف تو ہیں ہلاکت میں سبھی مستعجلون
آرزو میں پھر سمو دیتا ہے وہ مایوعدون
اک طرف لوگوں کی عجلت سے اسے عجلت نہیں
اک طرف تعجیل چاہیں جب تو بچ سکتا ہے دیں
اک طرف کہتا ہے وقت ہرگز نہ ہو گا پیش و پس
اک طرف وہ خود گھٹائے ایک سو ستر برس
ان تضادوں کی حقیقت ذہن میں آئے گی کیا
عقل بے چاری پھر اس گتھی کو سلجھائے گی کیا
آدمی جب ایسے دوراہوں پہ آ جائے کبھی
منزلِ عرفان کی ملتی نہیں بارہ دری

(نتیجہ)

اب اگر مطلب سمجھنا ہو انہی اقوال کا
تجزیہ کرنا پڑے گا لفظِ استعجال کا
آدمی میں اصل ہیں دو قوتیں محوِ عمل
اک ارادی اور تمناؤں کا فکری ماحصل
دوسری قوت ہے عملی فعل کی پیہم فعال
جس میں ہے فعل و عمل کے کر گزرنے کا سوال
طلب اور خواہش ارادی ہے عمل سے دور ہے
جس کی ہر اک بات سوچوں میں سدا محصور ہے
اور عمل میں ہے پریکٹیکل کا مضمر مدعا
اس لئے اک دوسرے سے ہیں انہیں گنتے جدا
اس لئے ہر فعل میں ان کا جدا مفہوم ہے
ایک مستحسن ہے لیکن دوسرا مذموم ہے
بعض چیزوں کی تمناؤں میں استحسان ہے
پر اسی کے کر گزرنے میں بہت نقصان ہے
جس طرح قرآن میں کہتا ہے رب العالمیں
موت کی دل میں تمنا ہے صداقت کی امیں
اس تمنا کو ہے استحسان کا حاصل مقام
عملی جامہ اس نے گر پہنا تو ہے بالکل حرام

گر طلب میں موت کے گزرے تو سچی زندگی
موت کو عملاً گر اپنایا تو ہو گی خودکشی
یہ تمنا گر نہیں تو آدمی سچا نہیں
اس پہ لعنت آپ فرماتا ہے رب العالمیں
ایسی کیفیت میں ہے یہ لفظ استعجال کا
ایک مطلب ہے تمنائی تو اک افعال کا
موت کی ہے طلب اچھی اور عمل عصیان ہے
فلسفے کی رو سے اک جیسی انہی کی شان ہے
طلب میں اک شخص استحسان کی رکھتا ہے دھج
ہو تمنائی تو ہے یہ طلبِ تعجیلِ فرج
گر عمل میں اس کو بھی کوئی کرے صد سینہ چاک
ایسا دیوانہ خود استعجال سے ہو گا ہلاک
اب مُخلّص پیش کرتا ہوں حقیقی بات کا
مدعا گویا کہ مضمر جن میں ہے آیات کا
طلب میں ہو گر خروجِ شاہِ دیںؑ تو عین حق
جو کرے گا خود خروجِ حق ہلاکت کا سبق
مانگنا تو ہے خروج اور آپ کر لینا خطا
سونت کر تلوار سر لینا خطا دینا خطا

گر دعاؤں میں ہے تعجیلِ فرج بالکل بجا
عملی جامہ اس کو پہنایا تو پائیں گے سزا
ڈھونڈنا ہے ہم نے جو دنیا میں دستور العمل
وہ ہمیں اس دور کا ملتا ہے تو صرف العجل
یعنی گریہ اور دعا جلتے ہوئے ہونٹوں پہ بین
قلب میں طوفانِ احساسات اس میں شور و شین
جو محبت کی اطاعت میں رواں رہتا ہے کام
وہ نہیں مذموم کیونکہ المحبُ لا یلام
پھر یہی مطلب نکلتا ہے اس استعجال کا
عجلتوں میں کام بند ہوتا نہیں اعمال کا
ہجر اور غیبت میں جعفرؔ بیقراری چاہیئے
عشق کی بنیاد پر نت اشکباری چاہیئے

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمّدٍ وَ آلِ مُحَمّدٍ وَعَجِّل فَرَجَھُم بِقَائِمِھِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰہُ فَرَجَہُ الشَّرِیف وَ صَلَوَاتُ اللّٰہ عَلَیہ﴾

www.jamanshah.com By Madah Hussain Regd. 15-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُوْلُواْ الأَلْبَاب

تاریخ وجسارت

04/12/1978

تاریخ جسے کہتے ہیں انسان کی نساب
لیکن ہے نسب خوانِ بشر صورتِ قصاب
تاریخ کے ہر لفظ میں ہے سوگ کا اک باب
تاریخ سیاہ پوش عزا دجلۂ خوناب
ہیں خون میں ڈوبے ہوئے اوراق مسلسل
انسان کی دراصل ہے یہ دوسری مقتل

تاریخ ہے تحریر تو انساں کے کفن پر
کاغذ کا ہے یہ پیرہن انساں کے بدن پر
عفریتِ خزاں ہے یہ حقائق کے چمن پر
تاریخ ہے شہ سرخی جمی دار و رسن پر
ہر فتح کی ڈینگوں میں ذلالت کا دھواں ہے
تاریخ کے کانوں میں یتیموں کی فغاں ہے

ہر ایک الف دست بہ خنجر نظر آئے
نقطوں میں سدا خوں کا تقاطر نظر آئے
ہر میم کا سر نیزے پہ اک سر نظر آئے
ہر نون کا دامن بھی سدا تر نظر آئے
سطروں کے تواتر سے جھلکتی ہے اسیری
لفظوں کی سیاہی میں ہے تاریک ضمیری

ہر ق میں سرگرم ہیں توپوں کے دہانے
ہر حرف میں مضمر ہیں کئی قومی ترانے
ہر مد پہ ہیں بمبار طیاروں کے نشانے
سطروں کو جو دیکھو تو ہیں ٹینکوں کے ٹھکانے
ہر باب نظر آتا ہے ہر دم ہیرو شیما
اور نازی خیالات کا مظہر ہے یہ خیمہ

تاریخ کے باندھے ہوئے ہاتھوں میں لہو ہے
تاریخ کا نت خونِ بشر حوضِ وضو ہے
ہر سرخیِ شب قتل میں بارود کی بو ہے
گویا یہ حقائق کا تراشیدہ گلو ہے
تاریخ کا اونچا یہ جو مینار بنا ہے
انسانوں کے اجساد سے تعمیر ہوا ہے

www.jamanshah.com

تاریخ کے صحرا میں بشر وقفِ محن ہے
مظلوم اسی دشت میں بے گور و کفن ہے
تاریخ خوں آشام چڑیلوں کا دہن ہے
دانتوں میں دبائے جو حقائق کا بدن ہے
تاریخ کے جبڑوں میں حقائق کا گلو ہے
تاریخ کے نتھنوں میں سدا خون کی بو ہے

تاریخ کہ اک خون کا دریا نظر آئے
انسان ہی اس میں سدا بہتا نظر آئے
اور تیرتا سچائی کا لاشہ نظر آئے
اور دیدۂ بینا کو تو کیا کیا نظر آئے
یہ بڑھیا تو ہے ساحرہ مکارِ ازل ہے
انساں کا لہو اس کی ضخامت کا عمل ہے

پلتی ہے حقائق کی رسائی سے بہت دور
رہتی ہے سلاطین کے ہاتھوں سدا مجبور
ممبر کی رضا جوئی سدا ہے اسے منظور
یہ تخت کے اور تاج کے سائے میں ہے مسرور
ظالم کو سدا فاتحِ اعظم سے کرے یاد
اک پل میں دبا دیتی ہے مظلوم کی فریاد

www.jamanshah.com

جب سرورِ کونینؐ کی ہوتی ہے ولادت
اعلانِ نبوت پہ نکلتی ہے حقیقت
ہر شخص پہ ہو جاتا ہے اظہارِ نبوت
تاریخ مگر چپ ہے در آغوشِ سفاہت
چالیس برس بعد اچانک ہے مچلتی
تب لب سے ہے یہ بات نبوت کی نکلتی

سرورؐ تھے مدینے میں یہ بوجہل کے گھر میں
بولہب کی آغوش میں سفیان کے سر میں
قدموں میں مغیرہ کے تو مرواں کی نظر میں
طائف کے جھروکوں میں تو قحطان کے بر میں
کردار کشی حق کی ہو باطل کو سنوارے
اسلام کو یہ شاعر و مجنون پکارے

یہ روم کے نجران کی عظمت کے سبق لے
اک ناز سے سفیان کی عظمت کے سبق لے
تنقید میں قرآن کی عظمت کے سبق لے
کعبے میں یہ شیطان کی عظمت کے سبق لے
پتھر کے مناتوں سے یہ منان بنا دے
اللہ و عزیر آئے تو عزیٰ کی صدا دے

www.jamanshah.com
By Meddah Hussain Regd. 15-06-2001

نعلین سے دے زیب معلیٰ کو حقیقت
اَو ادنیٰ پہ قائم کرے دوئی سے یہ وحدت
جامد کرے اوقات کے آنکھوں کی حرارت
عالم پہ لٹانے لگے کونین کی رحمت
تاریخ اِدھر فلسفۂ خاک میں الجھے
تخریب اُدھر معنیِ لولاک میں الجھے

معراج کی شب حق کو یہ بستر پہ سلائے
پھر اپنی شہادت پہ بڑی ماؤں کو لائے
اک پل میں تضادات کا طوفان اٹھائے
سرورؐ جو کہیں کچھ تو یہ کچھ اور بتائے
چہرے پہ حقائق کے یہ منطق کی مَلے راکھ
تاویلیں کرے ایک حقیقت کی کئی لاکھ

اور آلِ محمدؐ کی تھی جس گھر میں حقیقت
تاریخ ادھر گلیوں میں مصروفِ کتابت
آغوشِ تمیم اس میں تھی معمولی عداوت
پھر دستِ عدی کرتا تھا خود اس کی حفاظت
دن کو جو امیہ کے چہیتوں نے کہا رات
تاریخ نے اسناد سے کی پیش یہی بات

www.jamanshah.com
By Malik Hussain Regd. 15-06-2001

تاریخ کے پاؤں میں مسلتی تھی حقیقت
ہر مُو پہ یہ گِر گِر کے سنبھلتی تھی حقیقت
گر نطقِ محمدؐ سے نکلتی تھی حقیقت
گر خطبۂ سرورؐ سے ابلتی تھی حقیقت
ہر آتی حقیقت کو چبا لیتی تھی تاریخ
ہر تازہ حقیقت کو چرا لیتی تھی تاریخ

سرورؐ کی وہ رحلت کا جو تھا صدمۂ جانکاہ
ہر لحظہ حقیقت کا لبِ خستہ شرر گاہ
تاریخ کی اس وقت سقیفہ تھی پناہ گاہ
اس صدمے کو گردانا گیا مثلِ پرِکاہ
گو لاش محمدؐ کی تو بے گور و کفن تھی
تاریخ تو اجماعی حکومت میں مگن تھی

سہ روز نہ تاریخ کو حاصل ہوئی فرصت
معلوم نہ تھا اصل وہاں کیا تھی حقیقت
منبر پہ دھرا پاؤں تو حاصل ہوئی راحت
اس سمت حقیقت کے تھی آلام کی شدت
اس شان سے کھولا گیا تاریخ کا اک باب
صدیق کے منصب پہ سجا دہر کا کذاب

www.jamanshah.com
By Molana Hussain Regd. 15-06-2001

اس سمت حقیقت کو تو قرآں کی پڑی فکر
اس ظلم سے آئندہ کے انساں کی پڑی فکر
انفاس مصلہ کے شبستاں کی پڑی فکر
اور راہروانِ شبِ حیواں کی پڑی فکر
تاریخ نے یہ کام کیا بیس برس بعد
یعنی کہ یہ قرآن لکھا بیس برس بعد

اس سمت حقیقت تھی مدینے میں سیہ پوش
کچھ کہنے پہ آمادہ تھے پیہم لبِ خاموش
تاریخ تھی آغوشِ امیہ میں گراں گوش
تاریخ کو راس آنے لگی شام کی آغوش
انساب نویسی میں دکھائے وہ چلتر
ثابت کیا ہاشم کا امیہ کو برادر

یوں جڑواں دکھایا کہ حقیقت ہی مٹا دی
اور پشت بھی اس شعبدہ بازی میں ملا دی
پھر لے کے شگون اس سے بڑی دھوم مچا دی
شمشیر بھی ان دونوں کے مابین چلا دی
آتا تھا جو منہ میں وہ بکے جاتی تھی تاریخ
خود ساختہ حالات لکھے جاتی تھی تاریخ

www.jamanshah.com

بائیس تو ازواجِ محمدؐ کی ہے تعداد
اور زید کی زوجہ کی تو کچھ اور ہے روداد
جس ذات کے بارے میں وہ منطق کا تھا ارشاد
وہ بیٹے کے رشتے سے کریں زید کو خود یاد
بیٹے کی مطلقہ بھی ہو ازواج میں شامل
یہ بات جو سوچیں تو ہے تاریخ کا حاصل

تاریخ کی تولید کے دیکھیں اگر آثار
ہیں اس کے زچہ خانہ کے باغی در و دیوار
یہ بنتِ تعصب ہے تو محبوبۂ اجبار
پلتی ہے جواں ہوتی ہے کھا کھا کے یہ کردار
اس زلف میں الجھے ہیں تو اذہان مکدر
المیک ہے دانٹے ہے یا درجل ہے یا ہومر

اسلام کی تاریخ جو کردار کشی ہے
بوالفرج کی بیتی ہے امید کی پلی ہے
اک صحنِ اغانی میں یہ پروان چڑھی ہے
عتبہ کی حمایت سے حقائق سے لڑی ہے
طبری ہے یا پھر این جزیمہ ہے یا خلکان
ہیں اسکو ہلاہل سے چڑھاتے رہے پروان

www.jamanshah.com
By Madah Hussain
Regd. 15-06-2007

کیا ابنِ اثیر ابن کثیر ابنِ مجر ہے
مسعودی و یقعودی یہ اک تیرہ نظر ہے
خلدون و بلدزد یہ سدا اس کا اثر ہے
ہر ذہنِ ستم پیشہ جو ہے اس کا وہ گھر ہے
کافی ہے یا شافی ہے ترمذی ہے یا مشکواۃ
ہر ایک کتاب اصل میں ہے مقتلِ سادات

چاہے وہ بخاری ہے یا موطا یا ہے مسند
مسلم ہے یا نسائی وغیرہ کا ہے شش نند
یا ہے ابوداؤد یا بن ماجہ کا معبد
ہر ایک کتاب اصل حقیقت کا ہے مرقد
طبقات ہے یا ابنِ قتیبہ ہے یا فاروق
ان مرضوں سے رہتی ہے حقیقت سدا مدقوق

تاریخ نگاروں کا بھی کچھ ہوتا ہے میلان
پھر پیٹ بھی ہر شخص کے موہ لیتا ہے رجحان
مذہب کے تعاقب میں حکومت کے ادھر دان
فطرت میں بھی کمزور ہے واقع ہوا انسان
تاریخ کے ہر دور میں اک جیسا عمل ہے
تاریخ کی تولید کے مادے میں خلل ہے

www.jamanshah.com

اس دور کے بھی دیکھیں اگر رسل و رسائل
پیغام رسانی کے ہزاروں ہیں وسائل
اخبار و جرائد بھی ہیں ابلاغ شمائل
پھر ریڈیو ٹی وی بھی ہیں اس بات پہ حائل
اسباب کی وسعت پہ بہ ایمائے حکومت
معلوم نہیں ہوتی کسی کو بھی حقیقت

ماضی کے ذرائع تھے نہ ہونے کے برابر
نت حق کا بلیک آؤٹ تو اظہار پہ سینسر
اور بینڈ (banned) جرائد تھے تو منصف تہہ خنجر
کٹھ پتلی مورخ تھے حکومت کے کرم پر
تاریخ کو سچائی سے ہر دم تھی عداوت
سچائی کی تلخی سے الرجک تھی حکومت

اب سوچئے ماضی کے تطابق سے بہ ایں حال
تاریخ ہر اک دور میں چل جاتی ہے کیا چال
ہیرو کی حمایت میں ہے تاریخ کا یہ حال
بس بھیڑ بنا دیتی ہے پائے جو یہ اک بال
مجموعۂ بکواس ہے بکواس ہے تاریخ
جو سچ نہ بتاتا ہو وہ مقیاس ہے تاریخ

www.jamanshah.com

تاریخ جو ہے کرتی تو ظالم کی حمایت
مظلوم سے رہتی ہے سدا اس کو عداوت
نت پیکرِ مظلوم میں اتری ہے حقیقت
پھر کب یہ بتا سکتی ہے مظلوم کی عظمت
یہ مسخ کیا کرتی ہے مظلوم کا کردار
اور ظلم کو ٹھہراتی ہے منبر کا سزاوار

تاریخ میں کیا آلِ محمدؐ کا بیاں ہو
مس کردۂ حق ہوں مورخ کی زباں ہو
جب آلِ محمدؐ کا مخالف ہی جہاں ہو
تاریخ میں پھر کیسے نہ مقتل کا سماں ہو
جو ذات منزہ ہو خطوطِ بشری سے
ہوتی ہے اجل دائم اس تاریخ گری سے

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّل فَرَجَھُم بِقَآئِمِھِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰہُ فَرَجَہُ الشَّرِیف وَ صَلَوَاتُ اللّٰہ عَلَیہ﴾

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلاَّ أُوْلُواْ الألْبَابِ

بلبل و شاہیں

31/12/1978

بلبل و شاہیں میں تھی یہ گفتگو
شکوہ سنج تھا بلبلِ شریں گلو
میرا نغمہ بر بسط صبح بہار
میری لَے میں بادۂ عالم فشار

عرصۂ داؤد میری نغمگی
مسکرا دے جس پہ گل کی غنچگی
میرے نغمے مایۂ فصلِ بہار
صبح دم ہوں فطرتیں مجھ پر نثار

کیا کہوں ناقدریٔ عالم کی بات
ہے مقدر میں قفس با ایں صفات
تو کہ ہے ناواقفِ سوز و گداز
تو کہ بے بہرہ ہے ایں راز و نیاز

دُور ہے تو ایسے احساسات سے
سب سے تو ممتاز ہے کس بات سے
دستِ شاہاں پر ملے تجھ کو قیام
چرخ سے رہتا ہے تو نت ہمکلام

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain Regd. 15-06-2001

تو کہ پابندی میں بھی آزاد ہے
اس قفس کی مجھ پہ کیوں افتاد ہے
ہنس کے بولا شاہیں شاہاں صفت
پیش کی ہے تو نے اپنی منقبت

تو کہ غازی ہے فقط گفتار کا
اور میں غازی ہوں تو اک کردار کا
تجھ میں ہے گفتار اور مجھ میں عمل
قول غیر از فعل سمجھو بے محل

میں فقط کرتا ہوں اور کہتا نہیں
اس لئے زیرِ قفس رہتا نہیں
جعفرؒ اس دنیا میں ہے سب کچھ عمل
جس کا ملتا ہے سدا انساں کو پھل

﴿اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّل فَرَجَهُم بِقَآئِمِهِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰهُ فَرَجَهُ الشَّرِيف وَ صَلَوَاتُ اللّٰه عَلَيه﴾

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain Regd. 15-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّآ أُوْلُواْ الأَلْبَاب

مصلحت

31/01/1979

نہیں جائے تعجب مصلحت کا آستانہ ہے
جہانِ کن فکاں اک حیرتوں کا کارخانہ ہے
بجا ہے آدمیت کا رویہ وحشیانہ ہے
بشر مجموعۂ اضداد پہ مبنی فسانہ ہے
جہاں خورشید چمکے گا وہاں اظلال ابھریں گے
ہدایت کی چکا چوندوں میں روئے ضال ابھریں گے

نہ گر مظلومیت کی حق کے شانوں پر قبا ہوتی
تو پھر دورِ یزیدی کی بھلا پہچان کیا ہوتی
حسینیتؑ کے سر پہ گر ردائے کبریا ہوتی
نمازِ کفر بھی نعلین اطہر میں ادا ہوتی
مگر حق نے بہ مظلومی صفِ باطل سے لڑنا تھا
حقیقت میں یہ باطل کو رنگے ہاتھوں پکڑنا تھا

www.jamanshah.com

جو جذبے دب چکے تھے خوف سے باطل کے سینوں میں
ارادے جو بھرے تھے کفر کے ظالم خزینوں میں
جو خنجر چھپ چکے تھے لا الہ کی آستینوں میں
جو لاوے پک رہے تھے ظلم کی وحشی جبینوں میں
ہر اک سازش کو اہلِ حق نے طشت از بام کرنا تھا
کہ میدانِ عمل میں موردِ الزام کرنا تھا

اُدھر نیزہ زنی کے شوق نے تھی آگ بھڑکائی
اِدھر حق نے جواں بن کر سرِ میداں سناں کھائی
تمنا قلبِ قاتل نے اُدھر خنجر کی اپنائی
اِدھر حق نے رگِ گردن کی صورت لَو لَطیں لائی
اگر مظلومیت جباریت کی شکل میں آتی
تو عائد کس طرح سے فردِ جرم اعدا پہ کی جاتی

مچلتی تھیں جفائیں اُس طرف قلبِ جسارت میں
ردائیں لوٹنے کی خواہشیں تھیں قلبِ امت میں
ادھر حق چادریں دے کر بھی تھا محفوظ عصمت میں
جو نکلا حجب سے خالق نہ آیا پھر بھی رویت میں
فریبِ چشم سے باطل پئے روزِ حساب اٹھا
ردائیں لوٹنے والوں کے چہرے سے نقاب اٹھا

www.jamanshah.com
By Moulana Hussain Regd. 15-06-2001

کبھی اضداد میں وجہِ بقا مخفی نہیں ہوتی
نہ ہوتا گر فلک سر پہ تو پھر بھی یہ زمیں ہوتی
اگر وجہٗ بقا حق کی رکاوٹ میں کہیں ہوتی
تو پھر درگاہِ باطل پہ بھی انساں کی جبیں ہوتی

مخالف کی شرارت ہے اسی لفظِ کلیدی میں
حسینیت بقا پاتی نہیں عکسِ یزیدی میں

مظالم کے پسِ پردہ اگر دیکھیں حقیقت کو
اگر تحقیق میں لائیں خدائے کُل کی حکمت کو
سمجھنے پر اتر آئیں گر اہلِ حق کی عظمت کو
اگر دیکھیں محمدؐ سے محمدؐ تک کی وحدت کو

نظر آئے گا باطل خود فریبی کے سرابوں میں
سدا اڑتا ہوا پائے گا خود کو صرف خوابوں میں

اسے ہر دم گماں ہے اپنی فرضی کامیابی کا
گھمنڈ اس کو ہے اپنی ظاہری اس فتح یابی کا
حقیقت میں تو یہ موقعہ تھا اس کی بے نقابی کا
جہاں سے وقت ملتا جا رہا ہے بازیابی کا

کہ نمرود اپنے تیروں کے لہو سے کامراں پایا
خدائے کُل کے زخموں کا فقط اس نے گماں پایا

www.jamanshah.com

یہودیت کی تسکینِ انا کا صرف ساماں تھا
صلیبِ ظلم پہ لٹکا ہوا اک جسمِ عریاں تھا
انھیں معلوم کیا تھا دار میں کیا راز پنہاں تھا
بظاہر موتِ عیسیٰؑ پہ ہر اک ملعون فرحاں تھا

حقیقت میں سبھی سامان تھا اتمامِ حجت کا
یہی طرزِ عمل ہر وقت جاری ہے مشیت کا

انہی ادوار کے جو بعد میں حق آشنا آئے
جو غواصِ مشیت اور حریمِ کبریا آئے
وہ کشافِ حقائق دینِ حق کے رہنما آئے
وہ محرم رازِ وحدت عقلِ کل وحدت نما آئے

انھوں نے سب کو سمجھایا حقیقت میں یہ کیا کیا ہے
کہ خونِ تیرِ نمرود اور اس کا مدعا کیا ہے

خلیل اللہ کی پٹی مشیت کا تقاضا تھی
رواں تھا حلق پر خنجر مگر کس کو خبر کیا تھی
یہ بے خبری مشیت ہے یہی وحدت کی منشا تھی
یہی پٹی برائے مصلحت بر چشمِ اعدا تھی

نہ تھا معلوم یہ مقتول دنبہ ہے کے انساں ہے
یہ خونِ ماہیٔ افلاک ہے یا خونِ یزداں ہے

لٹکتا ہے سرِ دارِ جفا کیا جسمِ عیسیٰؑ ہے
یا ان کے اک بہیمانہ تخیل کا سراپا ہے
یا ان کے اک فریبِ چشم کا گہرا دھندلکا ہے
یا ان کی اک غلط فہمی کا اک پُرحول نقشہ ہے
جسے مصلوب سمجھے تھے وہی افلاک تک پہنچا
گراتے تھے جسے وہ سرحدِ ادراک تک پہنچا

اسی انداز میں کرب و بلا کی داستاں سمجھیں
یہ باطل کے ارادوں کو سرِ نوک سناں سمجھیں
ستم زادوں کے ارمانوں کا اک خونِ رواں سمجھیں
بواطل کے عزائم ہی کا خیموں پہ دھواں سمجھیں
اجل ہے ورنہ دستِ ظلم سے ذاتِ اجل سمجھیں
یہ بے مقنع ارادہ ہائے باطل کا عمل سمجھیں

اگر جبرِ مشیت ہی فعال و حکمراں ہوتی
تقدس کے کٹھرے میں جنابِ کن فکاں ہوتی
گنہگاری کی زد سے دُور نوعِ انس و جاں ہوتی
قیامت کی ندامت کیا قیامت پھر کہاں ہوتی
نبوت اور امامت کی یہ بعثت بے محل ہوتی
جہنم اور جنت کی حقیقت بے محل ہوتی

قضیہ آدمؑ و شیطاں کا جبراً گر مٹا ہوتا
گناہ سے دور رہ کر پھر بشر قدسی نما ہوتا
اگر تخلیق اہلِ قدس حق کا مدعا ہوتا
تو وہ موجود تھے پہلے نہ یہ آدمؑ بنا ہوتا
تو پھر ابلیس نے درگاہِ قدرت میں کہا ہوتا
"ڈبویا مجھ کو ہونے نے نہ ہوتا میں تو کیا ہوتا"

عیاں انسانیت پہ حق کی گر وہ قاہری ہوتی
بجا ہے نوعِ انساں ہر برائی سے بری ہوتی
نفاق و ظلم مٹ جاتا فنا ہر کافری ہوتی
تو پھر اچھے برے کی اس میں کچھ تفریق بھی ہوتی
برائی کو مٹانا تھا تو آدمؑ کو مٹا دیتا
مقدس قدسیوں ہی کو خلیفہ وہ بنا دیتا

بشر جو اصل میں مجموعۂ اضداد ہے گویا
یہ خیر و شر کی منزل میں سدا آزاد ہے گویا
یہ کوہسارِ عمل کا مقتدر فرہاد ہے گویا
فقط امر و نواہی میں رہینِ ہاد ہے گویا
اگر جبرِ مشیت میں بشر محدود ہو جائے
تو پھر یہ فلسفہ بعثت کا بھی بے سود ہوجائے

ہدایت کا یہ مطلب ہے صراطِ حق نظر آنا
ہدایت کا نہیں مطلب کہ جبراً راہ پر لانا
ہدایت یہ نہیں خواہش کا بالکل سلب ہو جانا
ہدایت یہ ہے دورا ہے پہ خیر و شر کا بتلانا

ہدایت در حقیقت سب پہ اک اتمامِ حجت ہے
دکھا دینا صراطِ مستقیم اصلی ہدایت ہے

ہدایت اس کلیّے کا ہے اک اظہار ہو جانا
کہ دو اور دو جمع کرنا اور ان کا چار ہوجانا
ہدایت نفسِ لوامہ کا ہے بیدار ہو جانا
اور دونوں قوتوں کا برسرِ پیکار ہو جانا

نفع نقصان واضح ہو گیا تو یہ ہدایت ہے
اب اپنے ہاتھ دوزخ ہے اب اپنے ہاتھ جنت ہے

یہاں پہ چوں چرا کرنا ذلالت ہی ذلالت ہے
اور مین و میخ کرنے میں ہلاکت ہی ہلاکت ہے
یہاں کیوں اور کیسے میں ندامت ہی ندامت ہے
رہینِ کسب ہے انساں اطاعت ہی اطاعت ہے

قضا و قدر کے بارے میں کچھ کہنا سَمِّ قاتل
یہاں تو امر چلتا ہے نہیں جس میں کوئی شامل

مظالم کیا تھے وہ سارا فریبِ چشمِ اعدا تھا
وہ سفیانی دلوں کے قلبِ وحشت کا ہیولا تھا
مگر ہر ظلم ظالم کے جرائم کا سراپا تھا
اور ثابت وہ ہر اک مجرم پہ اسکا جرم کرتا تھا

حقیقت جو بھی ہو یہ کھیل تھا عدلِ الٰہی کا
عزائم سے تھا موقعہ ڈھونڈنا انکی تباہی کا

ہے جعفرؔ دل اگر دکھتا تو امت کی جسارت سے
تعلق درد کا ہے اصل الفت کی حقیقت سے
جو گستاخی ہوئی سرزد اس ملعون امت سے
وہ مجرم بچ گیا کیوں ظلم کی گستاخ جرأت سے

اسی کا انتقام ہے چاہتا قلبِ حزیں میرا
بجز اسکے کوئی بھی مدعا ہرگز نہیں میرا

اب آئے گا وہ کشّافِ حقیقی رازِ مخفی کا
لگا دے گا جبینِ کفر پہ لعنت کا جو ٹیکا
عیاں کر دے گا جو اجلال خود روئے الٰہی کا
اور عقدہ حل کرے گا آ کے جو فکرِ خدائی کا

تو جعفرؔ کس لئے اسرار سے پردہ اٹھاتا ہے
جو ایسے کام کرتا ہے ہمیشہ چوٹ کھاتا ہے

﴿ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّل فَرَجَھُم بِقَآئِمِھِم ﴾
﴿ عَجَلَ اللّٰہُ فَرَجَہُ الشَّرِیف وَ صَلَوَاتُ اللّٰہ عَلَیہ ﴾

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُواْ الألْبَاب

شکریہ

04/02/1979

ہونٹ مصروفِ عطر باری ہیں
آنکھیں مشغولِ گل نگاری ہیں

دھڑکنیں محو اپنی گنتی میں
انگلیاں ماحصل فشاری ہیں

ذہن کے مطلعٔ تقدس پہ
عالمِ کیف و رنگ طاری ہیں

دل میں اک پھلجڑی سلگتی ہے
جدتیں وقفِ لالہ کاری ہیں

فکر نے خلد کے دریچوں میں
جا کے چند ساعتیں گزاری ہیں

میٹھے الفاظ کے جھروکوں سے
آنکھیں حوروں نے چھپ کے ماری ہیں

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain Regd. 15-06-2001

اور تخیل کی دیکھ کر چستی
بجلیاں مرحبا پکاری ہیں

خامہ رطب اللساں کتابت میں
پھول الفاظ کے بہاری ہیں

اس قدر اہتمام سا کیوں ہے
چشمے عسل و لبن کے جاری ہیں

سب سے کہتی ہے یہ خرد بڑھ کر
اب یہی کوششیں ہماری ہیں

ہے خدائی سے شکریہ کہنا
لفظ رحم و عطا سے عاری ہیں

ساتھ دیتے نہیں زبان و بیاں
ہاں یہی وجہِ شرمساری ہیں

کیسے اظہار ہو تشکر کا
شکریے وقفِ انکساری ہیں

جعفرؒ اتنی سی تہنیت کر دے
شکریے سے بھی معذرت کر دے

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّل فَرَجَھُم بِقَآئِمِھِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰہُ فَرَجَہُ الشَّرِیف وَ صَلَوَاتُ اللّٰہ عَلَیہ﴾

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّآ أُوْلُواْ الأَلْبَاب

اجنبی

06/02/1979

تیرا دعویٰ ہے تو اک اجنبی ہے
ذرا تم لاشعور اپنا جگا کر

کسی مانوس چہرے کو تو دیکھو
میرا چہرہ وہی بالکل وہی ہے

نقابِ خود فریبی نوچ ڈالو
تیرے دل میں جو کہرے کی ردا ہے

اسے دو ذہن سے اذنِ نشستن
وہیں احساس کو کچھ جگمگا لو

وہ دیکھو سامنے ہے ایک سایہ
لہو کے سرخ ذروں میں سمایا

رگوں میں دوڑتا پھرتا ہے ہر سو
اسے دیکھو ہے اپنا یا پرایا

www.jamanshah.com
By Maadah Hussain Regd. 15-06-2001

یہ دل بھی ہے تمنا زار جس سے
یہ ہے احساس زادہ جس کی ضو سے

مچلنا سیکھتا رہتا ہے اس سے
دھڑکنے کی بڑھے رفتار جس سے

تیرے کاجل کی باڑھوں کا یہ موجب
تیری زلفوں کے ساون کی تمنا

تیرے ہاتھوں کی لالہ بیز حسرت
تیرے ہونٹوں کے نغموں کا یہ موجب

تیرے مہکے ہوئے سانسوں کی گرمی
تیرے سیلے ہوئے ہاتھوں کی شبنم

طلائی انگلیوں کی لمسِ پیہم
تیری بانہوں کی جادو ساز نرمی

تیرے لب ہائے نازک کا ترانہ
تیرے اکھڑے ہوئے سانسوں کی چاہت

تیرے بھیگے ہوئے آنچل کی مایہ
تیرے زانو کے تکیوں کا فسانہ

www.jamanshah.com

تیری پلکوں کا دزدیدہ اشارہ
تیرے دنداں کی مس کردہ انگلی

نظر کے دائرے کا عین مرکز
تیری مدہوش آنکھوں کا سہارا

یہ پھر کہنا تم اس سے اجنبی ہو
ہے گل بھی اجنبی کیا رنگ و بو سے

میری آنکھوں میں جھانکو اب تو کہہ دو
اے جعفرؑ تم تو میری زندگی ہو

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّل فَرَجَھُم بِقَآئِمِھِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰہُ فَرَجَہُ الشَّرِیف وَ صَلَوَاتُ اللّٰہ عَلَیہ﴾

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُوْلُواْ الألْبَاب

اندوہِ دروں

14/02/1979

انسان کا اظہارِ مصیبت بھی ہے فطرت
دکھ درد سنانے کی یہ عادت بھی ہے فطرت
جب قلب کی گہرائی میں جل اٹھتا ہے پٹرول
لو دیتے ہیں الفاظ سلگ اٹھتا ہے ہر قول
اک لاوا تہہ قلب مچلتا ہے مسلسل
سیسہ لبِ انساں میں پگھلتا ہے مسلسل
شریانوں میں ہوتا ہے لہو درد سے مسموم
افکار کے برگد پہ چہکتے ہیں سدا بوم
بند ضبط کا بندھ جاتا ہے جب حلق پہ یکدم
رندھ دیتا ہے پھر حلق کو سیلابِ تپ غم
فطرت جو فشار اپنا دکھاتی ہے بصد ناز
بندھ جاتی ہے ہچکی تو بھرا جاتی ہے آواز
نبضوں میں تڑپتا ہے کوئی طائرِ بسمل
دریا کے کٹاؤ کا سماں دیتا ہے یہ دل
سینے کی اُمس دیتی ہے اندر سے دباؤ
آنکھوں میں ٹھہر جاتا ہے فطرت کا بہاؤ

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain

تلخی سی پپوٹوں میں چبھی جاتی ہے پیہم
چند کرچیاں مژگاں سے اتر جاتی ہیں یکدم
آلام کا جب پڑتا ہے آنکھوں پہ دباؤ
روکے سے نہیں رکتا پھر اشکوں کا بہاؤ
لیکن اے میرے دوست حقیقت کو سمجھنا
خود غرضیِ انسان کی فطرت کو سمجھنا
جس وقت بھی آجاتی ہے اظہار پہ نوبت
اور درد کے اظہار کی گفتار پہ نوبت
سننے کا نہیں کوئی بھی یہ درد کی بپتا
خالق کی قسم دنیا میں رہ جاؤ گے تنہا
غمخوار زمانے میں نہیں کوئی کسی کا
ساتھی ہے زمانہ تو مسرت کا خوشی کا
دکھ درد کے اظہار کا ذلت ہے نتیجہ
تنہائی ہے انجام تو وحشت ہے نتیجہ
بہتر ہے کہ ہر درد کو سینے میں دبا لو
ہنس ہنس کے ملو سب سے غمِ دل کو چھپا لو
جعفرؔ ذرا سوچو کہ یوں عزت بھی رہے گی
احباب کی خود غرض محبت بھی رہے گی

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّل فَرَجَھُم بِقَائِمِھِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰہُ فَرَجَہُ الشَّرِیف وَ صَلَوَاتُ اللّٰہ عَلَیہ﴾

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلاَّ أُوْلُواْ الألْبَاب

کشاکش

15/02/1979

اک طرف محبوب کی الفت کا شدت سے کھچاؤ
ایک طرف ماحول کی خندق جہیمِ واقعات
ذہن کو ڈستا ہوا اک سمت یہ ظالم ضمیر
اک طرف مذہب کا اس ماحول پر پیہم دباؤ

اس طرف محبوب سے دوری قیامت سے فزوں
پھر معاشرتی قیودِ سخت خلخالِ ستم
دل میں احساسِ گناہ کا موجزن آتش فشاں
اس طرف بالا مذاہب سے محبت کا جنوں

میرے چاروں سمت ہیں روشن محبت کے الاؤ
پھر ہے رشتوں کی شکست و ریخت کا دھڑکا سدا
بے سکونی کی قیامت سر پہ احساسات کے
فطرتوں سے دور کرتا سا مذاہب کا بہاؤ

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain

سوچتا ہوں کس کو اپنا لوں کسے میں چھوڑ دوں
میں دبا دوں پیار کی گردن یا مذہب کا گلا
ہاتھ دھو لوں یا تو خود اجداد کی توقیر سے
یا بغاوت کر کے اس ماحول کا سر پھوڑ دوں

دیکھ جعفرؔ اس کشاکش سے تو کر حاصل نجات
پیار دھوکہ ہے تمہارے راہ کی دیوار ہے
تیری منزل اور ہے اُس پار جانا ہے تجھے
ماوریٰ ہے ان بکھیڑوں سے تمہاری کائنات

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّل فَرَجَھُم بِقَآئِمِھِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰهُ فَرَجَهٗ الشَّرِیف وَ صَلَوَاتُ اللّٰه عَلَیه﴾

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُوا الأَلْبَاب

یاسیت

15/03/1979

اے میرے دوست نہ جینے کی دعا دے مجھ کو
میری بھیگی ہوئی آنکھوں کو تو پتھرانے دے
اب دعاؤں کا اثر ہو گا نہ درمانوں کا
موت کے گھاٹ سے اُس پار اتر جانے دے

میرے مرنے سے ذرہ بھر نہ کمی آئے گی
سونی ہو جائے گی محفل نہ میرے جانے سے
قہقہے گونجتے پاؤ گے سدا یاروں میں
اور دھواں اٹھے گا اک قبر سے ویرانے سے

یونہی دامن کو بھی پھیلاتی رہیں گی راتیں
چاند تاروں میں نہ کوئی بھی کمی پاؤ گے
چاندنی بچھتی رہے گی یونہی صحراؤں میں
طربیہ نغمے ہمیشہ یونہی تم گاؤ گے

www.jamanshah.com

مسکرائیں گے یونہی غنچے سرِ فصلِ بہار
یونہی شبنم کو جوانی کے پسینے ہوں گے
چہچہائیں گے درختوں پہ پھدکتے طائر
بحرِ آواز میں گیتوں کے سفینے ہوں گے

میرے جانے سے بھلا کیسے کمی آئے گی
گر خلا تھوڑا سا ہو گا بھی تو بھر جائے گا
محو چند روز میں ہو جاؤں گا میں یادوں سے
پھر کوئی ذہن مجھے یاد نہ کر پائے گا

کتنے احباب جو بچھڑے ہیں سرِ راہِ حیات
اپنی یادوں سے جنہیں ہم نے مٹا ڈالا ہے
کتنے رنگین صحیفے تھے وفاداری کے
خود جنہیں وقت کی آتش نے جلا ڈالا ہے

میرے مرنے پہ بھی اے دوست یونہی رسماً سا
چند لمحوں کیلئے سوگ منانا ہو گا
صفِ ماتم پہ تجھے بیٹھ کے چند لوگوں کو
ایک مرحوم کا قصہ بھی سنانا ہو گا

www.jamanshah.com
By Maadan Hussain

پھر یہی قہقہے ہونٹوں سے تیرے پھوٹیں گے
پھر یہی طنز و مزاح آپ میں عود آئے گا
پھر لطیفے تیری گفتار کی زینت ہوں گے
گیت پھر کوئی تیری بزم کو گرمائے گا

پھر یہ گپ شپ یہ ظرافت یہ تخاطب ہو گا
پھر یہی رقصِ طرب قلب کو بہلا لے گا
یہ خیالات جو مرکوز ہیں اب جعفرؔ پر
ان خیالات کو پھر کوئی بھی پھسلا لے گا

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدؐ وَ آلِ مُحَمَّدؐ وَعَجِّل فَرَجَھُم بِقَآئِمِھِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰہُ فَرَجَہُ الشَّرِیف وَ صَلَوَاتُ اللّٰہ عَلَیہ﴾

www.jamanshah.com By Maulvi Hussain

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلاَّ أُوْلُواْ الألْبَاب

ارتقائے آدمیت

09/04/1979

ماہرینِ علم کی تحقیق کی ہے انتہا
رحمِ مادر کے عناصر کا ہوا یہ تجزیہ
جس میں ہے ذراتِ برقیہ کی نت نشوونما
نطفۂ انساں کا تدریجی یہی ہے ارتقا
منفی و مثبت کی پیچیدہ کشش رہتی ہے گرم
رحم میں ملتے ہیں جس سے ایکس اور وائی کے سپرم

اولیں صرف ایک خلیئے کی بشر پاتا ہے شکل
پھر یہ تدریجی مراحل سے نئی لاتا ہے شکل
جب خلیہ سے سلالۃ کی دکھلاتا ہے شکل
پھر علق سے جونک کی صورت میں اپناتا ہے شکل
مضغۃ کے رنگ میں مینڈک نما ہوتا ہے یہ
پھر پرندوں کی حسیں منقار سا ہوتا ہے یہ

www.jamanshah.com

اس کی پھر ماہِ چہارم میں نکل آتی ہے دُم
اس کو مل جاتی ہے چوپایوں کی صورت کلھم
ماہِ پنجم میں یہی دم اس کی ہو جاتی ہے گم
سائنس اور قرآن کو کمبائین (Combine) کر کے دیکھو تم

ماہِ ششم میں نر و مادہ کی ہوتی ہے تمیز
بال اگتے ہیں نکھر جاتی ہے پھر اک ایک چیز

ارتقائے آدمیت پر اگر ڈالیں نظر
یوں اوائل میں خلیہ سا سلالۃ تھا بشر
یعنی کیچڑ میں ایمیبا کے جنم کی ہے خبر
طیـــن لازب کے اشاروں میں یہی ہے مشتہر

صورتِ اسفنجیہ تھی اور شعاعیہ بھی تھی
شکل حشرات و عناکب پھر ھلامیہ بھی تھی

پھر ایمیبا کا بتاتا ہے یہ قرآں ارتقا
خلقکم من نفس واحد خلق منھا زوجھا
ہر خلیہ آب کے ہے نخز مایہ سے بنا
نخز مایہ ایک جھلی دار مادے کی عطا

یہ ایمیبا کے ہے تکوینی عناصر کا چمن
نائٹروجن ہائیڈروجن تیسری ہے کاربن

ہم اگر تفسیر میں دیکھیں وہ آیاتِ جلی
ارتقائے آدمیت کی ہے کھلتی یوں کلی
آب و گِل سے حضرتِ آدمؑ کی جب صورت بنی
جسدِ آدم سے وہاں مٹی تھی جو کہ بچ رہی

اس سے پھر حواؑ کی خلقت کا ہوا تھا اہتمام
اس لئے قرآں میں منہا زوجہا کی ہے کلام

نفس واحد ہے وہ مٹی جو ہے لازب اور تراب
جس کی نوبت پہ کبھی صلصال کا پائے خطاب
اس سے پھر کھلتے گئے ذکرِ ولا نتسیٰ کے باب
دوسری خلقت بیاں کرتی ہے یوں حق کی کتاب

ثمہ من نطفہ ہے اور نطفہ ہی ہے ماءِ مہین
ماوافق اور سلاسة کے ہے معنی کا امین

یعنی اک قطرہ ہوا جب رحمِ مادر میں مکیں
خون سے پھر لوتھڑا بنتا ہے انسانِ زمین
لوتھڑے کو پھر عطا ہوتی ہیں اک دم ہڈیاں

غالباً نامکمل

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍؐ وَ آلِ مُحَمَّدٍؐ وَعَجِّل فَرَجَھُم بِقَائِمِھِمؑ﴾
﴿عَجَلَ اللّٰہُ فَرَجَہُ الشَّرِیف وَ صَلَوَاتُ اللّٰہ عَلَیہ﴾

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُوْلُواْ الأَلْبَاب

یادش بخیر

21/04/1979

اے چاند شب میں چمکتے سے دودھیا ٹیلے
میرے خیال کو ماضی سے آج گرما دے
جو دفن ہے تیرے سینے میں ایک مدت سے
تو آنکھوں دیکھی وہی داستاں تو دہرا دے

تو دھیمے دھیمے سروں کے سنا دے وہ گانے
وہ ہلکی ہلکی سی سرگوشیاں بیاں کر دے
کسی کے جانے پہ اصرار کی ادا کہہ دے
اور سوزِ ہجر کی سب سسکیاں بیاں کر دے

وہ عہد نامہ لکھا تھا جو تیرے دامن پر
گواہ جس پہ ہر اک چیز کو بنایا تھا
وہی گھروندا دکھا دے جو تیرے پہلو میں
طلائی قدموں نے کچھ سوچ کر سجایا تھا

www.jamanshah.com

ہے آج چاند بھی اور چاندنی بھی مَیں تُو بھی
سبھی اداس ہیں اک شخص کے نہ آنے پر
ہر ایک سمت ہے اک انتظار کا عالم
یہ کس نے درد بکھیرا ہے کل زمانے پر

گداز و نرم اے صحرا کے مرمریں ٹیلے
نہیں ہے تو نے بھی جعفرؔ کو آج پہچانا
تو کل تو خوب چہکتا تھا میٹھی باتوں پر
اور آج میں بھی ہوں مایوس تو بھی انجانا

﴿اَللَّھُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمّدؐ وَ آلِ مُحَمّدؐ وَعَجِّل فَرَجھُم بِقَآئِمِھِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰہُ فَرَجَہُ الشَّرِیف وَ صَلَوَاتُ اللّٰہ عَلَیہ﴾

www.jamanshah.com
By Madan Hussain

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّآ أُوْلُواْ الأَلْبَاب

تثلیث

25/04/1979

میں شاعر دیوانہ ہوں فطرت کا پرستار
دل دادہ تعلق کا حقائق کا طلبگار
ماحول کے نت حسن و قباحت میں گرفتار
اک حیرتِ فطرت میں ملوث بہ دلِ زار
اگنا یہ نباتات کا میرے لئے حیرت
پھر جھومنا برسات کا میرے لئے حیرت

میرے لئے یہ عالمِ امکاں بھی ہے الجھن
افلاک تو کیا خود یہی انساں بھی ہے الجھن
الجھن ہیں احادیث قرآں بھی ہے الجھن
الجھن ہے نبوت بھی اور یزداں بھی ہے الجھن
دھندلے ہیں نقوش اتنے حقائق کے بہ ایں حال
پہچان سے باہر ہے حقائق کا ہر اک بال

www.jamanshah.com
By Madah Hussain

معیارِ ستم ظلم کی پہچاں بھی ہے الجھن
فطرت کیلئے صورتِ ایماں بھی ہے الجھن
آدمؑ بھی اور جنت بھی اور شیطاں بھی ہے الجھن
گو ضابطۂ زیست ہے قرآں بھی ہے الجھن

فرمان ہے قرآن میں ہر بات ہے تحریر
لیکن اسی قرآن کی ہیں تین تفاسیر

ہر ایک لغت مقصدِ قرآن بتائے
اور لغوی مطالب میں کئی پھول کھلائے
پھر جملہ تفاسیر کو گر کوئی اٹھائے
تو لغوی مطالب کی یہاں بو بھی نہ پائے

پھر تیسری تفسیر ہے جو سائنس نے کی ہے
اس سائنس کی تفسیر تو دونوں سے بڑی ہے

قرآں کا یہ سہ کونا مثلث جو بنا ہے
اک سمت لغت کا بڑا طومار بندھا ہے
اک سمت مفسر کی دگرگونہ قبا ہے
پھر تیسرا اس سائنس کا میدان پڑا ہے

قرآن کی تثلیث و تضادات میں الجھن
اک دوجے کو رد کرتے بیانات میں الجھن

www.jamanshah.com

قرآن کے بارے میں یہ قرآں کا بیاں ہے
اصلاحِ عوالم کا یہ اک گنجِ گراں ہے
ہر خشک اور ہر تر کا بھی احوال یہاں ہے
خالق کا کلام اترا در ایں عربی زباں ہے
یہ صاف بتا دیتی ہے قرآن کی آیت
کچھ اس سے ہوں گمراہ تو کچھ پائیں ہدایت

قرآن میں مومن کیلئے لطفِ شفا ہے
ہل جائیں جلال اس میں وہ محشر کی ادا ہے
اک ربط سے اترا ہے یہ خالق نے کہا ہے
جس کا ہے کلام اس کا محافظ وہ خدا ہے
چیلنج ہے کوئی اس سا بنا کر تو دکھائے
کوشش کرے انسان تضاد اس میں نہ پائے

موعظہ ہے برہان ہے اور نورِ جبیں ہے
قرآن تو کہتا ہے تضاد اس میں نہیں ہے
محکم کی مشابہہ کی یہ مخصوص زمیں ہے
انجیل کی توریت کی تصدیق یہیں ہے
پھر ناسخ و منسوخ بھی کچھ اس کے ہیں آیات
جو علم میں راسخ ہیں سمجھتے ہیں وہ ہر بات

www.jamanshah.com

ظاہر میں حقیقت کے خلاف اس کے ہیں اقوال
ابتر سے نظر آتے ہیں قرآں کے پر و بال
جبکہ وہ محافظ ہے خود ربِ ذوالجلال
تحریف زدہ کیوں ہے یہ قرآنِ زبوں حال

تفریق ہے یہ سورتیں اول ہیں کیوں مدنی
جو سورتیں مکی ہیں وہ آخر میں لکھی ہیں

اس کا نہ ثبوت اور ہو تو یہ بھی ہے کافی
اتنا بھی ہے خالق کی حفاظت کے منافی
تحریف کو دیکھیں تو ہے یہ عہد خلافی
آیات کی ترتیب کو دیکھیں ہے زحافی

فصبر کا کہیں حکم ہے جاہد کی کہیں بات
ظاہر میں نظر آتے ہیں کیوں ایسے تضادات

محکم کی مشابہہ کی بھی یہ خوب رہی ہے
پھر ناسخ و منسوخ کی بھی بات ہوئی ہے
قرآں پہ تدبر کا ادھر حکمِ جلی ہے
پھر عقل اسی بات سے الجھن میں پڑی ہے

جب علم میں راسخ ہی سمجھ سکتا ہے آیات
پھر کیسے سمجھ پائیں گے ہم اُس کی کوئی بات

www.jamanshah.com

قرآن کے بارے میں ہیں کافی کے روایات
شیعوں کا جو قرآن تھا وہ مرکزِ برکات
طولانی تھا اور سترہ ہزار اس کے تھے آیات
کافی میں بھی تحریف کے مل جاتے ہیں اثبات
جو آج کا قرآن ہے وہ سات سے کم ہے
اتقان و بخاری میں بھی یہ بات رقم ہے

بن ماجہ نے اسناد سے یہ کی ہے روایت
اک بکری نے قرآں کی بنا ڈالی تھی درگت
اب اس لئے موجود نہیں رجم کی آیت
تھے کھا لئے بکری نے کچھ آیاتِ رضاعت
پھر ابنِ کثیر دکھتا ہے اس بات میں مصروف
والناس و فلق کیجیئے قرآن سے محذوف

ایسے دُرِمنثور نے بھی گل ہیں کھلائے
نوری میں بھی ہیں ایسی روایات کو لائے
اس بات کے قائل نہیں کل اپنے پرائے
ہیں جملہ تضادات تفاسیر نے پائے
خالق نے اٹھایا تھا حفاظت کا جو بیڑا
قرآں کو لگا کیسے یہ تحریف کا کیڑا

جعفرؔ اسی تثلیث میں ہے عقل پریشاں
ہیں مطلعِ ادراک پہ سیہ بوم پرافشاں
قرآں کو سمجھنے پہ اڑا ہے دلِ ناداں
اور طفلِ تخیل ہے ازل سے تہی داماں

طیارۂ ادراک اڑے جانے کہاں تک
جانے یہ میری بات نکل جائے کہاں تک

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّل فَرَجھُم بِقَآئِمِھِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰہُ فَرَجَہُ الشَّرِیف وَ صَلَوَاتُ اللّٰہ عَلَیہ﴾

www.jamanshah.com By Maddah Hussain Regd. 15-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُوْلُواْ الأَلْبَاب

جسم و روح

19/07/1979

تصور نے پئے عبرت دکھایا
مجھے اک قبر کا پر حول منظر
اداسی اور سیاہی کا وہ عالم
کہ جیسے شہر کا تیرہ مقدر

لحد کی وسط میں اک نوجوان جسم
کفن تانے ہوئے پاؤں پسارے
پڑا تھا خاک پر بے یار و یاور
حسیں جیون کی جمنا کے کنارے

لحد کے گوشۂ ویراں میں اک سو
کھڑی ہے ایک دوشیزہ کھلے سر
بدن پر ہے اک الطف سا لبادہ
اداسی کی فضا سیلی جبیں پر

بہ عبرت دیکھ کر کہتی ہے اس سے
اے میرے نوجوان اے سود پیکر
میرے محبوب میرے قالبِ جاں
وہ اک چنچل جواں وہ شیر تیور

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain

تیرے بازو کہ جن میں رستمی تھی
میرے مہ رو وہ بازو اب کہاں ہیں
وہ کاکل ریشمی اور عنبرانی
لٹکتے رخ پہ گیسو اب کہاں ہیں

تیرے رخ کی وہ سرخی جس سے اکثر
دھڑک جاتے تھے سینے دشمنوں کے
وہ ہونٹوں کی حرارت جس سے ہر دم
اترتے تھے پسینے گل رخوں کے

تیری پٹرول خو شعلہ بیانی
کہ جس سے برف گرتی تھی دلوں پر
کہاں ہے وہ چمک تیری نظر کی
کہ جس سے رنگ آتا تھا گلوں پر

یہ تنہائی کا عالم میری توبہ
تیری محفل کے پروانے کہاں ہیں
جو دم بھرتے تھے تیری دوستی کا
نہ جانے اب وہ انجانے کہاں ہیں

یہ حالت اب نہ دیکھی مجھ سے جائے
بدن اور منہ سے بھی جاری ہے پانی
کہ اب حشرات بھی تجھ پر ہیں جابر
تیری لاؤں کہاں سے پھر جوانی

ہے جسمِ نازنیں کیڑوں کی زد میں
کہاں ہیں اقربا آ کر بچائیں
وہ رشتہ دار ہیں کس سمت جعفرؒ
کسی کو تو ذرا اب آزمائیں

خدا حافظ میرے محبوب پیکر
جدا ہونا مقدر ہے ہمارا
سنا کرتا تھا جس منزل کی باتیں
اسی میں اب خدا حافظ تمہارا

الــــوکتـــــا اد امتســــا تـــــرکتـــــا
لـــکـــان الـــمـــوت راحـــت کـــل صـــی
ولـــوکتـــا اذا تـــنـــا بـــعـــثـــنـــا
و نســئـــل بـــعـــد ھـــاھـــکـــل شـــیٔ

﴿اَللَّھُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّل فَرَجَھُم بِقَآئِمِھِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰہُ فَرَجَہُ الشَّرِیف وَ صَلَوَاتُ اللّٰہ عَلَیہ﴾

www.jamanshah.com By Maulana Hussain Regd. 15-06-2001

بسم الله الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُوْلُواْ الألْبَاب

بخاری

21/07/1979

میرے محبوب ساتھی جانِ جعفرؔ
نصیبِ دشمناں ہے کیوں حرارت
مجھے بھی اس میں سے کچھ تو نوازیں
شریکِ زندگی کو ہے یہ حسرت

بخار آئے تجھے اچھا نہیں ہے
ہے دنیا تو مجھے کہتی بخاری
بخاری کو بخار اپنا چڑھا دیں
کہ ہے جعفرؔ یہ نقوی اور بخاری

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمّدؐ وَ آلِ مُحَمّدؐ وَعَجّل فَرَجَھُم بِقَآئِمِھِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰہُ فَرَجَہُ الشَّرِیف وَ صَلَوَاتُ اللّٰه عَلَیه﴾

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain Regd. 15.06.2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّآ أُوْلُواْ الأَلْبَاب

دھندلکا

28/07/1979

اپنی مایوس زندگانی کو
سوچتا ہوں کہ آج بہلا لوں
پُر سکوں وقت سامنے رکھ کر
اپنے ماضی کو کچھ تو دہرا لوں

قہقہوں کے سنہری سائے میں
سانس لیتی ہوئی حسیں راتیں
چند گیتوں پہ رقص کرتی سی
سانولی سی وہ دلنشیں راتیں

وہ دھڑکتے ہوئے جواں لمحے
زندگی کی حیا بھری آنکھیں
وہ اکھڑتے ہوئے حیات کے سانس
قاتلانہ ادا بھری آنکھیں

اور وہ دوشیزگی بہاروں کی
وہ گلوں کا گداز شاخوں پر
دلہنائی ہوئی ہر اک ڈالی
نکہتیں سرفراز شاخوں پر

www.jamanshah.com
By Madad Hussain Regd. 15/06/2001

وہ تبسم بہ لب حسیں غنچے
نورِ جذبات سے بھری کلیاں
مخفی چھونے کی آرزو جن میں
بجلیوں سے بسی ہوئی کلیاں

وہ شرابی ہوا بہکتی سی
جس کی خنکی میں رو جوانی کی
بوسے لے کر جواں درختوں کے
دے تمنا جو زندگانی کی

میں مزے لے رہا تھا ماضی کے
اس تصور کے دھندلے خاکے سے
کرچیاں اڑ گئیں خیالوں کی
پھر کسی ناگہاں دھماکے سے

ذہن میں اس حسین منظر کا
دھندلا دھندلا ہے ایک سایہ سا
یاد ہے خواب کی طرح جعفرؔ
پھر ہوا تھا وہاں دھماکہ سا

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّل فَرَجَھُم بِقَآئِمِھِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰہُ فَرَجَہُ الشَّرِیف وَ صَلَوَاتُ اللّٰہ عَلَیہ﴾

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّآ أُولُواْ الأَلْبَاب

انتقام

05/08/1979

چاندنی رات اور گرد آلود عالم کی فضا
دھول کی زد میں ہے چرخِ روسیہ نیلی خیام
ایک شجری سا عقیقِ بے ضیا بے نور چاند
ذہنِ عاشق کی طرح ہر سو پریشاں سے شجر
خاک پر شجروں کے سائے دور تک یہ محوِ خواب
اور ہر اک سائے کے پورے جسم پر داغِ برص
جھینگروں کی ایک آسیبی سی چک چک کی صدا
اور مہیب آندھی کا پیہم خشک پتوں سے گزر
ان میں اک چمگادڑوں کے پھڑ پھڑانے کی ادا
چشمِ ظالم کی طرح بے اشک چشمِ کور چرخ
بے ستارہ آسماں اور کہر خوردہ کہکشاں
چرخ پر اڑتے ہوئے وہ ابر پارے ہر طرف
جس طرح مفلس کی عزت کی کُچیلی دھجیاں
گرد میں ڈوبا ہوا افسردہ روئے ماہ تاب
جیسے منہ دیہات کے بچوں کا اَن دھویا ہوا
شہر کی گلیوں میں ان روتے ہوئے کتوں کا خوف
دن کی ساری رونقوں کا شب کے گورستان میں
لے رہا ہے کون فطرت سے نہ جانے انتقام

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّآ أُوْلُواْ الأَلْبَاب

فریاد بہ درگاہِ عباس علمبردارؑ

علیہ الصلوات و السلام
13/08/1979

میرے کریم شہنشاہِ لافتیٰ غازیؑ
اور خدوخال سے ہمشکلِ کبریا غازیؑ

تیرے فضل سے عناصر میں ربط باقی ہے
حیاتِ کون و مکاں روحِ مرتضیٰؑ غازیؑ

تیری رگوں میں مچلتی رہے یہ جباری
تیرے مزاج کی باندی رہے وفا غازیؑ

تمہارے دستِ تصرف میں کن فکاں ہر دم
تو اپنی قدرتِ بالذات کا خدا غازیؑ

تمہارا کاتبِ دیوان کاتبِ تقدیر
عروجِ کروبیاں اک تیری رضا غازیؑ

سجودِ سہو کے ہوں مرتکب نبیؐ پیہم
تیرے جلال کی دیکھیں جو ابتدا غازیؑ

تو عالمین کی حاجات سے شناسا ہے
ترے حضور میں جھکتی ہے ہر دعا غازیؑ

تو نستعین کا مصداق نورِ واجب ہے
عطا کنندہ مفاتیحِ غیب کا غازیؑ
تیرے کرم کا ترحم یہ شبنمی رحمت
تمہاری طبعِ ملائم میری دوا غازیؑ
تمہاری خوئے صمد بے نیازِ مدحِ بیاں
نہیں یہ مدحِ گدایا ہے یہ دعا غازیؑ
تیرے علم کی بلندی رہے سدا قائم
علاجِ تیرہ دلاں ہے ترا لوا غازیؑ

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدؐ وَ آلِ مُحَمَّدؐ وَعَجِّل فَرَجَھُم بِقَآئِمِھِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰہُ فَرَجَہُ الشَّرِیف وَ صَلَوَاتُ اللّٰہ عَلَیہ﴾

www.jamanshah.com
By Madah Hussain

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُوا الأَلْبَاب

مجبوریاں

15/10/1979

میرے محبوب کیا کہا تو نے
میرے چہرے پہ سرد مہری ہے
میری الفت کا رنگ پھیکا ہے
میری چاہت کی آنچ ٹھنڈی ہے

اور یہ بے کیف میری آنکھیں ہیں
بدلا بدلا ہوا ہے رخ میرا
اک تصنع ہے میرے چہرے پر
دھندلا دھندلا گیا ہے رخ میرا

کاش تم میرے قلبِ مضطر کے
اٹھتے طوفاں پہ اک نظر کرتے
تم میرے ذہن کی قیامت کے
ایک ہی رخ پہ اک نظر کرتے

میرے محبوب کیا کہوں تجھ سے
کتنی مایوس زندگانی ہے
کتنی بربادیوں کے ہاتھوں میں
میری مایوس کن جوانی ہے

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain

اپنی آنکھوں کی اشک باری میں
اپنے ماضی کو گنگناتا ہوں
اپنی یادوں کے ہر دریچے میں
تیری تصویر کو سجاتا ہوں

میرا ماضی کہ جس کا ہر لمحہ
ایک دکھ درد کا فسانہ ہے
پھر بھی جنت ہے میرے سپنوں میں
ان دکھوں میں سکون خانہ ہے

اپنے ہر دکھ کو خود اٹھا کر بھی
میرے دل کو سکون آتا تھا
تیرا احساس اس جہنم کو
مثلِ فردوس جگمگاتا تھا

اب بظاہر سکھی ہوں میں لیکن
اک جہنم کی نذر رہتا ہوں
تجھ سے مل کر بھی خوش نہیں ہوتا
کتنے خاموش درد سہتا ہوں

میرے ہونٹوں پہ آج پہرے ہیں
میری باتوں پہ آج پہرے ہیں
میرے جذبوں پہ آج پہرے ہیں
میری آنکھوں پہ آج پہرے ہیں

www.jamanshah.com

سخت پہروں کی باڑھ کے اندر
کھل کے الفت جتا نہیں سکتا
اپنی سچائیوں کی خاطر بھی
چند آنسو بہا نہیں سکتا

میں نہ بدلا ہوں اور نہ بدلوں گا
رخ تو حالات ہی نے بدلا ہے
خشک آنکھوں کی نم کو کیوں جانے
میرے اوقات ہی نے بدلا ہے

تم سے مل کر بھی اپنی باتوں کا
اب میں اظہار کر نہیں سکتا
کتنا بے بس ہوں میں تجھے پا کر
کھل کے اب پیار کر نہیں سکتا

تیری مجبوریوں کی دنیا میں
اک قیامت ہے دل لگی میری
دل تو کہتا ہے ختم ہو جائے
تیرے قدموں میں زندگی میری

بدنصیبی ہے یہ مقدر کی
میری الفت پہ شک رہا تم کو
میری اس بدنصیب الفت نے
مطمئن ہی نہیں کیا تم کو

www.jamanshah.com
By Madadd Hussain Rec 15-06-2001

تو جو چاہے تو تیری الفت میں
ختم میں اپنی زندگی کر لوں
گر تجھے اعتماد آئے تو
ہنس کے خود آپ خود کشی کر لوں

اپنی الفت کی اس صداقت کی
تم کہو کون سی قسم کھاؤں
جس سے ہو اطمینانِ دل تیرا
وہ حلف نامہ لکھ کے خود لاؤں

اعتبار اب اگر نہ آ پائے
پھر یہ اپنا میرا مقدر ہے
کیا گلہ ہے کسی پہ پھر جعفرؔ
سارا بدقسمتی کا چکر ہے

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّل فَرَجَھُم بِقَآئِمِھِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰہُ فَرَجَہُ الشَّرِیف وَ صَلَوَاتُ اللّٰہ عَلَیہ﴾

www.jamanshah.com By Maulana Hussain Regd. 15-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلاَّ أُوْلُواْ الألْبَاب

در پردہ

16/04/1980

کہتے ہیں نصاریٰ کہ وہ عیسیٰؑ کی زباں میں
گہوارے میں عالم کا خدا بول رہا ہے

تُو کہتا ہے عیسیٰؑ کے تُو ہونٹوں پہ تھا گویا
عیسیٰؑ کو خبر کیا تھی وہ کیا بول رہا ہے

گر علم نصاریٰ کو ہو کہ اصل میں کیا ہے
کہہ دیں کہ علیؑ عیسیٰؑ و مریمؑ کا خدا ہے

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدؐ وَ آلِ مُحَمَّدؐ وَعَجِّل فَرَجھُم بِقَآئِمِھِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰہُ فَرَجَہُ الشَّرِیف وَ صَلَوَاتُ اللّٰہ عَلَیہ﴾

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain Regd.15-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلاَّ أُوْلُواْ الألْبَاب

فقدان

28/04/1980

سانس ہے اس موت کی آری کے چلتے دندنے
کٹ رہی ہے زندگی بوسیدہ شجروں کی طرح

نوجوانوں کیلئے یہ سیکس ہے برگِ حشیش
سب ہیں راتائے ہوئے کردار فلموں کی طرح

مشرقی انساں کو ہے روحانیت کی تشنگی
پیشواؤں کی بھی کثرت ہے سرابوں کی طرح

﴿اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّل فَرَجَهُم بِقَائِمِهِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰهُ فَرَجَهُ الشَّرِيف وَ صَلَوَاتُ اللّٰه عَلَيه﴾

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّآ أُوْلُواْ الألْبَاب

ترانۂ امروز

02/05/1980

یہاں کوئی نہ تیرا ہے نہ میرا ہے
زندگانی خواب کا اندھیرا ہے

ماضی ہے یا حال بھول جایئے
پیار کا خیال بھول جایئے
دشمنی ہے اور یہاں نہ دوستی
پتھروں کا کھیل ہے یہ آدمی

آدمی کو آدمی سے بیر ہے
دوستوں کو دوستی سے بیر ہے
پیار و یار چھوڑ اور شراب لا
رقص اور گیت لا شباب لا

دوستوں کے ہر ستم کو بھول جا
زندگی کے زیر و بم کو بھول جا
آج اور تو آج کا خیال کر
کل ہے نہ اور کل کا تو ملال کر

www.jamanshah.com

بے خودی میں ڈوب کر تو جام لے
بھول کر نہ دوستوں کا نام لے
دو گھڑی کو مستیوں میں جھوم لے
آئینے میں اپنے ہونٹ چوم لے

یہاں کوئی نہ تیرا ہے نہ میرا ہے
زندگی میں موت کا بسیرا ہے
زندگی کا پیار بھی فریب ہے
حسن کا وچار بھی فریب ہے

اس گھڑی میں سارے غم نچوڑ دے
دوسری کا انتظار چھوڑ دے
زندگی کا ماحصل فریب ہے
جعفرؔ آج ہی ہے کل فریب ہے

﴿اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّل فَرَجَهُم بِقَائِمِهِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰهُ فَرَجَهُ الشَّرِیف وَ صَلَوَاتُ اللّٰه عَلَیه﴾

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُوا الألبَاب

زندگی

31/05/1980

اے سرابِ عارضوں کا دلدلستانِ شباب
اے پریٔ اوہام جذبوں کا گلستانِ خراب

تیری دلدل میں اگا کرتے ہیں کتنے دام زور
کتنے دل مدہوش کرتا ہے تیرا اک نطقِ طور

اک طرف ہر پیکرِ زرفام لب غنچہ نژاد
جن کے زیرِ مشق رہتا ہے شعورِ کیقباد

کتنی زلفوں کے شبستاں ہیں یہاں پونم خمیر
جن کے درسِ قدس میں ہکلا کے رہ جائے ضمیر

کتنے ہی مخمور جذبوں کو ہے چشمایا گیا
کتنی مرمر فام بانہوں کو ہے گجرایا گیا

داستانِ عشرتِ امروز نت کہتے ہیں سانس
جب کبھی سیال آتش کی طرح بہتے ہیں سانس
اے ہوس کے درسِ زندہ دھڑکنوں کے روپ میں
غسل ہے تیرا دہکتے عارضوں کی دھوپ میں

فربہانِ کشورِ تکفیر کے اے تاجدار
طول و عرضِ کج روی جحم ہوس کے کہسار

بے انا فطرت تیری کرتی ہے عطرِ دل کشید
برزخِ اوہام میں دیتی ہے عشرت کی نوید

اور سدا رہتا ہے اس کا خیر و شر سے لین دین
ہر نماز اس کی ادا ہوتی ہے یوں ذوالقبلتین

اور شریعت کے تعین سے یہ روزہ دار ہے
اسوۂ بے راہرواں سے دائمی افکار ہے

جن کی قربت کا یہ ہر اک استعارہ دیکھ لے
یہ سلگتے سانس گن کر استخارہ دیکھ لے

انبساطِ نقد کے رہتی ہے یہ احرام سے
اور یہ ڈرتی ہے اُدھاری لذتوں کے نام سے

زمزما لیتی ہے یہ بنتِ عنب کی گرمیاں
چوس لیتی ہے یہ چکنے پیکروں کی نرمیاں

تلبیہ کہتی ہے بربط پر برقص و نغمہ گوں
سعی میں پازیب کی جھنکار کا لائے فسوں

اور تصرف میں یہ رکھتی ہے تو جسمِ نازنیں
سوزنِ بے تار سے ہے ٹانکتی دنیا و دیں

www.jamanshah.com
By Nadah Hussain Regd. 15-06-2001

اور تبذر میں سدا رکھتی ہے لب دیدہ بدن
اور یہ آنکھوں پر لٹاتی ہے اچھوتے بانکپن

لمس کی حدت میں رکھتی ہے حلاوت کے خزیں
آتشیں ہونٹوں کو دیتی ہے یہ قندِ آتشیں

گرم رکھتی ہے یہ غمزوں سے ہمیشہ انجمن
کرکرے لگتے ہیں اس کو وعظ میں بھیگے دہن

یہ الٹتی ہے ہوس کے نت نئے صفحات کو
کروٹیں لینا سکھاتی ہے اُبچ جذبات کو

نیلگوں ماحول میں پلتی ہے پی پی کر خیال
اس کی پیشانی کو چھو سکتے نہیں ہیں انفعال

خوش رہے یہ رات کی تنہائیوں کی جیل میں
منہمک ہو موتیوں اور سیپیوں کے کھیل میں

اے امیرِ شہرِ عشرت اے فقیہہِ دلستاں
تاجدارِ قیس و لیلیٰ حکمرانِ وامقاں

لاجوردی پیکروں سے فردا بنی چاہیئے
ایک لمحے کے لیے عزلت نشینی چاہیئے

عشرتیں سب کچھ نہیں بت خانۂ حالات میں
اک قدم لازم بھی ہے فردوسِ امکانات میں

عشرتِ امروز کی سرگرمیاں ہیں سبز باغ
کند ہو جاتے ہیں جس سے ذوالفقارانہ دماغ

یہ بھی خواہشیں سوندھی ہوئی اک ڈھول میں
پیار کے جذبات پتھرائے ہوئے کچھ پھول میں

لذتیں تب تک ہیں جب تک فکر کجلائی رہے
عصمتِ چشمِ انا جب تک غبارائی رہے

صرف تپتے ہونٹ ہی راحت کا سرمایا نہیں
صرف بادہ گوں نگاہیں چین کی مایا نہیں

زندگانی کی زحل دیدہ ادائیں بھی تو دیکھ
بیوگی کی نقرئی سلکی جٹائیں بھی تو دیکھ

ان نزع کی ہچکیوں میں زندگی بٹتی بھی دیکھ
ورطۂ سکرات میں آنکھوں کی لو گھٹتی بھی دیکھ

پیار کے مخبوط رشتوں کی شکستِ حال دیکھ
چلچلاتے پیکروں کا قرعۂ اعمال دیکھ

دھوپ میں جلتی ہوئی قبروں کی ویرانی بھی دیکھ
اور عناصر کے عجائب گھر کی زندانی بھی دیکھ

موت نے لوٹی ہے ہر اس رخ کی اقدس آبرو
صرف تھا جس رخ کی سرخی میں مصور کا لہو

www.jamanshah.com

زندگی عہدِ حشیشی ہی میں پل سکتی نہیں
ہاں یہ دوشیزہ انہی رستوں پہ چل سکتی نہیں

یوں سکونِ سایہ خصلت ہاتھ آسکتا نہیں
اس طرح انساں سکونِ قلب پا سکتا نہیں

غور کر بوڑھی قضا کے دیدۂ بیباک پر
شعلہ زن ہے جو لب و رخسار کے خاشاک پر

ٹیستی ہے قہقہوں میں حسرتِ گریہ کی آنچ
کرچیانے پر مچلتی ہے جواں جسموں کی کانچ

چاندیاں بھی لازماً اگتی ہیں کاکل زار میں
غم بھی آتش بازیاں کرتے ہیں اس تہوار میں

اے ہوس اے بنتِ ساغر آلِ عشرت کی کلی
اے کُھلکتے عارضوں کے خون پی پی کر پلی

میرے فکرستاں میں نافذ کر نہ تو فقہِ یزید
عشرتِ امروز ہے میری شریعت سے بعید

سرحدِ ادراک پر خامہ کی پامردی نہ لے
اس مجاہد کے تنِ صد چاک کی وردی نہ لے

تو مجھے جاوید لمحوں سے شناسائی تو دے
قلبِ یوسفؑ کو ذرا جذبِ زلیخائی تو دے

تیری عشرت کا ملخص ہے غمِ تربت فشار
اس سے بہتر ہے عطا کر تو غمِ راحت سوار

رات دن کے کھیل میں جعفرؔ ہو گر ہنگامہ بیں
زندگی شمعِ اولمپک کے سوا کچھ بھی نہیں

﴿اَللَّهُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّل فَرَجَهُم بِقَائِمِهِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰهُ فَرَجَهُ الشَّرِيف وَ صَلَوَاتُ اللّٰه عَلَيه﴾

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain
Regd. 15-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلاَّ أُوْلُواْ الألْبَاب

صحیۂ ثورہ

06/06/1980

زبانِ خلق مجھے انقلاب کہتی ہے
قضا و قدر میرے ہمرکاب رہتی ہے
میرے مزاجِ عناصر میں شعلہ گیری ہے
میرے وجود میں تاجوں کا عہدِ پیری ہے
میرے خمیر میں محشر بھی رو کے جیتا ہے
میرا ضمیر کہ شاہوں کا خون پیتا ہے
میں بن کے موت سدا زندگی پلاتا ہوں
گلوں کو درسِ خزاں دے کے گدگداتا ہوں
میں ظلم و جبر میں اک اطمینان دیتا ہوں
میں سولیوں پہ کڑے امتحان دیتا ہوں
جب انتقام کا خنجر نکال لیتا ہوں
حیات و موت کو حیرت میں ڈال دیتا ہوں
ہمیشہ جرم کی صورت ہوں میں جنم لیتا
سروں سے کھیل کے ہاتھوں سے ہوں علم لیتا

www.jamanshah.com
By Maaish Hussain Read 15-06-2001

ہر ایک خستہ مکاں ہے میرا زچہ خانہ
ہے جھونپڑوں کی فضاؤں میں میرا کاشانہ
ہمیشہ زرد جبینوں کا دودھ پیتا ہوں
سلگتے ذہنوں کے افکار کھا کے جیتا ہوں
میں بکتے جسموں میں ہنس کر جوان ہوتا ہوں
اور لٹتی عصمتوں کے درمیان ہوتا ہوں
میں محنتوں کے پسینے میں سانس لیتا ہوں
زمیں پہ گرتے نگینوں میں سانس لیتا ہوں
میں چیتھڑوں کی کُچیلی فضا میں پلتا ہوں
میں خالی جیبوں کے میدان میں ٹہلتا ہوں
ہیں پھولتی سدا افلاس سے رگیں میری
ہیں غربتوں سے سدا بھیگتی مسیں میری
میں سازشوں کے بھی لشکر اتار لیتا ہوں
بغاوتوں کو بھی بڑھ کر پکار لیتا ہوں
میں جھونپڑوں کی قطاروں سے جب نکلتا ہوں
تو قصرِ شاہی گرا کر ہی میں سنبھلتا ہوں
میں آندھیوں کو تناور حیات دیتا ہوں
میں انتقام کو اک کائنات دیتا ہوں

www.jamanshah.com

تجوریوں کے دہن سے زباں چراتا ہوں
سزائیں کاٹ کے اک جوئے شیر لاتا ہوں
میں چیخ اٹھتا ہوں تقسیمِ زر کی غلطی پر
ہیں چبھتے کرسی کے آگے جھکے ہوئے پیکر
ہمیشہ گود میں محرومیوں کے کھیلا ہوں
میں کشتِ زار کا سرتاج خود اکیلا ہوں
خلافِ عدل نظاموں کی موت بھی میں ہوں
اور خضرِ عصر کی دزدیدہ زندگی میں ہوں
میری امنگوں پہ جسدم شباب آتا ہے
فضائیں دھاڑتی ہیں انقلاب آتا ہے
جب اپنے آپ کو وقفِ نمود کرتا ہوں
تو نسلِ زر کے میں چہرے کبود کرتا ہوں
میں انتقام کی دنیا اجال دیتا ہوں
اجارہ داری کی پگڑی اچھال دیتا ہوں
میں بحرِ نظم سے اُس پار جا کے لڑتا ہوں
تو کشتیاں سرِ ساحل جلا کے لڑتا ہوں
میری غذا ہیں امارت کے بے ادا پیکر
میں جھوم جاتا ہوں اک نغمۂ تپک سن کر

www.jamanshah.com

میری پسند ہے بارود کی جواں خوشبو
مجھے عزیز ہیں دھوئیں کے دلربا گیسو
یہ رقص آتشِ بے باک کا جواں منظر
میں شاد رہتا ہوں توپوں کی دھڑکنیں گِن کر
بشر کا خون سدا نوشِ جان کرتا ہوں
بموں کی باڑھ سے میں اور بھی نکھرتا ہوں
سلگتے شہروں سے بمبار جب گزرتے ہیں
تو بیوہ سوچوں کی رہ رہ کے مانگ بھرتے ہیں
نہتے مفلسوں کو ٹینک جب کچلتے ہیں
تو میری فتح کے تب قہقہے نکلتے ہیں
مہکتے شہروں کو جب گوریایا جاتا ہے
تو اس جگہ میرا مشہد بنایا جاتا ہے
وہ بے گناہ جو کوڑوں کی زد میں آتے ہیں
زبانِ زخم سے میرے وہ گیت گاتے ہیں
سیاستیں میرے مد و جزر میں رہتی ہیں
لہو کی موجیں ہی خوش آمدید کہتی ہیں
سروں پہ چل کے میں قصرِ شہی میں جاتا ہوں
لہو سے اپنے چراغوں کی لو بڑھاتا ہوں

اور تخت و تاج کی تابش بھی نوچ لیتا ہوں
ملوکیت کی میں گردن دبوچ لیتا ہوں
جب انتقام کی حسرت نکال لیتا ہوں
تو دوجی قسط کو میں کل پہ ٹال دیتا ہوں
نظامِ عصر میں تب امن مسکراتا ہے
افق پہ پھر میرا سبز آفتاب آتا ہے
یہ اونچ نیچ کی طبقاتی کشمکش کھا کر
میں بخشتا ہوں مساوات عرش سے لا کر
زمانہ کہتا ہے جعفرؒ پھر انقلاب آئے
ذرا سا ارضِ زلیخا پہ پھر شباب آئے

صحیفۂ شورہ۔ ندائے انقلاب

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدؐ وَ آلِ مُحَمَّدؐ وَعَجِّل فَرَجَھُم بِقَآئِمِھِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰہُ فَرَجَہُ الشَّرِیف وَ صَلَوَاتُ اللّٰہ عَلَیہ﴾

www.jamanshah.com
By Mazahar Hussain 18-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّآ أُوْلُواْ الأَلْبَاب

تقاضائے عصر

11/06/1980

منتظر ہے یہ نظامِ پیرسن بہ صد جہات
اپنے ہر پہلو پہ لائے اک تغیر کائنات
آج اقدارِ کہن کے سر اڑانے چاہئیں
بوڑھی رسموں کیلئے اب قید خانے چاہئیں
ان تعینات فرسودہ کی بھی تدفین ہو
از سرِ نو ان تعینات کی تعّین ہو
مردہ قدروں کو لحد میں اب اتارا چاہیئے
اس سماجِ ظلم پرور کو بھی دارا چاہیئے
بوڑھی بحثوں کیلئے لازم ہیں کافور و کفن
آشنائے گور ہو قصر و غلو کی انجمن
جملہ سٹھیائی ہوئی سوچیں بھی ہوں دنیا بدر
زرد رو افکار کے اڑتے پھریں جسموں سے سر
کیوں توانائی میں مادے کو بدلنا چاہیئے
اب توانائی کو مادیت میں ڈھلنا چاہیئے

www.jamanshah.com
By Mulazim Hussain Regd 15-06-2001

کھنگی ہی کھنگی ہے اس حصارِ عصر میں
بوڑھا پن گوندھا ہوا ہے کردگارِ عصر میں
آج خم گشتہ عقائد جو ہیں رعشے کے مریض
اب تو لازم ہے قضا کے درس سے ہوں مستفیض
شمس در عقرب تعلم پر گہن ہے ناگزیر
نحس اکبر اعتقادوں کے بدل جائیں ضمیر
اور نابینا ارادت کی بھی ہو گردن زنی
اور سَتی ہو اجتہادی کفر کی خستہ تنی
دیو مالائی رواجوں کا گرے ہر سومنات
دقیانوسی دین داروں کے گریں لات و منات
جملہ بوڑھے فلسفے چُن دیں نئی اقدار میں
بانجھ منطق کو بھی بھر دیں عصر کی دیوار میں
آج کھوسٹ علمِ ہیئت کو دبا دیں قبر میں
وہم خوردہ تھیوریوں کو پھر سلا دیں قبر میں
حجری ڈھانچوں کے سوا کچھ بھی نہیں علمِ کلام
اور تفسیروں کے بھی ہیں اب کرم پرورمسام
اب بھی حجری دور میں محصور ہے فکرِ بشر
کس رہی ہے اب بھی اپنی ذات پر ہر خیروشر

ناممکل ہیں یہ بوڑھے وقت کے لیل و نہار
ٹوٹ جائے اس مکان و لامکاں کا یہ حصار
پھر حرا کی کوکھ سے لے عدل کا سورج جنم
لوحِ کعبہ پر کریں پھر اِنّا اَعطَینا رقم
جعفرؔ ان اقدارِ کہنہ پر شباب آ جائے گا
نظمِ عالم پر نیا اک انقلاب آ جائے گا

﴿اَللَّهُمَّ صَلِّ عَلىٰ مُحَمّدٌ وَ آلِ مُحَمّدٌ وَعَجِّل فَرَجَهُم بِقَآئِمِهِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰهُ فَرَجَهٗ الشَّرِيف وَ صَلَوَاتُ اللّه عَلَيه﴾

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain Regd. 15-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلاَّ أُوْلُواْ الألْبَابِ

حسرتِ ناکام

04/09/1980

اس پیکرِ لطیف کے بھیگے تصورات
ہیں مقتضی کہ کوئی حقیقت میں ڈھال دے
آنکھوں کو انتظارِ مسلسل ہے اے خدا
کوئی تو عمر بھر کو یہ دنیا اجال دے
دل بھی گدائے بابِ اجابت ہے اے کریمؐ
کوئی وہ اشرفی میرے کاسے میں ڈال دے
ہونٹوں کا مدعا ہے کہ وہ لمسِ برق پاش
پھر انگبیں کو دعوتِ صد انفعال دے
مدت سے ہے سماعتِ مجروح کی صدا
ان قہقہوں کو گونج پئے اندمال دے
اس زندگی کی باہیں مسلسل دراز ہیں
اب تو شریکِ درد وہ ابرو ہلال دے
اپنے عروج پر ہیں مقدر کی سختیاں
اب تو الٰہی ان پہ ذرا سا زوال دے

www.jamanshah.com
By Madad Hussain Regd 13-06-2001

ویرانیوں کی نظر ہے صحنِ چمن میرا
کچھ نغمہ ہائے طوطیٔ شیریں مقال دے
ہجرِ دوام جس کے تصور سے دور ہو
اس چاند شب میں عمرِ مسلسل وصال دے
اس مہ جبیں کے تکیۂ زانو کی لمس سے
اس انتشارِ ذہن میں کچھ اعتدال دے
گر یہ دعا ہے طبعِ مشیت کو ناگوار
پھر حسرتوں کا قلب کو اذنِ قتال دے
احساسِ زندگی کا دبا کر گلا مجھے
عمرِ گریز پا میں تو فکرِ مآل دے
گر یہ بھی تیری قدرتِ کامل سے ہے بعید
پھر میرے دل سے پیار کی جونکیں نکال دے

﴿اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّل فَرَجَهُم بِقَآئِمِهِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰهُ فَرَجَهُ الشَّرِيف وَ صَلَوَاتُ اللّٰه عَلَيه﴾

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّآ أُوْلُواْ الأَلْبَاب

شجرہ پاک

28/12/1980

حضرت سید کمالؒ تاں قدرت دا ہے کمال
حضرت سید جمالؒ ہے توحید دا جمال
جیونڑ جہاجؒ جیوے تے جیون چراغ لعلؒ
سائیں ماہو سائیںؒ دی خیر ہو جیونڑؒ دے نال نال

سائیں نو بہار پاکؒ ایں گھر دی بہار ہے
صدر حسینؒ جیووے ایں گھر دا سنگار ہے

سید فدا حسینؒ تاں ایں گھر دا چین ہے
صدر حسین سائیںؒ دا وڈا نورالعینؒ ہے
وارث ایں پاک گھر دا تاں طالب حسینؒ ہے
کل جگ ہے آلؑ دا تے علیؑ عین بین ہے
جعفرؒ اے پاک شجرۂ انوار کیا ڈساں
سر تے سخیؒ دے کیندی ہے دستار کیا ڈساں

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّل فَرَجَھُم بِقَآئِمِھِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰہُ فَرَجَہُ الشَّرِیف وَ صَلَوَاتُ اللّٰہ عَلَیہ﴾

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُوْلُواْ الألْبَاب

وحشت

08/02/1981

میرے اعصاب پہ دہشت کی گھٹا چھائی ہے
دھوپ کی لو میں بھی اولوں کا گماں ہوتا ہے
دائرے بُنتی نگاہوں پہ ہے آسیب سوار
سروِ گلشن پہ بگولوں کا گماں ہوتا ہے

نامہ بر جب بھی کوئی تازہ خبر لاتا ہے
دل دھڑکتا ہے میری موت کا پیغام نہ ہو
آنکھ کھل جائے اگر وقتِ سحر وائے ہراس
دل لرزتا ہے کہ یہ تیرگیٔ شام نہ ہو

جب بھی پڑھتا ہوں کسی دوست کے چہرے کے نقوش
طرزِ اخلاص عداوت کی جھلک دیتا ہے
تشنگی جب سرِ ساحل جو کبھی لاتی ہے
مجھ کو احساس سرِ دشت پٹک دیتا ہے

داد دیتا ہے کوئی جب بھی مجھے شعروں کی
ہول اٹھتا ہے کہیں طنز کے نشتر تو نہیں
بدگمانی سرِ تحسین سلگ اٹھتی ہے
یہ خوشامد کے تفاطر سے کہیں تر تو نہیں

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُوْلُواْ الألْبَاب

کیواں (Canaveral) ''زحل وائجر''

23/02/1981

اے کہ وہمستانِ ماضی کے بِشہ نیرُ و صفات
زائچوں کی خانقاہی کے امیرِ بوم ذات

دبدبہ تیرا رہا ہے کشورِ اوہام میں
تو دخیلِ کارِ انساں ہے شعورِ عام میں

تجھ سے ہٹلر کی طرح دہشت زدہ ہیں قسمتیں
اور نحوست سے تیری وحشت زدہ ہیں قسمتیں

دستِ انساں کے ابھاروں میں تیرا استھان ہے
جملہ ریکھاؤں سے تیرا عقربی وجدان ہے

آدمی کے آج تک اعصاب پر تو ہے سوار
کچھ نہ کچھ توڑا ہے وائجر نے یہ آسیبی حصار

اے خلا کے کرمکِ شب تاب اے روشن قبا
اے اسیرِ مسلکِ خورشید اے جگنو ادا

تیرا طول و عرض بھی زیرِ کمندِ انس ہے
تو میری بھٹکی ہوئی سوچوں ہی کا ہم جنس ہے

دائرے بُنتی ہوئی تیری فضائے واژگوں
تجھ پہ یہ گیسوں کے پہرے تو کہ محتاجِ سکوں

اور تیرے اطراف میں ہے ایک طولانی ریکارڈ
جس سے آتی ہے صدا کہ ھلپ می مائی ھلپ گاڈ

تیری ہستی خود خلا میں بیکس و مجبور ہے
تو وہ پروانہ ہے جو شمع سے کافی دور ہے

اصل میں تیری نحوست کا ہے خود تجھ پر اثر
اور تیرے دستِ تصرف سے پرے ہے یہ بشر

تو بھی پابندِ مشیت میں بھی پابند قضا
تو بھی آتش زیر پا ہے میں بھی آتش زیر پا

تیرے بھی جملہ حقائق مستعار و مستفاد
میری ہستی بھی ادھاری میں بھی بیگانہ نہاد

تجھ سے وابستہ نہیں ہے میری قسمت کا ہبوط
کر نہیں سکتا مجھے تو میری فطرت سے قنوط

www.jamanshah.com

تو کہ خود سر در گریباں میں کہ خود در خود دخیل
تیرے پاؤں عرش پیما میں کہ زیرِ پائے فیل

نے زدانش کامیاب و نے بہ سختی تنگدل
شرمسارِ کوششِ برجیس و کیوانش منم

آدمی اپنے مقدر کا ستارہ آپ ہے
جعفرؒ اس وائجر کی اور اس نجمِ ثاقب کی قسم

﴿اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمّدؐ وَ آلِ مُحَمّدؐ وَعَجِّل فَرَجهُم بِقَآئِمِهِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰهُ فَرَجَهُ الشَّرِیف وَ صَلَوَاتُ اللّٰه عَلَیه﴾

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُوا الأَلْبَاب

زبیر کی تلوار

25/02/1981

اے کہ برقِ منجمد اے لیلیٰء قیسِ فنا
کفر کے خونِ جہندہ سے تو اے گلگوں قبا

بدر کا میداں لرزتا ہے تیری جھنکار سے
عرصۂ خندق حنائی ہے تیرے رخسار سے

سرکشوں کے سر سے گزرا ہے تیرا پانی سدا
حق سے کی ہے مورچھل بن کر مگس رانی سدا

کتنے اونچے قد کے ڈوبے ہیں تیری اس دھار میں
کتنے لشکر کھا چکی ہے تو کڑے کردار میں

تیرا بھی حصہ رہا ہے حق کے استحکام میں
ہیں تیرے کارِ نمایاں زمرۂ اسلام میں

رعد زادی تجھ پہ نازاں ہے حیاتِ دینِ حق
آبیاری سے تیری جاگا ثباتِ دینِ حق

www.jamanshah.com

نصرتِ محبوبِ حق میں تو رہی محوِ خرام
اشجعانِ عصر کرتے تھے تجھے جھک کر سلام

تجھ کو کل غزاوت میں حاصل رہا طے القتال
برق پاشی سے تیری لرزاں تھے باطل کے شغال

سرخرو رکھتا تھا تجھ کو شہ رگِ باطل کا خوں
تجھ سے تھا کہسار کا بھی منتشر صبر و سکوں

جائے عبرت ہے تیرا انجام اے برقِ کثیف
وائے بر انجام تو اے لوئی یزداں حریف

اپنے ماضی کے درخشاں کارنامے بھول کر
دستِ باطل میں ہوئی اسلام پر تو حملہ ور

تو نکل آئی ہے اب ذلت کی خندق پاٹنے
تو شہیدوں کا لہو آئی ہے کیونکر چاٹنے

تیرا ماضی اہلِ حق کو قابلِ تحسین ہے
اور تیرے اس حال پر توحید کی نفرین ہے

تیرے ماتھے پر شہیدوں کے لہو کے ہیں نشاں
جائے عبرت ہیں تیرے انجام کی محرومیاں

www.jamanshah.com

اپنی عظمت کھو چکی ہے ہو کے تو وقفِ جمل
تو نے دہرایا ہے پھر ابلیس کا طرزِ عمل

ہو چکی ہے کند تو ضربِ غلط انداز سے
تو کہ اب محروم ہے ہر سابقہ اعزاز سے

جعفرؔ عالم میں ہمیشہ نام اچھا چاہیئے
جو بھی ہو آغاز پر انجام اچھا چاہیئے

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمّدؐ وَ آلِ مُحَمّدؐ وَعَجِّل فَرَجَھُم بِقَآئِمِھِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰہُ فَرَجَہُ الشَّرِیف وَ صَلَوَاتُ اللّٰہ عَلَیہ﴾

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain
Regd. 15-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُوْلُواْ الألْبَاب

بچپن کی تصویر

04/03/1981

بچپنے کی یہ میری تصویر شرحِ زندگی
یہ میرا مرحوم ماضی ہے برافگندہ نقاب
زانوئے موجِ صبا پر جیسے کلیوں کا خروش
یا چرایا تھا میرے احساس نے رضواں کا خواب

گنگنا کر چھیڑتے ہیں مجھ کو خود میرے نقوش
اور یہ قندیں لب کہ جن میں انجذابِ قیل و قال
اس کے بے احساس چہرے میں قیامت جذب ہے
منہ چڑانے پر تُلے ہیں یہ طلائی خد و خال

ہر ادائے بے عَمَد فطرت کے دودھوں میں پلی
بے شکن چہرہ کہ جیسے عرصۂ اعراف ہو
دور تر کیفیتوں کے حلقۂ تزویر سے
سردیوں کی چاند شب میں جیسے مطلع صاف ہو

معرضِ تشبیب ہو جیسے قصائد کی اٹھان
غُرفۂ تصویر سے یوں جھانکتے ہیں بانکپن
حال کی رہزن گزیدہ زندگی کہتی ہے یہ
کاغذی چادر میں ہے یہ مردہ ماضی کا بدن

زندگی بنتِ تغیر صورتیں تغییر خو
اصل میں یہ آدمیت کی شکستِ فاش ہے
میرے عبرت خو تفکر نے کہا تصویر سے
وقت کے ہاتھوں حنوطائی ہوئی تُو لاش ہے

سوچتا ہوں وقت کے جلاد ہاتھوں نے یہ کیوں
ریزہ ریزہ کر دیا ہے زندگی کا بانکپن
وقت نے جعفرؔ بکھیری ہیں میری یوں کرچیاں
اک سَرَوتے سے کٹے جیسے سپاری کا بدن

﴿اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلىٰ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّل فَرَجَهُم بِقَائِمِهِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰهُ فَرَجَهُ الشَّرِيف وَ صَلَوَاتُ اللّٰه عَلَيه﴾

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُوْلُواْ الألْبَاب

ارتقائے شعر

19/03/1981

جب عدم سے شعر کو حاصل ہوا اذنِ سفر
نطقِ حیواں پر ہوا جذبات کا وزنی اثر
منتشر الفاظ کو احساس میں تولا گیا
قبلۂ افکار کی دیوار کو کھولا گیا

تیکھے جذبوں کو سلیقہ خیزیاں بخشی گئیں
سرد لفظوں کو شرر آمیزیاں بخشی گئیں
فکر کی دہلیز پر الہام کو لایا گیا
اونٹ کو صحرا کی حدت ہی میں برفایا گیا

پُر خطر سفروں میں دل کی کیف سامانی ہوئی
صبر پیما راستوں پر پھر حدیٔ خوانی ہوئی
گلشنِ اظہار میں طوبیٰ کے گُل کھلنے لگے
دفن جذبوں کو رہِ نطقِ نظر ملنے لگے

عشق صفت انداز کے ہونٹوں کے بخیئے کھُل گئے
حسن کے مایوس سائے آبِ زر میں ڈھُل گئے
ہر ادا میں حشر کے انداز تاباں ہو گئے
یوسفانہ خال و خد جلوؤں میں رقصاں ہو گئے

ریشمیں زلفیں بھی تحسینِ شبستاں ہو گئیں
ہونٹ نخلِ رنگ و بو کی سرخ کلیاں ہو گئیں
جملہ احساساتِ حسن و عشق کی وہ جملگی
روشناسِ معنئِ اظہارِ الفت ہو گئی

اور لطافت کو نئی میزان میں لایا گیا
پھر عروضِ شعر کو بحروں میں پیمایا گیا
قافیوں کے ہم مزاج انداز کو تولا گیا
رکنِ واحد پر زحافوں کا بھی در کھولا گیا

پھر سبب کی آنچ سے اوتاد پھیلائے گئے
فکر کے دریا درِ اشعار پر لائے گئے
بحر کے دریا میں گردابی سجائے دائرے
دائروں سے پھر تو بحرِ بیکراں بنتے گئے

www.jamanshah.com

اور حدیثِ حسنِ قدسی کو ثقاوت مل گئی
اہلِ بیتِ عشق کو ناطق شہادت مل گئی
مصحفِ جذبات کو ثقلین کا تحفہ ملا
نطق کو سبع معلقہ کا شرف حاصل ہوا

سبع معلقہ۔عربی قصائد جو لکھ کر کعبہ کی دیوار پر آویزاں کئے جاتے تھے

شعر کی گویا زباں کو طرزِ سبحانی ملی
شاعری کو فکر چینی کی نگہبانی ملی
مغز ہومر سا ملا گھوارہ لطّیفِ عمیق
نطشے رجل و گیت گوئٹے سے ملے پیہم رفیق

ارض فکرِ حافظؔ و سعدیؔ ہوئی کشتِ حیات
رومیؔ فردوسیؔ قاآنیؔ سے ملا لطفِ ثبات
جب کھلی غالبؔ کی سوچوں میں جواں کومل کلی
کیا کہوں شیرِ بلاغت شاعری پی کر پلی

مامتا سی لوریاں دیتی رہی فکرِ انیسؔ
جدتیں کھا کر جواں ہونے لگی طرزِ سلیس
جب ملا دبیرؔ کا گھوارۂ نطق و بیاں
ہر رگ و پئے میں صنائع لے اٹھے انگڑائیاں

مہملہ منقولہ ذوبخنہ وہ تجرید و نقاد
مستوی مقلوب ردالعجز و تفریق و معاد
جمع اور تضمین تطبیق و مراعات النظیر
حسنِ تعلیل عکس اور ایہام و تکرارِ حصیر

یوں عروسِ شعر کی مشاطگی ہونے لگی
حضرتِ دبیرؔ کے بھی گھر میں دلہن بن گئی
شاعری کی گود میں گل ہائے نو کھِلنے لگے
وحی گُستر سوچ کو رف رف کے پر ملنے لگے

ساحرؔ و اقبالؔ و میرؔ و جوشؔ محمودیؔ رباؔ
کردگارِ شاعری گہوارۂ فکرِ رسا
اب بھی جعفرؔ شاعری محوِ خرامِ ناز ہے
مختلف اذہان میں مائل بہ صد پرواز ہے

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain
Regd. 13-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّآ أُوْلُواْ الأَلْبَاب

تصفیہ

19/06/1981

تو بھی اب وہ نہیں نہ میں وہ ہوں
سارا ماحول ظلم خوردہ ہے
تیری میری نہیں یہ بات سجن
اب جگت کا ضمیر مردہ ہے

تو بھی خاطی ہے میں بھی خاطی ہوں
جب ملیں گے تو ظلم پھوٹے گا
پاک مقصد کی پاک کشتی کو
میں بھی لوٹوں گا تو بھی لوٹے گا

میں تجھے کیا امان بخشوں گا
میں تو خود بے امان پھرتا ہوں
شمر خو خواہشوں کے زمرے میں
سر بہ نوکِ سنان پھرتا ہوں

www.jamanshah.com
By Maddad Hussain
Regd. 15-06-2001

عارضی ہیں یہ تیری کُل سوچیں
تیرے جذبات ہیں تو وقتی ہیں
کوئی جذبہ نہیں ہے اب صادق
اب خیالات ہیں تو وقتی ہیں

ظلم سے تھک گئے ہیں ہم دونوں
اس لئے اب تھکن نکالیں گے
جب بھی اترے گی یہ تھکن پھر سے
تازہ دم ہو کے ڈاکے ڈالیں گے

اس سے بہتر ہے ہم جدا ہی رہیں
اور نہ گنگ و جمن کا سنگم ہو
گھر نہ بہتے پھریں غریبوں کے
اٹھتے طوفاں کا جوش کچھ کم ہو

جعفرؔ اس دور میں شریفوں کو
الفتوں سے نجات لازم ہے
نیک و بد ہر طرح کی الفت سے
اک نئی کائنات لازم ہے

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ علیٰ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّل فَرَجَھُم بِقَآئِمِھِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰہُ فَرَجَہُ الشَّرِیف وَ صَلَوَاتُ اللّٰہ عَلَیہ﴾

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلاَّ أُوْلُواْ الألْبَاب

نقطۂ آغازِ حیات

09/09/1981

جب عدم سے آدمیت کو ملا اذنِ خرام
زندگانی نقطۂ آغاز سے تھی ہمکلام

روح کے الطف لبادوں میں تھی پنہاں زندگی
عنصری تلبیس سے تاہم تھی عریاں زندگی

بے تنفس زیست کی تھی حلقۂ ذر میں نمود
پیکری تخیئل کے تب لاگو نہ تھے اس پر قیود

ذر۔ سورج کی شعا میں نظر آنے والے ذرات

اپنے مادی جسم سے ناآشنا تھی زندگی
موت سے اوجھل در آغوشِ بقا تھی زندگی

حادثاتِ کن فکاں میں زیست بے نقص و وفور
زیست کیا ہے جس طرح سے آدمی کا لاشعور

زیست جیسے لوحِ قدسی پر رقم ہو آدمی
جس طرح خوابوں کے پس منظر میں ضم ہو آدمی

انفرادی سرحدوں سے دور تھا قصرِ حیات
جیسے دریا کے ضمیرِ گنگ میں قطروں کی بات

جی رہی تھی زندگی لیکن بہ ایمائے خصم
ذہنِ انساں کے تصرف میں چلے جیسے قلم

کیا اسی کو زندگی کا راز کہنا چاہیئے
زندگی کا نقطۂ آغاز کہنا چاہیئے

آسمانِ فکر پر ہلکی گھٹا چھانے لگی
ذہن کے ترچھے کواڑوں سے پھوار آنے لگی

اس اندھیری زیست کی گمبھیرتا ڈھلنے لگی
زندگی کی زلفِ مشکیں پئے بہ پئے کھلنے لگی

کہر میں ملبوس نقشے سامنے آنے لگے
سوچ کے کومل فرشتے سر کو کھجلانے لگے

حجرۂ قرطاس پر نطقِ خرد کا در کھلا
اور قلم اپنی زباں سے بات کرنے پر تلا

اک دھواں ارواح کی دہلیز سے اٹھنے لگا
بڑھتے بڑھتے زیست کا پھر سے سراپا بن گیا

www.jamanshah.com

چہل قدمی کو زمیں پر آ گئی جیون پری
دوش پر اڑتی ہوئی زلفیں نگاہیں مدبھری

سرخ ہونٹوں پر معانی اور مطالب کی مسی
رنج و غم کے ممتزج جذبوں کی رخ پر بیکسی

بے شکن رخسار اور توبہ شکن انگڑائیاں
زندگی وہ ایک پیکر اور کئی پرچھائیاں

حشر گستر ہر قدم شب خون خو ہر اک ادا
کار اور کوٹھی کے جذبوں میں مگن اندھی انا

خود بڑی خوش زندگی پرچھائیاں یکسر تضاد
زندگی نورانیت پرچھائیاں ظلمت نژاد

اصل پیکر ملکۂ طناز جابر حکمراں
اور سبھی پرچھائیاں مایوسیاں محرومیاں

سر تا سر مجبوریاں معذوریاں لاچاریاں
ان گنت بیماریاں مزدوریاں ناداریاں

اصل پیکر عیش و نا و نوش ساقی اقتدار
قہقہے جُگتیں کلب مہکار طاؤس و گٹار

www.jamanshah.com

اصل پیکر فتح کشت و خون آتش تیغ و بم
نو دموں کے زیرِ سایہ ظلم کے اٹھتے قدم

اور وہ سائے آہ و شیون نالہ و فریاد و شور
تھرتھراتی چیخ مسلے لوتھڑے وہ چاروں اور

گندی گلیاں چیتھڑے گٹروں کے مرہونِ کرم
سسکیاں افلاس بھوک اور پیاس لاغر جسم خم

ہاں یہاں بھی زندگی ہے لے چکی ساتوں جنم
ہاں بہ ایں آرام و راحت ہاں بہ ایں درد و الم

کیا یہ ہستی خوابِ حسرت بیز کا اک راز ہے
کیا یہی اس زندگی کا نقطۂ آغاز ہے

مطلعِ ادراک پر سورج ہوا پھر ضوفشاں
مر مٹیں اس زندگانی کی سیاہ پرچھائیاں

زندگی نکلی نہیں اب تک عدم آباد سے
منطقیں ٹوٹی پڑی ہیں فکر کی فریاد سے

پھر تعمق نے دیا افہام کو درسِ تعب
ہاں مشی فی النوم کے مصداق ہیں یہ روز و شب

www.jamanshah.com

زندگی جھکنے لگی پھر موت کی دہلیز پر
مردنی طاری ہوئی آورد کی ہر چیز پر

زندگی قربِ مسلسل زندگی ابدی سکوں
زندگانی منزلِ مقصود کا سوزِ دروں

زندگی احیائے باطن زندگی وقفِ ثبات
زندگی پُرخار وادی میں بھٹکنے سے نجات

زندگی آلام کے زنداں سے آدمؑ کا ہبوط
زندگی ارواح کا فردوس زاروں میں حنوط

زندگی قیدِ عناصر سے حقیقت میں نجات
زندگی جسدی لبادوں سے رہا ہونے کی بات

زندگانی خوابِ رفتہ سے جگا دینے کا نام
زندگی فانی کو فانی سے ملا دینے کا نام

زندگی قطرے کو دریا سے ملا دینے کی بات
زندگی باقی کو باقی میں سلا دینے کی بات

اصل میں جعفرؔ یہی اِس زندگی کا راز ہے
موت کیا ہے زندگی کا نقطۂ آغاز ہے

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّل فَرَجَھُم بِقَائِمِھِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰہُ فَرَجَہُ الشَّرِیف وَ صَلَوَاتُ اللّٰہ عَلَیہ﴾

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُوْلُواْ الأَلْبَاب

تلاش

21/10/1981

میں سوچتا ہوں خلا کی وسعت میں میرا اپنا مقام کیا ہے
اور عقل مجھ سے یہ کہہ رہی ہے کہ تُو تو خود سے بھی کھو چکا ہے

یہ فکر کہتی ہے دیکھیئے جی تم اور کی جستجو کو چھوڑو
تم اپنی ہستی سے آپ گم ہو یونہی ہمالہ سے سر نہ پھوڑو

حضور اس کائنات کی وسعتوں میں لاکھوں ہیں کہکشائیں
تمہارے افکار خود تمہاری ہی کہکشاں کو نہ ڈھونڈ پائیں

یہاں تو اک کہکشاں میں بھی ہیں وہ اربوں شمسی نظام جاری
وہ اربوں سورج چمک رہے ہیں ہے وائٹ بونوں کی تاجداری

ہر ایک شمسی نظام تیرے نظامِ شمسی سے کئی گنا ہے
وہ کھربوں سیارچوں کی پروانگی کا منظر کھنچا ہوا ہے

شموس کا کارواں رواں ہے سیار و ثابت کے جھرمٹوں میں
علیحدہ شمسی نظام قائم ہیں ان سیاروں کے جھمگٹوں میں

ہر اک سیارہ بذاتِ خود اک نظامِ اقمار میں کھڑا ہے
تمہارا شمسی نظام گویا کہ نجدِ عالم میں کنکرہ ہے

حضور اس کائنات میں خود تم اس زمیں پر نگاہ ڈالو
کہاں ہے گیتی زمیں کہاں ہے اگر کہیں ہے تو خود بلا لو

زمیں تو اک خال سے بھی کم ہے اور اس میں پانی ہے دو تہائی
یہ ربع مسکوں ہے ایک نقطہ ہے جس میں انسانیت سمائی

مجھے حضور اب تلاش کیجیئے ہے خوردبینوں سے کام لینا
مگر میرا ملک بھی تو ڈھونڈو ابھی نہ خود میرا نام لینا

اگر میرا ملک مل بھی جائے تو شہر میرا کہاں ملے گا
اگر میرا شہر مل بھی جائے کہاں میرا یہ مکاں ملے گا

یہاں تو ہے خوردبین عاجز کہ جملہ آلات سر بہ خم ہیں
ہیں ایک نقطے کے کھربوں حصوں پہ جملہ اعداد سر قلم ہیں

مکاں کی وسعت میں میرا پیکر کہاں ہے کوئی مجھے بتائے
ہے میرا پیکر اس عالمِ کن کا کتنا حصہ سمجھ تو آئے

نہیں نہیں میں تو کچھ نہیں کیونکہ عالمِ انس در عدم ہے
وہ جس میں قطرے چمک رہے ہیں یہ صرف موجوں کا پیچ و خم ہے

تمہاری گیتی تو ریگ زاروں میں ایک ذرے سے کمتریں ہے
تلاش کرنا نہیں ہے ممکن جسے وہ خود یہ تیری زمیں ہے

www.jamanshah.com

یہ میرے دل کے اتھاہ سمندر سے ایک آواز آ رہی ہے
تجھے انا کی حسین دیوی پسِ عناصر بلا رہی ہے

نظامِ کل کا نظامِ اکبر تمہارے پیکر سے ہے مماثل
نظالتی سرحدوں کو دیکھو کہاں کہاں ہے وہ روحِ اول

سمندروں کا محیط پانی وہ جتنے اجزا سے ہے مرکب
تم ایک قطرے کی نبض دیکھو وہاں ہے جو کچھ یہاں بھی ہے سب

جو کُل میں ہے جز میں ہے وہی کچھ ہے ایک قطرے میں لطفِ دریا
ہے جتنے فیصد سمندروں میں ہیں اتنے فی صد اسی کے اجزا

تو نظمِ عالم کی چھوڑ باتیں تجھی میں پنہاں ہے نظمِ اکبر
تو ہی تو تفسیرِ روحِ کل ہے تو اس کی جز ہے اے نظمِ اصغر

ادھر بھی اک روحِ مشترک ہے اُدھر بھی اک حسنِ مشترک ہے
تو اس میں خود کو تلاش مت کر وہ تجھ میں مضمر نہ کوئی شک ہے

ہے تجھ میں ام الکتاب جعفرؔ تجھی میں ہے عرشِ کبریا بھی
تجھی میں آدم تجھی میں قدسی تجھی میں جنت ہے اور خدا بھی

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّل فَرَجَھُم بِقَائِمِھِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰہُ فَرَجَهُ الشَّرِیف وَ صَلَوَاتُ اللّٰه عَلَیه﴾

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُوْلُواْ الألْبَاب

وقت

11/01/1982

صحنِ ہستی منقلب طینت بہ رفتارِ فلک
وقت کے اندھے فرشتے شمر خو نوکِ پلک
وقت کی جلادگی معصوم جذبوں کی عدو
پیار کی بے عیب حوروں کیلئے چنگیز خو
وقت کیا ہے حال کے پیکر میں بو کافور کی
وقت کیا ہے دار پر دھیمی صدا منصور کی
وقت بے آزار لمحوں کا مسلسل قتلِ عام
زندگی کے بے خطا مجرم سے پیہم انتقام
آدمی کو آدمیت سے گرا دیتا ہے وقت
جملہ احساسات کو پل میں مٹا دیتا ہے وقت
ریشمیں پلکوں میں دُر پارے پرو دیتا ہے وقت
بین ہونٹوں کے تبسم میں سمو دیتا ہے وقت
تال پر ماتم کی پیہم ٹھمریاں گاتا ہے وقت
اور کن اکھیوں سے سدا لاشوں پہ طنزاتا ہے وقت

www.jamanshah.com
By Muddassir Hussain

اور حنا مانوس ہاتھوں پر لہو ملتا ہے یہ
ہر کنوارے اشک میں رخسار پر چلتا ہے یہ
جب یتیم آواز میں محشر جواں ہونے لگے
چشمِ تر بھی نطقِ دل کی ترجماں ہونے لگے
درد کے خونیں سمندر موجزن ہونے لگیں
سوچ کی روشن چٹانیں تیرہ تن ہونے لگیں
ناچ تنگی کا روابط کو نچا دیتا ہے وقت
باپ کو بیٹا پسر کو ماں بھلا دیتا ہے وقت
بچپنے کی دودھیا مشعل بجھا دیتا ہے وقت
ننھی سوچوں میں تناور دکھ اُگا دیتا ہے وقت
زردگوں ہونٹوں کی قندِ شیر کا لطفِ رواں
وقت کے اشکیں نمک پاروں سے وقفِ صد خزاں
وقت کیفیات کی یکسانیت کا اک عدو
وقت کرتا ہے تغیر کے سمندر سے وضو
وقت جب دیکھے ہمالہ افگن اندازِ شباب
اس کے استحکام پر کھاتا ہے پیہم پیچ و تاب
گنبدِ کہسار پر گرتی ہیں پیہم بجلیاں
ایمنی جلوؤں کی اڑتی ہیں فلک پر دھجیاں

آفتابِ حسن کو رہ رہ کے گہناتا ہے وقت
رُستمیِ اعصاب کو رعشے سے کفناتا ہے وقت
جب کبھی نخلِ جوانی لے کسی ٹہنی پہ بور
برق باری کو مچل جاتا ہے اک دم نخلِ طور
زندگی اے شعلۂ آلام مرہونِ فنا
وقت کے میٹھے سرابوں سے ذرا دامن بچا
بے شکن رخسار کیا ہوں گے تمہارے ترجماں
بوڑھے چہروں پر تُو گن اس کے طمانچوں کے نشاں
نوجوانی کے جواں چہرے نہیں تیرا بھرم
جھریاں بوڑھے رخوں کی وقت کے نقشِ قدم
بچپنے کی غنچگی کیا دال ہو اثبات پر
خم شدہ کمریں ہیں شاہد وقت کی ہر بات پر
شادیانے رقص سہرے وقت کا اک روپ ہے
روپ بھی ایسا کہ جس پہ اک سنہری دھوپ ہے
تین چھ فٹ کی لحد کوٹھی پسند انسان کی
مرکری فانوس کی عادی نگاہیں تیرگی
فوم اور مخمل کے بستر کے وہ عادی نازنیں
بر زمیں ہاں در زمیں کیسے کہوں زیرِ زمیں

پھول سے رخسار اور مٹی کے بوسوں کا حصار
نرگسی آنکھیں کہ جن میں وقت کا میلا غبار
خاک پر وہ تاج سے مانوس فرقِ پُر غرور
ہاں ذرا بیدار ہو اے آدمی کا لاشعور
ناز لاحاصل ہے بیتے زیست کے اعزاز پر
دیکھنا پڑتا ہے مڑ کر موت کی آواز پر
وقت کیا ہے موت کے گنجان جنگل کا سفر
زیست کی دلہن پہ گویا بیوہ روحوں کی نظر
وقت کیا ہے نازیوں کا ایک بستی سے گزر
وقت خوں آشام ویمپائر کی بچے پر نظر
تخت کی تحریص بھی ہے موت سے غفلت بھی ہے
لمبی امیدوں سے کوتاہ عمر سے الفت بھی ہے
وقت ماضی کی لحد میں حال کی تدفین ہے
حال مستقبل کے لاشے پر رواں تلقین ہے
وقت کی انگری ہوئی زلفیں بہ خم شب زاد ہیں
اور تغیرات کیا ہیں وقت کی فریاد ہیں
وقت کے زنداں میں گویا عمر قید ہے آدمی
موت کے جبڑوں میں پلتی ہے بشر کی زندگی

وقت کیا ہے جسمِ انساں میں چھپا اک ٹائم بم
زندگی ہے وقت کی رفتار کے زیرِ کرم
صرف وہ جیتا ہے جو اس وقت کو ٹھہرا سکا
دے کے فانی جاویدانی زندگی اپنا سکا
جعفرؒ اپنی عمرِ فانی کی تو قربانی تو دے
مل بھی جائے گی بقا پہلے تو یہ فانی تو دے

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدؐ وَ آلِ مُحَمَّدؐ وَعَجِّل فَرَجھُم بِقَآئِمِھِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰہُ فَرَجَہُ الشَّرِیف وَ صَلَوَاتُ اللّٰہ عَلَیہ﴾

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain
Regd. 13-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُوا الأَلْبَاب

وہ لمحہ

13/02/1982

مچل رہے تھے گداز جسموں کے برق پارے
بپھر رہے تھے شباب کے دلنواز دھارے
جوان عارض سنہرے پن میں گھرے ہوئے تھے
لطیف جذبے کرن کرن میں گھرے ہوئے تھے
جواں امنگیں قیود سے سرکشی پہ مائل
اور قدسیانِ معاشرہ خودکشی پہ مائل
دلوں کی تہہ میں قیامتیں سر اٹھا رہی تھیں
حسین سوچیں خیالِ جنت لٹا رہی تھیں
زباں پہ کل منجمد سی باتیں پگھل رہی تھیں
خموشیوں میں نگاہیں جذبے اگل رہی تھیں
انیلی سوچیں دلوں میں تھیں احتجاج پیما
شریر خواہش خیالِ فردا سے تنہا تنہا
لبوں کی حدت تصرفِ شوق میں سراسر
اور گرم سانسوں میں آگ ہی آگ سی برابر
میری نگاہیں حسیں جوانی میں کھو چکی تھیں
اور زانوئے انہماک پر سوچیں سو چکی تھیں

مگر تصور کی وادیوں میں عجب سماں تھا
ضمیرِ قدسی کا پاک خیمہ دھواں دھواں تھا
کہیں سے تربت مزاج لمحے پکارتے تھے
اور عالمِ اختصار کا روپ دھارتے تھے
میرا تصور عجیب شعلے اگل رہا تھا
اور اس میں وہ دل نواز پیکر بھی جل رہا تھا
میں جعفرؔ اب بھی یہ سوچتا ہوں وہ حسن کیا تھا
وہ میرا حسنِ خیال ہی تھا جو جل چکا تھا

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّل فَرَجَھُم بِقَآئِمِھِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰہُ فَرَجَہُ الشَّرِیف وَ صَلَوَاتُ اللّٰہ عَلَیہ﴾

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain
Regd. 15-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُوا الأَلْبَاب

روح اور مادہ

15/04/1982

ورطۂ کن میں ہوئی مدوجزر کی جب نمود
مادے کو جسمِ لاشئ سے تھا ملا شئ کا وجود

گہرے گہرے سانس لے کر زندگی جینے لگی
آدمیت آکسیجن نیند میں پینے لگی

کسمسا کر آنکھ کھولی لیلئ اوقات نے
زیست کو غاروں سے کھینچا شاہدِ حالات نے

کن منا کر کروٹیں لینے لگی روحِ حیات
کاکلیں کھینچے چلی رخسار پر ہستی کی ذات

کچھ نہ کچھ کرنے کی خواہش چٹکیاں لینے لگی
دجلۂ ایجاد میں سوچوں کے خس کھینے لگی

وحشتوں کے خول سے نکلے فرشتے نور کے
الفتوں کے رنگ میں ابھرے تماشے طور کے

www.jamanshah.com
Syed Maddah Hussaini Regd. 15-06-2001

جنگلوں کی وحشتوں میں آ گئی موزونیت
آگئی جیون پری کے خال و خد میں تمکنت

درد ہائے کن فکاں کی بو سرِ جسمِ حیات
اور بھَوں کی قوس میں چلے چڑھی اشیاء کی بات

بھگبھگے پیکر میں گویا گرمیٔ آغوشِ حق
جذب بے احساس چہرے پر صدائے جوشِ حق

ہر طرف گھیرے تعجب اور تجسس کی فضا
پوری دنیا کی ہر اک شئے بے زباں و بے صدا

حیرتِ طفلی نے کھولے باب استفہام کے
اور جواباً لب رہے خاموش فکرِ خام کے

ہلکی سی ٹک کر کے گھومی پھر کلیدِ بابِ نو
چھل قدمی کو چلے افکار کے آدابِ نو

عارضانِ تازہ شستہ پرنمی ایجاد کی
فکر کے نازک سے ہونٹوں پر دمک فولاد کی

کھل گئے لاکھوں صنم خانے درِ آغوشِ نمود
مادیت کے پرس میں تڑپے ستارے کے وجود

www.jamanshah.com

آدمی پر لاشعوری انقلاب آنے لگا
نوعِ انساں کے خط آئے اور شباب آنے لگا

رقص میں کھوسٹ تمدن تھا اُپنی تلوار پر
مہرباں ہستی ہوئی پھر آتشِ بازار پر

حرف و معنی میں بھی ہم آغوشیاں ہونے لگیں
مطلب و مفہوم میں سرگوشیاں ہونے لگیں

حاشیہ تفصیل کا چڑھنے لگا اجمال پر
اور تھرکنے لگ گئی سلمائے فکر اس تال پر

مطلعٔ ایجاد پر اک دم چڑھے لاکھوں قمر
جھانک کر آہن کی درزوں سے ہنسی تازہ سحر

منہ سبھی نادار ذروں کے بدخشاں بن گئے
عجز ٹوٹا علم کے روٹھے فرشتے من گئے

کہکشاں پر آدمی کروٹ بدل کر سو گیا
خواب میں پھبکا ہوا انساں کچھ اونچا ہو گیا

پھر تو ہر شئے کو نئے انداز سے دیکھا گیا
از سرِ نو پھر پرانی بات کو سوچا گیا

www.jamanshah.com

موسموں کی نبض پر انگلی رکھی ادراک نے
ما تشاؤنَ کو دیکھا ہنس کے مشتِ خاک نے

کشتِ زارِ فکر میں اگنے لگا اک انقلاب
بو دیئے ذروں کے آنگن میں ہزاروں آفتاب

رات صد نوروں نہائی مانگ سے افشاں ڈھلی
صبح کاذب کی جھپک اٹھیں نگاہیں ادھ کھلی

آسماں پر مادیت سرگوشیاں کھینے لگی
آدمی کے سانس آہن کی انا لینے لگی

چوڑیوں کی نقرئی آواز میں گایا گیا
برقِ موجِ آب سے ہستی کو طورایا گیا

ذہن کے کانٹے میں رازِ آسماں تولے گئے
گنبدِ بے در کے بے دردی سے در کھولے گئے

آدمی کرنے قمر پامال قدموں سے بڑھا
فرق زہرہ سے ردائے نور کو چھینا گیا

خونِ لا سلکی سے فصلِ فکر کو سینچا گیا
ابر پاروں کو نکیلیں ڈال کر کھینچا گیا

www.jamanshah.com

آتشی تیروں سے گردوں کی ردا چھیدی گئی
دھات کو افلاک کی پیغمبری دے دی گئی

اور تہہ بار تعمق وہم خم کھانے لگے
ریڑھ کی ہڈی کے منکے پور چٹخانے لگے

سارقِ ادراک نے صدیوں کی خندق پاٹ لی
دن دہاڑے جیبِ آثارِ قدیمہ کاٹ لی

ارتقائی مرحلوں میں فکر فرسائی ہوئی
ہڈیوں سے آدمی کی عمر پیمائی ہوئی

ہنس پڑا علمِ حقائق مجمعٔ اقمار پر
نوجوانی تمتما اٹھی لب و رخسار پر

بہہ گئے جملہ عقائد بحرِ ایجادات میں
راستہ گم کر چلی انسانیت اس رات میں

آدمی کا جسم سوئے آسماں جانے لگا
وامقِ روحانیت کو وقت گودانے لگا

روح جھک کر فوق سے پستی کا رس پینے لگی
عرش خو روحانیت مبروص سی جینے لگی

www.jamanshah.com

برق زاروں میں لطافت آگئی گلزار کی
پیار کے پھولوں میں آتش آگئی تلوار کی

فاصلے سمٹے کہ بُعدِ آسماں جاتا رہا
آدمی سے آدمی کا فاصلہ بڑھتا گیا

خود کفیل انساں ہوا ہر دولتِ دارین سے
اور ہوا محروم صرف اور صرف دل کے چین سے

اقتصادی طور پر حاصل ہوئیں خوشحالیاں
پر ہوئیں قحطِ سکونِ قلب کی بمباریاں

گو دخیلِ کارِ نظمِ کوکبی میں ہو گیا
پر یہ اخلاقاً رہا دب کر تہہ تحت الثریٰ

آدمی محوِ ترقی خواب میں پایا گیا
خلد میں گمراہیوں کی زد میں ٹھہرایا گیا

شہ رگِ آہن میں خوں چلنے لگا احساس کا
آدمیت کو کلیجہ لگ گیا الماس کا

امن کے پرچار کے مصحف سنا کر رہ گیا
تخلئے میں صرف ایٹم بم بنا کر رہ گیا

www.jamanshah.com

آدمی کی خیر میں آئے مشینی آدمی
پر مشینی بن گیا تھا جو یقینی آدمی

کائناتِ کور پیدا کو ملیں بینائیاں
خود بشر کی چشمِ بینا پر پڑیں پرچھائیاں

ربڑی فیتے چہک کر کچھ گفتگو کرنے لگے
ناطقے انسانیت کے سسکیاں بھرنے لگے

آدمی روبوٹ کے انداز میں چلنے لگا
بھٹیوں میں پیکرِ ذہنِ بشر ڈھلنے لگا

روح کی شبنم کے موتی پے بہ پے جمنے لگے
رحمتوں کے ڈونگرے پچھلے پہر تھمنے لگے

مرکزِ اغراض پر گھومی جو پرکارِ بشر
بندہ کل پرزوں کا بندہ بے نیازِ خیر و شر

اب ضرورت ہے کہ اس دورِ تمرد ساز میں
کوئی ظہرانہ تو دے اس وقت کے اعزاز میں

جو مشینی آدمی کو فکرِ استقبال دے
آدمی کو روح کی گہرائیوں میں ڈال دے

www.jamanshah.com

انفرادی منفعت کو بانٹ دے انسان پر
خیر و شر کی حدِ فاصل ڈال دے اذہان پر

منتشر افراد کو جو باندھ دے الطاف سے
منتقل کر دے پرستاں کو جو کوہِ قاف سے

الفتوں کی کشتِ ہستی پر جو بارانی کرے
فہم میں کروبیاں کی بال جنبانی کرے

آسماں سے کھینچ لائے رود بارِ احترام
جو خدا کا نوعِ انساں کو کرے قائم مقام

اہرمن سے انتقامِ خونِ انسانی بھی لے
مادرِ گیتی کے لب سے مرثیہ خوانی بھی لے

﴿اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمّدٍ وَ آلِ مُحَمّدٍ وَعَجِّل فَرَجَهُم بِقَائِمِهِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰهُ فَرَجَهُ الشَّرِیف وَ صَلَوَاتُ اللّٰه عَلَیه﴾

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُوْلُواْ الألْبَاب

برتھ ڈے

13/08/1982

وقت کی تیز گام سطح پر
طرحِ قصرِ حیات ڈالی ہے
جس پہ ہنستے ہیں ترش رو لمحے
ایسی تعمیر پھر سنبھالی ہے

بے گچ و خشت کا یہ تاج محل
بے در و بام بنتا جاتا ہے
بے ثباتی حباب چنتی ہے
گنبدِ وقت سر اٹھاتا ہے

عمر بڑھتی ہے عمر گھٹتی ہے
کیا ضعیفی ہے نوجوانی ہے
جو ہے بیتی وہی تو باقی ہے
جو ہے باقی وہ باقی فانی ہے

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain Regd. 15-06-2001

آج اک سالِ نو کی گردن پر
میرے ماضی کا خون آیا ہے
خوں بہا کون کس سے لے جعفرؔ
جب عدالت کا رخ پرایا ہے

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ علیٰ مُحَمّدؐ وَ آلِ مُحَمّدؐ وَعَجّل فَرَجَھُم بِقَآئِمِھِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰہُ فَرَجَہُ الشَّرِیف وَ صَلَوَاتُ اللّٰہ عَلَیہ﴾

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain
Regd. 15-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُوْلُواْ الألْبَابِ

رجس

03/10/1982

ہوئی تعمیرِ بیت اللہ تو خالق نے یہ فرمایا
کہ اس کو پاک کرنے کی تجھے تدبیر کرنا ہے

اے ابراہیمؑ اہل البیتؑ کو بھیجوں گا جب بھی میں
یہ میرا کام ہے اُن کی مجھے تطہیر کرنا ہے

تیرا تعمیر کردہ بیت ہے تو پاک بھی کر تو
تجھے رجسوں سے طاہر اپنی ہی تعمیر کرنا ہے

www.jamanshah.com
By Madad Hussain Regd. 15.06.2007

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلاَّ أُوْلُواْ الأَلْبَاب

(اہل بیت)

03/10/1982

یہ ذکر کہف میں کتے کے ذکر کو دیکھو
یہ ذکر کیا ہے کہ اس ذکر میں عبادت ہے

نہیں کلامِ الٰہی میں ذکر بلی کا
یہی ہے جرم اسے بیت ہی سے الفت ہے

اگرچہ کتا ہی کیوں نہ ہو خلد حاصل ہے
کہ اہلِ بیت سے جس جس کو بھی محبت ہے

www.jamanshah.com
By Maulana Hussain Regd. 15.06.2007

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُوا الأَلْبَاب

مسجد ولیب

25/10/1982

اُدھر اقوال کی ہے نہر جاری
اِدھر اعمال کی ہے تاجداری
اُدھر الفاظ پر زیر و زبر ہیں
اِدھر الفاظ خود زیر و زبر ہیں
اُدھر مفہومِ طاعت راہبی ہے
اِدھر مفہومِ طاعت ایٹمی ہے
اُدھر اوہام خوردہ نظریے ہیں
اِدھر الہام گستر تجربے ہیں
اُدھر تبلیغِ حق ہے گفتگو ہے
اِدھر جویندگی ہے جستجو ہے
اُدھر محصور عقبیٰ خیر و شر ہے
اِدھر انسان ہی پیشِ نظر ہے
اُدھر ہے اعتکاف و حبسِ پیہم
اِدھر زیرِ قدم آفاق و انجم

www.jamanshah.com

اُدھر اک موت ہی کی آرزو ہے
اِدھر خود زندگی کی جستجو ہے
اُدھر کچھ نظریوں کی پیروی ہے
اِدھر تحقیق کی دنیا بسی ہے
اُدھر توحید تقریروں میں ضم ہے
اِدھر وحدت کی جانب ہر قدم ہے
اُدھر منطق کی ہر دم موشگافی
اِدھر گم کردہ سوچوں کی تلافی
اُدھر اوہام پر بنیادِ حق ہے
اِدھر ہر شئے پرکھنے کا سبق ہے
اُدھر روحانیت میں مادیت ہے
اِدھر تو مادۂ روحانیت ہے
اُدھر شبہات کا قیدی خدا ہے
اِدھر محکم ہے محکم کبریا ہے
اُدھر جو بھی جہاں تھا بس وہیں ہے
اِدھر کل جو یہاں تھا اب کہیں ہے
اُدھر خود بے دلیل اوراقِ حق ہیں
دلائل کے اِدھر پیہم سبق ہیں

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain Regd. 15.08.2001

اُدھر جملہ عقائد ہیں شنیدہ
شنیدہ کے بود مانندِ دیدہ
اُدھر سینے تہی ہیں کبریا سے
اِدھر ذرے بھی روشن ہیں خدا سے
اُدھر قلبِ بشر ظلمت سرا ہے
اِدھر ایٹم میں نورِ کبریا ہے
اُدھر بے یکسوئی جملہ نمازی
اِدھر وحدت میں گم ایٹم کے غازی
اُدھر لینے کی باتیں ہو رہی ہیں
اِدھر دینے کی باتیں ہو رہی ہیں
اُدھر محتاج اور عاجز بھکاری
اِدھر جبروتیت اور تاجداری
کوئی جعفرؔ بتائے حق کہاں ہے
کہ حق محراب میں ہے یا وہاں ہے

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمّدٍ وَ آلِ مُحَمّدٍ وَعَجِّل فَرَجھُم بِقَآئِمِھِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰہُ فَرَجَہُ الشَّرِیف وَ صَلَوَاتُ اللّٰہ عَلَیہ﴾

www.jamanshah.com
By Madad Hussain Regd. 13-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلاَّ أُوْلُواْ الألْبَابِ

درد

29/10/1982

کونین کے انفاس میں آلام کی بو ہے
اک درد کا آفاق کی رگ رگ میں لہو ہے

معمورۂ عالم بھی ہے اس درد سے معمور
یہ درد کہیں ظلمت و یہ درد کہیں نور

ہر دور کا خاصہ ہے مٹا دیتا ہے خواہش
اذہان کو چھو لے تو بھلا دیتا ہے خواہش

کل خواہشیں بہہ جاتی ہیں اس درد کی رو میں
ارمان تڑپ جاتے ہیں اس دیپ کی لو میں

جب جسم میں دردوں کی لچک جاتی ہے صمصام
جسمانی سبھی خواہشیں کٹتی ہیں سرِ عام

انسان کے کل درد ہیں دو قسموں پہ تقسیم
جسمانی ہے اک درد تو ہے جسم میں تسمیم

چھو جائے جو سر درد تو بے لطف ہے جینا
لذاتِ لذت بھی ہے اک الماس کا پینا

www.jamanshah.com

مرغوب غذاؤں کی بھی لذت نہیں رہتی
پینے کی کسی شئے میں حلاوت نہیں رہتی

ہو جاتی ہے مصلوب ہر اک خواہشِ محروم
لذات کی تحصیل بھی راحت سے ہے معلوم

کیا اکل ہے کیا شرب ہے ہر شئے ہے فراموش
ہو جاتے ہیں لذات سے بیگانہ لب و گوش

اور اس سے بڑا درد ہے تو روح کا غم ہے
یہ نفس کی خواہش کیلئے ساغرِ سم ہے

روحانی اذیت میں تو کچھ ہو نہیں سکتا
رونا بھی اگر چاہے بشر رو نہیں سکتا

پوری ہوں سبھی خواہشیں ہر نفس بضد ہے
راحت بھی تو اس نفس کی ہر پہلو مد ہے

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّل فَرَجَھُم بِقَآئِمِھِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰہُ فَرَجَہُ الشَّرِیف وَ صَلَوَاتُ اللّٰہ عَلَیہ﴾

www.jamanshah.com
By Nadim Hussain Regd. 15.06.2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُوا الأَلْبَاب

ترچھی سوچ

07/11/1982

پر تپاک انداز سے رکھ کر میرے سینے پہ سر
کر دیا جذبات کی حدت کو صد برق و شرر
اس کے ہونٹوں پر خموشی لب میرے خاموش تھے
آ گہی کے باب پر سربستہ عقل و ہوش تھے
اس کی سوچیں بھی مآلِ عشق میں محوِ خرام
عشق کے ابواب میں کھوئی تھی میری فکرِ خام
گنگ و جمنا کا تھا یہ سنگم سکوتِ شام تھا
راہ گم کردہ حدوں کی فکر میں انجام تھا
رک چکا تھا سیلِ آتش شعلے برفانے لگے
بے خودی کو آ گہی کے سانس مہکانے لگے
بند آنکھوں میں نئی بینائیاں آنے لگیں
اور بھنور اوڑھی ہوئی سوچیں بھی تھرانے لگیں
فکرِ فردا کی چٹانیں برف پگھلانے لگیں
عشرتِ امشب کی نبضیں ڈوب کر جانے لگیں

www.jamanshah.com

وقت کی جلادیت خنجر بکف لہرا گئی
عارضی جذبات سردائے پھریری آ گئی
اس کے لب خاموش تھے میرے بھی لب خاموش تھے
اور خیال اس کے میری سوچوں سے ہم آغوش تھے
گویا اک منزل کو دو سوچوں کا جاری تھا سفر
اتفاقاً ایک نقطے پر تھی دونوں کی نظر
گرم لمحے عقل کے کانٹے میں اک دم تل گئے
دائرے بانہوں کے نا محسوس رو میں کھل گئے
بند آنکھیں رہ گئیں ہم کیا تھے اور کیا ہوگئے
بے خیالی میں پھر ہم دونوں علیحدہ ہو گئے
وصل تھا اک خواب اور تعبیر تھی ہجرِ دوام
کر رہا تھا وقت ہم دونوں پہ کیا حجت تمام

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍؐ وَ آلِ مُحَمَّدٍؐ وَعَجِّل فَرَجَھُم بِقَآئِمِھِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰہُ فَرَجَہُ الشَّرِیف وَ صَلَوَاتُ اللّٰہ عَلَیہ﴾

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلاَّ أُوْلُواْ الألْبَاب

(احساس)

16/11/1982

جس سمت بھی دیکھا ہے یہ احساس ہوا ہے
کونین کی ہر چیز سے ناراض خدا ہے

اس دور میں لٹتے ہوئے انساں بھی ہیں شاہد
اس دور میں پٹتے ہوئے حیواں بھی ہیں شاہد
اس دور میں مسلے ہوئے ارماں بھی ہیں شاہد
اس دور میں دہکے ہوئے زنداں بھی ہیں شاہد
اس دور میں بکتے ہوئے ایماں بھی ہیں شاہد
اس دور میں جلتے ہوئے قرآں بھی ہیں شاہد

جس سمت بھی دیکھا ہے یہ احساس ہوا ہے
کونین کی ہر چیز سے ناراض خدا ہے

www.jamanshah.com
By Malik Hussain

ترسے ہوئے ہاتھوں سے حنا روٹھ چکی ہے
رِستے ہوئے زخموں سے دوا روٹھ چکی ہے
رکتے ہوئے سانسوں سے فضا روٹھ چکی ہے
گہنے ہوئے مکھڑوں سے ضیا روٹھ چکی ہے
مرتے ہوئے جسموں سے قضا روٹھ چکی ہے
بکھرے ہوئے لفظوں سے دعا روٹھ چکی ہے
جس سمت بھی دیکھا ہے یہ احساس ہوا ہے
کونین کی ہر چیز سے ناراض خدا ہے

غنچائے سے ہونٹوں سے مہک روٹھ چکی ہے
مہتابے سے چہروں سے چمک روٹھ چکی ہے
بندیائی جبینوں سے دمک روٹھ چکی ہے
گجری ہوئی بانہوں سے لچک روٹھ چکی ہے
احساس کی سینوں سے کسک روٹھ چکی ہے
انساں سے فضا تا بہ سمک روٹھ چکی ہے
جس سمت بھی دیکھا ہے یہ احساس ہوا ہے
کونین کی ہر چیز سے ناراض خدا ہے

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُوا الأَلْبَاب

نقوشِ ہستی

23/11/1982

دوستو تم میری ہستی کو غنیمت سمجھو
میری ہر سانس کو توحید کی رحمت سمجھو
میری صحبت کے ہر اک لمحے کو نعمت سمجھو
تم میرے دم سے بہاروں کی عنایت سمجھو
اور میرے بعد خزاؤں کی حکومت سمجھو
مجھ کو کھویا تو میرے دوست قیامت سمجھو
ہاں میری یاد میں مایوس نظارے ہوں گے
محو افسوس میں پھر ہاتھ تمہارے ہوں گے

صحنِ گلشن میں میری ذات سمن زاری ہے
میری خوشبو ہے کہ ہر گل پہ مہک طاری ہے
پتے پتے پہ میرے پیار کی پرکاری ہے
خار و خس میں بھی میرا خونِ جگر جاری ہے
میرے جلوؤں سے ہر اک شے پہ ضیا باری ہے
اکتسابات سے ہر بات میری عاری ہے
خوں فشاں بعد میرے دیدۂ شبنم ہوں گے
میری یادوں کے ہر اک ذہن میں ماتم ہوں گے

www.jamanshah.com
By Maddah Hussaini Regd's 06-2001

دیکھو خورشید سرِ بزمِ تمنا میں ہوں
اپنے احباب کی محفل کا اجالا میں ہوں
روئے اقمار کو تابندگی دیتا میں ہوں
لطفِ خالق کا سرِ عصر وسیلہ میں ہوں
ڈوب کر چاند کے چہرے پہ چمکتا میں ہوں
برف زاروں میں حرارت کا ذخیرہ میں ہوں
ظلمتیں ٹوٹ کے برسیں گی میرے جانے سے
منسلک ہو گا جہاں درد کے پیمانے سے

تم میری ذات چراغِ شبِ یلدا جانو
مجھ سے ہر چیز کا دِکھتا ہے سراپا جانو
اور میرا نورِ محبت یدِ بیضا جانو
میرے اخلاص کو محفل کا اجالا جانو
اور میری آتشِ شعشہ سے سویرا جانو
رہنمائی کو مجھے خضر کا سایہ جانو
چشمِ کنعانِ جمن جب نہ مجھے پائے گی
چاہِ یوسفؑ سے میرے جسم کی بو آئے گی

اپنے ماحول کی ہر شے میں سمایا میں ہوں
جدتیں توڑ کے افلاک سے لایا میں ہوں
جملہ افکار کے ہر فرد کا سایہ میں ہوں
جن کا اپنا ہوں میں یا جن کا پرایا میں ہوں
ابرِ آذر ہوں ہر اک ذہن پہ چھایا میں ہوں
اٹھ کے جاتا نہیں جس دل میں بھی آیا میں ہوں
جب میں جاؤں گا تو فریاد کریں گے کیا کیا
اپنے بیگانے سبھی یاد کریں گے کیا کیا

جب میں جاؤں گا تو ہر دل میں سما جاؤں گا
اپنی یادوں کے دیئے ہر سو جلا جاؤں گا
اپنی خوشبو سبھی پھولوں میں رچا جاؤں گا
اپنی یادوں کی میں اک دنیا بسا جاؤں گا
اپنے افکار کے مینار بنا جاؤں گا
دشمن اور دوست کے دل گویا چرا جاؤں گا
دوست روئیں گے سدا میری وفاداری پر
یاد دشمن کو بھی آؤں گا روا داری پر

سب کہیں گے میرے چہرے پہ کہ رو ہو ایسا
روئے خوشرو پہ مروت سے وضو ہو ایسا
اور منافق بھی کہیں ظرفِ علو ہو ایسا
جس سے سیراب ہو ہر شخص سبو ہو ایسا
حسنِ اخلاق کا رگ رگ میں لہو ہو ایسا
میرے دشمن بھی پکاریں گے عدو ہو ایسا
مجھ پہ اضداد کے گیسو بھی پریشاں ہوں گے
مجھ کو کھو کر میرے دشمن بھی پشیماں ہوں گے

میں تو بادل ہوں کہ برسوں گا بکھر جاؤں گا
زندگی عالمِ امکان میں بھر جاؤں گا
میں تو سورج ہوں کہ ابھرا ہوں اتر جاؤں گا
روشنی محفلِ احباب میں کر جاؤں گا
میں تو جھونکا ہوں کہ دھیرے سے گزر جاؤں گا
راحتیں جسمِ شرابور میں بھر جاؤں گا
جب میں جاؤں گا تو ہر شخص صدائیں دے گا
جل بجھی راکھ کو بے سود ہوائیں دے گا

www.jamanshah.com

کوئی تقریب میرے بعد نہ کامل ہو گی
سونی سونی سی یہ ماحول کی محفل ہو گی
جب کوئی فکر میری یاد سے غافل ہو گی
میری تصویر ہر اک چیز سے حاصل ہو گی
سب کی سوچوں میں میری سوچ بھی شامل ہو گی
مثلِ الہام میری یاد بھی نازل ہو گی
گر یہ اذہان میرے نقش مٹا ڈالیں گے
بام و در پھر میری تصویر بنا ڈالیں گے

اے میرے دوست مجھے کھویا تو پچھتاؤ گے
مجھ کو ڈھونڈو گے ہر اک سمت نہ پھر پاؤ گے
خود کو مجرم بھی میرے قتل کا ٹھہراؤ گے
سر کو در سے کبھی دیوار سے ٹکراؤ گے
اور تصور میں مجھے دیکھ کے گھبراؤ گے
مجھ سے آنکھیں نہ تصور میں ملا پاؤ گے
مسکراتا ہوا چہرہ جو نظر آئے گا
خونِ دل پلکوں کی چلمن سے نتھر جائے گا

ہنس کے احباب کا ہر ظلم اٹھایا میں نے
جملہ آلام کو سینے سے لگایا میں نے
سو کے کانٹوں پہ ہر اک لمحہ بِتایا میں نے
لیکن احباب کو خوشیوں میں بسایا میں نے
خونِ دل آنکھوں سے خلوت میں بہایا میں نے
سب کو محفل میں سدا ہنس کے ہنسایا میں نے
میں نے سکھ بانٹ کے ہر دکھ کو صدائیں دی ہیں
اپنے قاتل کی بھی دردوں میں بلائیں لی ہیں

میں چلا جاؤں گا افکار تو رہ جائیں گے
میری تخلیق کے شاہکار تو رہ جائیں گے
میری تعمیر کے مینار تو رہ جائیں گے
میرے مہکے ہوئے اشجار تو رہ جائیں گے
میری آواز یہ اشعار تو رہ جائیں گے
میرے لہجے سرِ گفتار تو رہ جائیں گے
روحِ فطرت میرے اطوار پہ جانیں دیں گی
اور میرے نام کی ہر چیز اذانیں دے گی

www.jamanshah.com

جب کسی ٹیپ سے آواز میری آئے گی
روح میں درد کی اک موج اتر جائے گی
جب کسی گیت کی دھن پیار کو گرمائے گی
ہاں میرے دل کی تڑپ قلب کو برمائے گی
جب میری کاشتہ یاد عصر کو تڑپائے گی
میری خوشبو میرے ماحول کو مہکائے گی
جب کوئی شخص کسی بزم کو گرمائے گا
سب کے ہونٹوں پہ میرا نام مچل جائے گا

دوستو جذبِ محبت کو فراواں کر لو
اکتسابات سے حکمت کو فراواں کر لو
قدرِ نعمات سے نعمت کو فراواں کر لو
میری عظمت ہی سے عزت کو فراواں کر لو
مجھ سے توحید کی رحمت کو فراواں کر لو
میں غنیمت ہوں محبت کو فراواں کر لو
مشعلیں لے لو کہ ہر گام پہ ظلمت ہو گی
ہر قدم پر تجھے جعفرؑ کی ضرورت ہو گی

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain Regd. 13-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُوْلُواْ الألْبَاب

(خوش فہمی)

05/01/1983

اتنی خوش فہمی میں اے دل تو رہا کرتا ہے
عمر بھر کون کسے یاد کیا کرتا ہے

گل چلا جائے تو بو ساتھ چلی جاتی ہے
پھر کوئی تازہ کلی ذہن کو مہکاتی ہے
جب چلا جائے بشر یاد کہاں آتی ہے
دوستی دامنِ نسیاں میں سکوں پاتی ہے
خستہ قبروں سے بھلا کون وفا کرتا ہے
عمر بھر کون کسے یاد کیا کرتا ہے
تیرے افکار کتابوں سے چپک جائیں گے
تیرے اشعار ہواؤں میں لہک جائیں گے
تیرے اطوار خیالوں میں بھٹک جائیں گے
تیری تصویر کو سب دیکھ کے تھک جائیں گے
سرد جسموں سے کہاں پیار ہوا کرتا ہے
عمر بھر کون کسے یاد کیا کرتا ہے

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain Regd. 15.06.2001

وقت جلاد ہے ہر کیف مٹا دیتا ہے
کوئی حالت ہو یہ اک پل میں بھلا دیتا ہے
کوئی محزوں ہو تو ہنستے ہی ہنسا دیتا ہے
کوئی مسرور اگر ہے تو رلا دیتا ہے
ہاں بگڑتا ہے یہاں جو بھی بنا کرتا ہے
عمر بھر کون کسے یاد کیا کرتا ہے

تیرے آلام کو سینے سے لگانے والے
ہوں گے دنیا کو تیرے عیب بتانے والے
تیری الفت کے دیئے دل میں جگانے والے
تجھ سے نفرت بھی ہیں دنیا کو سکھانے والے
بند آنکھوں سے بھلا کون حیا کرتا ہے
عمر بھر کون کسے یاد کیا کرتا ہے

لوگ کیا مرتے ہیں یادیں بھی تو مر جاتی ہیں
جملہ احباب کی سوچیں بھی ٹھٹھر جاتی ہیں
باتیں جب وقت کی موجوں سے گزر جاتی ہیں
سب کے اذہان کے اس پار اتر جاتی ہیں
چند رسمیں کوئی مشکل سے ادا کرتا ہے
عمر بھر کون کسے یاد کیا کرتا ہے

www.jamanshah.com

دوست احباب تیری قبر پہ جب آئیں گے
رخ پہ ہلکی سی اداسی ہی چڑھا پائیں گے
لمحہ بھر ٹھہریں گے سوچیں گے گزر جائیں گے
ایک لمحہ بھی جو ٹھہریں گے تو گھبرائیں گے
فاتحہ قبر پہ اب کون پڑھا کرتا ہے
عمر بھر کون کسے یاد کیا کرتا ہے

مرنے والوں سے کوئی پیار بڑھائے کیونکر
اپنے ماحول کو افسردہ بنائے کیونکر
کس کو فرصت ہے کوئی اشک بہائے کیونکر
کچی تربت پہ کوئی پھول چڑھائے کیونکر
اپنی اغراض میں ہر شخص جیا کرتا ہے
عمر بھر کون کسے یاد کیا کرتا ہے

جب تو جائے گا تو جن ہونٹوں پہ آہیں ہوں گی
جعفرؔ ان کی تیری اشیاء پہ نگاہیں ہوں گی
تیری گردن میں وہ جس شخص کی بانہیں ہوں گی
اس کی سوچیں ہوں گی اغراض کی راہیں ہوں گی
مر کے دنیا میں ہر اک شخص لٹا کرتا ہے
عمر بھر کون کسے یاد کیا کرتا ہے

﴿اَللَّهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّل فَرَجَهُم بِقَائِمِهِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰهُ فَرَجَهُ الشَّرِيف وَ صَلَوَاتُ اللّٰه عَلَيه﴾

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُوا الأَلْبَاب

استخراجِ اسمِ مقدس مہدیؑ

عجل اللہ فرجہ الشریف
06/01/1983

کسی شئے کا عدد لے کر عناصر سے ضرب دے کر سنبھالو
جمع دو کے عدد کر لو ضرب کے واسطے پنجتنؑ بلالو
اور کن کی کاف پر تقسیم کرنے سے جو بچ جائے بچالو
پھر اس کو پنجتنؑ ہی سے ضرب دے کر تو دیکھو عقل والو
جو باقی نوں آئمہؑ ہیں انہیں بھی ساتھ تم جعفرؒ ملالو
عدد انسٹھ نکلتے ہیں ارے جس چیز سے بھی تم نکالو
جو ہر اک شئے سے نکلا ہے یہی تو نورِ مہدیؑ ہے عیاں ہے
ہر اک شئے میں ہے جلوہ گر یہی وہ نور ہے جس سے جہاں ہے

نام جعفر	عدد	353	
ضرب عناصر(4)		353x4	1412
جمع دو(2)		1412+2	1414
ضرب پنجتن(5)		1414x5	7070
تقسیم ک کے عدد(20)		7070÷20 باقی	10
ضرب پنجتن(5)		10x5	50
جمع نو آئمہ(9)		9+50	59

اعداد اسم مقدس م=40 ہ=5 د=4 ی=10 (59)

www.jamanshah.com
By Maddah Rassam Regd. 15 ... 2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُوْلُواْ الأَلْبَاب

استخراجِ اسم علی

علیہ الصلوات والسلام

06/01/1983

کسی شئے کا عدد لے لو ضرب پھر چار سے کر دو
جمع پھر اس میں دو کر کے ضرب پھر پانچ سے دینا

پھر اس کو بیس پر تقسیم کر جو بچ رہے جعفرؔ
اسے دس سے ضرب دے کر جمع دس اس میں کر لینا

زمانے کی ہر اک شئے میں علیؑ کا نور جاری ہے
ہیں اک سو دس عدد کہتے علیؑ کی تاجداری ہے

نام جعفر	عدد	353	
ضرب عناصر (4)		353x4	1412
جمع دو (2)		1412+2	1414
ضرب پنجتن (5)		1414x5	7070
تقسیم کے عدد (20)		7070÷20 باقی	10
ضرب (10)		10x10	100
جمع (10)		100+10	110
اعداد اسم مقدس	ع=70	ل=30 ی=10	(110)

☆

www.jamanshah.com
By Madah Hussain Regd. 15-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُوْلُواْ الألْبَاب

ندبہ فراق

13/01/1983

روحی تمہارے جلوۂ پنہاں کی ہے قسم
تیرے خلوصِ جان رگِ جاں کی ہے قسم
جھلسا رہی ہے جو میرے ہونٹوں کی غنچگی
ہر سرد آہؔ کے تپ سوزاں کی ہے قسم
زندانِ قلب و جاں میں ہے جو گھُٹ کے مر رہا
اس دردِ جاں گداز کے عنواں کی ہے قسم
خونِ جگر نے جس میں شرر خیزیاں بھریں
ہر اشکِ خوں مزاج کے ارماں کی ہے قسم
شمع صفات جلتی نگاہیں بہ سوزِ دل
گرم آنسوؤں میں لرزشِ مژگاں کی ہے قسم
پتھرا چکی ہیں جو سرِ فرقت بہ انتظار
آنکھوں کی اس عبادتِ حرماں کی ہے قسم
لفظوں سے بے نیاز دعاؤں کے پیچ و تاب
دہکے ہوئے لبوں کے بدخشاں کی ہے قسم
وہ لمحے جن سے موت کو ترجیح دے بشر
دوزخ بدوش لحظۂ ہجراں کی ہے قسم
ہر پل ہر اک دقیقۂ ہجراں عذاب ہے
مائل بہ ضعفِ تن ہے تو غم پر شباب ہے

www.jamanshah.com

حسرت ہے دل میں اور لبِ سوزاں ہیں آتشیں
ویراں ہے قلب جیسے ہو ربذہ کی سر زمیں
اشکوں سے شرمسار ہے ساون کی چشمِ تر
آنکھیں ہیں فرطِ درد سے یوسفؑ کی آستیں
مایوسیوں کے حلقۂ آلام کی قسم
عارض بہ ہجر و یاس ہیں یعقوبؑ کی جبیں
پہلو میں اک خلیل بہ آتش ہے مضطرب
ہے روحِ نار فرقتِ پیہم سے احمریں
دل اس طرح سے فرقت و ہجراں سے ہے فگار
دعویٰ قمیصِ یوسفِؑ کنعاں کو بھی نہیں
دیوانگی میں ہوں میں کسی نینوا کی روح
آوارگی میں معدۂ حیتاں کا ہوں مکیں
ہر سمت تیرے جلوۂ طورانہ کی قسم
ایمن نوردیوں میں مگن ہوں بصد یقیں
واحسرتا کہ راندۂ خلدِ وصال ہوں
واغربتا ہوں کشتۂ احبابِ دل نشیں
تھا یوں مگن تلاش کو جانے کی چاہ میں
دل خود ہی کھو گیا تیرے پانے کی چاہ میں

اب دے نویدِ جلوہ میرے انتظار کو
بخش اندمالِ شوق دلِ داغدار کو
حسرت بدوش پھرتی ہیں آوارہ خواہشیں
منزل نمائی سونپ دلِ اشکبار کو
آغوشِ قلب کاوشِ پیہم صدف نژاد
دے پھر فشار نیسانؔ گوہر فشار کو
دل کی کلی بہ حبسِ خزاں زرد و بند ہے
اذنِ خرام دے تو نسیمِ بہار کو
ہونٹوں کو صرف ندبہ سرائی سے کام ہے
دے نغمۂ نشاط دلِ سوگوار کو
تاریکیاں ہیں روزنِ زندانِ چشم میں
جلوہ فروش کر تو رخِ تابدار کو
بیمارِ ہجر یاس میں دم توڑ ہی نہ دے
حکمِ نفود دے دمِ عیسیٰؑ شعار کو
جذبِ کلیمؑ سائلِ ہوش و حواس ہے
تا لطفِ دید ہو ھوسِ کم عیار کو
یوسفؑ مزاج ضعفِ زلیخاؑ ہے پھر جواں
تو ہی شباب پاس ہے اس کشتِ زار کو
جلوے پہ اپنے جلوۂ سینا کو وار دے
جعفرؔ پہ اب تو صحفِ مسرت اتار دے

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمّدؐ وَ آلِ مُحَمّدؐ وَعَجِّل فَرَجَھُم بِقَآئِمِھِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰہُ فَرَجَہُ الشَّرِیف وَ صَلَوَاتُ اللّٰہ عَلَیہ﴾

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّآ أُوْلُواْ الأَلْبَاب

کسیلی لذت

17/01/1983

دیوانگی میں لذتِ آلام کیا کہوں
مئے تلخ ہے سرورِ بہ یک جام کیا کہوں

ہر سمت ایک جلوۂ عریاں ہے روبرو
ہر شئے میں تیرا حسن ہی رقصاں ہے روبرو
ہر گل میں تیرا لالۂ جاناں ہے رو برو
ہر دل کہ تیرا غمزۂ پنہاں ہے روبرو
ہر لب کے نطق پر ہے تیرا نام کیا کہوں
دیوانگی میں لذتِ آلام کیا کہوں

فرقت ہی میں ہے لطف مزا وصل میں کہاں
جو بات ہجر میں ہے بھلا وصل میں کہاں
جو شئے غیاب میں ہے بتا وصل میں کہاں
دوری میں جو کشش ہے سدا وصل میں کہاں
بیگانگی کا لطف سرِعام کیا کہوں
دیوانگی میں لذتِ آلام کیا کہوں

www.jamanshah.com

جو لطف تلخ میں ہے حلاوت میں وہ کہاں
مئے میں جو اک نشہ ہے تو شربت میں وہ کہاں
لذت جو دردوغم میں ہے راحت میں وہ کہاں
اشکوں میں ہے جو کیف مسرت میں وہ کہاں
لطفِ عتاب دوست لبِ بام کیا کہوں
دیوانگی میں لذتِ آلام کیا کہوں

لطفِ وداعِ دوست کی سر شاریاں نہ پوچھ
ہجرِ دوام دوست کی رنگینیاں نہ پوچھ
فرقت کے پیچ تاب وہ بے چینیاں نہ پوچھ
دردوں میں جذبِ وصل کی سرمستیاں نہ پوچھ
کیفِ تصورات کے اوہام کیا کہوں
دیوانگی میں لذتِ آلام کیا کہوں

ان اشکباریوں سے میسر سکوں نہ پوچھ
ہے کس قدر لطیف یہ سوزِ دروں نہ پوچھ
کیا اطمینان بخش ہے غم کا فسوں نہ پوچھ
ہے کس قدر لذیذ تمنا کا خوں نہ پوچھ
دکھ درد ہے حبیب کا انعام کیا کہوں
دیوانگی میں لذتِ آلام کیا کہوں

www.jamanshah.com
By Muddah Hussain

ندبے میں جو ہے لطف وہ مسکان میں نہیں
جتنا سکوں ہے درد میں امکان میں نہیں
اپنائیت غضب میں ہے احسان میں نہیں
جو یاس میں سرور ہے ارمان میں نہیں
جعفرؒ سرورِ لطفِ غضب فام کیا کہوں
دیوانگی میں لذتِ آلام کیا کہوں

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain
Regd. 15-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُوا الأَلْبَاب

تراب

01/02/1983

زرخیز و گہر خیز ہے یہ ارضِ جمادات
ان ہی سے سہاگن ہے یہ آغوشِ مرئیات
یاقوت کے ہونٹوں پہ تبسم ہے کسی کا
نیلم میں ہے انداز کسی تشنہ لبی کا
اور رنگ میں مرجاں بھی کوئی خوشئہ دل ہے
اور تامڑا پتھرایا ہوا حور کا تل ہے
الماس کا کرنوں سے دھڑکتا ہوا سینہ
اور دُرِّ نجف شرم سے جامد ہے پسینہ
چقماق کے باطن میں حرارت کا ذخیرہ
ہر کوہِ جمادات کے صحرا میں جزیرہ
خورشید کی ہر ذرے کی آنکھوں میں چمک ہے
صحرا کی وجاہت پہ بھی افلاک کا شک ہے
گیتی کی جواں کوکھ کہ جنتی ہے جواہر
اس خاک کے فرزند ہیں تعداد سے باہر
چاندی ہو کہ سونا ہو یا گندھک ہے یا سیماب
لیتے ہیں جنم بطن سے گیتی کے بصد آب

ایٹم ہے سپوت اس کا تو پٹرول پسر ہے
انساں ہے قمر پر تو سدا اس پہ نظر ہے
کل اس کے معاون ہیں یہ گیسز یا نگینے
پاتال سے آتے ہیں معاون کے خزینے
ان سب سے اگر قیمتی سمجھیں تو ہے یہ خاک
اس خاک کی عظمت کو ترس جاتے ہیں افلاک
اس خاک ہی میں نسخۂ اکسیر نمو ہے
اس خاک کا صدقہ ہے جو انساں کا لہو ہے
رہنے کو یہ مسکن ہے مروت میں یہ ماں ہے
رزاقِ دو عالم کی یہ رحمت کا بیاں ہے
سمجھیں تو تصرف ہے نباتات کا اس پر
اور بوجھ ہے انواع کی ہر بات کا اس پر
ہاں جملہ نباتات جو مصروفِ عمل ہیں
دراصل جمادات کی محنت کا یہ پھل ہیں
کھا کھا کے جمادات کو پلتے ہیں نباتات
اس خاک کی جاں لے کے جواں ہوتا ہے ہر پات
انواع کے درجات میں صرف اتنا سبق ہے
ہر پست پہ ہر بالا کو اصراف کا حق ہے

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ علیٰ مُحَمّدٍ وَ آلِ مُحَمّدٍ وَعَجِّل فَرَجَھُم بِقَآئِمِھِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰہُ فَرَجَہُ الشَّرِیف وَ صَلَوَاتُ اللّٰہ عَلَیہ﴾

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُوْلُواْ الألْبَاب

(شہکار)

26/02/1983

آگ سے تابش و حدت مانگ لی
پھول سے اجلی نزاکت مانگ لی
شام کی سرخی سحر کے نور میں
مختلط کر کے صباحت مانگ لی
موجہء کوثر سے از راہِ فشار
عطر آمیزہ حلاوت مانگ لی
تیرے عارض کیلئے فنکار نے
جلوۂ سینا سے فطرت مانگ لی

کیا نہیں تیرے حسیں رخسار میں
خود مصور گم ہے اس شہکار میں

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلاَّ أُوْلُواْ الألْبَاب

آفتاب

05/03/1983

سر بہ خم ہے عقلِ انساں محفلِ خورشید پر
چشمۂ فیضِ مسلسل مبدۂ نورِ عطا
گرمئ خونِ بشر پہ جذب ہے اس کا عمل
کردگارِ موجۂ حق اور حرارت کا خدا

دل میں فیضانِ طبیعت کے اترتے خدوخال
رحمتیں کرتی نچھاور طبع صد رحمت فشاں
ایک ذرے سے بہ حدِ مشتری زہرہ قمر
مہرباں فطرت ہمیشہ بے نیازِ دشمناں

عالمِ حس سر تا پا محتاج ہے امثال کی
شمس مطلق کی یہ مہرِ عصر اک تمثال ہے
ذرۂ بے نور سے کمتر ہے یہ اس کے حضور
گویا اس تفصیلِ لامحدود کا اجمال ہے

شمس سے کرنوں کا رشتہ چولی دامن کا ہے ساتھ
جب سے ہے خورشید تب سے ہر کرن کا ہے وجود
شمس کے وجدان کا ردِ عمل ہے ہر شعاع
خالق اور مخلوق کے لاگو نہیں اس پر قیود

ہر شعاعِ شمس خلقت میں نہیں محتاجِ کن
ہے وجودِ شمس اس کے واسطے حکمِ فکاں
شمس کی تابش کا ہے ردِ عمل اس کا وجود
خود بخود سورج سے لیتی ہیں جنم ضو باریاں

کیسے ممکن ہے بھلا خورشید ہو کرنیں نہ ہوں
ایک لمحے کی کسے تقدیم پہنچائے خیال
شمس حادث ہے تو کرنوں پر بھی ہے واجب حدوث
اور ہو سرزد قدم سے حادث یہ ہے عقلاً محال

کون ہے بالذات اور سمجھیں کسے ہم مستفاد
کون ہے واجب کسے ممکن کا پہنائیں لباس
گر نہ ہوں کرنیں تو ہے بے اصل روئے آفتاب
ہر کرن خورشید کی خورشیدیت کی ہے اساس

ان شعاعوں ہی سے ہے خورشید کا عرفانِ ذات
ان شعاعوں ہی سے ہے محسوس پر سورج کا نام
ان شعاعوں ہی سے اگتا ہے عمل خورشید کا
اور کرن خورشید کھو بیٹھے تو سورج ناتمام

شمس کی ذروں میں تابش ہے تو کرنوں کے طفیل
موسموں کی نبض پر خورشید کی انگلی کرن
چاند کے معصوم چہرے پر اندھیری رات میں
شمس مرہونِ شعاعِ ناز کا ہے بانکپن

ان شعاعوں ہی سے ہے خورشید نت رحمت فشاں
فیض یاب ہیں ان شعاعوں سے نباتات و جماد
ان شعاعوں سے ہے ابر و باد و باراں کا عمل
ٹوٹتا ہے ان شعاعوں سے بشر کا انجماد

کر دیا جائے اگر سورج سے کرنوں کو جدا
مہرِ عالم پیکرِ بے نور میں دم توڑ دے
ورطۂ ظلمات میں ہستی کی کشتی ڈال کر
توڑ کر پتوار جینے کی تمنا چھوڑ دے

www.jamanshah.com

کون کہتا ہے کہ سورج اور کرنیں اور ہیں
کون کہتا ہے کہ ہے بیگانہ اسود سے سواد
شمعِ وحدت کی شعاعیں ہیں جو انوارِ جلیؑ
ان میں کیا تفریق کر پائے گی عقلِ کج نہاد

شمس کے اوصاف سے موصوف ہے ہر اک کرن
تابکاری اور توانائی کو حق وجدان کا
روشنی تابش حرارت اختیار و عینیت
شمس کا گویا ذریعہ ہے کرن فیضان کا

شمس کی تعین انساں کو سکھاتی ہے کرن
شمس سے منسوب ہیں اعمال و افعالِ شعاع
روز و شب کی دھڑکنوں میں کارفرما ہر کرن
شمس کی تعفین کہہ سکتا ہے اجمالِ شعاع

شمسِ مطلق فرد واحد لم یلد صمد و احد
عین اور بالذات ذاتی واجب و مطلق قدیم
جعفرؒ اس کے نورِ خالص کی شعاعیں پنجتنؑ
قادر و مدرک مرید و باری و ازلی کریمؑ

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمّدؐ وَ آلِ مُحَمّدؐ وَعَجِّل فَرَجھُم بِقَآئِمِھِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰہُ فَرَجَہُ الشَّرِیف وَ صَلَوَاتُ اللّٰہ عَلَیہ﴾

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُوا الألْبَاب

خورشید

10/03/1983

فرقِ آفاقِ بشر پر تاجِ حق ہے آفتاب
قسمتِ اعراض و جوہر جس کی ضو پر منحصر
عالمِ انواعِ عالم جس سے محتاجِ وجود
زندگی اصل و بقا و مبدائے کل مقتدر

جس کی قرصِ نور سے اگتی ہے راحت کی کرن
جس کی ہلکی آنچ پر پکتی ہے ہستی کی بقا
جس کی گرمی سے دھڑک جاتا ہے دل لمحات کا
جس کی تابش سے جنم لیتی ہے ممکن کی انا

جس کی ضو سے جملہ اجرامِ ہدایت ضوفشاں
جس کے جبروتی تثاقل میں نظامِ ہست و بود
جس کے قدوسی تدافع کے اُسرئ خلق و امر
کل رسولانِ کواکب جس کے پابندِ قیود

www.jamanshah.com

چشمِ بینا قلبِ بینا پر ہمیشہ نور پاش
لمحہ بھر اس پر نظر ٹھہرے تو دنیا تار ہے
روشنی اس کی اگر دامن میں بھر بھی لے نظر
پھر چراغوں کی ضیا باری بھی ظلمت بار ہے

اس کی برقِ غیر مرئی روحِ اجسادِ وجود
اس کی روحِ کارفرما تابکاری کا عمل
تابکاری اور توانائی کی اک برقِ لطیف
ہر طرف ہر آن ہر جا ہر طرح سے بَر محل

مادیت کی تین پشتیں اس کی مرہونِ عطا
ریڈیائی مقناطیسی تند لہروں کا ہجوم
کاسمک گاما شعاعیں اور اثیرِ نورِ ذات
اس کی رحمت موجزن ہے بالخصوص و بالعموم

رحمتِ توحید ہے اس کا نکلنا اور طلوع
اور کرم کی انتہا ہے اس کا چھپنا اور غیاب
اس کی غیبت میں نجومِ چرخ نورانی قبا
ان کی تابش بھی رہینِ جلوہ ہائے آفتاب

www.jamanshah.com

جب طلوعِ ناز سے پہنچے علیٰ نصف النہار
مادیت سائے بناتی ہے سبھی اجساد کے
استقامت کو اگر کر لیں سروں پر مستقیم
اس کی پھر حدت سے جلتے ہیں قدم الحاد کے

پردۂ غیبت میں گر تادیر رہ جائے تو پھر
کروٹیں لیتی ہے ہر دل میں چمک کی آرزو
ہر نظر خورشید سے دو چار ہو سکتی نہیں
آبِ نورِ شمس سے اعمیٰ نگہ ہے بے وضو

مہرِ تاباں کی ضیا انگاریوں کے باوجود
نور سے محروم رہ جاتا ہے کوریدہ شعور
موند لے آنکھیں کوئی یا بند کمرے میں رہے
ایسے شب خوردہ کے حق پر شمس کا ہے کیا قصور

استفادے کی تمنا ہے جسے خورشید سے
کم سے کم کرنے پڑیں گے مادی کل مانعات
کثرتِ مانع رہے یا نفس سے اٹھتے ہوئے
ابر بن جاتے ہیں اکثر خواہشوں کے ابخارات

www.jamanshah.com

ابر میں رہ کر بھی چشمہ فیض کا ہے آفتاب
مانعِ رحمت نہیں رویت کی دیوارِ قوی
عقلِ کامل سے نہیں ممکن ہو انکارِ وجود
کیا عدم وجدان سے ہوتی ہے واجب کی نفی

اس محیطِ کلِ شیءٍ کو نہیں زیبا افول
مطلعٔ رویت پہ ہو واللیل کا گرچہ سماں
اس کی برقی رو سے ہے ماشینِ ہستی محو کار
اور یریٰ مالا یریٰ ہے اس کے در حفظ و اماں

حاضر و محضور و ناظر پر ہیں سب بحثیں فضول
کیونکہ ان کا نور ہے انوارِ حق کا عطرِ نور
جن کو ذرے کی حقیقت بھی نہیں معلوم وہ
مہرِ تاباں کا انہیں حاصل وہ ادراک و شعور

شمسِ مطلق فرد و واحد لم یلد صمد و احد
عین اور بالذات ذاتی واجب و مطلق قدیم
جعفرؑ اس کے نورِ خالص کی شعاعیں پنجتنؑ
قادر و مدرک مرید و باری و ازلی کریمؑ

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمّدٍ وَ آلِ مُحَمّدٍ وَعَجِّل فَرَجھُم بِقَآئِمِھِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰہُ فَرَجَہُ الشَّرِیف وَ صَلَوَاتُ اللّٰہ عَلَیہ﴾

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلاَّ أُوْلُواْ الألْبَابِ

آزادی

07/08/1983

قمر در برجِ آزادی سرِ پرچم عیاں ہو جا
اے نجمِ طالعِ مسلم قرن لے ہمزباں ہو جا

ہلالِ پرچمِ اخضر بہ ایں تابندگی آ کر
ہلالِ عیدِ آزادی کا پھر سے ترجماں ہو جا

تو ہی تو غرۂ ماہِ شوالِ قوم و ملت ہے
صیامِ سامراجیت میں تو صوتِ اذاں ہو جا

اے چرخِ پرچمی کے نجم تابندہ شرف میں آ
تو میرے طالعِ ملت کا پھر بختِ جواں ہو جا

اے ارضِ پرچمِ اخضر اے سبزہ زارِ آزادی
مچل کر میرے صحراؤں میں تفسیرِ جناں ہو جا

تیرا دوشِ صبا پر موجزن نت بحرِ اخضر ہو
بہ ایں مدوجزر اٹھتی امنگوں کا نشاں ہو جا

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّل فَرَجَھُم بِقَآئِمِھِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰہُ فَرَجَہُ الشَّرِیف وَ صَلَوَاتُ اللّٰہ عَلَیہ﴾

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلاَّ أُوْلُواْ الألْبَاب

آثار موثر

14/08/1983
ایک بچے جیسی توتلی زبان میں لکھا گیا کلام

ابو میلے ابو بھلا تتویل ہے کت کی
دیتھو کتنا اچھا پلنداہ ہے چھجرل ہے
بیتھا ہے لئے تونت میں اک پھول گلابی
یہ لنگ بھی پیالا ہے یہ آنتھیں ہیں یا پل ہے

ابو یہ پلندے والی تتویل ہے کت کی
یہ کت نے بنائی ہے بھلا کیتے بنی ہے
اس حیرتِ طفلی سے ابلتی ہوئی سوچیں
معصوم سوالات کی اک پھول جھڑی ہے

کیوں اور یہ کیسے کا دل آویز ترنم
آثار سے لیتا ہے مؤثر پہ گواہی
جاتی نہیں بے عقل طبعیات پہ سوچیں
مصنوع سے صانع کی اخذ کرتا ہے شاہی

کیسا یہ تشابہہ یہ تصادف کا حوالہ
ہر فعل سے فاعل کا پتہ پوچھ رہا ہے
فطرت میں ہیں اسلام کی مسئول نگاہیں
تخلیق سے عالم کا خدا پوچھ رہا ہے

www.jamanshah.com
By Muddan Hussain

تعمیر سے معمار تو تخلیق سے خالق
آثار مؤثر ہی کے نقشِ کفِ پا ہیں
بے عقل طبعیات ہوں ذی عقل کی خالق
عقلاً یہ کلیئے بھی جہالت کی عطا ہیں

مفضول ہے تصویر تو فاضل ہے پرندہ
مفضول بھی خالق کے سوا بن نہیں سکتا
یہ دائرۂ کن فیکوں اف میری توبہ
ثابت ہے کہ جز ذات خدا بن نہیں سکتا

اسلام میں آثار کی عظمت ہے وسیلہ
آ صاحبِ آثارؑ کو افکار میں لائیں
جس در کے غلاموں میں ہوں عمارؓ و ابوذرؓ
جعفرؔ میرے ادراک میں وہ کیسے سمائیں

﴿اَللَّهُمَّ صَلِّ عَلىٰ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّل فَرَجَهُم بِقَائِمِهِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰهُ فَرَجَهُ الشَّرِيف وَ صَلَوَاتُ اللّٰه عَلَيه﴾

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُوا الأَلْبَاب

ایک جھلک

05/10/1983

ایک مترنم صدا کے ساتھ دروازہ کھلا
اجنبی خوشبو نے زلفِ یاد کو مہکا دیا
با وقار آہٹ نویلی چٹکیاں لینے لگی
جذبِ استفہام میں میری نظر بھی اٹھ گئی
اف وہ آنکھوں کے تصادم سے ابلتی بجلیاں
وقت کی ڈوبی ہوئی نبضوں کا محشر الاماں
سانس کی موجیں لچک کر منجمد ہونے لگیں
دھڑکنیں محشر فشانی پر بضد ہونے لگیں
ایک برقِ ناز یوں محشر بداماں ہو گئی
صبح محشر قامتِ موزوں میں عریاں ہو گئی
بے نیاز آنکھیں مگن خود میں تھی جذبات سے
بے خبر معصوم چہرہ دور کیفیات سے
بے خبر جذبے یونہی دامن کو پھیلاتے رہے
بے خبر جلوے بڑے معصوم تھے جاتے رہے

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain

جب نظر کی خیرگی جلوے کی متحمل ہوئی
اور نگاہِ طائرانہ حسن کی بسمل ہوئی
دو کواڑوں سے عیاں پایا دو عالم کا شباب
وادیٔ نیلم میں جیسے گرمیوں کا آفتاب
سرخ رخساروں سے حورانہ ادا پرتو فگن
شرم کی اجلی گلابی میں وہ مشرق کی پھبن
غیر متوقع ملن سے لاج میں لپٹی جھجک
اپنی لاعلمی پہ نادم میری اس حیرت پہ شک
ایک لمحے کا توقف عرصۂ روزِ جزا
رک کے واپس لوٹنا بجلی گرانے کی ادا
بجلیاں گر کر پلٹتی ہیں بہ جسمِ آتشیں
گو پلٹ جاتی ہیں جعفرؔ آشیاں رہتے نہیں

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّل فَرَجَھُم بِقَآئِمِھِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰهُ فَرَجَهُ الشَّرِیف وَ صَلَوَاتُ اللّٰه عَلَیه﴾

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُواْ الأَلْبَاب

قبل از وقت

28/11/1983

میرے محبوب ان آنکھوں میں سجا کر آنسو
میں تیری یاد کے زانو پہ جھکا رہتا ہوں
جتنے لمحات کو تم مجھ سے خفا رہتے ہو
اتنے لمحات میں جیون سے خفا رہتا ہوں

مجھ کو معلوم ہے وہ وقتِ معین جاناں
جب ہمیشہ کیلئے ہم کو جدا ہونا ہے
بال کھولے ہوئے روئیں گی وفائیں کیونکہ
وصل کا قرض مع سود ادا ہونا ہے

وقت سے قبل جدائی کی قیامت لا کر
چند ہنستے ہوئے لمحات رلائیں کیونکر
ٹھیک ہے دورِ خزاں لازمہ ہے گلشن کا
ہم بہاروں میں خزاؤں کو بلائیں کیونکر

جب جدائی کی گھڑی آ کے قدم چومے گی
نہ کوئی شکوہ تجھے ہو گا نہ خود مجھ کو گلہ
میری سانسیں تیرے قدموں پہ نچھاور ہو کر
تجھ سے چاہیں گی میری زندہ وفاؤں کا صلہ

آؤ افسردہ امنگوں کو جوانی دے دیں
تیرے دامن کو ترستے ہیں یہ آنسو میرے
بن تیرے کون ہے اتنا بھی جو احساس کرے
کتنی شدت سے برستے ہیں یہ آنسو میرے

یاد رکھنا میں اگر تجھ سے بچھڑ بھی جاؤں
میرے احساس پہ پھر بھی ہے حکومت تیری
تو نے کھویا تو کوئی غیر نہ پائے گا مجھے
کیونکہ جعفرؔ کی ہے ہر چیز امانت تیری

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدؐ وَ آلِ مُحَمَّدؐ وَعَجِّل فَرَجَھُم بِقَآئِمِھِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰہُ فَرَجَہُ الشَّرِیف وَ صَلَوَاتُ اللّٰہ عَلَیہ﴾

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُواْ الأَلْبَاب

نمود

01/01/1984

اے سوارِ موجۂ آلام تمثیلِ حباب
لمحۂ ہستی میں ہے لپٹا ہوا تیرا شباب

منتظر ہے ایک جھونکے کی یہ اندازِ نمود
اور ہے مرہونِ ہوا تیرا فنا رُستہ وجود

تیرے اندر کی ہوا جب اصل میں مل جائے گی
تب نمودِ ذات پر موجِ فنا لہرائے گی

ہاں وجودِ ناقہ و محمل ہے از محمل نشیں
لیلئ تعین اٹھ جائے تو پھر کچھ بھی نہیں

زندگی اک موت ہے اور موت خود ابدی فنا
اور فنا کی منزلِ مقصود ہے بابِ بقا

ایک لمحے کیلئے سود و زیاں کیا سوچنا
دو گھڑی کے قرض پر بختِ جواں کیا سوچنا

کل نمودِ کن فکاں بھی ہے حبابوں کی طرح
رقص کن ہے نیستی جعفرؒ سرابوں کی طرح

﴿اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّل فَرَجَهُم بِقَآئِمِهِم﴾

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلاَّ أُوْلُواْ الألْبَاب

من مورت

07/01/1984

دیکھا ہے میری آنکھوں نے اک درد کا منظر
رگ رگ میں میرے کرب سے محشر سا بپا ہے

اک روح کو دیکھا ہے مصائب کی گھٹا میں
چہرے پہ اداسی کا فلک ٹوٹ پڑا ہے

انداز و ادا درد میں ڈوبے ہوئے لمحے
چشم و لب و رخسار سے غم کھیل رہا ہے

ہونٹوں کی چمک برگِ خزاں دیدۂ گلزار
پژمردہ نگاہوں میں قیامت کی ادا ہے

چہرہ ہے کہ امیدوں کا اک شہرِ خموشاں
زردی ہے کہ آلام کا اک دشتِ بلا ہے

وہ خال وہ خد ناز کے اجڑے ہوئے منظر
پیکر وہ کہ خوشیوں کا خدا کب سے خفا ہے

www.jamanshah.com

ٹوٹی ہوئی کشتی کے کڑی دھوپ میں پتوار
تپتے ہوئے ہاتھوں کی کچھ ایسی ہی ادا ہے

ظاہر کا سکوں سطحِ سمندر کی طرح چپ
اور قعرِ سمندر کہ کوئی کرب و بلا ہے

افسردہ وہ چہرہ کہ کسی قبر کا کتبہ
مایوسی ہمہ وقت جہاں محوِ دعا ہے

آنکھوں کی چمک بہتے ہوئے اشک کا پرتو
ہنسنے میں بھی اک درد کا طوفان چھپا ہے

مدھم سی کراہوں میں ہیں ایٹم کے دھماکے
یہ درد میرا خونِ جواں چوس رہا ہے

یہ روح ہے میری یہ میری زیست ہے جاں ہے
یہ کیا ہے مجسم میرے اندر کی فضا ہے

آنکھوں نے دکھائی ہے مجھے زیست کی تصویر
جعفرؔ یہ میرے من ہی کی ہستی کی ادا ہے

﴿اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمّدٍ وَ آلِ مُحَمّدٍ وَعَجِّل فَرَجَهُم بِقَآئِمِهِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰهُ فَرَجَهُ الشَّرِيف وَ صَلَوَاتُ اللّٰه عَلَيه﴾

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُوا الأَلْبَاب

صدقِ جنوں

18/01/1984

جنونِ عشق کی زد میں ہے مہر ضبط و سکوت
خبر کرو ذرا فتوے لگانے والوں کو
مزاجِ دار و رسن منتظر ہیں مدت سے
میرا پتہ ہی بتا دو زمانے والوں کو

رُشَید و میثمؑ و بوذرؑ کا ہمزباں میں ہوں
درونِ ذات میں سلمانؑ کے راز رکھتا ہوں
مجھے ہے کیونکہ معارف میں عجز کا اقرار
مزاجِ سِلم جبینِ نیاز رکھتا ہوں

میں ایک قطرہ ہوں امواج میں فنا ہو کر
سمندروں میں ہوں جویندۂ رموزِ حیات
مجھے توقعِ تعزیر اپنے جرم سے ہے
کہ دے رہا ہوں تغیر زدوں میں بانگِ ثبات

www.jamanshah.com

میری زباں ہے سزا وارِ خنجرِ برّاں
کہ اس کی نوک سے ٹپکے ہیں راز ہائے خفی
کہ اہلیانِ قبا پوش کی حکومت میں
میں بیچتا ہوں مئے ناب کی جواں مستی

قصاص لو کہ ہوں میں قتلِ کفر کا مجرم
کہ معرفت کو سکھاتا ہوں سرکشی کرنا
محبتوں کے مچلتے ہوئے سمندر میں
سکھا رہا ہوں خرد کو میں خود کشی کرنا

میں بابِ عشق پہ عقلوں کے سر جھکاتا ہوں
جنوں کی عزمِ تلاطم سے مانگ بھرتا ہوں
میں عقل و ہوش سے جعفرؔ خموش رہتا ہوں
جنون و عالمِ مستی میں کام کرتا ہوں

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمّدٍ وَ آلِ مُحَمّدٍ وَعَجّل فَرَجھُم بِقَآئِمِھِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰہُ فَرَجَہُ الشَّرِیف وَ صَلَوَاتُ اللّٰہ عَلَیہ﴾

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُوْلُواْ الأَلْبَاب

اظہارِ حیات

20/04/1984

اختصارِ عمرِ طبعی کا ہے احساسِ گراں
کس قدر اظہار سے بھر پور ہے عمرِ شرر
اختصارِ وقت کے شکوؤں میں کیوں گزرے یہ وقت
اتنا روشن ہو کہ بجھ جائے یہ بجھ جانے کا ڈر

مختصر لمحات پر مبنی ہے گو عمرِ حباب
پشتِ موجِ آب پر اجلالِ شاہانہ بھی دیکھ
تنگیِٔ دامانِ عمرِ مختصر کچھ بھی نہیں
جوشِ طوفاں پئے بہ پئے اندازِ جانانہ بھی دیکھ

فرشِ گل پر مسکراتے اوس کے قطروں کو دیکھ
لمحہ بھر میں اک مکمل عمر بیتائی ہوئی
گر حیاتِ خضر دیدہ ایک لمحہ بھی ملے
ہے اسی لمحہ پہ عمرِ جاوداں چھائی ہوئی

www.jamanshah.com

یہ بھی ہو سکتا ہے عمرِ جاویداں کے باوجود
زیست رہ جائے سدا محرومِ اظہارِ حیات
موت کو اس نعشِ متحرک سے گھن آنے لگے
جس میں ہوں بے جان لمحوں کے ٹھٹھرتے التفات

جعفرؑ اب تپتی ہوئی سوچوں کی لو تاباں کرو
چاہے جتنی مختصر ہو زندگی بھر پور ہو
اپنی ہستی میں سلگ اٹھنا ہے اظہارِ حیات
ایک ہی گر سانس ہو تو زیست سے معمور ہو

﴿اَللَّهُمَّ صَلِّ عَلىٰ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّل فَرَجَهُم بِقَائِمِهِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰهُ فَرَجَهُ الشَّرِيف وَ صَلَوَاتُ اللّٰه عَلَيه﴾

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُوْلُواْ الألْبَاب

کشمکش

29/05/1984

سسکیوں کے راستے محرومیوں کے موڑ پر
یوں ابھرتے ہیں کہ ہو جاتی ہے تکذیبِ حیات
رودِ کوہی کی طرح اٹھتا ہوا ہر اک قدم
پیچ و خم سے بے خبر کرتا ہے خود تعمیرِ ذات

موجِ باراں جب بہا دیتی ہے کچے جھونپڑے
کچھ نہ کچھ کرنے کی خواہش مانگتی ہے کائنات
فطرتی کمزوریاں سر پیٹتی ہیں ہر طرف
آدمی دفعِ ضرر میں ڈھونڈ لیتا ہے ثبات

علم ایجادات ہے دشتِ ضرورت کا شجر
چاہیئے دشتِ ضرورت کیلیئے وسعتِ ہنوز
آدمیت اونگھنے بیٹھے نہ در راہِ نجات
چاہیئے آفاتِ ارضی کیلیئے جدت ہنوز

www.jamanshah.com

مشکلیں آفاق سے برسیں برستی ہی رہیں
حل طلب ذہنوں کو حاصل نو بہ نو ہوں مشغلے
مشکلوں کے دشت سے اگتے ہیں اشجارِ نجات
چاہیئے پیدا کریں تازہ بہ تازہ مسئلے

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّل فَرَجَھُم بِقَآئِمِھِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰہُ فَرَجَہُ الشَّرِیف وَ صَلَوَاتُ اللّٰہ عَلَیہ﴾

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain
Regd. 15-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّآ أُوْلُواْ الأَلْبَاب

نقوشِ ذات

31/05/1984

ہر موڑ پہ اپنی یادوں کے مینار بناتا جاؤں گا
میں اپنے پیکر کی خوشبو ہر گل میں بساتا جاؤں گا

یہ طرزِ تبسم بھی میرا اس دنیا میں محفوظ رہے
انداز میں اپنے ہنسنے کا کلیوں کو سکھاتا جاؤں گا

میرے خلوت کے ہر لمحے کی ہر صبح گواہی دیتی رہے
میں گریۂ شب کا شبنم کو ہر راز بتاتا جاؤں گا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّآ أُوْلُواْ الألْبَاب

آہِ سوزاں

09/06/1984

ہر شکستہ آس کا پنچھی بپھرتی آندھیاں
بازوؤں سے بے نیاز امیدِ طوفانِ بلا
پا برہنہ دید کا راہی جہنم خیز دشت
اک سفر لا منتہیٰ اور کاروانِ شست پا
ٹمٹماتے آرزوؤں کے چراغِ رہگذر
بر سرِ خس کاروانِ مور امواجِ قضا
وسط سے لڑھکا ہوا پتھر بروئے انحطاط
وائے خوش فہمی سدا بالیدگی کا ادعا
آنکھ کے آنچل میں بیوہ حسرتوں کی چوڑیاں
دل کے قبرستاں میں الو پھڑپھڑانے کی صدا
موت کی حسرت میں زردائے ہوئے ٹھنڈے نقوش
قبر کو ترسا ہوا پیکر بھی محرومِ فنا
کیا یہی انجامِ تعجیلِ فرج ہے اے کریمؑ
کیا انہی حالات کو سمجھوں میں تاثیرِ دعا
انگلیاں کانوں میں دے لے اے مشیت کی پری
آج پھر جعفرؒ ہوا آمادۂ آہ و بکا

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍؐ وَ آلِ مُحَمَّدٍؐ وَعَجِّل فَرَجَھُم بِقَآئِمِھِمؑ﴾
﴿عَجَلَ اللّٰہُ فَرَجَہُ الشَّرِیف وَ صَلَوَاتُ اللّٰہ عَلَیہ﴾

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّآ أُوْلُواْ الألْبَاب

سالِ رفتہ

13/08/1984

میں نے دیکھا اک جواں میت سرِ دوشِ خیال
پیکرِ حسن و شباب اور لالۂ خونیں کفن
حسرتوں کا کارواں ماتم کناں ہے ساتھ ساتھ
خاک بر سر بین کرتا بیکسی کا بانکپن
محوِ شیون کتنی دوشیزہ امیدوں کے مزاج
مرثیہ خواں لاکھوں ارمانوں کی مضطر انجمن

درد میں ڈوبے ہوئے لاکھوں عزائم کے وجود
غش زدہ کتنے ارادے درد سے محوِ سجود

وا ہوئے بندِ کفن جب رونمائی کے لئے
رخ پہ دیکھا میں نے لاکھوں درد جذبائے ہوئے
زرد چہرے پر اداسی مقتلِ شوقِ حیات
بند آنکھوں میں ہزاروں خواب دفنائے ہوئے
خشک پتوں کی طرح خاموش ہونٹوں کا سکوت
سرد پیشانی میں گرم انداز برفائے ہوئے

تھیں خراشیں ناخنِ آلام کی رخسار پر
خون کی بوندیں بھی تھیں عصر کی دیوار پر

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain

تھی ابھی پہچان کی راہوں میں چشمِ جستجو
سینکڑوں طوفان سینے میں مچل کر رہ گئے
کتنی آہیں تھیں لبوں تک آتے آتے مر گئیں
کتنے گریے تھے جو اک دامن میں ڈھل کر رہ گئے
مادرِ ایام نے رو رو کے سمجھایا مجھے
وہم کے نقشے حقیقت میں بدل کر رہ گئے

لاش یہ جعفرؔ تمہارا پیکرِ اعمال ہے
قدسیوں کے دوش پر تیرا یہ مردہ سال ہے

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمّدٍؐ وَ آلِ مُحَمّدٍؐ وَعَجِّل فَرَجھُم بِقَآئِمِھِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰہُ فَرَجَہُ الشَّرِیف وَ صَلَوَاتُ اللّٰہ عَلَیہ﴾

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلاَّ أُوْلُواْ الألْبَابِ

ماضی

09/12/1984

بھولے ہوئے ماضی نہ مجھے پھر سے صدا دے
میں لوٹ نہیں سکتا مجھے دل سے بھلا دے
خود رفتۂ عالم کو جنوں ہی کی دعا دے
میں مستِ مئے تلخیِ ایام ہوں ماضی
اب تیرے لئے غرقِ تہہِ جام ہوں ماضی

خوشیوں کی تمنا بھی ہے اب میں نے مٹا دی
ہر حسرت و امید ہے رو رو کے جلا دی
ناکام محبت ہے تہہِ درد دبا دی
اس خوابِ گراں گوش میں کوئی نہ صدا دے
یادوں کی کوئی لَے نہ اسے پھر سے جگا دے

مذہب کی فصیلوں سے میں اس پار کھڑا ہوں
زنجیرِ رسومات بھی میں توڑ چکا ہوں
جنتوں کے عوائد سے میں آزاد ہوا ہوں
احساس کے اب جال نہ پھیلا میرے ماضی
آزاد کو زنجیر نہ پہنا میرے ماضی

www.jamanshah.com

اب دل میں میرے کوئی تمنا نہیں باقی
بیتے ہوئے لمحوں کا دھندلکا نہیں باقی
آنکھوں میں کسی کا بھی سراپا نہیں باقی

وارفتۂ عالم کو بلانا نہیں اچھا
اس آگ پہ پھر تیل گرانا نہیں اچھا

آلامِ تہہِ قبرِ جنوں اپنے سلا کر
مایوسیاں نِسیاں کے گورستاں میں دبا کر
یادوں کے دیئے اپنے سرِ شام بجھا کر

سرشار ہوں سرمستیٔ لذاتِ الم سے
مستغنی ہوں کونین کے الطاف و کرم سے

روٹھی ہوئی خوشیاں بھی منانا نہیں مجھ کو
چھوڑی ہوئی گلیوں میں بھی جانا نہیں مجھ کو
اس مستی سے پھر ہوش میں آنا نہیں مجھ کو

بے خود ہوں مگر اس میں زمانے کا سکوں ہے
میرے لئے گلزارِ ارم دشتِ جنوں ہے

احساسِ زیاں تک ہے نہ احساسِ الم ہے
محسوس میں یکساں ہے کرم ہے یا ستم ہے
بے کیف ہے وہ کیفِ مسرت ہے یا غم ہے

رسوائی کا نہ موت کا ڈر ہے میرے دل میں
ہاں ہے تو فقط اپنا ہی گھر ہے میرے دل میں

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّآ أُوْلُواْ الأَلْبَاب

شکستگی

09/01/1985

میری ہستی کے راہِ وسعت میں
زندگی اک حصار لگتی ہے
پھر حصولِ مراد کے در پر
موت بھی خوشگوار لگتی ہے

قطرہ اپنے مدورِ عالم میں
حبسِ جز کا شکار رہتا ہے
اپنے اندر میں گھٹ کے مرتا ہے
اپنی مَیں کا حصار رہتا ہے

ٹوٹنے کی حسیں تمنا میں
کتنے خوابوں کی ضم ہیں تعبیریں
خود پہ خود کو لپیٹ لینے میں
گھوم جاتی ہیں گِرد زنجیریں

ٹوٹنے کا عمل حقیقت ہے
ٹوٹنا زیست ہے اور راحت ہے
عام ذرہ حقیر ذرہ بھی
ٹوٹ جائے تو پھر قیامت ہے

www.jamanshah.com
By Masdar Hussain

ٹوٹنے کے عمل میں قوت ہے
ٹوٹنے سے شعور آتا ہے
دل جو ٹوٹے تو اس شکستہ میں
عرشِ اعلیٰ کا نور آتا ہے

ٹوٹنے کا عمل فنا تو نہیں
اس سے عالم حیات پاتے ہیں
بیج دھرتی میں ٹوٹ کر خود سے
دیو پیکر شجر اگاتے ہیں

ٹوٹنے میں بقائے ہستی ہے
موت توسیعِ مدرکات بھی ہے
زندگی ہے سلاسلِ جامد
اس سے آگے خطِ حیات بھی ہے

میری ہستی یہ پیکرِ خاکی
بذرِ ہستی کا قید خانہ ہے
جب بھی جعفرؔ میں ٹوٹ جاؤں گا
میری ہستی میرا زمانہ ہے

بذر۔۔ بیج تخم

﴿اَللَّھُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدؐ وَ آلِ مُحَمَّدؐ وَعَجِّل فَرَجھُم بِقَآئِمِھِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰہُ فَرَجَہُ الشَّرِیف وَ صَلَوَاتُ اللّٰہ عَلَیہ﴾

www.jamanshah.com
By Madah Hussain Regd. 15-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّآ أُوْلُواْ الأَلْبَابِ

فردِ محض

10/02/1985

کس غلط فہمی میں الجھے ہیں خیالات تیرے
رونقِ گلشنِ ہستی یہ تیری ذات نہیں
پوری دنیا کا ہر اک فرد اکیلا ہے یہاں
تجھ سے وابستہ بھری دنیا کے حالات نہیں

مرنے والے تو شب و روز مرا کرتے ہیں
صورتِ حال مگر کیسے بدل سکتی ہے
تو نہیں ہو گا تو کیا فرق پڑے گا اس سے
دنیا ہر شخص بھی مر جائے تو چل سکتی ہے

جس سڑک سے بھی جنازوں کا گزر ہوتا ہے
رونقیں ان کی کہاں ماند ہوا کرتی ہیں
بھیڑ بھاڑ ان کی وہ غوغے وہ جواں ہنگامے
گہما گہمی کی فضائیں تو رہا کرتی ہیں

مرنے والے کو اٹھائے ہوئے لوگوں کا ہجوم
اپنی ہی ذات کے محور میں سفر کرتا ہے
ریستورانوں یا دوکانوں کا اَمٹ جمِ غفیر
ایک ہی شخص کے مرنے سے کہاں مرتا ہے

www.jamanshah.com

قہقہے اور حسیں گیتوں کے کندن لہجے
لاکھوں افراد کے مرنے پہ رواں رہتے ہیں
قمقمے بلب لپکتے ہوئے کاروں کے ہجوم
جتنے بوڑھے ہوں مگر پھر بھی جواں رہتے ہیں

لاکھوں افراد بیک وقت اگر مر جائیں
دنیا اس بات کا کب کوئی اثر لیتی ہے
یہ تو افراد کی گنتی کو بھی پورا کر کے
اپنی رونق کے اضافے کو جنم دیتی ہے

تُو تو اک فرد ہے اور فردِ زمانہ تو نہیں
تو ہے اک گل تیری گلشن کو ضرورت کیا ہے
پھول کھلتے ہیں مہکتے ہیں اجڑ جاتے ہیں
جعفرؔ اک گل کی گلستان میں حقیقت کیا ہے

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّل فَرَجَھُم بِقَآئِمِھِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰہُ فَرَجَہُ الشَّرِیف وَ صَلَوَاتُ اللّٰہ عَلَیہ﴾

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلاَّ أُوْلُواْ الألْبَابِ

خوش خیالی

01/06/1985

اپنے ارمانوں کی لمحاتی گھنی چھاؤں میں
میں نے بے اصل تمنا کو سلا رکھا ہے
جنبشِ کن بھی جسے پورا نہیں کر سکتی
میں نے ان خوابوں کو سینے سے لگا رکھا ہے
حشر تک پیدا نہیں ہونا جسے گلشن میں
شاخِ دل پر وہی اک پھول کھلا رکھا ہے
جن کی تکمیل میری قسمتِ مبہم میں نہیں
میری خوش فہمی نے وہ خواب دکھا رکھا ہے
شاخ برقِ ماہِ آذر جو نہ ہو گی پیدا
اس پہ چھوٹے سے نشیمن کو سجا رکھا ہے
بجلیاں جس کے ہر اک خوشے میں پلتی ہیں سدا
میں نے جیون کا وہی کھیت اگا رکھا ہے

اپنی محرومی لازم پہ پشیماں تو نہیں
زیست ویراں ہے تو کیا سوچیں بھی ویراں تو نہیں

www.jamanshah.com
By Madadh Hussain Regd. 15-06-2007

جسم و جاں چاہے جہنم کے تہہ بار بھی ہیں
لذت انگیز خیالات ہیں جنت کی طرح

جو اساسِ حُسنِ ہستی ہیں وہ افکار میرے
وہم مطلق ہی سہی ہیں تو حقیقت کی طرح

جو سرِ آب تصور ہیں جواں تاج محل
صَرف خون ان میں بھی ہوتا ہے محبت کی طرح

جو دل آویز تصور ہے میرا عرشِ بریں
اس میں خود رہتا ہوں میں جلوۂ وحدت کی طرح

ہجرِ افلاک میں گیتی کا دھڑک جائے جو دل
گو ہے ناشدنی پہ ہے عشق کی لذت کی طرح

من کی دنیا کو ہی آباد کیئے رہتا ہوں
اپنے ان دیکھے خداوند کی عظمت کی طرح

کیا شبِ تار میں جگنو کا اجالا کم ہے
کچھ نہ ہونے سے کہو ان کی تمنا کم ہے

اس تصور کے دل آویز شبستانوں میں
میرے غم دیدہ خیالات بہل جاتے ہیں
لمبی امید کے پر نور گھروندے گن کر
میرے بے ربط سے اوقات بہل جاتے ہیں
اپنے فردوس کی تصویر کشی کرنے سے
قلبِ مضطر کے بھی لمحات بہل جاتے ہیں
اپنی ناشدنی مسرت کا تصور کر کے
درد و آلام کے حالات بہل جاتے ہیں
کوئی اس دل میں محبت سے قدم رکھے گا
اتنا سوچ سے مہیجات بہل جاتے ہیں
چاند اترے گا کبھی آ کے میرے آنگن میں
اس توہم سے بھی جذبات بہل جاتے ہیں

فرض کر لینے میں ہوتی بھی ہے تکلیف کہیں
سوچ لینے میں تو اے دوست کوئی حرج نہیں

www.jamanshah.com

من کی دنیا بھی وہ دنیا ہے کہ جس کو میں نے
صرف کن کہہ کے بنا ڈالا ہے یزداں کی طرح
صرف سوچیں ہیں کہ سوچوں پہ تو تعزیر نہیں
سوچ ہوتی ہے فقط شمعِ شبستاں کی طرح
کاغذی پھول امیدوں کے سجا رکھے ہیں
میں نے اک عمر سے باغیچۂ رضواں کی طرح
اپنی تاریک حویلی کی اداسی چن کر
بام و در میں نے سجائے ہیں گلستاں کی طرح
اس میں خود میں نے بسا رکھے ہیں بے ربط خیال
من کی خوش فہمی بھی ہے رحمتِ یزداں کی طرح
دل کو بہلانا تصور سے کوئی جرم نہیں
ورنہ یہ زیست ہے اک شہرِ خموشاں کی طرح

غالباً نامکمل

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّل فَرَجَھُم بِقَائِمِھِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰہُ فَرَجَہُ الشَّرِیف وَ صَلَوَاتُ اللّٰہ عَلَیہ﴾

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُوْلُواْ الألْبَاب

عقل و جوانی

29/09/1985

اک طرف جوشِ جوانی سیل طوفانِ جنوں
ایک مادر زاد اندھا جذبۂ حیوانیت
اک طرف دیوارِ عقل و ہوش ہے آہنہ مزاج
مذہب و عقل و خرد ملکوتیت انسانیت

سیل۔ چٹان، پانی کا تیز بہاؤ، سیلاب، طغیانی

اک طرف بارود کا مدفن ذخیرہ جذبِ دل
مہلک و سفاک و آتش گیر سا بارِ جہاں
اک طرف اخلاقِ نرم و نازک و شبنم صفت
گلستان و گلبن و ابرِ بقا بارِ جہاں

اک طرف بپھرے ہوئے جذبوں کا جشنِ سیل خو
وحشی و آوارہ کج رو باغیِ ایمان و دیں
اک طرف گھرے عقائد کے سلاسل طوق و غُل
غیر مرئی غیر مزحم فرض کردہ سا یقیں

اور ان دونوں کے گرد و پیش کی باغی فضا
ہمنوائے عشرتِ امروز صد عیش و نشاط
دشمنِ ضبط ھواوٗ حاملِ اسبابِ عیش
دل فریب و دلکش و دل آفریں دل انبساط

اور نشاط و عیش کی ہر سو کھلی دعوت کہ جو
حاملِ جامِ جم و صہبا خمارِ کیف زا
جنت و غلمان و حورالعینِ خمر و سلسبیل
ہر جگہ ہر سو مہیا نقد و آساں کم بہا

عقل و ایماں مضمحل احساسِ محرومی الم
یرغمال و ناامید و سرد ترسائے ہوئے
عشرتِ موہوم زیرِ وعدۂ فردہ شکوک
بے یقینی مبہم و قبروں میں دفنائے ہوئے

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّل فَرَجَھُم بِقَائِمِھِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰہُ فَرَجَہُ الشَّرِیف وَ صَلَوَاتُ اللّٰہ عَلَیہ﴾

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلاَّ أُوْلُواْ الألْبَاب

''لا''

16/12/1985

ہے عشقِ خدا لذتِ احساس سے محروم
اور عشقِ بتاں حاملِ معیار نہیں ہے

میں بت سے گریزاں تو خدا مجھ سے گریزاں
طرفین کو اس بات سے انکار نہیں ہے

اصنام کے جلوے کہ کئی طور اُگا دیں
خالق ہے تو خمیازۂ اظہار نہیں ہے

دل کلمۂ طیب کا پڑھے کلمۂ اول
یعنی کسی خالق کا بھی اقرار نہیں ہے

بے ذوقی و بیزاریِ ہستی کا یہ عالم
جعفرؔ کو عقائد سے بھی اب پیار نہیں ہے

﴿اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّل فَرَجَهُم بِقَآئِمِهِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰهُ فَرَجَهُ الشَّرِيف وَ صَلَوَاتُ اللّٰه عَلَيه﴾

www.jamanshah.com
Jamanshah Hussain Regd. 13-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُوْلُواْ الألْبَاب

موزوں غرور

03/03/1986

اے پرستانِ جوانی کی ابھرتی ملکہ
دولتِ حسن پہ جتنا ہو غرور اچھا ہے
بے نیازی تیری فطرت کیلئے زیبا ہے
تجھ سے احساسِ کرم جتنا ہو دور اچھا ہے

انکسار عجز و تواضع ہو یا حسنِ اخلاق
عظمتِ بارگاہِ حسن کے شایاں تو نہیں
حسن کی شان ہمالہ سے بہت اونچی ہے
تیری عظمت کے منافی ہے تیری خندہ جبیں

یہ تیرے حسن کی اٹھتی ہوئی سرکش موجیں
زندگی بھر کسی ساحل سے نہ ٹکرا پائیں
ولولے اور یہ کشاکش نہ ٹھہر پائے کہیں
حشر تک حسن کے انداز یہی رہ جائیں

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain

لاکھوں پروانے مرا کرتے ہیں اک اک شب میں
بے نیازانہ جلا کرتی ہے شمعِ محفل
تجھ پہ مر مٹنے کو تیار ہو گرچہ دنیا
حسن آلودۂ غم ہے تو نہیں ہے کامل

حسن آزاد ہے اور شانِ خدا رکھتا ہے
حسن زنجیرِ محبت میں گرفتار نہ ہو
بے نیازانہ ادائیں ہی تیری زینت ہیں
تیری شوخی کی جلالت ہے کہیں پیار نہ ہو

حسن کو عشق کا احساس جہاں ہوتا ہے
اس جگہ رحم کے جذبات طلوع ہوتے ہیں
اور اس ہمدردی کے جذبوں میں اسیری لے کر
حسن کی پستی کے اسباب شروع ہوتے ہیں

اے پرستانِ جوانی کی ابھرتی ملکہ
دولتِ حُسن پہ جتنا ہو غرور اچھا ہے

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّل فَرَجھُم بِقَآئِمِھِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰہُ فَرَجَہُ الشَّرِیف وَ صَلَوَاتُ اللّٰہ عَلَیہ﴾

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُوْلُواْ الألْبَاب

سرابی سوچ

02/04/1986

کیوں حقائق سے نگاہوں کو چرا بیٹھے ہو تم
کس لئے خوابوں کی دنیا کو بسا بیٹھے ہو تم

تم حقیقت ہو تمہارا خواب سے کیا ربط ہے
کس لئے خوابوں میں یوں خود کو بھلا بیٹھے ہو تم

تیری ہستی تیرا پیکر تیرے افکارِ وجود
خواب کی جلتی چتاؤں میں جلا بیٹھے ہو تم

اپنے گرد و پیش کی واضح حقیقت بھی تو دیکھ
زندگی کو دیو مالائی بنا بیٹھے ہو تم

ہر حقیقت سر کی جانب اک رواں تلوار ہے
آنکھ بند کر لیں تو یہ تلوار رک جائے گی کیا

آک کی املی پہ خوابوں کے چڑھا لیں گر غلاف
آم کے انداز ان باتوں سے اپنائے گی کیا ؟

کیا تصور کی جواں جنت تیرے اوہام سے
خوش خیالی سے حقیقت کے بھی پھل لائے گی کیا

ہر طرف پھیلا ہوا صحرا یہ تپتا ریگزار
ان سرابوں سے تمہاری پیاس بجھ جائے گی کیا

ان سرابوں میں سرابی سوچ خود تیری ہی ہے
ورنہ تو بھی جانتا ہے ان کے درپردہ ہے کیا

زندگی فلمی نہیں یہ تو حقیقت ہے یہ دیکھ
خواب کے اڑتے ہوئے لمحوں سے واپس لوٹ آ

اپنی طبعی عمر اور طبعی ترقی کو بھی دیکھ
اور معاشرتی قیود و بند کو سمجھو ذرا

خوش خیالی کا سمندر نقش بر آبِ خیال
جعفرؔ اپنی سوچ کو پھر ٹھوس بنیادوں پہ لا

﴿اَللَّھُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدؐ وَ آلِ مُحَمَّدؐ وَعَجِّل فَرَجَھُم بِقَآئِمِھِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰہُ فَرَجَہُ الشَّرِیف وَ صَلَوَاتُ اللّٰہ عَلَیہ﴾

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain Regd. 15-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُواْ الألْبَاب

موت

04/04/1986

لوگ مرتے ہیں مرا کرتے ہیں مر جاتے ہیں
تجھ کو مرنا ہے تو اس شان سے مرنا ہو گا
دل بھی آنکھوں کی طرح روئیں تیری میت پر
مر کے افسردہ بھری دنیا کو کرنا ہو گا
لاشہ تیرا نہ بنے بوجھ کسی کاندھے پر
مثلِ احساں تجھے شانوں سے گزرنا ہو گا

تیری تعظیم کو تا حشر جھکیں عصر کے سر
تیرے ماتم میں رہیں تا بہ ابد جن و بشر

بیٹھیں افکارِ جہاں آ کے صفِ ماتم پر
کپکپاتے ہوئے ہونٹوں کی دعائیں روئیں
مسکراتے ہوئے پھولوں کی ہوں آنکھیں پرنم
جھلملاتی ہوئی پلکوں کی گھٹائیں روئیں
بھیگیں رخسارِ سمندر بھی وفا پر تیری
تیرے انداز پہ جنت کی فضائیں روئیں

موت دلہن ہے جسے عقد میں لانا ہو گا
اپنی محبوبہ کی آغوش میں جانا ہو گا

www.jamanshah.com

حجلۂ گور تو اک حسرتِ دیرینہ ہے
قبر کی سیج چھپرکھٹ کے سوا کچھ بھی نہیں
خلوتِ قبر شبِ وصل ہے عاشق کے لئے
اور کفن رخ پہ یہ گھونگھٹ کے سوا کچھ بھی نہیں
یہ تو محبوبہ کی بانہوں میں ہے پیکر میرا
قبر کی سیج سجاوٹ کے سوا کچھ بھی نہیں

لوگ روتے ہیں مگر آج میری شادی ہے
خانہ آبادی ہے آبادی ہے آبادی ہے

خود ہی نہلایا تو پہنایا عروسی جوڑا
ریشمی پرنیاں ہیں کتنی میرے پیکر پر
میرے ماتھے پہ ہیں سہرے کی چمکتی لڑیاں
لوگ روتے ہیں بھلا اتنے حسیں منظر پر
خطبۂ عقد کو کہتی ہے جنازہ دنیا
بین کیوں ہائے ہیں لوگوں کے مہ اختر پر

میری بارات میرے گھر کی طرف جاتی ہے
جانے کیوں لوگوں کے رونے کی صدا آتی ہے

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّل فَرَجَھُم بِقَآئِمِھِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰہُ فَرَجَہُ الشَّرِیف وَ صَلَوَاتُ اللّٰہ عَلَیہ﴾

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُوا الأَلْبَاب

(برعکس)

08/04/1986

تیری پوجا تو فرض تھا میرا
مجھ سے بڑھ کر تو پیار کرتا ہے
مجھ کو لازم تھا انتظار تیرا
تو میرا انتظار کرتا ہے

تھا میرا فرض تیری یادوں کو
دل کے قرآن میں سجانا تھا
میں نے پھر بھی بھلا دیا تجھ کو
تو نہ بھولے گا کس نے جانا تھا

تو میرا اصل ہے حقیقت ہے
تو میرا گھر ہے میرا آنگن ہے
تو سمندر ہے اور میں قطرہ ہوں
تو میری زیست میرا جیون ہے

میری آوارگی یہ بے راہی
تیری حدِ کرم کے اندر ہے
مثلِ ماہی جدھر جدھر بھٹکوں
تیری حد میں ہوں تو سمندر ہے

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain Regd. 15-06-2001

میں نے تجھ کو بھلا دیا ہر پل
میں تجھے پھر بھی بھول سکتا ہوں
تم نہ مجھ کو کبھی بھلا دینا
میں تو انسان ہوں بھٹکتا ہوں

مجھ سے نت بے وفائیاں ہوں گی
دیکھنا تم نہ بے وفا بننا
مجھ سے کل غلطیاں بھی ہونا ہیں
تم محبت کے تب خدا بننا

میں تو غافل ہوں اور جاہل ہوں
میں تو حرص و ہوس کا بندہ ہوں
تو تو آفاق کی ہے سچائی
میں تو اک جھوٹ کا پلندہ ہوں

میں جو بہکوں سنبھالنا مجھ کو
میں جو بھٹکوں تو خود بلا لینا
تم اے جعفرؑ کے کردگارِ ازل
صرف اور صرف مامتا دینا

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍؐ وَ آلِ مُحَمَّدٍؐ وَعَجِّل فَرَجَھُم بِقَآئِمِہِم﴾

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain
Regd. 15.06.2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُوا الأَلْبَاب

”دیا“

07/11/1986

جل رہا ہے دیا خموشی سے
دنیا بھر کی اداسیاں لے کر
سہم جاتا ہے جھونکے سے
ڈوبتی لو میں زردیاں لے کر

اپنا ہی خون پی رہا ہے یہ
دھیرے دھیرے سلگتا جاتا ہے
اتنی کمزور ہے اساسِ حیات
حسرتیں گن کے ٹمٹماتا ہے

بجھنا تحریر ہے مقدر کی
کوئی جھونکا اسے بجھا دے گا
تیل نے بھی تو ختم ہونا ہے
خود کو یوں بھی تو یہ مٹا دے گا

کتنا مجبور ہے چراغِ سحر
اپنی ہستی بچا نہیں سکتا
اپنی اک شب کی زندگانی کو
حسبِ منشا نبھا نہیں سکتا

www.jamanshah.com
By Meddah Hussain 13-06-2001

جعفرؔ اب اس چراغِ یک شب کو
کوئی حسرت بھی روشنی کی نہیں

دھیرے دھیرے سلگنے والے کو
کوئی خواہش بھی زندگی کی نہیں

﴿اَللَّھُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمّدؐ وَ آلِ مُحَمّدؐ وَعَجّل فَرَجَھُم بِقَآئِمِھِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰہُ فَرَجَہٗ الشَّرِیف وَ صَلَوَاتُ اللّہ عَلَیہ﴾

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain
Regd. 15-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُوْلُواْ الألْبَاب

علم الاخلاق

11/11/1986

علم الاخلاق بھی اک علم ہے معلوم نہیں
علم الاخلاق بھی خود حاملِ اخلاق نہیں
یہ تو مفروضہ سلاسل ہے یا زنجیرِ خیال
فرض کردہ سی حدیں داخلِ آفاق نہیں

نہ یہ جوھر ہے نہ یہ عرض نہ مادہ نہ خدا
نہ یہ ابعاد و موالید کا اطلاقی ہے
خیر اور شر کے تعین پہ یہ کیسی بحثیں
خیر اور شر کا تصور کہاں آفاقی ہے

علمِ اخلاق ہے آفاقی صداقت کی تلاش
لیکن اس میں کوئی آفاقی صداقت ہی نہیں
لوگ کہتے ہیں کہ اخلاق ہے آوازِ ضمیر
میں تو کہتا ہوں ضمائر میں حقیقت ہی نہیں

www.jamanshah.com

جملہ ادیان میں تقسیم ہے آوازِ ضمیر
گائے کھانے پہ کہیں سور پہ لعنت کر دے
اس کی آواز پہ چھائے ہیں تضادات کے رنگ
فعلِ واجب بھی کہے ساتھ ہی حرمت کر دے

ایک ہی فعل پہ بٹ جاتی ہے یہ فقہِ ضمیر
شر کی تعین کہیں ملکی ہے ادیانی ہے
اس کے احکام میں آفاقی قوانین کہاں
اس کی ہر ایک کڑی ارضی ہے انسانی ہے

علمِ اخلاق کو خالق سے بڑا کہتے ہیں
کیونکہ خالق پہ بھی لاگو ہیں قیودِ اخلاق
حکمِ اخلاق کا موجب ہے وہ اک خیرِ اجل
اس لئے اس پہ محیط ہوں گے حدودِ اخلاق

کیا حقیقت ہے کہ اخلاق ہے آفاقی نظام
فائدہ اس سے کوئی ہو گا سرِ راہِ حیات
کیا حقیقت ہے کہ ہو حاملِ اخلاق جو فرد
فطری شر سے بھی اسے دے گا یہ اخلاق نجات

www.jamanshah.com

جب بھی طوفان یا سیلاب کہیں آتا ہے
نیک و بد سب کے گھروں کو وہ گرا دیتا ہے
ظالم و فاسق و فاجر کی حویلی کی طرح
معبد و مندر و مسجد کو بہا دیتا ہے

یہ تو مفروضۂ اوہامِ جہالت ہے کہ جو
ذہنِ انسان پہ آسیب بنا بیٹھا ہے
جعفرؔ اس علم کے بل بوتے پہ جاہل مُلّا
مسندِ علم پہ نت بن کے خدا بیٹھا ہے

﴿اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلىٰ مُحَمّدٍ وَ آلِ مُحَمّدٍ وَعَجِّل فَرَجهُم بِقَآئِمِهِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰهُ فَرَجَهٗ الشَّرِيف وَ صَلَوَاتُ اللّٰه عَلَيه﴾

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُواْ الألْبَاب

فطرت

15/01/1987

بے لچک فطرت اٹل قانونِ تعدیلِ ازل
اک مساواتی نظامِ عدل ہر سو بر محل
ایک مادرزاد اندھا ہاتھ مصروفِ عمل
سچے منصف کی طرح جس میں مروت بھی نہیں
احترامِ عظمت و شوکت کی عادت بھی نہیں

لفظِ فطرت اپنے معنی میں سمیٹے ہے جہاں
جس میں ہر شئے کی اڑا کرتی ہیں پیہم دھجیاں
جس کی زد میں صید بسمل کی طرح صد آسماں
بہری فطرت اپنے قانونی عمل میں بے قرار
گوش زد جس کے نہیں ہوتی کبھی چیخ و پکار

جس کے آگے بے وجود اخلاقِ عالم کی حدیں
سب پہ یکساں کارفرما جس کی سیلابی حدیں
قحبہ خانوں کے مساوی جس کے آگے مسجدیں
ایک آفاقی رویہ بے نیازِ خیر و شر
عالمی نظمِ مسلسل کل جہاں سے بے خبر

بے مروت بے لحاظ و جاری و ساری نظام
بے حقیقت جس کی نظروں میں ہے طبقاتی مقام
جس کی فطرت میں مذاہب کا نہیں ہے احترام
مومن اور کافر کو اک صف میں کھڑا کرتی ہے یہ
خیر و شر کی رو میں دونوں کو رکھا کرتی ہے یہ

﴿اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلىٰ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّل فَرَجَهُم بِقَآئِمِهِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰهُ فَرَجَهُ الشَّرِيف وَ صَلَوَاتُ اللّٰه عَلَيه﴾

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain
Regd. 15-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّآ أُوْلُواْ الأَلْبَاب

خواہشیں

05/02/1987

خواہشوں کے دائروں میں نقطۂ اصغر جہاں
مختصر جیون میں بیش از یک نفس فرصت نہیں
آرزوؤں کیلیئے عمرِ شرر ہے عمرِ نوح
زیست کے دامن میں لمحے بھر کی بھی وسعت نہیں

حسرتوں کے واسطے درکار عمرِ کائنات
طرحِ عمرِ بے محل بر آب اک قصرِ حباب
زندگانی کے تقاضے دوجہانوں سے محیط
موت کا اصرار بستر باندھ او خانہ خراب

بندۂ اسباب مرہونِ وسائل عبدِ زر
خود پرستی عیش کوشی میں حریصِ نقد جُو
حسرتوں کا کشتہ و ہیجا ہوس پرور بشر
بے خبر کہ پل رہا ہے موت کا پی کر لہو

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّل فَرَجهُم بِقَآئِمِھِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰہُ فَرَجَہُ الشَّرِیف وَ صَلَوَاتُ اللّٰہ عَلَیه﴾

www.jamanshah.com

بسم الله الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُوْلُواْ الألْبَاب

جمال

13/02/1987

جمال اس کا کلی کے گھونگھٹ میں اک عروسِ شبِ تمنا
شنیل کی وادیوں میں مخمل مزاج دلہن کا ایک جلوہ
جمالِ فطرت اڑتی کالی گھٹا میں زلفوں کا ایک جھٹکا
سحر کے نوری صبیح چہرے پہ نورِ قدرت کا اک دھندلکا

یہ جذب اور انجذاب کی دوہری قوتوں سے سدا مزین
یہ فعلی اور انفعالی آرائشوں کی دلدادہ ایک دلہن

چٹکتے غنچوں میں غیر مرئی اسی ہی کا زیرِ لب تبسم
حسیں چٹانوں پہ گرتے جھرنوں میں اس کا اک نقرئی ترنم
وہ ساحلوں پر لپکتی موجوں میں اس کا دھڑکن فزا تلاطم
صبا کے جھونکوں میں شوخ و چنچل اسی کا الہڑ جواں تکلم

گلوں میں پوشیدہ ٹہنیوں پہ شباب انگڑائی لے رہا ہے
اور اس ادائے غضب پہ جعفرؔ جمال اس کا عجب سجا ہے

﴿اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّل فَرَجَهُم بِقَآئِمِهِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰهُ فَرَجَهُ الشَّرِيف وَ صَلَوَاتُ اللّٰه عَلَيه﴾

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُوا الأَلْبَاب

سنہری منزل

29/06/1987

میں وہ مسافر ہوں جس کی راہیں زرِ عزائم پہ ڈاکہ زن ہیں
یہ راستوں کے حسیں مناظر ہیں دل فزا آرزو شکن ہیں
یہ وادیاں ہیں نباتِ فردوس اپنا گھونگھٹ اٹھا کے ہنستی
ہیں ندّیاں دخترانِ کوثر چرو کے دل پر لگا کے ہنستی
ہر اک شجر کی ہری قبا میں قیامتیں منہ چھپا رہی ہیں
کئی عروسانِ حسنِ منظر کھڑی ہوئی مسکرا رہی ہیں
ہر اک نظارہ یوں پرکشش ہے سفر میں زنجیرِ پا ہو جیسے
قدم اٹھائیں تو اٹھ نہ پائیں کہ ان کو حکمِ خدا ہو جیسے
حسین چشمے ہیں سحرِ ارزق جو مست کردیں نگاہِ بادہ
نظر ہٹانے سے ہٹ نہ پائے اٹھے اگرچہ بلا ارادہ
جوان پودوں کی بند کلیوں میں درسِ بوس و کنار پیہم
مہکتے غنچوں کے ہونٹ جن پر ہے دعوتِ دل شعار پیہم
یہ ہر طرف دل چراتی پریوں کا حسن انگڑائی لے رہا ہے
تھرکتی حوروں کا حسن ہر دل کو دعوتِ عام دے رہا ہے
یہ جام و مینا بدست جلوے جو اپنی بانہوں میں لینا چاہیں
ہیں اپنی آغوشِ عیش پرور پہ ڈال دیتے بڑھا کے بانہیں

یہ دیو مالائی راستہ ہے کہ جس میں جادو بھرا ہوا ہے
یہ اک پرستاں کی جلوہ گاہ ہے کہ جس کی ہر بات شعبدہ ہے
یہ ہے عزائم کی ایک مقتل صلیب ہے جذب و آرزو کی
یہ ہے ارادوں کا گنجِ شہدا یہی سمادھی ہے جستجو کی
عمل کی شمشان ہے یہ وادی یہاں تو ہے حکم بے خودی کا
ہر اک تمنا کے دل میں لیتا ہے کروٹیں شوق خودکشی کا
یہاں کی دوشیزہ مست حوریں شباب پی کر جواں ہوئی ہیں
جوانیوں کے عروج پر ہر شباب کا امتحاں ہوئی ہیں
جو سوئے منزل ہوا روانہ اسی کو پیچھے بلا کے چھوڑا
ہے جس نے بھی پیچھے مڑ کے دیکھا اسی کو پتھر بنا کے چھوڑا
وہ دور اونچی مہیب چوٹی سے مجھ کو منزل پکارتی ہے
اور اپنے جلوؤں کی تابناکی کو میرے دل میں اتارتی ہے
میں راستے میں کھڑا ہوں مجھ کو وہ میری منزل بلا رہی ہے
اور اپنے ابدی سنہری منظر وہ دور سے ہی دکھا رہی ہے
میں ساحرانہ فضا میں مبہوت اک قدم بھی اٹھا نہ پاؤں
میں اتنا مسحور ہو چکا ہوں کہ اس سے آگے میں جا نہ پاؤں

عجیب عالم ہے بے خودی کا قدم اٹھانا ہے آج مشکل
وہ دلفریبی ہے راستوں کی یہاں سے جانا ہے آج مشکل
اُدھر وہ میری سنہری منزل پکارتی ہے کہ آگے آؤ
اِدھر یہ مخمور کن مراحل یہ کہہ رہے ہیں نہ آگے جاؤ
میں جانتا ہوں کہ میری منزل گھری ہوئی خارزار میں ہے
رکاوٹوں سے اٹی ہوئی ہے مگر میرے انتظار میں ہے
میں پا برہنہ میں آبلہ پا ہوں آگے دہکا ہوا ہے صحرا
اور درد و آلام گھات میں ہیں برش ہے تلوار کی یہ رستہ
اِدھر یہ رنگینیوں کا عالم اداسیوں کا اُدھر سفر ہے
اُدھر مقدر میں ہنستے لمحے اِدھر مقدر میں چشمِ تر ہے
مگر مجھے آتشیں سمندر کے پار منزل بلا رہی ہے
مگر میری زخم خوردہ عزمِ ضعیف کچھ ڈگمگا رہی ہے
میں جعفرؔ اپنی سنہری منزل کو اب بھی لبیک کہہ رہا ہوں
میں پھر بھی پگھلے ہوئے عزائم میں مثلِ خاشاک بہہ رہا ہوں

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّل فَرَجَھُم بِقَآئِمِھِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰہُ فَرَجَہُ الشَّرِیف وَ صَلَوَاتُ اللّٰہ عَلَیہ﴾

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُوا الأَلْبَاب

سالِ نو

13/08/1987
Salgirah Pak

آج بیتے ہوئے لمحات صدا دیتے ہیں
غش زدہ عمر کو دامن کی ہوا دیتے ہیں

صحنِ ادراک میں بچھڑے ہوئے چہروں کے ہجوم
خلوتیں پاتے ہی اک شور مچا دیتے ہیں

گلشنِ فکر میں پہچانے ہوئے ہاتھ ہنوز
میرے خلد آشیاں ماضی کو جگا دیتے ہیں

جن کے کھو جانے کا احساس بھی ہوں کھو بیٹھا
جانے کیوں جھونکے انہیں یاد دلا دیتے ہیں

عمرِ رفتہ کے جنازے پہ کھڑے ہم جعفرؔ
اپنے فردا کو نہ آنے کی دعا دیتے ہیں

﴿اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلىٰ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّل فَرَجَهُم بِقَائِمِهِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰهُ فَرَجَهُ الشَّرِيف وَ صَلَوَاتُ اللّٰه عَلَيه﴾

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُوا الأَلْبَاب

کربِ نظر

05/10/1987

میرے محبوب میرے پیار پہ کیوں شک ہے تجھے
میں تو ہر لمحہ تیرے پیار کا دم بھرتا ہوں
میرے سانسوں میں بسی رہتی ہیں تیری یادیں
میں تیرے پیار کی موجوں میں بہا کرتا ہوں

میری آنکھوں میں تیرے خواب رہا کرتے ہیں
تیری تصویر میرے دل میں جواں رہتی ہے
تیرے ہونٹوں کے تبسم کی وہ ہلکی سی جھلک
میری تقدیر کی پر نور غزل کہتی ہے

میرے محبوب مجھے تجھ سے محبت ہے مگر
میں سمجھتا ہوں کہ الفت کا مجھے حق ہی نہیں
پیار کے موتی میں دامن میں نہیں بھر سکتا
سچ تو یہ ہے کہ محبت کا مجھے حق ہی نہیں

www.jamanshah.com

تیرے ملنے سے گھڑی بھر کو جو خوش ہوتا ہوں
اس مسرت کی مجھے دہری سزا ملتی ہے
کتنے آلام کے ناگ آ کے مجھے ڈستے ہیں
ہر ہنسی میں مجھے رونے کی صدا ملتی ہے

تم سمجھتے ہو مجھے تم سے محبت ہی نہیں
میں سمجھتا ہوں تیرا پیار میرا جیون ہے
میں اگر گل ہوں تو گلشن ہے محبت تیری
یہ تیرا پیار میرا سپنا میرا آنگن ہے

میری افسردہ نگاہوں کی حقیقت کیا ہے
کیا بتاؤں کہ میں غم کھا کے سدا جیتا ہوں
درد و آلام سے اک پل بھی مجھے چین نہیں
کتنی صدیوں سے مصائب کے سبو پیتا ہوں

اپنے اس دل کی حقیقت میں بتاؤں کیسے
احمریں دشت ہے یہ گنجِ شہیداں کی طرح
جس میں اب تک میرے اجداد کے بکھرے لاشے
حسرتِ دفن میں ہیں شامِ غریباں کی طرح

www.jamanshah.com

میرے اس ذہن کی سونتی ہوئی ویرانی میں
میرے ناموس کے خیمے ہیں ابھی تک جلتے
ذہن میں آج بھی ہے گونجتی بینوں کی صدا
بیوہ آنکھوں کے ہیں آنسو بھی ابھی تک ڈھلتے

تم ذرا دیکھو میری فکر کے بازاروں میں
کتنے سر آج بھی ترسے ہیں رداؤں کیلیئے
ان مناظر کے تسلسل میں کوئی فرق نہیں
کتنے ہاتھ اب بھی ہیں آمادہ جفاؤں کیلیئے

میرے محبوب محبت کا مجھے کیا حق ہے
کوئی جلتا ہوا گھر اپنا سجائے کیسے
جعفرؔ اس قصرِ مصائب میں امنگیں چن کر
اس محبت کے گھروندے کو بسائے کیسے

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّل فَرَجَھُم بِقَآئِمِھِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰہُ فَرَجَہُ الشَّرِیف وَ صَلَوَاتُ اللّٰہ عَلَیہ﴾

www.jamanshah.com By Madadh Hussain Regd. 15-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّآ أُوْلُواْ الأَلْبَاب

نظم

09/12/1988

تمہاری آرزو میں یوں ملیں دردوں کی سوغاتیں
کبھی آلام کے بادل کبھی اشکوں کی برساتیں
تمناؤں کی مقتل میں ہوئیں امید کی باتیں
امیدِ وصل کی گردن پہ نت چلتے رہے خنجر
خوشی کی آستینوں میں سدا پلتے رہے خنجر
تیری دہلیز تک جانے کی جرأت ہو نہیں پائی
ارادوں پر رہا رعشہ عزائم پر خزاں چھائی
رہا شعلوں میں دل جلتا رہی ڈستی یہ تنہائی
صدا کوئی میرے دل کی نہ دستک دے سکی در پر
نظر تیری نہ اٹھ پائی میرے مایوس منظر پر
مجھے جذبوں کی سچائی نے سب سے بے خبر رکھا
صداقت کے غرورِ بے محل اور ناز پر رکھا
انھیں غافل میرے من سے بہ اندازِ دگر رکھا
میں ان سے بھیک میں الفت کے سکے لے نہ سکتا تھا
خیالِ شرم دل کی دھڑکنیں بن کر دھڑکتا تھا

﴿اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلىٰ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّل فَرَجَهُم بِقَآئِمِهِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰهُ فَرَجَهُ الشَّرِيف وَ صَلَوَاتُ اللّٰه عَلَيه﴾

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُوْلُواْ الألْبَاب

بہارِ رفتہ

23/03/1989

میری طرح تمہارا بھی چہرہ پڑا ہے زرد
تو بھی خزاں کے ظلم کا شاید شکار ہے
گزری ہوئی بہار کی یادیں سمیٹ کر
تو بھی بہت اداس بہت سوگوار ہے
تیری بھی اک بہار سے گزری ہے زندگی
میرا بھی ماضی دیکھ بہت شاندار ہے
تب تک تو تھا گلاب کہ جب تک شباب تھا
کتنا اداس اب یہ رخِ تابدار ہے
تیرے نصیب میں بھی اور میرے نصیب میں
اب موت اور عدم کا سدا انتظار ہے
آئے گی پھر بہار ہزاروں کھلیں گے پھول
بے سود اب تو اپنے لئے ہر بہار ہے
میری طرح سے تو بھی جوانی کی یاد میں
مرہونِ دوشِ باد ہے اور اشکبار ہے
آ دونوں مل کے موت کے لمحے سنوار لیں
یادِ بہارِ رفتہ میں کچھ پل گزار لیں

﴿اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّل فَرَجَهُم بِقَائِمِهِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰهُ فَرَجَهُ الشَّرِيف وَ صَلَوَاتُ اللّٰه عَلَيه﴾

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُوْلُواْ الأَلْبَاب

گیت

31/03/1989

آنکھیں تجھے ڈھونڈتی ہیں　　نظروں میں ہے تو سمایا　　میں نہ تجھے ڈھونڈ پایا

جانے کہاں جا رہا ہوں　　رستہ نہ ساتھی نہ منزل
لیکن لئے جا رہا ہوں　　تیری تمنا میں یہ دل
مایوس ہو کر ہیں لوٹیں نظروں کو جب بھی اٹھایا

ہر سو پھرا مارا مارا　　کوئی نہیں ہے سہارا
شہروں میں صحرا میں ہر سو　　رو رو کے تجھ کو پکارا
چاروں طرف پھر پھرا کر مایوس میں لوٹ آیا

www.jamanshah.com
By Maulah Hussain

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُوا الْأَلْبَاب

مُدارِ فکر

03/05/1989

آلودۂ یک دید ہو جو پھول سرِ شاخ
دل میرا اسی گل کا طلبگار ہو کیسے ؟
جس پھول سے کھیلا ہو کبھی جھونکا صبا کا
وہ پھول میرا زینتِ دستار ہو کیسے ؟
جس پھول پہ ٹپکا ہو کبھی اوس کا قطرہ
وہ گل میرا سرمایۂ گلزار ہو کیسے ؟
جس پھول سے تتلی نے ہو کچھ رنگ چرایا
وہ میری تمنا کا حنا زار ہو کیسے ؟
جو گل ہو ملوث کسی بھنورے کے قدم سے
وہ میرے گریباں میں شفق بار ہو کیسے ؟
لبریز جو گل ہو لبِ شبنم کی نمی سے
وہ گل میرے ہم پایۂ کردار ہو کیسے ؟
جو پھول میرے حاملِ معیار نہ ہو گا
دیوانہ کبھی اس کا طلبگار نہ ہو گا

www.jamanshah.com

جس حسن پہ ہو چشمِ زلیخا ہوس انگیز
اِس دل کے وہ شایانِ تمنا ہو تو کیسے ؟
جلوہ جو نظر بازیِ موسیٰؑ کا امیں ہو
وہ میری نگاہوں کا تماشا ہو تو کیسے ؟
جس مَہ کے شبستاں میں پھرے مرغِ سلیماں
وہ میرے شبستاں کی جو سلمٰی ہو تو کیسے ؟
آلودۂ دستِ ہوسِ آدم و حوا
وہ شجر میری آس کا طوبیٰ ہو تو کیسے ؟
جو نطقِ ملائک کا ہو پس خوردۂ معنی
وہ مصحفِ حق میرا صحیفہ ہو تو کیسے ؟
ہو واجبِ تعمیل جو آلودۂ جبریلؑ
جعفرؒ کے لئے جملۂ اقرا ہو تو کیسے ؟
ہے وحی کی تدریس میں توہین انا کی
جبریلؑ سے نت پاک ہے خلوت یہ حرا کی

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّل فَرَجَھُم بِقَآئِمِھِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰہُ فَرَجَہُ الشَّرِیف وَ صَلَوَاتُ اللّٰہ عَلَیہ﴾

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُوا الأَلْبَاب

سیدزادہ

07/05/1989

ہر ظلم وہ تھا جس سے شرمسار وہ میں تھا
سجدے میں جو تھا مضربِ تلوار وہ میں تھا

وہ میری ہی ماںؑ تھی کہ جو بن بر میں لٹی تھی
روتا تھا جو خوں برسرِ بازار وہ میں تھا

ہر موڑ پہ خاموش تھا پتھر بھی جو سہہ کر
نیزے پہ جو تھا صاحبِ دستارؑ وہ میں تھا

وہ میرا ہی سر تھا جو ہوا پیش جفا کو
ممبر پہ جو تھا اشک بہ رخسار وہ میں تھا

وہ میرا ہی گھر تھا کہ جلایا گیا جس کو
اور نرغۂ اعدا میں گرفتار وہ میں تھا

احکام میرے قتل کے دیتا تھا خدا کش
ناموس میں جو ظلم سے دوچار وہ میں تھا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُوا الأَلْبَاب

ضد

25/05/1989

یہ میری ضد ہے یا ہے سرکشی یا جو کچھ ہے
میں تیرے چہرے سے پردہ اٹھا کے دم لوں گا
مثالِ طور تجلی بجسم ہی کیوں نہ کرے
میں تیرا جلوہ جہاں کو دکھا کے دم لوں گا
تیری نمود ہو میرا جو اختتامِ حیات
مثالِ شمع سحر کو بُلا کے دم لوں گا
میں ہوں اندھیرا تو ہے آفتاب پھر کیا ہے
کہ میں رہوں نہ رہوں تجھ کو پا کے دم لوں گا
خوشی سے میرا نکل جائے دم تو کیا غم ہے
وہ آخری ہی سہی مسکرا کے دم لوں گا
تمہاری دید سے آنکھیں میری رہیں نہ رہیں
میں تیرے چہرے پہ نظریں جما کے دم لوں گا
تو میری فکر نہ کر اور اٹھا بھی دے پردہ
کہ ضد میں غرق ہے جعفرؑ دکھا بھی دے جلوہ

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّل فَرَجَھُم بِقَآئِمِھِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰہُ فَرَجَہُ الشَّرِیف وَ صَلَوَاتُ اللّٰہ عَلَیہ﴾

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّآ أُوْلُواْ الأَلْبَاب

صراطِ مستقیم

26/05/1989

ہر شخص چل رہا ہے مگر بے خبر بھی ہے
گو ہے سفر مگر یہ اک اندھا سفر بھی ہے

ہر شخص چل رہا ہے مگر رہ گزر نہیں
منزل ہے کتنی دور کسی کو خبر نہیں

ہر شخص اس سفر میں بہت بدنصیب ہے
خوش فہمیوں میں گم ہے کہ منزل قریب ہے

منزل کی سمت رخ بھی ہے اتنا پتہ نہیں
منزل بہ پشت ہو بھی تو یہ جانتا نہیں

اس راہ پہ نقش پا کے اَمٹ سلسلے بھی ہیں
ہیں بے خبر کہ ان میں سے پہنچے ہوئے بھی ہیں

اس راہ پہ نصب کوئی نہیں سنگِ میل بھی
ہر گام جہل دید ہے اور بے دلیل بھی

معلوم تک کسی کو وجہِ سفر نہیں
سب راہبر ہیں اِن کا کوئی راہبر نہیں

www.jamanshah.com

تعینِ رخ میں دھوکہ نہ خود کھا رہے ہوں لوگ
منزل سے دور ہوتے چلے جا رہے ہوں لوگ

لاعلمیوں میں پا بہ سرِ رہگزار ہیں
ہیں سست رو پہ اس پہ بہت شرمسار ہیں

جو جا چکے ہیں ان کی ذرا بھر خبر نہیں
منزل پہ پہنچ پائے بھی ہیں یا ہیں گم کہیں

سب کا ہجومِ نقش کفِ پا ہے راہبر
رکھے ہوئے ہیں جاری بصد ناز یہ سفر

لاکھوں رواں دواں ہیں سرِ راہِ کارواں
اک دوسرے کو دیکھ کے ہر شخص ہے رواں

کیا اطمینانِ قلب ہجومِ رواں سے ہو
رخ گر درست ہو تو تسلی کہاں سے ہو

لاکھوں ہیں راستے تو کروڑوں ہیں کارواں
منزل ہے سب کی ایک مگر سب ہیں خوش گماں

جعفرؒ ہیں سارے راہِ حقیقت سے بے خبر
گویا ہے راہِ دین پہ اندھوں کا یہ سفر

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍؐ وَ آلِ مُحَمَّدٍؐ وَعَجِّل فَرَجَھُم بِقَآئِمِھِمؑ﴾
﴿عَجَلَ اللّٰہُ فَرَجَہُ الشَّرِیف وَ صَلَوَاتُ اللّٰہ عَلَیہ﴾

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُوْلُواْ الأَلْبَاب

چشمِ طلب

مری کے سفر سے واپسی پر
12/07/1989

انسان بڑھ رہا ہے ترقی کی راہ پر
عالم ہے آرزو کا پرستاں بنا ہوا
فردوس کی حدوں سے نکالا ہوا بشر
خود ساختہ ارم کا ہے رضواں بنا ہوا
شملہ مری سوات کے سبزوں کو پال کر
انساں ہے اک ضمیرِ گلستاں بنا ہوا
پر پیچ راستے وہ سڑک تار کول کی
کہسار پر ہے کاکلِ خوباں بنا ہوا
چاروں طرف مکان بیوت النجوم ہیں
فطرت کی شاعری کا ہے عنواں بنا ہوا
وادی وہ بے پناہ درختوں کی عید گاہ
ہر شئے ہے گویا قدسی مزاجوں کی دید گاہ
لاکھوں مکاں سجے وہ نشیب و فراز میں
موزونیت میں لگتے ہیں شاہکار کی طرح

www.jamanshah.com

طوبیٰ ہے ہر شجر تو ہر اک کوہ کوہِ طور
سبزے میں لوچ سبزۂ رخسار کی طرح
انسان اس ارم پہ ابھی مطمئن نہیں
پیاسا ہے خوب تر کا تو فنکار کی طرح
ھَل مِن مَزِید اس کی جبلت میں ہے بھری
دوزخ میں جوشِ آتشِ بیدار کی طرح
کچھ اور کی طلب میں ہمیشہ ہے بے قرار
عاشق کے شوقِ فرصتِ دیدار کی طرح
انسانیت کو مرئی ترقی سے کام ہے
گرچہ یہ جانتے ہیں کہ پَل کا قیام ہے
بے میر کارواں ہے رواں سارا کارواں
اس کارواں میں غیر پہ بالکل نظر نہیں
ہر شخص اس طرح سے ہے اپنے سفر میں گم
جیسے خود اس کا کوئی یہاں ہم سفر نہیں
ہر شخص یوں کچھ اپنی ترقی میں محو ہے
اس کو خود اپنی ذات کی بالکل خبر نہیں
اس کارواں سے روز بچھڑتے ہیں ہمسفر
لیکن کسی پہ اس کا ذرا بھر اثر نہیں

اس کارواں سے سب کا بچھڑنا ہے ناگزیر
لیکن نظر کسی کی بھی انجام پر نہیں
جعفرؔ یہ سوچنے کی ضرورت نہیں رہی
انسانیت میں جانِ قناعت نہیں رہی

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمّدٍ وَ آلِ مُحَمّدٍ وَعَجِّل فَرَجَھُم بِقَائِمِھِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰہُ فَرَجَہُ الشَّرِیف وَ صَلَوَاتُ اللّٰہ عَلَیہ﴾

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain
Regd. 15-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُوْلُواْ الألْبَاب

فکرِ امروز

06/10/1989

سوچتا ہوں کبھی میں فرصت میں
اپنی دنیا سنوار لوں بڑھ کر
حسنِ عالم کو دل کے شیشے میں
حسبِ خواہش اتار لوں بڑھ کر
جملہ خوشیوں کے بیکراں لمحے
جاتے جاتے پکار لوں بڑھ کر

اپنے اس مختصر سے جیون میں
رنگِ فردوسِ پُرسکوں بھر دوں
جملہ تاریکیوں کے گوشے میں
لا کے سورج نئی سحر کر دوں
اہتمامِ بہارِ ابدی سے
دشتِ ویراں کو نت گلِ تر دوں

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain
Read. 15-06-2001

زندگی کی تمام خوشیوں کو
اپنے پاؤں تلے بچھا کے چلوں
مختصر زندگی کے لمحوں کو
دلہنوں کی طرح سجا کے چلوں
فرطِ عیش و طرب کی مستی میں
آسماں سے بھی سر لگا کے چلوں

دیکھ کر رونقیں زمانے کی
کوئی خواہش دبا نہیں سکتا
اس حقیقت سے کون منکر ہے
خود کو انساں بچا نہیں سکتا
خواہشوں اور خیالِ فردا سے
کوئی دامن چھڑا نہیں سکتا

سوچتا ہوں کہ زندگی کم ہے
آرزوؤں کی انتہا بھی نہیں
موت سرگرم ہے تعاقب میں
بھاگ جانے کا راستہ بھی نہیں
اپنی جنت بنا بھی لوں پھر بھی
اس میں رہنے کا حوصلہ بھی نہیں

www.jamanshah.com

زندگی قرض ہے جو دینا ہے
قرض پر جینا زندگی تو نہیں
موت کے انتظار میں شب بھر
رہنا جنت میں ہر خوشی تو نہیں
میں تو آیا ہوں استفادے کو
میری ہر چیز خود میری تو نہیں

اپنے نازک نفیس کاندھوں پر
میں یہ جنت اٹھا نہیں سکتا
جس کو خود ہی طلاق دینا ہے
اس کو دلہن بنا نہیں سکتا
یعنی جعفرؔ میں اپنی دنیا کو
لاکھ چاہوں سجا نہیں سکتا

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّل فَرَجَھُم بِقَائِمِھِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰہُ فَرَجَہُ الشَّرِیف وَ صَلَوَاتُ اللّٰہ عَلَیہ﴾

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُوْلُواْ الألْبَاب

نہاں

17/11/1989

خالق نے کہہ دیا ہے حقیقت نہ کر تلاش
جھک جا مگر تو سمتِ عبادت نہ کر تلاش
وہ کون ہے کہ جس کی پرستش میں گم ہے تو
یہ سوچ جرم ہے تو گناہ ہے یہ جستجو
ہر فکر و فہم و عقل و فراست حرام ہے
مذہب کا کس قدر یہ انوکھا نظام ہے
جھکتے ہیں ہم ادھر سے کوئی بات بھی نہیں
مالک بھی ہے اور ہم سے ملاقات بھی نہیں
ہم اس کے ہیں اور اس کا کوئی رابطہ نہیں
ہے مہرباں پہ ہم سے کوئی واسطہ نہیں
وہ مآدّی نہیں ہے مگر ذی وجود ہے
ایمان و کفر کا نہ زیاں ہے نہ سود ہے
جس بے ثبوت ذات کا اثبات بھی نہیں
ثابت نہیں ثبوت تو پھر ذات بھی نہیں
وہ ہے تو اس جہان میں آخر کہاں ہے وہ
اپنے پجاریوں سے بھی ہردم نہاں ہے وہ

﴿اَللَّھُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحمّدؐ وَ آلِ مُحمّدؐ وَعَجّل فَرَجَھُم بِقَآئِمِھِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰہُ فَرَجَہُ الشَّرِیف وَ صَلَوَاتُ اللّٰہ عَلَیہ﴾

www.jamanshah.com

بسم الله الرحمٰن الرحيم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلاَّ أُوْلُواْ الألْبَاب

نظم ۱

27/11/1989

میرے اندر ہے شکست و ریخت کا جاری عمل
گر رہا ہے قصرِ شخصیت تو کھنڈر کی طرح
اپنے باطن کی ہر اک دیوار گرتی دیکھ کر
خود ضمیرِ ذات بھی ساکت ہے پتھر کی طرح
ایک ملبے کی طرح بکھری ہے تعمیرِ حیات
تیز بارش میں کسی نادار کے گھر کی طرح
شور خوردہ ہیں سبھی اہرامِ اقدارِ سماج
ساحلِ گنگا پہ اک بوسیدہ مندر کی طرح
ریزہ ریزہ ہو رہے ہیں کل روایاتِ عظیم
شر بھی اب اک خیر ہے تو خیر ہے شر کی طرح
دنیا و عقبیٰ وجودِ حق نمودِ کائنات
زخم خوردہ ہیں کسی مجنون کے سر کی طرح
سب قوانین و قیود و ضابطے احکامِ دیں
ٹوٹتے جاتے ہیں کسریٰ کے بڑے در کی طرح
مٹ رہی ہے میرے اندر کی سنہری کائنات
ہو رہے ہیں چاند تارے بے ضیا ڈھلتی ہے رات

﴾اَللَّهُمَّ صَلِّ عَلىٰ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّل فَرَجَهُم بِقَائِمِهِم﴿
﴾عَجَلَ اللّٰهُ فَرَجَهُ الشَّرِيف وَ صَلَوَاتُ اللّٰه عَلَيه﴿

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّآ أُولُواْ الأَلْبَاب

شامِ غریباں

30/01/1990

بنتِ علیؑ شہیدوں کی آواز ہو گئی
بی بیؑ کی جنگ آج سے آغاز ہو گئی

یہ طرزِ جنگ حرمتِ قرآں کے واسطے
پیغمبری ہے عالمِ نسواں کے واسطے

رومالِ ھل اتیٰ نے چھپائی کتابِ رخ
غیضِ ابوترابؑ سے نکھرا گلابِ رخ

خوف و ہراس کٹ گیا سیفِ خیال سے
پلکوں نے اشک پی لئے رعبِ جلال سے

اماںؑ شکستہ ناؤ کی پتوار دیکھ لو
بیٹیؑ ہے آج قافلہ سالار دیکھ لو

سنبھلوں خدا کے دیں کی بھلائی کے واسطے
ان آنسوؤں کو روک لوں بھائیؑ کے واسطے

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain Regd. 15-06-2001

کاندھے پہ چوبِ خیمہ کو رکھ کر کہی یہ بات
یہ مرحلہ بھی دیکھ لو اے فاتحِ فراتؑ

کل تم اسی طرح سے پھرے تھے تمام رات
اب میں ہوں اور غریبوں کی چھوٹی سی کائنات

منزل کٹھن ہے اور جگر تار تار ہے
عباسؑ اب تمہاری بہنؑ پہرہ دار ہے

دیکھو تو آ کے عونؑ و محمدؑ کہاں ہوں میں
کیوں مجھ سے بے خبر ہو تمہاری تو ماںؑ ہوں میں

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain Regd. 15-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلاَّ أُوْلُواْ الألْبَاب

عینی شاہد

27/02/1990

وہ ایک آنسو جو ان کی آنکھوں میں خودکشی کی تمنا لے کر
لٹک رہا ہے صلیبِ مژگاں پہ ترجمانِ وفا کی صورت
ہزاروں جذبوں کی ترجمانی میں دے رہا ہے خموش خطبے
وہ لاکھوں مفہوم دے کے دنیا کو چپ ہے پھر بھی خدا کی صورت

وہ بے زبانی میں کتنے وعدوں کے ٹوٹنے پر ہے شکوہ ساماں
لٹک کے دہرائے جا رہا ہے ہر اس ملاقات کی وہ یادیں
کہ جن میں دو دل خوشی کے لمحے بِتا رہے تھے بڑے سکوں سے
وہ لمحے ایسے حسین لمحے سکونِ فردوس جو بھلا دیں

یہ آنے والے اداس لمحوں کے درد سے کپکپا رہا ہے
بچھڑ کے جینا ہے جی کے مرنا ہے کتنا مشکل بتا رہا ہے
ہے انتظار اک عذابِ محشر جدائیاں شعلہ ہائے دوزخ
یہ جامِ جم کی طرح سے کل کے تمام منظر دکھا رہا ہے

یہ دل سے نکلا جگر کو چیرا اور نوکِ مژگاں پہ یوں کھڑا ہے
کہ جیسے گُل الوداعی نظروں کے عکس سینے میں بھر رہا ہے
ہماری اَن گنت حسرتوں کے یہ قتل کا بھی ہے عینی شاہد
اور آج ہم جب بچھڑ رہے ہیں یہ زندگی سے گزر رہا ہے

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلاَّ أُوْلُواْ الألْبَاب

نفرت

19/02/1991

کیا محبت کا دیا جاتا ہے نفرت سے جواب
پیار کے جرم کی دنیا میں سزا لازم ہے
مجھ سے نفرت ہے میرے پیار سے نفرت ہے تمہیں
پیار جو کرتے ہیں کیا ان پہ جفا لازم ہے

کھلنے پائی نہ تھی اس دل کی کلی جب تم نے
اپنے پاؤں کے تلے اس کو مسل ڈالا ہے
میری خوشیوں کی تمنائیں ہوئی تھیں پیدا
ان تمناؤں کو نفرت سے کچل ڈالا ہے

جب بھی ملتا ہوں تجھے پیار کی حسرت لے کر
تیری ہر بات مجھے دور پٹک دیتی ہے
تھامتا ہوں جو تیرا ہاتھ محبت کیلئے
کتنی بے دردی سے تو ہاتھ جھٹک دیتی ہے

دل میرا توڑ کے شاید تمہیں ملتا ہے سکوں
سیکڑوں بار ستایا ہوا دل ٹوٹا ہے
سیکڑوں بار سنبھالا ہے دلِ مضطر کو
ناامیدی نے چمن میرا سدا لوٹا ہے

www.jamanshah.com

دیکھتا ہوں جو محبت سے تیرے چہرے کو
تیری آنکھوں میں تو نفرت کی چمک ہوتی ہے
جو میرے گیت تجھے سننا گوارا ہی نہیں
میرے ان گیتوں میں الفت کی مہک ہوتی ہے

میں سمجھتا ہوں کہ میں تیرا ہوں تو میری ہے
تو مجھے اپنا سمجھنے پہ بھی تیار نہیں
میں نے آنکھوں میں بسایا ہے تجھے الفت سے
اور تیرے آگے میرے پیار کا معیار نہیں

میں تو ہر وقت خیالوں میں تجھے ملتا ہوں
تجھ کو گر مجھ سے محبت ہے تو ظاہر کر دو
میں نے چاہا ہے تمہیں دل سے سدا چاہوں گا
تم کو جعفرؔ سے جو نفرت ہے تو ظاہر کر دو

﴿اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمّدؐ وَ آلِ مُحَمّدؐ وَعَجّل فَرَجَهُم بِقَآئِمِهِمؑ﴾
﴿عَجَلَ اللّٰهُ فَرَجَهُ الشَّرِيف وَ صَلَوَاتُ اللّٰه عَلَيه﴾

www.jamanshah.com By Mehdi Hussain Regd. 15-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُوْلُواْ الألْبَاب

سپردگی

30/03/1991

اے حسن تجھے اپنی جوانی کی قسم ہے
تو مجھ کو میری منزلِ امید بتا دے

میں جلوۂ خلوت کا امیں ہو نہیں سکتا
لِلّٰہ تو مجھے محرمِ اسرار بنا دے

میں تجھ کو تو پابندِ وفا کر نہیں سکتا
تو مجھ پہ وفاداری کی ہر شرط لگا دے

میں خاک نشیں ہوں مجھے دھرتی سے اٹھا لے
تو میرا نہ بن تو مجھے اپنا تو بنا لے

﴿اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلىٰ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّل فَرَجَهُم بِقَائِمِهِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰهُ فَرَجَهُ الشَّرِيف وَ صَلَوَاتُ اللّٰه عَلَيه﴾

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُوْلُواْ الألْبَاب

زہرخیال

29/10/1991

گزر رہا ہوں بڑی خار دار وادی سے
اٹی ہوئی ہے جو آلام کے ببولوں سے
میں رہ گیا ہوں الجھ کر ہزار کانٹوں سے
اور ناامید ہوں اپنی خوشی کے پھولوں سے

میں خواہشات کی خوشبو چرانے آیا تھا
اور پھنس گیا ہوں دکھوں کے مہیب جنگل میں
تمام راہیں میری منزلوں سے خالی ہیں
بھٹکتا پھرتا ہوں اک دل فریب جنگل میں

ہر ایک خار ہے پیاسا میرے لہو کیلئے
میرے بدن میں مگر اس قدر لہو بھی نہیں
کہ جس سے پیاس بجھے ان تمام خاروں کی
لہو میں ایسی کوئی زندہ آرزو بھی نہیں

www.jamanshah.com

جو راہ لگتی ہے مجھ کو کہ راہِ منزل ہے
بہت طویل وہ رستہ ہے زندگی کم ہے
اور مجھ میں چلنے کا اب حوصلہ نہیں باقی
ہیں ناامید نگاہیں تو آنکھ پرنم ہے

جو بن کے ساتھ رہا نت میرا شریکِ سفر
کیا جو غور تو وہ میرا اپنا سایہ تھا
تھا جس کا ساتھ فقط روشنی کی راہوں تک
اور اس کا ساتھ بھی میرا نہیں پرایا تھا

میں چل رہا ہوں مگر ناامیدِ منزل ہوں
میں جی رہا ہوں مگر شوقِ زندگی بھی نہیں
کوئی یہ موت سے پوچھے کہ کیوں نہیں آتی
میرے نصیب میں پل بھر کی اک خوشی بھی نہیں

اُداس لمحوں کی چادر لپیٹ کر تن پر
میں زندگی کے ترانے بھلا کے جیتا ہوں
دکھوں کے زہر میں جعفرؔ کچھ ایسی لذت ہے
حیات و موت سے آنکھیں چرا کے پیتا ہوں

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّل فَرَجهُم بِقَائِمِهِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰهُ فَرَجَهُ الشَّرِیف وَ صَلَوَاتُ اللّٰه عَلَیه﴾

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُوْلُواْ الأَلْبَاب

میرا حق

10/11/1991

یہ تو ہے تیرا حق میری الفت کو مٹا دے
تو دل سے میرے پیار کا ہر لمس مٹا دے
یہ بھی ہے تیرا حق کہ تو ٹھکرا دے میرا پیار
اس جرمِ محبت کی تو ہر قسمی سزا دے

نفرت تو کرے مجھ سے یہ حاصل ہے تمہیں حق
کُل پیار کے اقرار بہ یک حرف جلا دے
یہ بھی ہے تیرا حق کہ گنہگار سمجھ کر
مجرم کی طرح مجھ کو نگاہوں سے گرا دے

آزاد ہے تو جو بھی رکھے مجھ سے رویہ
جو چاہے زباں تیری مجھے حکم سنا دے
لیکن میں تیرے حکم کا پابند نہیں ہوں
کیونکہ میں ہوں آزاد نظر بند نہیں ہوں

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّل فَرَجَھُم بِقَآئِمِھِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰہُ فَرَجَہُ الشَّرِیف وَ صَلَوَاتُ اللّٰہ عَلَیہ﴾

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلاَّ أُوْلُواْ الألْبَاب

کاروانِ حسرت

02/12/1991

میں کھڑا ہوں ایک بے چارے مسافر کی طرح
سوچتا ہوں اک تھکے ہارے مسافر کی طرح

زندگی کی راہ پر طے کر چکا ہوں جو سفر
سمت بھی کیا ٹھیک تھی یہ بھی نہیں مجھ کو خبر

یاس میں ڈوبی ہوئی سوچیں ہزاروں پیچ و خم
عزم کے ٹوٹے تراشے چار سو زیرِ قدم

سوچتا ہوں اب تو میں واپس بھی جا سکتا نہیں
زندگی کے بہترین ایام لا سکتا نہیں

آگے کیا جاؤں کہ منزل کا نہیں کوئی نشاں
یاسیت میں خیمہ زن ہے حسرتوں کا کارواں

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّل فَرَجَھُم بِقَآئِمِھِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰہُ فَرَجَہُ الشَّرِیف وَ صَلَوَاتُ اللّٰہ عَلَیہ﴾

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُوا الْأَلْبَاب

اِنتظار

04/03/1992

آبشاروں میں یہ فطرت کی جوانی انتظار
رودِ کوہی میں یہ بجلی کی روانی انتظار
شوخ چشموں سے ابلتا سرد پانی انتظار
جھیل میں کھلتے کنول کی راج دھانی انتظار
ندیوں میں ناچتے پیڑوں کے سائے انتظار
سرد جھرنے صاف چاندی میں نہائے انتظار

پیار کی سرگوشیوں میں شکوہ ساماں انتظار
بے محل مجبوریوں میں پا بہ جولاں انتظار
لاتعد خدشات میں سر در گریباں انتظار
آس کے کومل گلوں سے اک گلستاں انتظار
خواہشوں کی بھیڑ میں حیران و ششدر انتظار
وصل کے رنگین لمحوں کا سمندر انتظار

www.jamanshah.com

آرزوئے وصل میں انگڑائیاں لیتا ہوا
عشق میں ڈوبا ہوا رعنائیاں لیتا ہوا
شوق کی آغوش میں گہرائیاں لیتا ہوا
اضطرابِ قلب میں تنہائیاں لیتا ہوا
یاسیت سے مضمحل اور آس میں امید زار
وسوسوں پر مضطرب پکے یقیں پر بے قرار

دھڑکنوں کی بیت پر اک بسملانہ رقص گر
اشک آسا نوکِ مژگاں پر لٹکتی سی نظر
خون کی گردش میں ہے یہ چیونٹیوں کا ہم سفر
حلق میں اٹکا ہوا دل گویا عیسیٰؑ دار پر
سینے میں ٹھہری ہوئی آہوں کے طوفانوں کے ساتھ
گود میں لیتی ہوئی بانہوں کے طوفانوں کے ساتھ

آہٹوں پہ وقف اک ذوقِ سماعت انتظار
اور نویدِ جلوۂ جاناں کی راحت انتظار
لمحۂ تاخیر میں جنموں کی لذت انتظار
اشتیاقِ دید میں برپا قیامت انتظار
یاد کے نم بیز جھونکوں کا تسلسل انتظار
اور شرابِ وصل کی مینا کی قلقل انتظار

www.jamanshah.com

لہجۂ خاموش ہستی میں چھلکتا انتظار
علم و دانش کے جواں سانچے میں ڈھلتا انتظار
جھونپڑوں کی کوکھ میں رو رو کے پلتا انتظار
قیصری قانون شکنی سے ابلتا انتظار
عدل کے فرضی کٹہروں میں بلکتا انتظار
حافظِ قانون کی ہٹی پہ بکتا انتظار

کیمیائی بھٹیوں میں تابکاری انتظار
ماسئہ اخلاق سے محروم و عاری انتظار
آدمیت کی تباہی کا یہ جاری انتظار
علم کے منفی تقاضوں کی سواری انتظار
آسماں کی سمت کھلتی لاکھوں راہیں انتظار
زیرِ گیتی دفن ہوتی سرد آہیں انتظار

ہاں دُرستانِ سما میں جھلملاہٹ انتظار
ہیریائے موتیوں کی مسکراہٹ انتظار
لیلیٰء شب کے جواں قدموں کی آہٹ انتظار
شب کے جگنو زار کی یہ چلچلاہٹ انتظار
چاندنی کی صاف ٹیلوں پر صباحت انتظار
صبحِ صادق کی سحر گستر صداقت انتظار

www.jamanshah.com

ہر طرف دہشت گری خونی دھماکے انتظار
چار سو یہ چیتھڑے رنگِ حنا کے انتظار
رہزنی اغوا برائے تاواں ڈاکے انتظار
قتل و غارت آبرو ریزی کے خاکے انتظار
قحط بھوک اور پیاس اور بیمار پیکر انتظار
تن برہنہ گوشت سے عاری سٹرکچر (Structure) انتظار

سنگِ استبداد میں کچلی ہوئی انسانیت
منکرِ عدلِ خدا بپھری ہوئی فرعونیت
فکرِ ملا کی چتاؤں میں ستی روحانیت
پیشہ ور درسِ ہدایت میں گھری قدوسیت
مذہبی قدروں میں ہے عصمت فروشی کی وبا
گویا اک روحِ طوائف پر قبائے رہنما

ارضِ غم پر چار سو بکھرا ہوا ہے انتظار
آدمیت کی ضرورت بن چکا ہے انتظار
ہر طرف ہر سمت ہر سو بھر گیا ہے انتظار
عصر کی ہر شئے میں تیرا ہو رہا ہے انتظار
بنتِ شب زادوں کے جیون کا اثاثہ انتظار
لب پہ مظلومین کے اک استغاثہ انتظار

علم کی اجلی بصیرت میں دمکتا انتظار
فکر کے کوہِ احد پر سے چمکتا انتظار
رات دن جامِ مودّت سے چھلکتا انتظار
پیار سے محروم ہستی کا سسکتا انتظار
امن کی قوسِ قزح میں رنگ بھرتا انتظار
فقر کے احیاءِ شب میں گریہ کرتا انتظار

اے بہارستانِ عالمؑ اے مسیحِ جاویداںؑ
اے رگِ کون و مکاں میں جاں فزا روحِ رواںؑ
اے دلِ آفاقِ زندہ میں خداوندی گماںؑ
اے مزاجِ عصر کی بکھری ہوئی رنگینیاں
تشنہ لب ہے فکرِ انساں چشمۂ فیضِ ازل
جاں بہ لب ہے امنِ عالم اے مسیحِ عزوجلؑ

پوری ہستی کے رگ و پئے میں ہے احساسِ فشار
گردشِ دوراں کی آنکھوں میں ہے پیہم انتظار
روحِ موجودات میں لاکھوں امنگیں بے قرار
تیری راہوں میں تمنائیں قطار اندر قطار
تشنگی سے غرق ہے روحِ بشر سیماب میں
امنِ عالم کا سفینہ غرق ہے زہراب میں

www.jamanshah.com
By Maddah Hassan Regd. 15-06-2001

سنگِ استبداد سے کچلی ہوئی انسانیت
منکرِ عدلِ خدا بپھری ہوئی فرعونیت
فکرِ ملّا کی چتاؤں میں ستی روحانیت
پیشہ ور درسِ ہدایت میں گھری قدوسیت
مذہبی قدروں میں ہے عصمت فروشی کی وبا
گویا اک روحِ طوائف پر قبائے رہنما

ارضِ غم پر چار سو بکھرا ہوا ہے انتظار
آدمیت کی ضرورت بن چکا ہے انتظار
ہر طرف ہر سمت ہر سو بھر گیا ہے انتظار
عصر کی ہر شے میں تیرا ہو رہا ہے انتظار
بنتِ شب زادوں کے جیون کا اثاثہ انتظار
لب پہ مظلومین کے اک استغاثہ انتظار

علم کی اجلی بصیرت میں دمکتا انتظار
فکر کے کوہِ احد پر سے چمکتا انتظار
رات دن جامِ مودّت سے چھلکتا انتظار
پیار سے محروم ہستی کا سسکتا انتظار
امن کی قوسِ قزح میں رنگ بھرتا انتظار
فقر کے احیائے شب میں گریہ کرتا انتظار

www.jamanshah.com
By Nadeem Hussain Regd. 15-06-2001

لہجۂ خاموش ہستی میں چھلکتا انتظار
علم و دانش کے جواں سانچے میں ڈھلتا انتظار
جھونپڑوں کی کوکھ میں رو رو کے پلتا انتظار
قیصری قانون شکنی سے ابلتا انتظار
عدل کے فرضی کٹہروں میں بلکتا انتظار
حافظِ قانون کی ہٹی پہ بکتا انتظار

کیمیائی بھٹیوں میں تابکاری انتظار
حاسۂ اخلاق سے محروم و عاری انتظار
آدمیت کی تباہی کا یہ جاری انتظار
اور سبھی منفی تقاضوں کی سواری انتظار
آسماں کی سمت کھلتی لاکھوں راہیں انتظار
زیرِ گیتی دفن ہوتی سرد آہیں انتظار

ہاں دُرستانِ سما میں جھلملاہٹ انتظار
ہیریائے موتیوں کی مسکراہٹ انتظار
لیلیٰءِ شب کے جواں قدموں کی آہٹ انتظار
شب کے جگنو زار کی یہ چلچلاہٹ انتظار
چاندنی کی صاف ٹیلوں پر صباحت انتظار
صبحِ صادق کی سحر گستر صداقت انتظار

ہر طرف دہشت گری خونی دھماکے انتظار
چار سو یہ چیتھڑے رنگِ حنا کے انتظار
رہزنی اغوا برائے تاوان ڈاکے انتظار
قتل و غارت آبرو ریزی کے خاکے انتظار
قحط بھوک اور پیاس اور بیمار پیکر انتظار
تن برہنہ گوشت سے عاری سٹرکچر انتظار

آبشاروں میں یہ فطرت کی جوانی انتظار
رودِ کوہی میں یہ بجلی کی روانی انتظار
شوخ چشموں سے ابلتا سرد پانی انتظار
جھیل میں کھِلتے کنول کی راج دھانی انتظار
ندیوں میں ناچتے پیڑوں کے سائے انتظار
سرد جھرنے صاف چاندی میں نہائے انتظار

پیار کی سر گوشیوں میں شکوہ ساماں انتظار
بے محل مجبوریوں میں پابہ جولاں انتظار
لاتعد خدشات میں سر در گریباں انتظار
آس کے کومل گلوں کا اک گلستاں انتظار
خواہشوں کی بھیڑ میں حیران و ششدر انتظار
وصل کے رنگین لمحوں کا سمندر انتظار

www.jamanshah.com

آرزوئے وصل میں انگڑائیاں لیتا ہوا
عشق میں ڈوبا ہوا رعنائیاں لیتا ہوا
شوق کی آغوش میں گہرائیاں لیتا ہوا
اضطرابِ قلب میں تنہائیاں لیتا ہوا
یاسیت سے مضمحل اور آس میں امید زار
وسوسوں پر مضطرب پکے یقیں پر بے قرار

دھڑکنوں کی بیٹ پر اک بسملا نہ رقص گر
اشک آسا نوکِ مژگاں پر لٹکتی سی نظر
خون کی گردش میں لاکھوں چیونٹیوں کا ہم سفر
حلق میں اٹکا ہوا دل گویا عیسیٰؑ دار پر
سینے میں ٹھہری ہوئی آہوں کے طوفانوں کے ساتھ
گود میں لیٹی ہوئی بانہوں کے طوفانوں کے ساتھ

آہٹوں میں وقف اک ذوقِ سماعت انتظار
اور نویدِ جلوۂ جاناں کی راحت انتظار
لمحۂ تاخیر میں جنموں کی لذت انتظار
اشتیاقِ دید میں برپا قیامت انتظار
یاد کے نم بیز جھونکوں کا تسلسل انتظار
اور شرابِ وصل کی مینا کی قلقل انتظار

کہہ رہا ہے اے شہِ کون مکاںؑ اب آیئے
ہے زمانے کی پھنسی ہونٹوں پہ جاں اب آیئے
راہ گم کردہ ہے سارا کارواں اب آیئے
دینِ حق پر ہے جہالت کا دھواں اب آیئے
آدمیت ہو چکی شیطانیت کی پھر شکار
لاج رکھ انسانیت کی اے شہِ یزداں وقارؑ

ہر طرف جور و جفا کی انتہا ہے آیئے
ظلم اب کونین کا فرمانروا ہے آیئے
مقتدر ہستی پہ شیطانی خدا ہے آیئے
چار سو باطل کی طاغوتی فضا ہے آیئے
کھو چکا ہے حق کا ہر زندہ پیام اب آیئے
ذاتِ واحد کا مٹا جاتا ہے نام اب آیئے

ہو رہی ہے دین کی پردہ دری اب آیئے
بن چکی ہے کفرِ کل ہر زندگی اب آیئے
سوئے کعبہ بڑھ رہی ہے ابرہی اب آیئے
بجھ چکی ہے شمع نورِ علم کی اب آیئے
دین کی مسند پہ بیٹھے دشمنانِ دین ہیں
حق فروشانِ جہاں اب حکمرانِ دین ہیں

www.jamanshah.com By Madadi Hussain Regd. 15-06-2001

منبرِ ارشاد آج اک مسندِ بیہودہ ہے
صوتِ قرآں عصر میں اک نغمۂ فرسودہ ہے
مصلحانِ وقت کا نطق آج زہر آلودہ ہے
ظلم خوفِ عدل مٹ جانے سے آج آسودہ ہے
صبر کے ہونٹوں پہ دم اور حلق پر تلوار ہے
اور نظر مایوس ہے خود موت پر تیار ہے

جاں بہ لب اسلام ہے آکر مسیحائی کریں
عدل کی مسند پہ ابدی جلوہ آرائی کریں
زیست کی ابدی مسرت سے شناسائی کریں
بوڑھے جذبوں پر عطائے شوقِ برنائی کریں
دین کی کشتی کنارے پر لگانے آیئے
سرورِ کونینؐ کا مقصد بچانے آیئے

ظلم میں ڈوبے ہوئے کل بحر و بر کی ہے دعا
درد سے بہتی ہوئی ہر چشمِ تر کی ہے دعا
تیری راہوں پر جمی ہر اک نظر کی ہے دعا
مضطرب ہر دل کی ہر زخمی جگر کی ہے دعا
کہہ رہے ہیں سب کہ جعفرؔ کے سخیؑ اب آیئے
ظلم پرور عصر پر قہرِ جلیؑ اب آیئے

الحمد لله و شکر اً للصاحب الزمان عجل الله فرجه الشریف

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلاَّ أُوْلُواْ الألْبَاب

(لب بستگی)

21/07/1992

تم مجھے بھولنا چاہو تو بھلا سکتے ہو
میں تو الفت کا یہ انعام نہیں لے سکتا
جل تو سکتا ہوں تیری یادوں کے انگاروں میں
روک دے تو تو تیرا نام نہیں لے سکتا

تیری یادوں سے تو ہے بھاگ نکلنا مشکل
تجھ کو اپنانے کی خواہش کو دبا سکتا ہوں
تیری یادوں کو جدا دل سے نہیں کر سکتا
ضد پہ آ جاؤں تو میں خود کو مٹا سکتا ہوں

دل تو ملتے ہیں سدا ساتھ نبھانے کیلئے
جن کی قسمت میں بچھڑنا ہو بچھڑ جاتے ہیں
گھر جو دنیا میں اجڑتے ہیں وہ بس جاتے ہیں
کیسے بس سکتے ہیں وہ دل جو اجڑ جاتے ہیں

تم مجھے چھوڑ کے جاؤ بھی تو جا سکتے ہو
میں بھی جل سکتا ہوں اور ہونٹوں کو سی سکتا ہوں
تیری گر میرے بنا ہنس کے گزر سکتی ہے
جبر کر کے بھی میں اس دنیا میں جی سکتا ہوں

www.jamanshah.com

حوصلہ مجھ میں ہے ان درد کے طوفانوں کا
زندگی یادوں کی چھاؤں میں گزر سکتی ہے
تیری ٹھوکر میں مقدر کا محل رکھا تھا
مٹ نہیں سکتی میری ذات بکھر سکتی ہے

تو نے اظہارِ محبت سے مجھے روکا ہے
تجھ پہ اب کوئی بھی الزام نہیں آ سکتا
تجھ سے جعفرؔ کا یہ وعدہ ہے تیرے کہنے پر
میرے ہونٹوں پہ تیرا نام نہیں آ سکتا

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمّدؐ وَ آلِ مُحَمّدؐ وعَجّل فَرَجھُم بِقَآئِمِھِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰہُ فَرَجَہٗ الشَّرِیف وَ صَلَوَاتُ اللّٰہ عَلَیہ﴾

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain Regd. 15-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلاَّ أُوْلُواْ الألْبَاب

(سپنا)

28/10/1992

میں نے دیکھا ہے اک حسیں سپنا
جو میری زندگی پہ چھایا ہے
میں نے فردوس کی فضاؤں میں
ایک چھوٹا سا گھر بنایا ہے
جس کے آنگن میں فرش سبزے کا
دستِ قدرت نے خود بچھایا ہے
ہر روش کو حسین پھولوں نے
اپنے آنچل میں خود سجایا ہے
خوبصورت برآمدے جن کو
چاندنی نے گلے لگایا ہے
رنگ برنگی حسین بیلوں نے
جن کو سجنے کا گُر سکھایا ہے
کچھ تناور درخت آنگن میں
جن کا خنکی میں ڈوبا سایہ ہے
جن کے کمروں نے قصرِ جنت کے
حسنِ انداز کو چرایا ہے

www.jamanshah.com
By Meddah Hussain Regd. 1992-2001

اس میں رہتی ہے ایک شہزادی
جس نے کل گھر کو دلہنایا ہے
جس کی آنکھیں حیا سے بوجھل ہیں
اس نے گھونگھٹ میں منہ چھپایا ہے
مسکراہٹ حیا بھری لب پر
جس نے کلیوں کو گدگدایا ہے
جس کے رخسار کی تمازت نے
چاندنی کا چمن کھلایا ہے
گود میں اک حسیں کھلونا ہے
جس نے آغوش کو سجایا ہے
جس کی کلکاریوں کی بوندوں سے
مثلِ گل پیار مسکرایا ہے
جس کی معصومیت کا ہر لمحہ
لوریوں میں نہا کے آیا ہے
جس کے نازک گداز گالوں کو
میری پلکوں نے تھپتھپایا ہے
دودھیا رنگ سے یہ لگتا ہے
دودھ ماں کا چرا کے لایا ہے

www.jamanshah.com

یہ میری آرزو کی دولت ہے
ماں کی ممتا کا میٹھا سایہ ہے
قسمتوں نے خوشی کے لمحوں کو
اس پہ بے ساختہ لٹایا ہے
کاش سپنا میرا حقیقت ہو
جس میں میں نے سکون پایا ہے
اس نے جینے کی آرزو دی ہے
من کے اک باپ کو جگایا ہے

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّل فَرَجَھُم بِقَآئِمِھِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰہُ فَرَجَہُ الشَّرِیف وَ صَلَوَاتُ اللّٰہ عَلَیہ﴾

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain Regd. 18-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُوْلُواْ الأَلْبَاب

نظم ۱

01/01/1993

چاندنی رات نے امیدوں کے دیپ جلائے تم نہیں آئے
سانس دہن سے باہر جھانکنے پل پل آئے تم نہیں آئے

آنکھوں میں مایوسی درد کی جھیل کے اندر ڈوب رہی ہے
موجِ اشک نے کتنے کاجل بہہ کے بہائے تم نہیں آئے

جیون کی وادی میں دیکھو چاروں اَور اندھیرا ہے
کالی رات کے بَیری بادل دن پر چھائے تم نہیں آئے

امیدوں کے تارے سارے روتے روتے سو گئے سارے
جیون بیتا دروازے پر نظر جمائے تم نہیں آئے

کتنے پھول دعاؤں کے اِس میری زباں نے دل سے مانگے
تیری راہ پر پھول دعا کے جتنے بچھائے تم نہیں آئے

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain

ہونٹوں پہ آہوں نے آ کر ایسے کتنی بار پکارا
جیسے ماں کو روتی بیٹی دکھ میں بلائے تم نہیں آئے

دل میں لاکھوں امیدوں کی سسکیاں بھرتی قبریں دیکھو
دھڑکن دھڑکن ہر آہٹ پر کان لگائے تم نہیں آئے

درد و الم کی کتنی صدیاں روتے ہوئے دم توڑ چکی ہیں
ہر دن سورج آس اگائے آس مٹائے تم نہیں آئے

کتنے بدلے تیری آس میں رکھے ہوئے ہیں صدیوں ہی سے
عدل کی شمع تیری آس میں بجھتی جائے تم نہیں آئے

جعفرؔ گرم حنائی جذبے راکھ کے ڈھیر میں ڈھلتے جائیں
جملہ دعاؤں کا رنگ پھیکا پڑتا جائے تم نہیں آئے

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain

بسم الله الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلاَّ أُوْلُواْ الألْبَاب

ملکۂ عالمین

صلواۃ اللہ علیہا
01/01/1993

خرد ڈگمگائے زباں لڑکھڑائے تیری کر رہا ہوں ثنا ڈرتے ڈرتے
تھا کیونکہ فریضہ ثنا تیری کرنا کہا جو بھی وہ کہہ دیا ڈرتے ڈرتے

فصاحت بلاغت پہ تھا ناز اِس کو مگر ناطقہ ہو گیا بند اِس کا
تیرا ذکر قرآں نے کرنا تو چاہا اشاروں ہی میں رک گیا ڈرتے ڈرتے

جو حوروں کی قدسی نگاہوں نے دیکھا وہ جلوہ تھا تیرا حقیقت نہیں تھی
تمہارے یہ شایانِ شاں تو نہیں ہے کیا جب تو سجدہ کیا ڈرتے ڈرتے

نصیری کی دیدہ دلیری تو دیکھو سخیؑ کو خدا کہتے بالکل نہ جھجکا
مگر آپ کی دیکھ کر شانِ وحدت خدا بھی نہ تجھ کو کہا ڈرتے ڈرتے

کہا میں نے عرشِ بریں سے بتا تو حقیقت میں کیا تو معظّمہؑ کا گھر ہے
بڑی بے بسی سے وہ ہاں کہتے کہتے لرز کر وہیں رک گیا ڈرتے ڈرتے

میری سوچ کی انتہا بھی ہے چھوٹی بڑا لفظ میری سمجھ میں خدا تھا
میرے عشق نے لاکھ اُکسایا مجھ کو خدا بھی نہ میں کہہ سکا ڈرتے ڈرتے

یہ احساس ہو گا فدک کا نہ پوچھیں یا بدلے کی تاخیر کی وجہ پوچھیں
یہی سوچتے آئیں گے اِن سے ملنے شہنشاہِؑ یزداں ادا ڈرتے ڈرتے

اے روحِ ازل کر میری ترجمانی آ تطہیر ہونٹوں پہ پردہ کشا ہو
ہے مدح سرائی پہ آمادہ جعفرؔ ہے ہر شعر کرتا ادا ڈرتے ڈرتے

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain
Regd. 15-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلاَّ أُوْلُواْ الألْبَاب

نظم

17/01/1993

زبانِ عالم یہ کہہ رہی ہے نیا کوئی انقلاب آئے
جہاں کی بوڑھی عقیدتوں پر مچل کے تازہ شباب آئے
زمانے پر ظلمتوں کی شب کے دبیز پردے پڑے ہوئے ہیں
ردائے ظلمت جو چاک کر دے وہ عدل کا آفتاب آئے
ہے کرسیِ اقتدار کہتی بشر کی ہے اولیں ضرورت
جو مالکِ اقتدارِ حق ہے وہ بن کے تعبیرِ خواب آئے
حضورِ اکرمؐ سے عرش پر بیٹھ کر جو پردے میں بولتا ہے
وہی خدا وندِ عرش و کرسی جہاں پہ اب بے نقاب آئے
جو طور کی خلوتوں سے دیتا ہے اپنے احکام انبیاؑء کو
وہ قلبِ عالم کی آرزو ہے وہ اب الٹ کر حجاب آئے
بقول قرآن روزِ محشر ہر اک نے جانا ہے پیشِ داور
جو عدل کا کردگارِ آخر ہے اب تو لینے حساب آئے
ہزاروں صدیوں سے جملہ مظلوم ظلم کی دیتے ہیں دہائی
ستم رسیدوں کے استغاثوں کا اب تو حتمی جواب آئے

www.jamanshah.com

ہے قتل و غارت کا دور دورہ بشر ہے اب امن کا پیاسا
الست کا دلنواز ساقی سکوں کی لے کر شراب آئے
خدائے واحد کے نامِ حق پر خدا کی تذلیل ہو رہی ہے
مٹے عقائد کی چیرہ دستی خود آپ یزداں جنابؑ آئے
جو منبرِ علمِ نورِ حق ہے جہالتیں اُس پہ ہیں مسلط
وہ مالکِ دعوٰیءِ سلونیؑ بشر سے کرنے خطاب آئے
جہاں سے تفسیر نے مٹائے ہیں نقشِ قرآن اپنی رائے سے
جو تازہ احکامِ دیں سنائے وہ بولتی اب کتاب آئے
زمانے پر دشمنانِ سلطانِ کربلاؑ کا ہے راج چھایا
کہ منتقمؑ اب یزیدیت پر خدا کا بن کر عذاب آئے
جہاں کی ہر چیز کے لبوں پر ہمیشہ جعفرؔ یہی دعا ہے
جہاں پہ پیغمبرِ ہدایتؑ دعا کا بن استجاب آئے

﴿اَللَّهُمَّ صَلِّ عَلىٰ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّل فَرَجَهُم بِقَائِمِهِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰهُ فَرَجَهُ الشَّرِيف وَ صَلَوَاتُ اللّٰه عَلَيه﴾

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُوْلُواْ الأَلْبَاب

بحرِ آلام

05/05/1993

اس قدر زہرِ مصائب ہے بھرا نس نس میں
نام امرت کا بھی لیتا ہوں تو جل جاتا ہوں

کوئی خوشیوں سے یہ کہہ دے نہ میرے پاس آئیں
میں مسرت کی حرارت سے پگھل سکتا ہوں

میں ہوں اک آگ حیات اس کی ہے جلتے رہنا
موت ہے بجھنا میں جل جل کے جیا کرتا ہوں

مجھ پہ خوشیوں کی یہ شبنم بھی نچھاور نہ کرو
میں تو شعلوں میں سدا سانس لیا کرتا ہوں

بحرِ آلام میں تم غرق سمجھتے ہو مجھے
میں تو اس بحر میں مچھلی کی طرح رہتا ہوں

لمحہ بھر اس سے میں نکلوں بھی تو مر سکتا ہوں
زندگی درد و مصائب ہی کو میں کہتا ہوں

ہمسفر تم میری منزل کے بنو گے کیسے
کیا تم اس آتشِ آلام میں جل سکتے ہو

آتشیں جادۂ منزل پہ بھی جعفرؒ کی طرح
پہلے تم خود ہی سے یہ پوچھو کہ چل سکتے ہو

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُوْلُواْ الألْبَاب

آدم گری

25/05/1993

آو ہم جا کے رہیں اک نئے سیارے میں
اپنی الفت کی نئی دنیا بسائیں جا کر

اس جگہ جائیں جہاں پر کوئی انسان نہ ہو
ہم وہاں زیست کی زلفوں کو سجائیں جا کر

ہجری ادوار سے بنیاد رکھیں جیون کی
اک نئے آدم و حوا کی کہانی لے کر

اپنے انداز سے تعمیر کا آغاز کریں
لاکھوں جذبوں سے بھری تازہ جوانی لے کر

اپنی اس دنیا کے گلرنگ نظاروں کی وہاں
اپنے بچوں کو سنائیں گے کہانی ہم تم

www.jamanshah.com
By Madah Hussain

ہم ہیں جنت سے نکالے ہوے گستاخ بشر
یہ بھی بچوں کو بتائیں گے زبانی ہم تم

سلسلۂ نسل جو لاکھوں پہ پہنچ جائے گا
یہ کہانی بھی سنی جائے گی قرآں کی طرح

لوگ دہرائیں گے یہ باتیں عبادت کی طرح
ہوں گے ہم آدم و حوا کسی امکاں کی طرح

جب ہماری کوئی اولاد بھٹک جائے گی
لے کے ان پر کوئی جبریلؑ وحی آئے گا

جعفرؔ اس وقت ہمارا کوئی نوخیز سپوت
نسلِ انساں کے لئے بن کے نبی آئے گا

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمّدؐ وَ آلِ مُحَمّدؐ وَعَجِّل فَرَجَھُم بِقَآئِمِھِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰہُ فَرَجَہُ الشَّرِیف وَ صَلَوَاتُ اللّٰہ عَلَیہ﴾

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّآ أُولُواْ الأَلْبَاب

امیدِ یاس

20/09/1993

اے میری جانِ تمنا تجھے معلوم نہیں
میں تو بس تیری محبت میں جیا کرتا ہوں
تیرا احساسِ رفاقت ہی میرا جیون ہے
میں تیرے پیار میں ہر سانس لیا کرتا ہوں

جانتا ہوں کہ میرے خواب کہاں ٹوٹیں گے
اپنے ہر خواب کی تعبیر سے میں واقف ہوں
اپنے انجامِ محبت سے بھی مایوس نہیں
اپنے اس پیار کی تقدیر سے میں واقف ہوں

ہم نے اک دوجے کو چاہا ہے عبادت کی طرح
فکرِ انجام سے چاہت کو مٹا دیں کیسے
ایک ہونے کی تمنا بھی کوئی کم تو نہیں
خوفِ انجام سے الفت کو مٹا دیں کیسے

پیار جسموں کا نہیں روحوں کا اک سنگم ہے
کوئی روحوں میں بھی دیوار بنا سکتا ہے
جسم فانی ہیں یہ جیتے ہیں فنا ہوتے ہیں
کوئی روحوں کو بھی ہستی سے مٹا سکتا ہے

لوگ کہتے ہیں کہ ہوتے ہیں یہاں سات جنم
میں سمجھتا ہوں میرے لاکھوں جنم بیتے ہیں
ایسا لگتا ہے میرے بیتے ہوئے جملہ جنم
تیری الفت میں یونہی تیری قسم بیتے ہیں

ہم کو حالات سے مایوس نہیں ہونا ہے
درد و آلام کی یہ رات گزر جائے گی
اپنی خوشیوں کی سحر ہم بھی کبھی دیکھیں گے
غم کی یہ عارضی ہر بات گزر جائے گی

دیکھنا پھر وہی چھوٹا سا گھروندا ہو گا
ہم نے خوابوں میں جسے اب بھی بنا رکھا ہے
اس میں کلکاریاں گونجیں گی حسیں پھولوں کی
جس کے آنگن کو کھلونوں سے سجا رکھا ہے

www.jamanshah.com

ان کھلونوں میں جو گڈا ہے وہی تیرا ہے
اور وہ چھوٹی سی جو گڑیا ہے وہی میری ہے
ان کھلونوں پہ برابر کا ہے حق دونوں کا
ہر خوشی تیری حقیقت میں خوشی میری ہے

اس جنم میں نہ ملے ہم تو کوئی بات نہیں
یہ جنم ویسے بھی ہم ہنس کے بِتا بیٹھے ہیں
اس جنم میں جو دیئے جلتے تھے امیدوں کے
وہ تو اک عرصۂ رفتہ سے بجھا بیٹھے ہیں

ہم نے مل کر جو حسیں خواب سدا دیکھے تھے
ان کو سچ ہونا ہے ہر حال میں ہو جائیں گے
اس جنم میں نہ سہی ایک جنم پھر لے کر
اپنی محروم تمنا کو سجا پائیں گے

میں جب اس وقت کی موجوں پہ نظر کرتا ہوں
میں بھی مایوسی کی امواج میں کھو جاتا ہوں
جعفرؔ آتے ہوئے کل پر جو نظر پڑتی ہے
جانے کیا سوچ کے مسرور سا ہو جاتا ہوں

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّل فَرَجَھُم بِقَآئِمِھِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰہُ فَرَجَہُ الشَّرِیف وَ صَلَوَاتُ اللّٰہ عَلَیہ﴾

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُوْلُواْ الألْبَاب

حنوط لاشیں

16/10/1995

غور سے دیکھو نہیں ہرگز یہ تصویرِ حیات
یہ حسیں تصویر خود گلشن کا قبرستان ہے

منجمد پیکر حنوطائی ہوئی لاشیں ہی ہیں
ان میں نہ ہے زندگی نہ حسن کی پہچان ہے

حسن و حرکت تند و تیزی اور کمالات و زوال
یہ ثبوتِ زندگی ہیں حسن کی یہ شان ہے

جامد و ساکت ہو جعفرؔ گر کسی کی زندگی
چلتی پھرتی لاش ہے جس کا کفن ہے بیکسی

﴿اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّل فَرَجَهُم بِقَائِمِهِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰهُ فَرَجَهُ الشَّرِيف وَ صَلَوَاتُ اللّٰه عَلَيه﴾

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain Regd. 15-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلاَّ أُوْلُواْ الألْبَاب

تاکید

22/10/1995

شمعِ دعا پہ ہم تو لٹا کر یہ زندگی
خود بجھ رہے ہیں دے کے اسے تازہ روشنی
ہم زیرِ دامن اس کو لئے بڑھتے رہ گئے
لو کم نہ کر سکی کسی طوفاں کی سرکشی

اے نوجوانو! اب یہ تمہارے سپرد ہے
اجداد کی متاعِ گراں خود سنبھالنا
ہم جا رہے ہیں دے کے تجھے مشعلِ دعا
گر لو ہو کم تو خونِ جگر اس میں ڈالنا

طوفانِ باد و باراں کہ یخ بستہ آندھیاں
محرابِ زندگی میں یہ شمع جلی رہے
لاکھ آندھیوں کی سازشِ پیہم کے باوجود
لازم ہے تا بہ صبح یونہی روشنی رہے

www.jamanshah.com
By Madad Hussain Regd. 15.06.2001

اس کے لئے ہیں کتنے بزرگوں کے خوں بہے
کیا مرحلۂ دار و رسن سربریدگی
سب کچھ لٹا کے لائے ہیں تم تک بصد اماں
اب تم کو دے رہے ہیں لٹے گھر کی روشنی

ہاں اے میرے عزیزو ہمیشہ رہے خیال
اس کو جلائے رکھنا ہے تابہ سحر تمہیں
آئندہ نسل کی ہے امانت تمہارے پاس
رکھنا ہے اس کو تابہ فرج اپنے گھر تمہیں

﴿اَللَّهُمَّ صَلِّ عَلىٰ مُحَمَّدٍؐ وَ آلِ مُحَمَّدٍؐ وَعَجِّل فَرَجَهُم بِقَآئِمِهِمؑ﴾
﴿عَجَلَ اللّٰهُ فَرَجَهُ الشَّرِيف وَ صَلَوَاتُ اللّٰه عَلَيه﴾

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُوا الأَلْبَاب

عامر صاحب

06/11/1995

وہ شاخِ طوبیٰ کا ایک پتہ پھر آج کہتے ہیں جھڑ گیا ہے
زمیں سے اک انتظار کا گل خزاں کے ہاتھوں اجڑ گیا ہے

سنا ہے عامر کو بزمِ قدسی میں ذاتِ حق نے بلا لیا ہے
دعائے تعجیل کا ہمارا پھر ایک ساتھی بچھڑ گیا ہے

وہ غیبتوں کی طوالتِ شب سے ایسا لگتا ہے تھک چکا تھا
وہ سو گیا ہے تو گریۂ شب کا شور کچھ دھیما پڑ گیا ہے

نہیں تھا ہرگز وہ جانے والا نہیں ہے اب لوٹ آنے والا
مزاجِ عالم کا وہ ستایا نجانے کس سے جھگڑ چکا ہے

تھا وہ بھی جعفرؒ کا ایک ساتھی وہ راہِ عرفاں کا ایک راہی
ریاضتوں کا وہ ایک پیاسا شجر تھا پھر کیوں اکھڑ گیا ہے

﴿اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلىٰ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّل فَرَجَهُم بِقَائِمِهِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰهُ فَرَجَهُ الشَّرِيف وَ صَلَوَاتُ اللّٰه عَلَيه﴾

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُوْلُواْ الألْبَاب

انفرادیت

30/11/1995

منفرد کام سے ہوتا ہے یہاں نام سدا
اک جمود عالمِ ہستی پہ ہوا کرتا ہے
ایک ٹھہرے ہوئے پانی کی طرح ہے دنیا
منفرد کام ہی ذہنوں کو ہلا سکتا ہے

کتنے لوگوں نے کتابوں میں بِتایا جیون
لاکھوں صفحات لکھے پھر بھی کوئی نام نہیں
کتنے لوگوں نے عبادات و ریاضات کیئے
ظلم دنیا کے سہے پھر بھی کوئی نام نہیں

کتنے لوگوں نے مذاہب کی بِنا ڈالی ہے
سجدے کرواتے رہے پھر بھی کوئی نام نہیں
کیونکہ جدت کا تنوع کا عمل اس میں نہ تھا
منفرد کام حقیقت میں نہ کر پائے تھے

ذہنِ ہستی میں کوئی زلزلہ وہ لا نہ سکے
ارضِ اذہان میں ہل کھینچنا دشوار بھی تھا
انقلاب عالمِ موجود میں جو لاتا ہے
نام دنیا میں فقط اس کا ہی رہ جاتا ہے

www.jamanshah.com
By Madah Hussain

وہ شکاگو کے ہوں مزدور یا فرعونِ اجپٹ
منفرد کام ہی سے نام سدا باقی ہے
وہ ہو لینن یا تموجن یا ہلاکو بابر
وہ ہو مجنوں یا ہو فرہاد یا ہو نورجہاں

وہ ارسطو یا پلوٹو ہو یا سقراط کا نام
منفرد کام سے دنیا میں ابھی باقی ہیں
ایک ہی نام ہے جو رب کی طرح زندہ ہے
لاکھوں انسان ہوئے جس کی محبت میں نثار

اربوں ابدان ہوئے زخمی فقط اُس کیلئے
لاکھوں ٹن خون ہوا جس کی عقیدت میں نثار
اُن کے اک کام سے خوں دینے کی اک رسم چلی
اس لئے ذہنوں میں زندہ ہیں حسینؑ ابنِ علیؑ

﴿اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلىٰ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّل فَرَجَهُم بِقَآئِمِهِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰهُ فَرَجَهُ الشَّرِيف وَ صَلَوَاتُ اللّٰه عَلَيه﴾

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُوْلُواْ الألْبَاب

خدا کی جیت

17/02/1996

اب میں ہاروں یا تو ہارے لازم ہے جیت خدا کی ہو
ہر باہر میں ہر اندر میں لازم ہے جیت خدا کی ہو

اس دنیا کے ہر گوشے میں اک جنگ مسلسل جاری ہے
انسان سے انساں لڑتا ہے وحشت سی جہاں پر طاری ہے

کھانے میں کمانے پر جھگڑے قانونی جنگ عدالت میں
آپس میں جنگ وکیلوں کی اک جنگ ہے کذب وصداقت میں

اک جنگ ہے جج کے اندر میں جاری ہے نفس وضمیر کی جنگ
رشوت کے سفارش کے نیزے تخریب کی اور تعمیر کی جنگ

دنیا برباد نہ ہو جائے اخلاق تباہ نہ ہو جائے
انسان فنا نہ ہو جائے جینا بھی گناہ نہ ہو جائے

ہر مسجد میں ہر مندر میں لازم ہے جیت خدا کی ہو
ہر ڈیرے پر ہر اک گھر میں لازم ہے جیت خدا کی ہو

﴿اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّل فَرَجَهُم بِقَائِمِهِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰهُ فَرَجَهُ الشَّرِيف وَ صَلَوَاتُ اللّٰه عَلَيه﴾

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُوْلُواْ الألْبَاب

مقصدِ پاک

17/02/1996

اب جماعت میں نہیں پہلا سا اُنس و ارتباط
اور دعا میں ہے تضرّع کی مسلسل انحطاط

سرد ہے شوقِ عمل شمعِ محبت بجھ رہی
اب اُلجھ کر رہ گئی ہے اپنے مقصد کی بساط

دنیاداری نے کیا ہے ہم کو چو طرفہ احاط
اور نہ خورد و نوش میں پہلی سی اب ہے احتیاط

دین کا طغرا ہے باقی اس میں ہم محصور ہیں
اور ہے آغوشِ تمنا میں تو صرف عیش و نشاط

راست گوئی سے مَفَر ہے زندگی بے انضباط
آج اعدائے خدا سے ہے ہمارا اختلاط

اب جہنم کی طرف لڑھکا ہوا ہے ہر بشر
چھٹ چکی ہے دینِ حق کی ہم سے وہ پلِ صراط

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّل فَرَجَھُم بِقَآئِمِھِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰہُ فَرَجَہُ الشَّرِیف وَ صَلَوَاتُ اللّٰہ عَلَیہ﴾

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُوْلُواْ الأَلْبَاب

اسیرِ حالات

10/06/1996

سوچ لے تو جس طرف ہیں رات دن پیہم رواں
تو نہیں تنہا تمہارے ساتھ ہے اک کارواں
تیرا رکنا جاگنا سونا انہی کے ساتھ ہے
زندگی ان کی بھی تیری زندگی کے ساتھ ہے

باخبر رہنا ہے تجھ کو اپنے ہر اک گام سے
ان کا ہے انجام وابستہ تیرے انجام سے
تو نہیں آزاد اور آزاد ہو سکتا نہیں
اور مصیبت میں جو سب روئیں تُو رو سکتا نہیں

گر کمر بارِ گراں سے ٹوٹ بھی جائے تو کیا
پر تجھے اس بوجھ کو رکھنا ہے کاندھوں پر سدا
تو نہیں تنہا تمہارے ہم سفر بھی ساتھ ہیں
ناتواں کمزور اور بے بال و پر بھی ساتھ ہیں

www.jamanshah.com

جو بھری دنیا میں ہے تنہا وہی آزاد ہے
جب نہ ہو ساتھی کوئی تو زندگی آزاد ہے
بندھنوں کا جو اکیلا ہے وہی عادی نہیں
سچ ہے تنہائی سے بڑھ کر کوئی آزادی نہیں

جو بھی تنہا ہے وہی آزاد ہے ہر بات سے
کرنا پڑتا اس کو سمجھوتہ نہیں حالات سے
کوئی پابندی نہیں چاہے رکے چاہے چلے
چاہے جس جانب مڑے جس سمت بھی چلتا رہے

جو ہے تنہا اس پہ عائد نہ حدود اور نہ قیود
اور حقوقِ غیر سے آزاد ہے اس کا وجود
جس کے راہِ زیست میں ہمراہ ہوں کچھ ہم سفر
چل رہے ہوں ساتھ وہ چاہے ہوں کتنے مختصر

ہو کے رہ جاتا ہے پھر انساں فرائض کا اسیر
ہر ذمہ داری کو رکھ دیتا ہے کاندھوں پر ضمیر
گھیر لیتی ہیں بشر کو ان گنت مجبوریاں
عذر تک رکھتی نہیں انساں کی بے مقدوریاں

www.Jamanshah.com By Nadlah Hussain Regd. 15-06-2001

(نتیجہ)

بے نتیجہ کیوں نہ ہو جد و جہد در کارِ خیر
یہ بذاتِ خود ہے مستحسن کہ یہ اک کام ہے
آدمی منزل پہ نہ پہنچے تو کیا چلتا رہے
یہ سفر بھی اک طرح سے منزل و انجام ہے

حکم ہے جہدِ مسلسل کا تو پھر کیا سوچنا
نیکیوں میں بے نیازی چاہیئے انجام سے
تم عواقب اور نتائج کی نہ کچھ پرواہ کرو
پے بہ پے بڑھتے رہو تم کام رکھو کام سے

یہ بھی ہو سکتا ہے کہ مقصد تمہیں حاصل نہ ہو
آنے والی نسل کو شاید ہو حاصل یہ مراد
لیکن ان کی کامیابی میں تیرا حصہ بھی ہو
کامیابی دیکھ کر جعفرؔ تمہارا دل ہو شاد

﴿اَللَّھُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّل فَرَجَھُم بِقَائِمِھِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰہُ فَرَجَہُ الشَّرِیف وَ صَلَوَاتُ اللّٰہ عَلَیہ﴾

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلاَّ أُوْلُواْ الألْبَابِ

چہرہ

31/08/1996

میرا چہرہ شناخت ہے میری
میری پہچان میرا چہرہ ہے

اس میں خوشبو ہے میرے آنگن کی
دفن اس میں میری بہاریں ہیں
لکھا ہے شجرۂ نسب اس پر
اس پہ اجداد کی مزاریں ہیں

میرے اجداد اور بزرگوں کے
ثبت اس پر ہیں سب نقوشِ قدم
میرے کلچر میری ثقافت کا
میری قدروں کا ہے یہ باغِ ارم

www.jamanshah.com

مجھ سے چہرہ میرا جدا نہ کرو
میرے ماضی کا یہ خزانہ ہے
حالِ جاری تو کچھ نہیں اس میں
میرا گزرا ہوا زمانہ ہے

یہ ملا ہے مجھے بزرگوں سے
یہ امانت تو جاں سے پیاری ہے
اس تشخص کو باقی رکھنے میں
کتنی نسلوں نے جان ہاری ہے

یہ امیں ہے میرے عقائد کا
یہ امیں ہے میری روایت کا
یہ ہے ورثہ حضورؐ ِ اکرم کا
اس پہ ہے رنگ میری عظمت کا

جعفرؒ اس آندھیوں کی بستی میں
تو بزرگوں سے شرمسار نہ ہو
جان دے دے مگر تیرا چہرہ
اس میں آلودۂ غبار نہ ہو

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدؐ وَ آلِ مُحَمَّدؐ وَعَجِّل فَرَجھُم بِقَآئِمِھِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰہُ فَرَجَہُ الشَّرِیف وَ صَلَوَاتُ اللّٰہ عَلَیہ﴾

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلاَّ أُوْلُواْ الألْبَابِ

زندگی

08/03/1997

زندگی نام ہے مسائل کا
مر کے اس سے نجات ملتی ہے
زندہ رہ کر یہاں جو مرتا ہے
اس کو ابدی حیات ملتی ہے

زندگی نام ہے مصائب کا
روتے آئے تھے روتے جانا ہے
جو بھی روئے گا اپنی مرضی سے
اس نے ابدی خوشی کو پانا ہے

زندگی نام ہے سرابوں کا
جو بھی بھاگے گا وہ نہ پائے گا
آب ہی تو دوائے عطش نہیں
جو یہ سمجھے گا بیٹھ جائے گا

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّل فَرَجھُم بِقَائِمِھِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰہُ فَرَجَہُ الشَّرِیف وَ صَلَوَاتُ اللّٰہ عَلَیہ﴾

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain Regd. 15-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُوْلُواْ الألْبَاب

منفرد عطاء

01/01/1998

جس دھرتی پہ سر اپنا جھکاتا ہے قلندر
وہ عرشِ معلیٰ کی زمیں ہے جو زمیں ہے

کیا وسعتِ کشکولِ فقیراں ہے کہ اس میں
دنیا کی کوئی چیز نہیں ہے جو نہیں ہے

محبوبِ ازل کیلئے عشاق کو حاصل
شائستہ وہ سجدوں کو جبیں ہے جو جبیں ہے

www.jamanshah.com
By Maddad Hussain
Regd. 15-06-2001

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمّدٍ وَ آلِ مُحَمّدٍ وَعَجِّل فَرَجَھُم بِقَآئِمِھِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰہُ فَرَجَہُ الشَّرِیف وَ صَلَوَاتُ اللّٰہ عَلَیہ﴾

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُوْلُواْ الألْبَاب

(تپسیہ)

10/02/1998

برسوں پہلے جب تمہیں دیکھا پیار نے لی انگڑائی
تجھ کو پانے کی حسرت نے دل میں جوت جگائی

دل میں اپنی مورت رکھ کر ملن کی آس جگا کر
خاموشی کی سونپ ریاضت تو واپس نہ آئی

ایک زمانہ بیت گیا تیری یاد کی آگ میں جلتے
لیکن پیار کی بارش سے نہ تو نے یہ آگ بجھائی

پھر اک دن تو سامنے آئی سیکڑوں بار ملے ہم
لیکن میرے من کی بات بھی ہونٹوں پر نہ آئی

میرے دل کی لاکھوں باتیں دفن رہیں سینے میں
آخر میرے پیار کی تُو نے کی ہمت افزائی

دل کی بات زباں پر آئی وہ بھی ٹوٹی پھوٹی
پندرہ برس کی تڑپ تمہارے سامنے تڑپ نہ پائی

لیکن اس کے بعد تو تیری یاد رہی تڑپاتی
تو ماحول کے ڈر سے میرا پیار سمجھ نہ پائی

میں تو برسوں کاٹ تپسیہ خالی ہاتھ کھڑا ہوں
تُو تو چین سے ہر شب سویا مجھ کو نیند نہ آئی

پیار ہے ایسا پودا جس کے پھول ہیں اور نہ پتے
جعفرؔ نے تو کانٹوں پر ہے ساری عمر بتائی

﴿اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّل فَرَجهُم بِقَآئِمِهِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰهُ فَرَجَهُ الشَّرِیف وَ صَلَوَاتُ اللّٰه عَلَیه﴾

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain
Regd. 15-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّآ أُوْلُواْ الأَلْبَاب

نمودِ حرف

01/06/1998

وہ بچپنا کہ جس میں کئی شوخیاں بھی تھیں
بھولی شرارتیں کئی اٹھکیلیاں بھی تھیں

دریافتوں کے شوق میں کچھ تجربے بھی تھے
ان میں بطورِ حسن کئی غلطیاں بھی تھیں

کچھ اپنی بات تھی کہیں تقلیدِ غیر بھی
جولانیوں کے ساتھ کئی خامیاں بھی تھیں

پہلی ہمک کا جوش کہیں لڑکھڑاہٹیں
کچھ لغزشیں قلم کی تو کچھ خوبیاں بھی تھیں

جعفرؔ بہ ایں ہمہ وہ متاعِ حیات تھا
اس میں میری نمود کی رنگینیاں بھی تھیں

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّل فَرَجَھُم بِقَآئِمِھِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰہُ فَرَجَہُ الشَّرِیف وَ صَلَوَاتُ اللّٰہ عَلَیه﴾

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُوا الأَلْبَاب

آوردگی

02/06/1998

کہیں سوچے ہوئے مفہوم کو الفاظ پہنائے
کہیں الفاظ کا مفہوم اترا پیرہن اوڑھے
کبھی افسردگی اور بے ثباتی کے سمندر میں
تخیل برسرِ امواج دردوں کا کفن اوڑھے
کبھی زخمِ دہن سے سرخ لفظوں کا لہو ٹپکا
کبھی خلدِ خرد سے لفظ کود آئے چمن اوڑھے
کہیں حرفوں کا دامن آتشِ دل نے جلا ڈالا
کبھی گورِ جنوں سے فکر نکلی جملہ فن اوڑھے
کبھی اشعار نے سرگوشیاں کیں خلوتِ غم میں
کبھی نظمیں تخیل میں در آئیں انجمن اوڑھے
کبھی ناسورِ نوکِ خامہ سے لفظی لہو برسا
کبھی خورشیدِ فکر ابھرا تو انجانے گہن اوڑھے
کبھی ہم بے نیازِ آمدِ آورد تھے جعفرؔ
کہ جب اشعار اترے عرش سے ہر بانکپن اوڑھے

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّل فَرَجَھُم بِقَائِمِھِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰہُ فَرَجَہُ الشَّرِیف وَ صَلَوَاتُ اللّٰہ عَلَیہ﴾

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُوْلُواْ الألْبَاب

(جنم دن)

03/06/1998

تو نے میری سالگرہ پہ سینکڑوں دیے جلائے
لیکن میرے من کا اندھیرا اور ہی بڑھتا جائے

دکھ اور درد کی کالی آندھی روشنیوں کی دشمن
جتنے دیپ جلائیں اتنی ہی تاریکی چھائے

غم کی دیواروں کے خول میں بند ہے میری ہستی
باہر کا منہ زور اجالا اندر کیسے آئے

ان معصوم چراغوں کو مت میرے لئے جلاؤ
کوئی دیا کیوں میری خاطر مفت میں جان گنوائے

جعفرؔ کالی رات کا باسی قسمت میں ہے لکھا
رات رہے گی چاہے کوئی سورج نوچ کے لائے

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّل فَرَجَھُم بِقَآئِمِھِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰہُ فَرَجَہُ الشَّرِیف وَ صَلَوَاتُ اللّٰہ عَلَیہ﴾

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلاَّ أُوْلُواْ الألْبَاب

حسرت

04/06/1998

جو حرفِ کن پہ تصرف میری زباں رکھتی
تو ساری دنیا کو جنت بنا کے دم لیتا

مثالِ حرفِ غلط درد و غم مٹا دیتا
ستم زدوں کو مسلسل ہنسا کے دم لیتا

جو چودہ صدیوں سے دستِ خزاں کی زد میں ہیں
وہ سارے گلشنِ عالم کھلا کے دم لیتا

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّل فَرَجَھُم بِقَآئِمِھِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰهُ فَرَجَهُ الشَّرِيف وَ صَلَوَاتُ اللّٰه عَلَيه﴾

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُوْلُواْ الألْبَاب

نظم

17/07/1998

وہ مختصر سا سفر جس میں ہم سفر تم تھے
بڑا حسیں تھا وہ اب یادگار لگتا ہے

چلا رہا تھا میں گاڑی پہ دل یہ کہتا تھا
کہ یہ سفر تو کئی لاکھ میل کا ہوتا

میں اپنی گاڑی کو جتنا سلو(Slow) چلاتا تھا
مگر سفر بڑی تیزی سے کٹتا جاتا تھا

تھا ایک ہاتھ سٹیرنگ پہ دوسرا لیکن
تمہارے ہاتھ کو ہر موڑ پہ دباتا تھا

میں سوچتا تھا کوئی بات تم کرو مجھ سے
مگر وہاں تو نہ تھا وقت بات کرنے کا

نامکمل

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّل فَرَجَھُم بِقَآئِمِھِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰہُ فَرَجَہُ الشَّرِیف وَ صَلَوَاتُ اللّٰہ عَلَیہ﴾

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain Regd 18-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلاَّ أُوْلُواْ الألْبَابِ

امیدِ سحر

25/08/1998

رات ہو چاہے کتنی لمبی آخر تو کٹ جاتی ہے
تاریکی ہو جتنی گہری آخر تو چھٹ جاتی ہے

دل کے بند کر کے دروازے یہ غم کب تک ناچیں گے
اک منہ زور خوشی ہر در کے توڑ کے اب پٹ جاتی ہے

رات کی دلہن ان تاروں کی سیج پہ کب تک سوئے گی
پہلی کرن ہر رات کے آخر کھول کے گھونگھٹ جاتی ہے

ہونا نہیں مایوس کبھی بھی یہ سارے دکھ عارضی ہیں
درد کی رات ہے جتنی بڑھتی اتنی ہی گھٹ جاتی ہے

اشکوں میں لپٹے ہوئے فقرے بن کے دعا جب بہتے ہیں
روحِ اجابت پیاس بجھانے سمجھ کے پنگھٹ جاتی ہے

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلاَّ أُوْلُواْ الألْبَاب

جنونِ طلب

02/03/1999

دل و جاں سے جب ہم دعا مانگتے ہیں
زمانہ یہ کہتا ہے کیا مانگتے ہیں

کسی اور سے تجھ کو مانگیں تو کیسے؟
تجھی سے ہی تجھ کو سدا مانگتے ہیں

تیرا عشق ہو جینا مرنا ہمارا
تو ہم اور خالق سے کیا مانگتے ہیں

حقیقت ہے زیرِ علم سجدہ کر کے
سخیؔ ہم تمہاری وفا مانگتے ہیں

ہو سجدوں کو قبلۂ ایماں میسر
یہ ماتھے تیرا نقشِ پا مانگتے ہیں

ہمارا جنونِ طلب بھی تو دیکھو
خدا سے ہم اپنا خدا مانگتے ہیں

www.jamanshah.com
By Mazhar Hussain Regd. 2001

بجا ہے گناہوں میں ڈوبے ہوئے ہیں
ذرا سا کرم آپ کا مانگتے ہیں

تیری بزمِ قدسی تو قدسی ہے لیکن
یہ عاصی ذرا سی جگہ مانگتے ہیں

ہے جعفرؔ ابھی نامکمل یہ جذبہ
تیرے عشق کی انتہا مانگتے ہیں

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمّدٌ وَ آلِ مُحَمّدٌ وَعَجّل فَرَجَھُم بِقَآئِمِھِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰہُ فَرَجَہُ الشَّرِیف وَ صَلَوَاتُ اللّٰہ عَلَیہ﴾

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain
Regd. 15-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِہِ کُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا یَذَّکَّرُ إِلاَّ أُوْلُواْ الألْبَاب

(ملکۂ عالمینؑ)

04/04/1999

تیرے حریمِ قدس میں نطقِ ثنا خاموش ہے
اور سر بہ زانو عقل ہے فکرِ رسا خاموش ہے

جس نے بھی کی عظمت بیاں چاہے سمندر لکھ دیئے
پر ہر فضیلت آپ کے آگے سدا خاموش ہے

صلوات سے بھی ماوریٰ ہیں آپ پھر یہ کیا کریں
ہر اک نبیؑ سجدے میں ہے لیکن پڑا خاموش ہے

جو تیرے بچوںؑ کا رہا ہے سب سے بڑھ کر نعت خواں
تیرے فضائل میں وہی قرآں بڑا خاموش ہے

یہ کون ہیں رعبِ خداوندی کے خیمے میں نہاں
خود با ادب حسنینؑ ہیں شیرِ خداؑ خاموش ہے

تیری کنیزوںؑ کی ثنا خوانی پہ کر کے اکتفا
خود ھل اتیٰ خاموش ہے اور خود خدا خاموش ہے

ہاں کون کر سکتا ہے پھر مداحیٔ بنتِ نبیؐ
جب ان کی مدحت کے بیاں میں کبریا خاموش ہے

جعفرؒ نجانے کس لئے تشنہ ہے ان کا انتقام
صدیوں سے کیوں یوں قائمِ آلِ عباؑ خاموش ہے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُوا الْأَلْبَاب

عقل و عشق

22/04/1999

عقل تو نادانیاں کرتی رہی ہے عمر بھر
عشق ہی ہر موڑ پر مجھ کو بچاتا رہ گیا
عقل تو زہرِ انانیت پلاتی رہ گئی
عشق ہی محبوب کے آگے جھکاتا رہ گیا
عقل پر چھایا رہا فتووں کی پٹیاری کا خوف
عشق اوجِ دار کا رستہ دکھاتا رہ گیا
عقل تو بے جا روا داری پہ اکساتی رہی
عشق اک آزاد مردِ حُر بناتا رہ گیا
عقل شاطر مصلحت اندیشیاں پی کر پلی
عشق ہی بیباک سا جیون سکھاتا رہ گیا
عقل جھوٹ اور سچ کی الجھن میں الجھ کر مر گئی
عشق کی للکار ہی ہر کام اپنا کر گئی

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّل فَرَجَھُم بِقَائِمِھِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰہُ فَرَجَہُ الشَّرِیف وَ صَلَوَاتُ اللّٰہ عَلَیہ﴾

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلاَّ أُوْلُواْ الألْبَاب

(معجزہ)

25/04/1999

زندگی میں جانے کب کیسے اور کیا ہو جائیگا
جانے کس کا کس گلی میں سامنا ہو جائیگا

زندگی بھی قرض ہے سانسیں بھی اپنی قرض ہیں
کیا خبر یہ قرض کب کیسے ادا ہو جائیگا

کل وہ میری قبر پر روتا رہا ہے دیر تک
کیا پتہ تھا اس طرح کا معجزہ ہو جائیگا

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّل فَرَجھُم بِقَآئِمِھِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰہُ فَرَجَہُ الشَّرِیف وَ صَلَوَاتُ اللّٰہ عَلَیہ﴾

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُوْلُواْ الألْبَاب

تہی دامنی

26/04/1999

کب سے ترس رہی ہیں آنکھیں نہ بادل نہ بارش ہے
اک مدت سے خشک آنکھوں کا ساون خالی خالی ہے

لوگوں کی یوں بھیڑ سے چاروں جانب شور شرابا ہے
پھر بھی مجھ کو لگتا ہے میرا آنگن خالی خالی ہے

ساری دنیا کی کل خوشیاں گرچہ ہیں میرے قدموں میں
لیکن پھر بھی جانے یہ کیوں جیون خالی خالی ہے

﴿اَللَّهُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّل فَرَجَهُم بِقَائِمِهِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰهُ فَرَجَهُ الشَّرِيف وَ صَلَوَاتُ اللّٰه عَلَيه﴾

www.jamanshah.com
By Madadh Hussain Regd. 15-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّآ أُوْلُواْ الأَلْبَاب

(آہ)

30/06/1999

تو نے تو دل کو خود ہی تھا شوقِ دعا دیا
اک درد بھی ہے تو نے دعا میں بسا دیا

تیرے فراق و ہجر کی شب جب نہ کٹ سکی
جیون کو اشکِ ہجر کی صورت بہا دیا

دامن میں جتنے پھول خوشی کے چنے تھے وہ
ہر گل ہے تیری راہ پہ ہم نے بچھا دیا

سر رکھ کے تیری یاد کے زانو پہ سو گئے
لیکن تیرے فراق نے آ کر جگا دیا

شایانِ شان تیرے دعائیں کہاں میری
دامانِ دل میں جو تھا وہ تجھ پر لٹا دیا

مایوسیوں کی آگ میں جل کر تمام عمر
مثلِ چراغِ قبر ہے جیون بتا دیا

تو بے نیاز تجھ کو کسی کی کہاں ہے فکر
ہم نے تجھے نہ پایا تو خود کو گنوا دیا

www.jamanshah.com
By Syed Hussain Reg. 15-06-2001

پروانے خوش نصیب تھے شمع پہ جل مرے
ہم نے شرارِ ہجر سے جیون جلا دیا
تیرا یہ انتظار قیامت سے کم نہیں
اس نے ہے دل جلوں کو تڑپنا سکھا دیا

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّل فَرَجھُم بِقَآئِمِھِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰہُ فَرَجَہُ الشَّرِیف وَ صَلَوَاتُ اللّٰہ عَلَیہ﴾

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain
Regd. 15-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّآ أُوْلُواْ الأَلْبَاب

تمنائے انتقام

19/08/1999

ساری دنیا پر مصائب کی فضا صدیوں سے ہے
کس لئے گھر پاک میں آہ و بکا صدیوں سے ہے
آج تک تشنہ پڑے ہیں انتقام ہر ذات کے
اس لئے گھر پاک میں بزمِ عزا صدیوں سے ہے
کیوں نہیں آتا جلالِ کبریا کو بھی جلال
کس لئے خاموش سلطانِ وفاؑ صدیوں سے ہے
دن بہ دن ظلم و ستم کی آندھیاں ہیں بڑھ رہیں
منتظر کس بات کا جانے خدا صدیوں سے ہے
اس سے بڑھ کر اور کیا ہوں گے ستم سادات پر
ہو چکی ہر ظلم کی تو انتہا صدیوں سے ہے
اس قدر نوشاہؑ کی خوشیوں میں ہے تاخیر کیوں
منتظر خوشیوں کی دلہنؑ کی حنا صدیوں سے ہے
اب تو جعفرؔ کا سخیؑ آباد کر آنگن میرا
ہر ترستی ماںؑ کے ہونٹوں پر دعا صدیوں سے ہے

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدؐ وَ آلِ مُحَمَّدؐ وَعَجِّل فَرَجَھُم بِقَآئِمِھِم﴾
﴿عَجَّلَ اللّٰہُ فَرَجَهُ الشَّرِیف وَ صَلَوَاتُ اللّٰہ عَلَیه﴾

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُوْلُواْ الألْبَاب

کب آؤ گے

07/11/1999

دل میں ہر دم اک دھڑکا ہے جانے تم کب آؤ گے
آس کا بندھن ٹوٹ رہا ہے جانے تم کب آؤ گے

سانسیں چار ادھاری لے کر تیرا رستہ دیکھ رہے ہیں
اب تو جیون بیت چکا ہے جانے تم کب آؤ گے

ہونٹوں پر فریاد رکی ہے جاں اٹکی ہے ان آنکھوں میں
اب تو صرف اک بھرم بچا ہے جانے تم کب آؤ گے

مایوسی کے بوجھ سے اب تو آس کی کشتی ڈول رہی ہے
تو ہی کھِوَیا تو ہی خدا ہے جانے تم کب آؤ گے

ناامیدی کی آندھی سے آس کا دیپک کیسے لڑے گا
اب تو لگتا ہے بجھتا ہے جانے تم کب آؤ گے

میری دعا میری فریادیں تہہ خانے کی بے بس چیخیں
کون بتائے کس کو پتا ہے جانے تم کب آؤ گے

میں بیمارِ عشق ہوں جعفرؔ میرے مسیحاؑ سے یہ کہہ دو
تیری دید ہی میری دوا ہے جانے تم کب آؤ گے

﴿اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّل فَرَجَهُم بِقَائِمِهِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰهُ فَرَجَهُ الشَّرِيف وَ صَلَوَاتُ اللّٰه عَلَيه﴾

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلاَّ أُوْلُواْ الألْبَاب

عرض داشت

01/01/2000

اس رات کی ہر اک ادا ہنستی بھی ہے روتی بھی ہے
ہر چیز کیا ہے ماجرا ہنستی بھی ہے روتی بھی ہے

کس طرز کی ہے یہ خوشی ہر زخم تازہ ہو گیا
زخمی دلوں کی ہر دعا ہنستی بھی ہے روتی بھی ہے

ماضی کا غم بھی یاد ہے بدلے کی اک امید بھی
عباسؑ کی بے بس وفا ہنستی بھی ہے روتی بھی ہے

جھولے میں کمسنؑ دیکھ کر اک درد اک امید سے
اصغرؑ کی لوری کی صدا ہنستی بھی ہے روتی بھی ہے

اکبرؑ کے چہرے کی جھلک غم کتنے تازہ کر گئی
دردوں میں ڈوبی ماتاؑ ہنستی بھی ہے روتی بھی ہے

www.jamanshah.com

ماضی کا غم سکھ حال کا اور آس مستقبل کی بھی
دلہنؑ کے ہاتھوں کی حنا ہنستی بھی ہے روتی بھی ہے

شامِ غریباں کا سماں اور آرزوئے انتقام
سادانیوںؑ کی ہر ردا ہنستی بھی ہے روتی بھی ہے

یہ منتقمؑ کی ہے خوشی جعفرؔ ہر اک مستورؑ کے
ہونٹوں میں گم ہر التجاء ہنستی بھی ہے روتی بھی ہے

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain
Regd. 15-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلاَّ أُوْلُواْ الألْبَابِ

صدائے حسرت

01/01/2000

مجھ کو اپنی راہ لگا دے میں تو بھٹکتا راہی ہوں
ٹوٹے دل کی آس بندھا دے میں تو بھٹکتا راہی ہوں

تیرے ہجر میں تڑپ رہا ہوں نہ کوئی منزل نہ کوئی رستہ
تو ہے کہاں مجھے خود ہی صدا دے میں تو بھٹکتا راہی ہوں

کالی شب کانٹوں کی وادی نہ کوئی ساتھی نہ کوئی سانجھی
منزل کی اک جھلک دکھا دے میں تو بھٹکتا راہی ہوں

روتے روتے جیون بیتا کیسی تسلی کیسا دلاسہ
جاؤں کہاں تو خود ہی بتا دے میں تو بھٹکتا راہی ہوں

آنکھوں میں امید کی جوتی دل میں درد کے طوفاں اٹھیں
تو ہی میرا ہجر مٹا دے میں تو بھٹکتا راہی ہوں

www.jamanshah.com
By Madad Hussain
Regd. 15-06-2001

کوئی دعا بھی کام نہ آئی آس کا دیپک بجھتا جائے
تو امید کا دیپ جلا دے میں تو بھٹکتا راہی ہوں

میرے بدن کی اڑتی خاک بھی تجھ سے کرے گی عرض ہمیشہ
اپنے چرن کی دھول بنا دے میں تو بھٹکتا راہی ہوں

جعفرؒ بھولا بھٹکا راہی آپ ہی سے ہے مانگتا منزل
مجھ کو بھی اپنے تک پہنچا دے میں تو بھٹکتا راہی ہوں

www.jamanshah.com
By Maddah Hussaini Regd. 15-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلاَّ أُوْلُواْ الألْبَاب

فریاد

ملکۂ روم سین پاک صلواۃ اللہ علیہا
01/01/2000

میری ترستی آنکھوں میں تو تیری خوشی کا خواب سجا ہے
میں تجھے دیکھوں تاج سجائے تڑپ تڑپ کر دل کہتا ہے

اِس امید پہ درد سہے تھے اک دن تیری خوشیاں ہوں گی
صدیوں بعد بھی میرے گھر میں درد و الم کا دیپ جلا ہے

تو نے تو جا پردیس بسائے رہ گئی میری تربت سونی
میری مزار کی اک اک اینٹ پہ اب بھی تمہارا نام لکھا ہے

اپنی مزار کے ہر ذرے کو میں نے آنکھیں سونپ رکھی ہیں
صدیوں سے ہر ذرہ لحد کا لعلؑ تمہاری راہ تکتا ہے

صدیوں کے طوفانی لمحے آندھیاں بھر ہونٹوں میں آئے
تیرے آنے کی امید کا میری لحد پر دیپ جلا ہے

www.jamanshah.com By Madadah Hussain Regd. 2001

ماںؑ کو درد کی لمبی راتیں سونپ کے بیٹاؑ تم نہیں آئے
میرے نصیب میں اک عرصے سے شب کا پچھلا پہر کھڑا ہے

واپس آ جا میرے مسافرؑ کب تک یوں ہی تو بھٹکے گا
آ کر ماںؑ کی گود میں سو جا اتنا دکھی تو کیوں پھرتا ہے

میری آنکھوں میں ماضی کی روشن گھڑیاں اب بھی سجی ہیں
اب تک ممتاؑ کی گلیوں میں تیرا بچپن کھیل رہا ہے

پھولوں اور کلیوں کے لبوں پر ساری دعائیں میری ہی ہیں
تیری خوشیاں سارا عالم میری طرف سے مانگ رہا ہے

ماںؑ کی دعائیں ہونگی نہ ضائع دیر سویر تو ہو جاتی ہے
حوصلہ رکھ تو لعلؑ میرے یہ دکھ کا موسم بیت چکا ہے

کوئی دلاسہ دینے والا تیرا نہیں تو میں تو ہوں بیٹاؑ
آ میری آغوش میں آ جا چھپ چھپ کر تو کیوں روتا ہے

جعفرؒ کے جیون کا مقصد واحد خواہش صرف یہی ہے
اس ممتاؑ کی جملہ امنگیں پوری ہوں بس ایک دعا ہے

www.jamanshah.com
By Madah Hussain

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُوْلُواْ الأَلْبَاب

حسنِ طبع

31/01/2000

تیرے بقول میں ہی ظلوم و جہول ہوں
معصیتیں تو میری جہالت کا حسن ہیں
تیرے بقول تو ہی غفور الرحیم ہے
تیری عنایتیں تیری قدرت کا حسن ہیں

خاطی بشر سے قدسی رویے کہاں ملیں
یہ لغزشیں تو میری طبیعت کا حسن ہیں
تجھ سے بُرے سلوک کا کیسے ہو شائبہ
یہ بخششیں تو خود تیری رحمت کا حسن ہیں

تو پاک ہے تو پاک ہے ہر انتقام سے
میرے گناہ میری نجاست کا حسن ہیں
تو اپنے پاک حسن کو آقاؑ بحال رکھ
میرے قیامِ حسن کا بھی احتمال رکھ

یا مجھ کو اپنی ذات کے سانچے میں ڈھال دے
یا میری ہر خطا پہ بھی پیہم خیال رکھ
جعفرؒ ہے یہ محال کہ اچھا برا کرے
اور بد سے خیرِ محض کو فرضِ محال رکھ

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدؐ وَ آلِ مُحَمَّدؐ وَعَجِّل فَرَجَھُم بِقَآئِمِھِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰہُ فَرَجَہُ الشَّرِیف وَ صَلَوَاتُ اللّٰہ عَلَیہ﴾

www.jamanshah.com
By Madadh Hussain

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلاَّ أُوْلُواْ الألْبَابِ

نارِ عشق

16/04/2000

میری نہ باغِ خلد کی جانب گلی مڑی
دار و رسن کو سیدھا میرا راستہ گیا

تھا دردگاہِ عصر میرا کوچۂ حرم
ہنستا ہوا جو آیا وہ روتا ہوا گیا

دو گام بھی ہمارا کوئی دے سکا نہ ساتھ
ہر ہمسفر سفر میں مجھے چھوڑتا گیا

ھل من پکارتا تھا سرِ مقتلِ جنوں
گزرا وہاں سے جو بھی مجھے کوستا گیا

وحدانیت کی لذتِ اعلیٰ تو تب ملی
جب ہر عزیز سنگ مجھے مارتا گیا

اے عشق تیری آگ بھی کتنی عجیب ہے
ھل من مزید جل کے ہر اک بولتا گیا

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّل فَرَجَھُم بِقَآئِمِھِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰہُ فَرَجَہُ الشَّرِیف وَ صَلَوَاتُ اللّٰہ عَلَیہ﴾

www.jamanshah.com
www.jamanshah.com By Mazhar Hussain Regd. 15-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلاَّ أُوْلُواْ الألْبَاب

ایک شہزادہؑ

23/04/2000

وہ بچپنے کی مقدس فضا کا شہزادہؑ
وہ حسنِ عالمِ امکاں کی کل صباحت تھا
خدائے کل کی وہ معصومیت سمیٹے ہوئے
وہ روحِ عصر کی نکھری ہوئی عبارت تھا

وہ جن کی آنکھیں کہ رحمت کی پر کشش جھیلیں
کہ جن میں رحمتِ یزداں بھی خود نہا کے چلے
شبابِ حسن کا عالم مجالِ صغر سنی
کہ باغِ حسنِ ارم میں بھی سر اٹھا کے چلے

وہ ایک زندہ تجلی تھی طورِ دوراں کی
جو لے رہی تھی مرے دل میں پیہم انگڑائی
وہ رب کی کوئی مجسم صفت تھی جو اک دم
میرے شعور کے آنچل میں تھی اتر آئی

وہ میرے قلب کے صحرا کے سوئے ٹیلوں پر
اتر کے چھایا تھا پرُکیف چاندنی کی طرح
وہ اپنے حسن کے مسحور کن سمندر میں
نہا رہا تھا کسی عرشی جل پری کی طرح

﴿اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّل فَرَجَهُم بِقَآئِمِهِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰهُ فَرَجَهُ الشَّرِيف وَ صَلَوَاتُ اللّٰه عَلَيه﴾

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُوْلُواْ الألْبَاب

سرد آہیں

04/05/2000

اب نہ اشکوں میں وہ حرارت ہے اور نہ آہوں میں وہ قیامت ہے
اب نہ امید میں وہ جذبہ ہے اور نہ جذبات میں وہ حدت ہے

اب نہ دھڑکن میں وہ تسلسل ہے اور نہ سانسوں میں اب تمازت ہے
سرد سی راکھ اب ہے سینے میں دل میں سائبیریا کی حسرت ہے

اور نہ ہے انتظار میں گرمی اور نہ آنکھوں میں کوئی چاہت ہے
آرزوئیں نزع کی وادی میں خواہشوں میں نہ حس و حرکت ہے

من کے کھنڈر میں بے بدن ڈھانچے ہر تمنا لہو میں لت پت ہے
ایسی حالت ہے اب تو جعفرؔ کی آ مسیحا تیری ضرورت ہے

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّل فَرَجَھُم بِقَآئِمِھِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰهُ فَرَجَهُ الشَّرِيف وَ صَلَوَاتُ اللّٰه عَلَيه﴾

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلاَّ أُوْلُواْ الألْبَاب

نیمۂ شعبان

08/06/2000

میرا معصومؑ دیکھو جھولی میں کیسے ماںؑ کو ہنسا کے ہنستا ہے
یہ میری چوڑیوں کو ہاتھوں سے کس طرح کھنکھنا کے ہنستا ہے

میں اسے لوریاں سناتی ہوں کھیلتا ہے یہ میرے آنچل سے
یہ میرے ساتھ اپنی لوری کے بول خود گنگنا کے ہنستا ہے

گال جب اِس کے تھپ تھپاتی ہوں یہ میرے ہاتھ چوم لیتا ہے
میں تو اِس کو سُلانا چاہتی ہوں اور یہ مجھ کو جگا کے ہنستا ہے

ایسی باتیں یہ مجھ سے کرتا ہے جیسے مجھ سے بڑا ہے یہ بیٹاؑ
میرے بچپن سے میرے اِس دن تک ساری باتیں سنا کے ہنستا ہے

﴿اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلىٰ مُحَمَّدؐ وَ آلِ مُحَمَّدؐ وَعَجِّل فَرَجهُم بِقَائِمِهِمؑ﴾
﴿عَجَلَ اللّٰهُ فَرَجَهُ الشَّرِيف وَ صَلَوَاتُ اللّٰه عَلَيه﴾

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُوْلُواْ الألْبَاب

گریہ کناں

20/12/2000

میری دعا پہ آپ دعاؤں نے رو دیا
سرد آہ پر تو سرد ہواؤں نے رو دیا
دیکھے دکھوں پہ جب بھی میرے ناخدا کے صبر
اس صبر پہ خوشی کے خداؤں نے رو دیا
صدیوں کے انتظار میں تڑپے کچھ اس طرح
یعقوبؑ کی تڑپ کی اداؤں نے رو دیا
جب پردۂ قدیر کے بدلے کی بات کی
عاشور کی دریدہ رداؤں نے رو دیا
عباسؑ کے علم کا جو بدلہ طلب کیا
کونین کی خموش وفاؤں نے رو دیا
قاسمؑ کے انتقام کی جب بھی ہوئی دعا
ہاتھوں پہ خون جملہ حناؤں نے رو دیا
جعفرؔ دعا کے ہاتھ اٹھائے ہیں جس گھڑی
ہونٹوں پہ آ کے میری صداؤں نے رو دیا

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّآ أُوْلُواْ الأَلْبَاب

حسرتِ ناتمام

01/04/2001

لاکھوں ساون جھوم کے آئے تیرے دکھوں کی رُت نہیں بدلی
پل پل ابر نے دُر برسائے تیرے دکھوں کی رُت نہیں بدلی

لاکھوں بہاروں نے خوشیوں کی آس میں آکر گلشن گلشن
جتنے تھے ممکن پھول کھلائے تیرے دکھوں کی رُت نہیں بدلی

ہر پودے کی شاخ پہ سارے پھول دعائیں لب پہ سجا کر
کتنی حسرت سے مرجھائے تیرے دکھوں کی رُت نہیں بدلی

کتنے دلوں نے تیرے ہجر میں دھڑکن دھڑکن تجھ کو پکارا
جتنے جذبے من میں اگائے تیرے دکھوں کی رُت نہیں بدلی

خوشیوں پر تو حق تھا تمہارا تو نے جہاں کے درد سمیٹے
سارے جہاں نے جشن منائے تیرے دکھوں کی رُت نہیں بدلی

www.jamanshah.com
By Madadah Hussain Regd.

تیری یاد میں بہتے بہتے کتنے آنسو ہو گئے ٹھنڈے
جتنے اشک اکھیوں نے بہائے تیرے دکھوں کی رُت نہیں بدلی

کتنے ہاتھ دعائیں کرتے کفن کی چادر اوڑھ چکے ہیں
زیست سے روٹھے آس لگائے تیرے دکھوں کی رُت نہیں بدلی

کتنی آنکھیں تیرا رستہ دیکھتے دیکھتے دفن ہوئی ہیں
لاکھوں نین زمیں نے کھائے تیرے دکھوں کی رُت نہیں بدلی

جعفرؔ من صدیوں کا پیاسا تیری خوشی کی بوند نہ برسی
ساری رُتوں نے رنگ بدلائے تیرے دکھوں کی رُت نہیں بدلی

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّل فَرَجَھُم بِقَآئِمِھِم﴾
﴿عَجَّلَ اللّٰہُ فَرَجَہُ الشَّرِیف وَصَلَوَاتُ اللّٰہِ عَلَیہِ﴾

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلاَّ أُوْلُواْ الألْبَابِ

تشنۂ مسرت

12/04/2001

تیرے بناں تو میرے من کا سر من خالی خالی ہے
لاکھوں پھول کھلے پر دل کا گلشن خالی خالی ہے

قصرِ تمنا اک کھنڈر کی صورت میں ویران پڑا ہے
گرم دہکتے جذبوں کا کل جوبن خالی خالی ہے

نہ کوئی امید آنکھوں میں نہ پلکوں پر کوئی آنسو
جھلس رہے ہیں آس کے پودے ساون خالی خالی ہے

صدیوں سے میرے آنچل میں کوئی خوشی کا اشک نہ ٹپکا
دشت کی گرم دوپہر کی صورت جیون خالی خالی ہے

تیرے آنے کی امیدیں نین جھروکوں سے نت جھانکیں
لیکن اک عرصے سے میرا آنگن خالی خالی ہے

آنکھوں کی ڈولی میں بیٹھی روح تمہاری خاطر سج کے
نتھ جھومر بندیا بے رونق کنگن خالی خالی ہے

آنکھوں کے کشکول میں تو نے کوئی نہیں ہے جلوہ ڈالا
تو دھنوان ہے اس نردھن کا دامن خالی خالی ہے

﴿اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلىٰ مُحَمّدٍ وَ آلِ مُحَمّدٍ وَعَجِّل فَرَجَهُم بِقَائِمِهِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰهُ فَرَجَهُ الشَّرِيف وَ صَلَوَاتُ اللّٰه عَلَيه﴾

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُوا الأَلْبَاب

نظم

06/05/2001

ہر سو تیرا اس گلشن میں آنکھیں رستہ دیکھ رہی ہیں
عشق کے انجانے بندھن میں آنکھیں رستہ دیکھ رہی ہیں

شبنم شبنم نین پرو کے نین بکھیرے گُل گلشن میں
دیکھ سحر کی پہلی کرن میں آنکھیں رستہ دیکھ رہی ہیں

کانٹوں کی ہر نوکِ پلک پر دید کے شوق میں آنکھ جڑی ہے
تیرا اِس مایوس چمن میں آنکھیں رستہ دیکھ رہی ہیں

ہر ذرے میں آنکھ اُگی ہے ہر اک پھول میں آنکھ کھِلی ہے
تیری دید کی مست لگن میں آنکھیں رستہ دیکھ رہی ہیں

انگ انگ میں بھر کر بینائی ہجر کی رات میں دروازے پر
پیار کی بے اظہار جلن میں آنکھیں رستہ دیکھ رہی ہیں

www.jamanshah.com

دل پہ برستی ہے ویرانی من سے اُبلتی ہے مایوسی
اندر کے اِس اجڑے پن میں آنکھیں رستہ دیکھ رہی ہیں

آپ کے آنے کی امیدیں رکھ کے چراغ منڈیر پہ کب سے
آنکھوں کے ویراں آنگن میں آنکھیں رستہ دیکھ رہی ہیں

ہر سو تیرا ہجر ہے بکھرا پھر بھی درد کی اِس چادر میں
خونی اور بے رنگ کفن میں آنکھیں رستہ دیکھ رہی ہیں

جسم سراپا آس کا پیکر ذات ہمہ تن دیدِ مجسم
جعفرؔ ہر اک موئے بدن میں آنکھیں رستہ دیکھ رہی ہیں

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّل فَرَجَھُم بِقَآئِمِھِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰہُ فَرَجَہُ الشَّرِیف وَ صَلَوَاتُ اللّٰہ عَلَیہ﴾

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلاَّ أُوْلُواْ الألْبَاب

نظم

22/05/2001

تیری ہر چیز کو میری محبت چوم لیتی ہے
جہاں بھی دیکھتے ہیں تیرے نقش تیرے اسمِ اعظم کو
گلے ملتی ہیں نظریں اور بصارت چوم لیتی ہے

جہاں بھی آپ کا اسمِ مقدس لب پہ آتا ہے
خود اپنی گود میں لے کر سماعت چوم لیتی ہے

تمہاری یاد جب دل کے نہاں خانوں میں آتی ہے
لہو دل میں اترتا ہے حرارت چوم لیتی ہے

تصور میں تیری تصویر کی جب رونمائی ہو
قدم تیرے تصور کے عقیدت چوم لیتی ہے

تمہارا نامِ اقدس جب میرے لب سے نکلتا ہے
میرے ہونٹوں کو بڑھ کے ذاتِ وحدت چوم لیتی ہے

تیرے گھر کو دعائیں جو بھی جعفرؔ دل سے دیتا ہے
ہر اک حرفِ دعا کو خود اجابت چوم لیتی ہے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُوا الأَلْبَاب

نظم ۱

24/05/2001

یہی فیصلہ ہے نصیب کا میں تجھے ہمیشہ دعا کروں
میرا فرض ہے تیری بندگی اسے تا بہ عمر ادا کروں

جو میری رگوں میں بھرا لہو تو کہا یہ میرے حبیبؐ نے
میں رگوں کی گلیوں میں نامِ حق سدا سرخیوں میں لکھا کروں

میرے دل کو عشقِ حبیبؐ سے جو گیا تھا گوندھا تو اِس لیے
کہ میں نامِ حق بہ زبانِ دل سبھی دھڑکنوں میں لیا کروں

مجھے نورِ چشم عطا کیا تو عطا کنندہ نے یہ کہا
میں نظر نظر میں بہ جسم و جاں تیرے راستوں میں بچھا کروں

یہ ہوا کی شکل میں ہر طرف تو شراب ہے تیرے عشق کی
مجھے حکم ہے کہ میں عمر بھر اسے گھونٹ گھونٹ پیا کروں

www.jamanshah.com

مجھے ہجر و غم سے نواز کر تھا زمیں پہ بھیجا تو اِس لیے
میں زمیں کے عارضِ گرم پر غمِ اشک بن کے بہا کروں

مجھے بندگی جو عطا ہوئی تو لکھا یہ کاتبِ قدر نے
یہ میری جبیں کا نصیب ہے تیرے نقشِ پا پہ جھکا کروں

کہے کیسے جعفرؑ بے نوا ہے مقدروں کا یہ فیصلہ
تیری نصرتوں کی زمین پر میں دعائیں کھا کے جیا کروں

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدؐ وَ آلِ مُحَمَّدؐ وَعَجِّل فَرَجَھُم بِقَآئِمِھِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰہُ فَرَجَہُ الشَّرِیف وَ صَلَوَاتُ اللّٰہ عَلَیہ﴾

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain Regd. 15.06.2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُوْلُواْ الألبَاب

نظم

14/07/2001

آنگن میں تیرے ابدی بسیرا کرے خوشی
سایہ کچھ اور سُکھ کا گھنیرا کرے خوشی

اس گھر میں کب سے درد کی تاریک رات ہے
میرے سخیؑ کے رخ سے سویرا کرے خوشی

خوشیوں سے بے وفائی کا الزام ڈھل بھی جائے
نعلینِ سیدہؑ میں آ ڈیرہ کرے خوشی

آنگن میں زرد پتا نہ دکھ کا رہے کوئی
ہر آن جھاڑو چین کا پھیرا کرے خوشی

خضرا کی صبحیں چُن کے تیرا گھر اُجال دیں
زلفِ سخیؑ سے شب کا اندھیرا کرے خوشی

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain

عباسؑ کے لبوں کے معطر تبسمات
پھولوں کی طرح گھر میں بکھیرا کرے خوشی

اصغرؑ کے مسکراتے لبوں کا چرا کے رنگ
دیوار و در پہ پھول اُکیرا کرے خوشی

جعفرؔ جو مانگے خوشیوں پہ خوشیاں نئی نئی
رد کوئی استغاثہ نہ میرا کرے خوشی

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّل فَرَجَھُم بِقَآئِمِھِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰہُ فَرَجَہُ الشَّرِیف وَ صَلَوَاتُ اللّٰہ عَلَیہ﴾

www.jamanshah.com
By Malik Jamanshah Hussain

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُوْلُواْ الأَلْبَاب

نعت ملکۂ کونین صلوات اللہ علیہا

14/07/2001

ظاہر میں آپ جزوِ نبوت رسولؐ کی
لیکن ہیں اصل آپ رسالت رسولؐ کی

خطبات دیں تو نہجِ بلاغت ہو شرمسار
ہونٹوں پہ سر بہ خم ہے صداقت رسولؐ کی

آ عرش جھک کے چوم تو دہلیزِ سیدہؑ
کہتے ہیں لے نہ کھڑ کے اجازت رسولؐ کی

رب کے علاوہ کوئی جسے جانتا نہیں
مخفی ہے وہ ازل سے حقیقت رسولؐ کی

خوشبوئے ذاتِ حق شبِ معراج اِن کی تھی
یوں اِن سے بڑھ گئی تھی عقیدت رسولؐ کی

کیسے بیاں ہو شانِ ادب شانِ احترام
تعظیم آپ کی ہے عبادت رسولؐ کی

جعفرؒ اب اِن کے گھر میں ہو خوشیوں کا اہتمام
خوش اِن کے زیرِ سایہ ہو عترت رسولؐ کی

﴿اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّل فَرَجَهُم بِقَآئِمِهِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰهُ فَرَجَهُ الشَّرِيف وَ صَلَوَاتُ اللّٰه عَلَيه﴾

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُوا الألبَاب

شبِ امید

02/10/2001

اس رات کو ہونے لگا کچھ درد کم عباسؑ کا
امید کی چمکی کرن اٹھا قدم عباسؑ کا

رخ منتقمؑ کا دیکھ کر کچھ آس سی بندھنے لگی
بدلے کی ٹھنڈک سے گھٹا تھوڑا سا غم عباسؑ کا

صدیوں سے سوکھی سی مشک امید سے تر ہو گئی
جوشِ جوانی سے پڑا ابرو پہ خم عباسؑ کا

اک بار پھر عباسؑ کے رخ پر امنگیں کِھل گئیں
پھر ہاتھ حسرت سے بڑھا سوئے علم عباسؑ کا

غیض و غضب اعصاب میں پھر کروٹیں لینے لگا
تلوار پر جمنے لگا پھر سے بھرم عباسؑ کا

جعفرؒ مچلتی ہے یہی چشمِ دو عالم میں دعا
دشمن سبھی دیکھیں غضب اور ہم کرم عباسؑ کا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلاَّ أُوْلُواْ الألْبَاب

پندرہ شعبان

02/10/2001

میں کیا کہوں کیسے ہوا کیا کیا عیاں اس رات کو
نورِ ازل کونین پر دیکھا گیا اس رات کو

بچپن کا یہ بے ساختہ پن دیکھ کر بے ساختہ
توحید کی آنکھوں میں ہے ممتا عیاں اس رات کو

جبریلؑ ہیں حیراں کھڑے کیسے کہیں کونین سے
خالق کا چہرہ ہے ہوا گویا عیاں اس رات کو

﴿اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّل فَرَجَهُم بِقَآئِمِهِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰهُ فَرَجَهُ الشَّرِيف وَ صَلَوَاتُ اللّٰه عَلَيه﴾

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلاَّ أُوْلُواْ الألْبَاب

نظم

04/01/2002

میرے آقاؐ زمانہ تو سبھی عیدیں مناتا ہے تمہاری عید کب ہو گی
ہر اک دل پوچھتا ہے جب بھی روزِ عید آتا ہے تمہاری عید کب ہو گی

بروزِ عید جب خوشیاں نظر آتی ہیں ہر جانب
تصور تیری خوشیوں کے کئی منظر بناتا ہے تمہاری عید کب ہو گی

ہر اک آنسو کے سینے میں یہ استفہام ہوتا ہے
کہ بطنِ چشم سے یہ پوچھنے ہر اشک آتا ہے تمہاری عید کب ہو گی

نمازِ عید کو سج بن کے جب بچے نکلتے ہیں
تیرے گھر پاک کے بچوںؑ کا غم دل کو رُلاتا ہے تمہاری عید کب ہو گی

گلے ملتے ہیں روزِ عید جب دنیا میں دو بھائی
تو دو بھائیوںؑ کے دردو غم میں ہر دل ڈوب جاتا ہے تمہاری عید کب ہو گی

www.jamanshah.com

کوئی بچی جب عیدی لینے پاس آتی ہے بابا کے
تیرے گھر پہ نظر کر کے کلیجہ منہ کو آتا ہے تمہاری عید کب ہو گی

کوئی بچی جو روزِ عید دُر پہنے ہوئے نکلے
کئی شہزادیوںؑ کے غم میں دل آنسو بہاتا ہے تمہاری عید کب ہو گی

تمہارے گھر کی عیدیں منحصر ہیں آپؑ پر آقاؑ
کوئی اتنے دنوں تک اپنا سارا گھر رلاتا ہے تمہاری عید کب ہو گی

یہ جعفرؔ عرض کرتا ہے میرے آقاؑ یہ خود سوچیں
کوئی اپنے گھروں کے سکھ میں دیر اتنی لگاتا ہے تمہاری عید کب ہو گی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُوْلُواْ الأَلْبَاب

نظم

05/01/2002

تیرے احسانات کے ہر ایک چیز میں روشن جلوے ہیں
خالق اور مخلوق میں قائم تیرے کرم سے رشتے ہیں

نور کے تڑکے بھیگی بھیگی بادِ سحر کے کومل جھونکے
تیرے قدموں کی آہٹ کی لَے پہ جھوم کے چلتے ہیں

ازل و ابد کے دونوں کنارے جملہ عالم سارے قدسی
تیرے احسانات کے دسترخوان پہ کھُل کر پلتے ہیں

قوموں کی رگ رگ میں جاری تیرے کرم کی رَو رہتی ہے
بھیک میں لے کر رنگ اور خوشبو پھول چمن میں کھلتے ہیں

جنت کا کشکول بھی پُر ہے حوریں تیرے حسن کے کاسے
تیرے کرم کی دھیمی آنچ پہ شجروں کے پھَل پکتے ہیں

تیرے سانسوں کی گرمی سے تڑپ رہی ہے نبضِ دو عالم
عرش کے جلوے تیرے نور سے سینچ کے پالے جاتے ہیں

جملہ صفاتِ ذاتِ احد بھی تیرے ہی مرہونِ کرم ہیں
ذات سے فیض صفات کو تیرے کرم کی صورت ملتے ہیں

جعفرؓ خالق بھی تو اِن کا قادر ہو کر دستِ نگر ہے
کل مخلوق کے اِن کے ذریعے سجدے اُس تک جاتے ہیں

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُوْلُواْ الألْبَاب

نظم

11/01/2002

اے پردے میں چھپ کر کرم کرنے والے یہ پردہ اٹھا دو تو اچھا لگے گا
ترستی نگاہوں کے آنچل میں جلوؤں کے موتی گرا دو تو اچھا لگے گا

دلوں کی کیاری میں پودوں کے پہلو میں ہے بانجھ شاخوں کی ازلی تمنا
گلِ سیدہؑ آج اپنے لبوں کی یہ کلیاں کھلا دو تو اچھا لگے گا

نگاہوں کے گملوں کی بے آب مٹی میں ہر آس کا بیج سوکھا پڑا ہے
ذرا اپنے جلوؤں کی برسات کر کے یہ آسیں اگا دو تو اچھا لگے گا

سہاگن ہو یہ فصلِ گل میرے آقاؑ سنگار اُس کا ہے نا مکمل ازل سے
بہاروں کے جوڑے میں اپنی خوشی کا کوئی گل سجا دو تو اچھا لگے گا

تیرے مسکرانے سے ہیں پھول جھڑتے مگر سلسلہ بند ہے یہ کبھی کا
بہاروں کو ترسا ہوا ہے زمانہ اگر مسکرا دو تو اچھا لگے گا

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain Read 15-06-2002

تیرے گھر کے آنگن میں مایوس گھڑیاں یونہی بال کھولے ہوئے سو رہی ہیں
غموں کا یہ آسیب خوشیوں کی کلکاریوں سے بھگا دو تو اچھا لگے گا

ہے جذبوں کی ہر فصل تیار اب تو اسے کاٹنے کی ضرورت ہے آقاؑ
دعاؤں میں اٹھے ہر اک ہاتھ کو اپنا ناصر بنا دو تو اچھا لگے گا

یہ جعفرؒ کے دل کی ہے واحد تمنا میرے پاک مرشدؒ کو اک بار آقاؑ
معظمۂ کونینؑ بی بیؑ کی ابدی مسرت دکھا دو تو اچھا لگے گا

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain
Regd. 15-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلاَّ أُوْلُواْ الألْبَاب

گمان

08/02/2002

رات میں ڈوبی منڈیروں پر دیا کوئی نہیں
غم کی کالی رات میں دیپک جلا کوئی نہیں

اس قدر آنسو بہائے غم کے اس طوفان سے
میرے خوابوں کا گھروندا بھی بچا کوئی نہیں

اتنی فریادیں ہوئی ہیں بے اثر کہ آج تو
میرے ہونٹوں پر کرم کی التجا کوئی نہیں

لوگ پتھر کے خداؤں سے بھی پر امید ہیں
ہے گمانِ دل بھروسے کا خدا کوئی نہیں

﴿اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّل فَرَجَهُم بِقَائِمِهِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰهُ فَرَجَهُ الشَّرِيف وَ صَلَوَاتُ اللّٰه عَلَيه﴾

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُوْلُواْ الألْبَاب

راز نہاں

17/02/2002

جب تیری بادِ کرم سوئے چمن آتی ہے
عارضِ گل پہ امنگوں کی پھبن آتی ہے

جب بھی دل میں تیرا خورشیدِ محبت اُبھرے
بامِ رخ پر تیرے چہرے کی کرن آتی ہے

مبہم الفاظ میں جب ذکر تیرا کرتا ہوں
میرے لب سے تیری خوشبوئے بدن آتی ہے

لاکھ الفاظ و کنایات میں تجھ پر اوڑھوں
تیری تصویر ہر اک لفظ سے چھن آتی ہے

جب تیری یاد میں اک لفظ ادا ہوتا ہے
چومنے بوئے جناں میرا دہن آتی ہے

قصرِ دل میں تجھے سو پردوں میں رکھا جعفرؔ
لب سے لہجوں میں چھپی تیری لگن آتی ہے

﴿اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّل فَرَجَهُم بِقَائِمِهِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰهُ فَرَجَهُ الشَّرِيف وَ صَلَوَاتُ اللّٰه عَلَيه﴾

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلاَّ أُوْلُواْ الألْبَاب

شبِ انبساط

21/02/2002

اے میرے اشکو تھم جاؤ یہ رات خوشی کی آئی ہے
اب کیوں ہو برستے آنکھوں سے جب بات خوشی کی آئی ہے

دل جس محبوب کے جلوے سے تھا روزِ الست ہوا گھائل
یہ وصل کی شب تو تیرے لیے سوغات خوشی کی آئی ہے

پہلے تو خوشی کے سب لمحے آتے تھے کبھی جھونکا جھونکا
اب ملکۂ رومؑ کے سجدے کو خود ذات خوشی کی آئی ہے

کچھ محمل شام سے آئے ہیں کچھ کرب و بلا کچھ یثرب سے
سرمن کی مہکتی گلیوں میں بارات خوشی کی آئی ہے

توحید کا سارا گھر اس شب سرمن میں جمع ہے یہ ہے وجہ
خوشیوں کی گھٹا برسانے یہاں برسات خوشی کی آئی ہے

جعفرؔ تو بھکاری خوشیوں کا بیٹھا ہے دیا لے کے در پہ
دامن میں نہ اب تک صدیوں سے خیرات خوشی کی آئی ہے

﴿اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّل فَرَجَهُم بِقَائِمِهِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰهُ فَرَجَهُ الشَّرِيف وَ صَلَوَاتُ اللّٰه عَلَيه﴾

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّآ أُوْلُواْ الألْبَاب

﴿ فریاد ﴾

معصومہ سین پاک صلوات اللہ علیہا

03/04/200

اے قائمِ آل عباؑ مجھ پر احسان یہی فرما دیں میرے بھیاؑ مجھے لوٹا دیں
صدیوں سے ہے پیاسی روح میری اب اس کی پیاس بجھا دیں میرے بھیاؑ مجھے لوٹا دیں

میرا اصغرؑ میرے بچپن کا تھا اِک معصوم کھلونا
میں اُس سے کھیلتی رہتی تھی میرا دل پھر سے بہلا دیں میرے بھیاؑ مجھے لوٹا دیں

میرے من کے آنگن میں کوئی کلکاری ہے نہ لوری
میرے من کے سُونے آنگن کو پھر سے فردوس بنا دیں میرے بھیاؑ مجھے لوٹا دیں

میرے کتنے اچھے باباؑ تھے میری کتنی اچھی ماںؑ تھیں
میرا بکھر گیا ہے سارا گھر اُن سے مجھے پھر ملوا دیں میرے بھیاؑ مجھے لوٹا دیں

اصغرؑ کا جھولا دیکھنے کو میری ترس رہی ہیں آنکھیں
میں جھولا جھلانا چاہتی ہوں میرا اُس میں لعلؑ سُلا دیں میرے بھیاؑ مجھے لوٹا دیں

www.jamanshah.com

عاشور کا دن کیا ظالم تھا میرا چھین کے لے گیا سب کچھ
آپ اپنی بہنؑ کے صدقے میں میرا پھر گھر پاک بسا دیں میرے بھیاؑ مجھے لوٹا دیں

جعفرؔ کے وارثؑ کی سن لیں میری قبر کی حسرت سن لیں
عباسؑ مجھے اب لے جائیں میرے سب ارمان مٹا دیں میرے بھیاؑ مجھے لوٹا دیں

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain
Regd. 15-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلاَّ أُوْلُواْ الألْبَاب

کربلا

27/04/2002

کرب و بلا میں میں نے جو دیکھا اک اک چیز کو جا کے
ہر شئے تیری دید کی پیاسی بیٹھی ہے نظر جما کے

ہر گنبد سر اونچا کر کے دیکھ رہا تھا تجھ کو
راہ نہادیں سب محرابیں اپنی کمر جھکا کے

سب گھڑیاں تیرے ہجر و فراق کی گھڑیاں گن گن روئیں
ہر سوئی پھر ایک پہ جائے نت بارہ پہ آ کے

گنبد کی ننھی محرابیں راہ تکتی تھیں تیرا
اپنے جھروکوں کے ہر خانے میں سو آنکھ سجا کے

پاک ضریح کی ہر جالی سے حسرت جھانک رہی تھی
ہر فانوس پکارے تجھ کو کرنوں کے اشک بہا کے

پاک ضریح سے روشنی چھن کر یوں باہر تھی آتی
جیسے ہجر کی ماری ممتا جھانکے باہر آ کے

ہر سو دیکھ چراغاں لگتا تھا کہ ہو بیٹھی جیسے
تیرے ملن کی آس منڈیروں پر سو دیپ جلا کے

تیرے جلد آنے کی دعائیں مانگ رہا ہو جیسے
ہر ایک روضہ میناروں کے دونوں ہاتھ اٹھا کے

www.jamanshah.com

گنبد پر لہراتے علم کو دیکھ کے لگتا تھا ایسے
تجھکو بلانے میں مصروف ہو جیسے ہاتھ ہلا کے

پاک مزار کا ہر ایک خون کی دھاری والا پتھر
بدلہ مانگ رہا تھا تجھ سے ہر دکھ یاد دلا کے

جعفرؔ کا وارثؑ کیوں تو نے اتنی دیر لگا دی
غیبت میں کیوں روتے ہیں بدلے کی بات بھلا کے

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain
Regd. 15-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلاَّ أُوْلُواْ الألْبَاب

نالۂ حسرت

01/05/2002

اپنی ناکامی پر سوچا تیرا تو اس میں نام نہ آئے
ترے در پہ جان گنوا دی در سے ترے ناکام نہ آئے

خالی کاسے خالی دامن خالی جھولیاں خالی آنکھیں
ہر اک چیز چھپا دی ہم نے تجھ پہ سخیؐ الزام نہ آئے

ساقی تیری بزم کو بھی ہم چھوڑ چلے ہیں تیری خاطر
تجھ پر کوئی حرف آجائے شاید ہم تک جام نہ آئے

جاں گنوانے کا تو آقاؐ نہ ارمان نہ کوئی غم تھا
اس افسوس نے جگر جلایا ہم تو تمہارے کام نہ آئے

میری محرومی کا کیا ہے تیری بخشش پر سب ہنستے
زیست لٹادی لیکن واپس کرنے تجھے بدنام نہ آئے

جعفرؔ اپنا سب کچھ کھو کر کچھ بھی نہ پایا پھر بھی ہم نے
اپنی سحر بھی سونپ دی تجھ کو تیرے تو گھر میں شام نہ آئے

﴿اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلىٰ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّل فَرَجَهُم بِقَآئِمِهِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰهُ فَرَجَهُ الشَّرِيف وَ صَلَوَاتُ اللّٰه عَلَيه﴾

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُوْلُواْ الأَلْبَاب

نزولِ اجلال

01/10/2002

اس شب میں اک ناممکن سا کھیل ہوا تھا صدیوں پہلے
اِس دھرتی پر بشر کے روپ میں رب اترا تھا صدیوں پہلے

سوچ نہیں سکتا تھا کوئی خالق کا بے جسم سراپا
اک نورانی قالبِ جاں میں آپ ڈھلا تھا صدیوں پہلے

سب نے دیکھی بے صورت کے مظہر میں اظہار کی صورت
ملکۂ رومؑ کی گود میں بن کے پھول کھلا تھا صدیوں پہلے

ازلی نور کے نوری تن پر ابدیت کی سبز قبا تھی
بچپن اوڑھ کے گہوارے میں رب سویا تھا صدیوں پہلے

وہ قرآن صفاتِ الٰہی لا متناہی حد سے باہر
حیرت ہے وہ اک نقطے میں کیوں سمٹا تھا صدیوں پہلے

جعفرؒ کتنی حیرت ہے یہ جو تھا ازل سے ابد کا مالک
کیا تھی ضرورت بن کے بچہ خود آیا تھا صدیوں پہلے

﴿یا مولا کریم عجل الله فرجك و صلوات الله علیك﴾
﴿بسم اللہ الرحمٰن الرحیم﴾

﴿معصومہ سین پاک﴾

صلوات اللہ علیہا

صبح بشر کی پہلی کرن ہے تو بچپنا
جملہ نزاکتوں کا چمن ہے تو بچپنا
معصومیت کی مشکِ خُتن ہے تو بچپنا
ممتا کے من کی سچی لگن ہے تو بچپنا
بچپن میں ماں کے دودھ کا گوندھا ہے اُجلا پن
بچپن میں قدسیوں کا مچلتا ہے بانکپن

اس میں ہیں کائنات کی رنگینیاں بھری
شبنم مزاج لمحوں کی سرمستیاں بھری
اس میں گلوں سے جھونکوں کی اٹھکیلیاں بھری
اس میں ہے ماں کی گود کی سب گرمیاں بھری
جب نکہتِ چمن کسی لوری میں ڈھل گئی
بچپن کی شکل گود میں ماؤں کے پل گئی

www.jamanshah.com
By Sajjadah Hussain Regd. 15-06-2001

بچپن بھی وہ کہ عالمِ بچپن کی شان ہو
جس میں کلی کی پہلی چٹک کی اٹھان ہو
معصومیت پہ عصمتِ حق کا گمان ہو
طفلی ہو اور بخت کا موسم جوان ہو
جس کے حضورِ قدس کے جب باب وا کریں
بادِ صبا کے جھونکے ادب سے چلا کریں

جو کھیلتا ہو خوشیوں میں کل گھر کے پیار سے
باباؑ کا سینہ جس کے ہو نت انتظار سے
عباسؑ شاد جس کے ہوں باہوں کے ہار سے
آنگن میں چار چاند ہوں جس کی پکار سے
ہر گود منتظر ہو سدا پیار کے لئے
ہر آنکھ بے قرار ہو دیدار کے لئے

اکبرؑ اٹھا کے باہوں میں جھولا جھلاتے ہوں
عباسؑ گدگدا کے ہمیشہ ہنساتے ہوں
باباؑ سلا کے سینے پہ جب تھپتھپاتے ہوں
جبریلؑ آ کے سدرہ سے لوری سناتے ہوں
افسوس اس کلی کو نہ آئی بہار راس
معصومؑ کو نہ آیا بھرے گھر کا پیار راس

www.jamanshah.com

اکبرؑ کی پاک باہوں کا جھولا بھی کھو گیا
عباسؑ کی وہ گود کا لمحہ بھی کھو گیا
بستر تو تھا وہ باپؑ کا سینہ بھی کھو گیا
زندان میں تو گھر کا وہ نقشہ بھی کھو گیا
ننھے سے ہاتھ خود تھے رخسار دیکھ کر
روتے تھے خون عابدِؑ بیمار دیکھ کر

آنکھوں میں ڈوبتے ہوئے سورج کی اک کرن
مرجھا چکا ہے پیاس میں بچپن کا بانکپن
سنگلاخ یہ زمین یہ نازک نفیس تن
کروٹ بدل بھی لے تو ہے دُکھتا سبھی بدن
کہتی ہیں کوئی گود میں لیتا نہیں مجھے
کوئی تسلی پیار سے دیتا نہیں مجھے

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍؐ وَ آلِ مُحَمَّدٍؐ وَعَجِّل فَرَجَھُم بِقَآئِمِھِمؑ﴾
﴿عَجَل اللّٰہُ فَرَجَہُ الشَّرِیف وَ صَلَوَاتُ اللّٰہ عَلَیہ﴾

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلاَّ أُوْلُواْ الألْبَاب

قصیدۂ پاک

20-06-1997

اے میرے خدا میرے نا خدا لکھوں وصف کیا تیری شان میں
تیری بارگاہ سے عطا ہوا جو نہیں تھا وہم و گمان میں

یہ ہے التجا میری پل بہ پل مولاؑ العجل مولاؑ العجل
تیری ذات پاک ہے لامکاں تجھے پا لیا ہے مکان میں

میں دعا کروں تو قبول کر میری دل کی لائیں مراد بر
آئیں جلد " م ہ د یؑ " اسی ساعت میں اسی آن میں

تو ہی داد رس فریاد رس میری عید ہے تیری دید بس
ہیں تجھی سے تجھ ہی کو مانگتے یہ موالیان جہان میں

تیرا انتظار حیات ہے تیرا انتظار ممات ہے
تیرا انتظار صلواۃ ہے تیری یاد میری آذان میں

www.jamanshah.com

تیرا باب بابِ علیم ہے وہی طور ہے یہ کلیم ہے
وہی ربِ ارنی صدا ہوئی ہے بلند کون و مکان میں

جو کہ باریاب نہ ہو سکے کبھی کامیاب نہ ہو سکے
وہ سفاک ہے وہ ضَحاک ہے وہ غبی ہے دید و دھیان میں

جناب حاجی نظام الدین ربا صاحب جنہیں سید الشعرا السید محمد جعفر الزمان سرکارؔ نے شاعری کے استاد گرامی ہونے کا شرف دیا یہ کلام ان کا تحریر کردہ ہے جسے سرکار نے سٹیج پر بھی پڑھا

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain
Regd. 15-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلاَّ أُوْلُواْ الألْبَاب

تُوؐ

تو اس ادا سے ہوا جلوہ گر میرے آگے
پھر اس کے بعد نہ ٹھہرا کوئی نگاہوں میں

زمانہ لُوٹے گا کیا دولتِ جنوں میری
ہے میرا عشق تیرے حسن کی پناہوں میں

نہیں ہے خلد سے بڑھ کر کوئی سزا ان کو
جو مبتلا ہیں تیرے عشق کے گناہوں میں

تو ہی تو دولتِ کونین ہے کہ جس کے طفیل
کہ ہم فقیر بھی شامل ہیں بادشاہوں میں

کسی کے کیسے یہ ہو سکتے ہیں بجز جعفرؑ
ہیں جتنے نقشِ جبیں نقش تیری راہوں میں

﴿اَللَّهُمَّ صَلِّ عَلىٰ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّل فَرَجَهُم بِقَائِمِهِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰهُ فَرَجَهُ الشَّرِيف وَ صَلَوَاتُ اللّٰه عَلَيه﴾

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلاَّ أُوْلُواْ الألْبَاب

مدح سرائی

تیری مدح و ثنا میں جب چھیڑوں سُر ساغر اُمڈا آئے
الفاظ میں چمکے نورِ خدا اور سُر ایمن بن جائے

میرے ذہن کی گلیوں میں تیری جب کوئی فضیلت ٹھہرے
قدموں کی چاپ کی سرگم سے میرا طفل صفت دل بہلے
ہونٹوں کے بند کِواڑوں سے من جھانکے اور مسکائے

جب عشق ہو تیرا جلوہ کُش چھڑ جائیں من کی تاریں
من سُرمنڈل جَلک اُٹھے جائیں عرشوں پہ مہکاریں
دل تیری نعت کی چھیڑ کرے ہونٹوں سے رس برسائے

جذبات و عقیدت کی بیناں میٹھاس ہر تار میں تولے
تیرا عشق ڈبو کر مصری میں سب کانوں میں رس گھولے
تیرا روپ سجا کے ہر سُر میں سب کو سرمست بنائے

جب تیری مدح و ثنا چھیڑوں شیرینیوں کے بند ٹوٹیں
قدسی سنگیت کی بہتی ندی کے غین صمد سب لوٹیں
ہر کان پہ رشک کریں قدسی اس گل سا رنگ جمائے

www.jamanshah.com

کانوں کے جھروکوں سے چھن کر جب کرنیں سُر کی آئیں
عرفان کے نور کی بارش میں کومل جذبات نہائیں
الفت کی دیوی دھڑکنوں کی ہر مینڈھ سے مینڈھ ملائے

تیری توصیف کو عرشوں سے آیات کی مثل اتاروں
راگوں کے پنچھی خود اتریں ترتیل کی باندھ قطاریں
آ روح القدسؑ بھی نعت تیری جعفرؒ کی زباں سے گائے

سرکار کے علم موسیقی کی ایک چھوٹی سی تجلی

ایک ایسا کلام جس کی طرز کمپوز کرتے ہوئے ہر مصرعے کو ایک مختلف راگ میں کمپوز کیا گیا

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُوا الْأَلْبَاب

نظم ۱

رب نے یہ رشتے جوڑ دیئے ہیں نین ہمارے خواب تمہارے
ازل ہی سے باہم رہتے ہیں نین ہمارے خواب تمہارے

ہجر کی شب صدیوں طولانی پھر بھی ہمارا کچھ نہیں بگڑا
ہر ہر پل میں ساتھ رہے ہیں نین ہمارے خواب تمہارے

یہ جڑواں جب پیدا ہوئے تھے تب سے جدا کبھی ہو نہیں پائے
ایک ہی گود میں نت پلتے ہیں نین ہمارے خواب تمہارے

ایک جبیں اور ایک مقدر بخت کی کومل پگڈنڈیوں پر
ہاتھ پکڑ کر نت چلتے ہیں نین ہمارے خواب تمہارے

پھول اور خوشبو کی یہ سنگت کوئی جدا جنہیں کر نہیں سکتا
گلشن گلشن نت کھلتے ہیں نین ہمارے خواب تمہارے

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain

برف اور ٹھنڈک کا یہ بندھن آگ و حرارت کا یہ ناتا
ایک ہی ماں کے دو بچے ہیں نین ہمارے خواب تمہارے

ایک ہی چیز کے دو پہلو ہیں دونوں اک دوجے کا باطن
آپس میں چھپ کر ملتے ہیں نین ہمارے خواب تمہارے

جعفرؔ ہجر میں تن من تڑپے دل بھی روئے روح بھی روئے
لیکن ان پر نت ہنستے ہیں نین ہمارے خواب تمہارے

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain
Regd. 15-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُوْلُواْ الأَلْبَاب

انتظارِ فرج

ہمیں ہے رب سے سدا حکمِ انتظار ملا
پھر اس کا حکم ہے قرآں میں بار بار ملا
اسی کی سورۂ انعام میں وضاحت ہے
کہ انتظار میں شامل وہ آپ وحدت ہے
وہ رب الارضؑ زمانے پہ جب بھی آئیں گے
عبث ہے اس گھڑی ایمان جو بھی لائیں گے
ہے نفع بخش تو ایماں میں کسبِ خیرِ اول
اور منتظر کو ملے گا اس انتظار کا پھل
جہاں بھی آمدِ رب کا بیان ہوتا ہے
مراد اس سے امامِ زمانؑ ہوتا ہے
یہ بات سورۂ یونس ہمیں بتاتی ہے
اس انتظار میں لذت خدا کو آتی ہے
یہ بات ربِ جہاں اختیار کرتا ہے
امامِ عصرؑ کا وہ انتظار کرتا ہے

www.jamanshah.com
By Maulai Hussain Regd. 15.06.2001

یہ بات سورۂ سجدہ سے صاف ظاہر ہے
جو یومِ فتح سے منکر ہوا وہ کافر ہے
ہاں یومِ فتح کو یومِ خروج کہتے ہیں
اسی کو شانِ خدا کا عروج کہتے ہیں
یہ بات طٰہٰ و یونس میں صاف آئی ہے
خدا سمیت سدا منتظر خدائی ہے
یہ نسلِ کفر سے خالق خطاب کرتا ہے
تم انتظار کرو مہرِ حق ابھرتا ہے
یہاں صحابِ صراط السویٰ کو دیکھو گے
من اھتدیٰ کی حدوں میں کسی کو دیکھو گے
وہ منتظر ہیں امامِ ھدیٰؑ کے شیدائی
کہ جن کی کرتی ہیں خود عظمتیں پذیرائی

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّل فَرَجَھُم بِقَآئِمِھِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰہُ فَرَجَہٗ الشَّرِیف وَ صَلَوَاتُ اللّٰہ عَلَیہ﴾

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُوْلُواْ الألْبَاب

وحدت الشہود

تجھے ڈھونڈنے جو نکلا ارض و سما کے اندر تو ہی مسکرا رہا تھا
لوح و قلم کے رخ پر عرشِ عُلا کے اندر تو ہی مسکرا رہا تھا

پھولوں کی عطر بیزی کلیوں کی دل ربائی غنچوں کی لب کشائی
ہر شئے ہے تیرا پردہ جھانکا جو جا کے اندر تو ہی مسکرا رہا تھا

عرشِ خدا کی خلوت اس میں حجابِ قدرت پسِ پردہ نورِ وحدت
وحدت کی خلوتوں میں نورِ خدا کے اندر تو ہی مسکرا رہا تھا

www.jamanshah.com
By Madadhussain Regd. 15 2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُوْلُواْ الألْبَاب

انتظار

عالم میں انتقام کی امید ہے انتظار
ظلمت کدوں میں خواہشِ خورشید انتظار
نافق لہو کے جذبوں کی تجدید انتظار
دردوالم میں آرزوئے عید انتظار
شہدائے اولیں کی تمنا ہے انتظار
فتحِ خدا پسند کا شیوا ہے انتظار

نوشابۂ خلوص کا زیور ہے انتظار
فرسانِ کارخیر کا بکتر ہے انتظار
شب زندہ دارِ عشق کا بستر ہے انتظار

+

عطرِ خلوص و شانِ مودت ہے انتظار
روحِ وفا ہے جانِ مودت ہے انتظار

www.jamanshah.com

اس کارزارِ عصر کی شمشیر انتظار
فتحِ خدا کی آخری تدبیر انتظار
مومن پہ گویا آیۂ تطہیر انتظار
قرآن کا نتیجۂ تفسیر انتظار

+

+

شمشیر آبدار کا پانی ہے منتظر
اصغرؑ کی روتی تشنہ دہانی ہے منتظر
اکبرؑ کی وقفِ ظلم جوانی ہے منتظر
عباسؑ کے لہو کی روانی ہے منتظر
تپتے زمیں پہ لوٹتے بازو ہیں منتظر
امواجِ جون میں تیرتے گیسو ہیں منتظر

کروبیاں کا شوقِ اطاعت ہے منتظر
اور قدسیوں کا ذوقِ عبادت ہے منتظر
کونین میں بھی خیمۂ فطرت ہے منتظر
عرشِ علا کا گوشۂ خلوت ہے منتظر
ہر اک طعامِ وصل کا جھونکا ہے منتظر
عیسیٰؑ کی چشمِ تر کا جھروکا ہے منتظر

www.jamanshah.com
By Nadeem Hussain Regd. 15-06-2001

قلبِ قمر کا داغِ جدائی ہے منتظر
خالق کی بے زباں خدائی ہے منتظر
خورشید کا جنونِ رجائی ہے منتظر
پستے ہوئے بشر کی دہائی ہے منتظر
انسانیت کا سویا مقدر ہے منتظر
اور گنبدِ مزاجِ سکندر ہے منتظر

ہستی کو آرزو ہے کسی انقلاب کی
اب کہنہ ہو چکی ہے ردا آفتاب کی
فرسودگی کی نذر ہے لو مہتاب کی
مائل بہ ضعف ضو ہے جہانِ شباب کی
انساں کو اک نظامِ مساوات چاہیئے
غربت کو تاج گیر کرامات چاہیئے

کہتا ہے وقت بادۂ تعمیرِ نو چلے
قرآنِ کائنات کی تفسیرِ نو چلے
فکرِ جہاں میں لفظوں کی تعبیرِ نو چلے
ملائیت میں نعرۂ تکبیرِ نو چلے
درد و الم میں ڈوبا ہر اک دن ہے منتظر
اکڑی ہوئی نفاق کی گردن ہے منتظر

www.jamanshah.com
By Madah Hussain Regd. 15-06-2001

مظلومیت کا شیوۂ فطرت ہے انتظار
اور امتحانِ جذبِ محبت ہے انتظار
خالق جو کر رہا وہ عبادت ہے انتظار
ختمِ رسلؐ سے کلی اخوت ہے انتظار

+

+

بیدار بخت کر کے سلا دے تو انتظار
تطہیر کا بہشت دکھا دے تو انتظار
چوتھے فلک پہ جاکے بٹھا دے تو انتظار
بھائی رسولِؐ حق کا بنا دے تو انتظار

+

+

اصغرؑ کے بچپنے کی ادائیں ہیں منتظر
لوری کی صبح وشام صدائیں ہیں منتظر
ممتاؑ کی بے زبان دعائیں ہیں منتظر

+

زخمِ گلو سے رستا لہو بھی ہے منتظر
اس خوں کے ساتھ دودھ کی جو بھی ہے منتظر

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain Regd. 15-06-2001

قاسمؑ کے ناتمام رسومات منتظر
دلہنؑ کے ساتھ جملہ ہے بارات منتظر
دلہنؑ کی بیوگی کی سید رات منتظر
سہرے کے پھول سہرے کے کلمات منتظر
کچلا ہوا زمیں پہ گلِ تر ہے منتظر
بکھرا ہوا لہو میں وہ پیکر ہے منتظر

شبیرؑ کی نزاکتِ رخسار منتظر
تن پر کھلا وہ زخموں کا گلزار منتظر
وقفِ سجود جسم لگاتار منتظر
ٹکڑوں میں بٹ چکی تھی وہ دستار منتظر
ارضِ بلا میں جسم کی رنگت ہے منتظر
معراج پر صدائے تلاوت ہے منتظر

سجادؑ کی ہے چشمِ گہر بار منتظر
قدموں میں بیقرار ہر اک خار منتظر
غیرت گزیدہ قلبِ شرربار منتظر
پردے کے خم میں شرح وہ رخسار منتظر
مثلِ رضا وہ اشک روا بھی ہیں منتظر
اور جسم پر ستم کے نشاں بھی ہیں منتظر

www.jamanshah.com
By Madan Hussain Regd. 15-06-2001

خیمے گراتی سرد ہوائیں ہیں منتظر
ڈوبی ہوئی دھوئیں میں فضائیں ہیں منتظر
واغربتاہ کی اٹھتی صدائیں ہیں منتظر
راہِ رضا میں لٹتی ردائیں ہیں منتظر
چہروں پہ شامِ زلف کی چادر ہے منتظر
اور ہر ردا کا روٹھا مقدر ہے منتظر

کل پردہ دارؑ خلوتِ بطحا ہیں منتظر
ہمراہیانِ عصمتِ کبریٰؑ ہیں منتظر
سارے کریمؑ خالقِ یکتا ہیں منتظر
گلگوں ادا وہ نقشِ کفِ پا ہیں منتظر
ہر ضربِ گل پہ خون کی ہے دھار منتظر
ڈوبا ہوا لہو میں ہے دربار منتظر

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدؐ وَ آلِ مُحَمَّدؐ وَعَجِّل فَرَجھُم بِقَآئِمِھِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰہُ فَرَجَہُ الشَّرِیف وَ صَلَوَاتُ اللّٰہ عَلَیہ﴾

www.jamanshah.com

یا مولا کریمؐ

ملکۂ روم سینؑ تھاڈے پاک لعلاںؑ دی خیر

ہمیشہ دی خیر میڈے شہنشاہؑ دی پاک نعلین دے پاک سائے دی

حصہ

فارسی اردو کلام

.یارب رسول پاکؐ کے کل گھر کا انتقام ہو.

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain Regd 15-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُوا الأَلْبَاب

سپاس نامہ

منظوم خط بنام جناب محمودی صاحب
24/02/1976

اسلام و علیک محمودی رحمتِ حق بہ حال تو بارد
ملکِ آلِ نبیؐ یدید آمد سیت ایں مدعا کی دل دارد

آپ کا خط ملا ہے اب مجھ کو ساتھ ہی باعثِ نشاط ہوا
خط نہیں تھا یہ تو پیامی تھا جس سے دل وقفِ ارتباط ہوا

ماحصل ہے یہ میرے شعروں کا بر محل نقطۂ ادق کشفی
من نہ دانم مفاعلن فعلن شعر گویم بہ غرضِ حق کشفی

آپ ہی کی یہ قدر دانی ہے مجھ فرومایہ کو بڑا سمجھا
میرے افکار کو بلند کہہ کر ساتھ ہی لائقِ دعا سمجھا

عمر کا تذکرہ ہے لاحاصل کتنے بوڑھے ہیں عقل سے خالی
ہے بلاشک عطا یہ قدرت کی جو نہیں دیکھتی کہن سالی

رحمۃ اللہ ہے یا کہ فضل اللہ یہ اسی کے حسیں کرشمے ہیں
بعض اک بوند کو ترستے ہیں بعض دل تو ادب کے چشمے ہیں

کسب کو یہ رفع نہیں حاصل ارتفاع ہے تو بس عطا ان کی
دُر صدف میں نہیں یہ غواصی پشتِ نہاں میں ہے سخا ان کی

لا تخف فوت رزقك ہمدم ان الرزاق معك نہ غم کھائیں
الـنهومن هذا الدعوه خیر ہی خیر ہے چلے آئیں

ٹھیک ہے دس شوال کو آئیں ہم بھی صبر اختیار کرتے ہیں
ماہِ رمضاں ہے برکتوں والا اس میں ہم انتظار کرتے ہیں

اب اجازت کا تجھ سے طالب ہوں آپ کے وقت کا ضیاع نہ کروں
جب تلک والسلام نہ کہہ لوں دل تو کہتا ہے انقطاع نہ کروں

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمّدؐ وَ آلِ مُحَمّدؐ وَعَجِّل فَرَجَھُم بِقَآئِمِھِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰہُ فَرَجَہُ الشَّرِیف وَ صَلَوَاتُ اللّٰه عَلَیه﴾

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلاَّ أُوْلُواْ الألْبَاب

نظم

24/06/1973

سریرِ عدالت کند انتظار
بیا پھر چرا عادلِ کردگار
بوجہِ ایں باطل شود پادشاہ
کہ پوشیدہ باشد خدائے وقار
گلِ سیدہؑ تو چرا غائب ہست
کہ در نظرِ من شد خزاں ایں بہار
بیا در جہاں شاہِ کون و مکاںؑ
صدا کردہ است ایں دلِ بیقرار
در عالم ایں شمعِ باطل بکش
توی قادر است اے شہِ نامدارؑ
ایں جعفرؔ زتو عرض پرداز است
در ایں وقتِ غیبت بکن اختصار

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ علیٰ مُحَمّدؐ وَ آلِ مُحَمّدؐ وَعَجِّل فَرَجَھُم بِقَآئِمِھِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰهُ فَرَجَهُ الشَّرِيف وَ صَلَوَاتُ اللّٰه عَلَيه﴾

www.jamanshah.com
By Madad Hussain Read: 15-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّآ أُوْلُواْ الْأَلْبَاب

احساس

01/07/1977

صادقِ آلِ محمدؐ مالکِ ملکِ قدر
جن کے سائے میں پلا یہ مذہب اثنا عشر
آیتوں کی گھٹ ابلتی جن کے ہر فرمان پر
جن کا ہر انداز خود مقیاس تفہیمِ بشر
ان کی تربیت میں پروردہ یہ فردِ بے نظیر
ابنِ تغلب اور سدیرِ صیرفی اور بوبصیر

گھٹ۔ گھڑا، سبو، مٹکا

آئے اک دن بارگاہِ جعفریؑ میں یہ جواں
خاک کی مسند پہ دیکھا آقائےؑ کون و مکاں
وہ گریباں چاک سر میں خاک ہونٹوں پر فغاں
درد سے معمور جملے لب پہ اور آنکھیں رواں
درد یوں بینوں میں تھا لرزہ پڑا آکاش پر
جس طرح روتی ہے ماں کڑیل جواں کی لاش پر

www.jamanshah.com

لب پہ تھی فریاد کہ اے سیدیؑ عزت مآب
تیری غیبت نے چرائے ہیں میری آنکھوں کے خواب
تیرے غم میں مجھ پہ بھی ہیں بند اب راحت کے باب
دل میں اک اندوہِ محشر کھا رہا ہے پیچ وتاب
آنکھ سے آنسو ابلتے ہیں تمہاری چاہ میں
حزن سے معمور آنکھیں بچھ گئی ہیں راہ میں

تیرے طوفانِ مصائب سے ہے سینہ اَٹ گیا
تیرے غم سے میری آہوں کا کلیجہ پھٹ گیا
تیرے غم میں اشکِ خوں مژگاں پہ آکر ڈٹ گیا
درد کا آنچل میرے احساسِ دل پر چھٹ گیا
تیرے غم نے چھین لی ہے راحتِ قلب و جگر
تیری خوں افشاں نگاہوں سے میری ہے چشم تر

میرے آقاؑ تیری غیبت مجھ پہ ہے کوہِ الم
تیری مظلومیؑ پہ رہتا ہوں سدا میں چشمِ نم
کمسنی تیری نظر آتی ہے اور طوفانِ غم
اور ادھر قومِ معاصی کے ستم بالا ستم
چھوڑ دیں درد و الم میں اپنے بیگانے تجھے
نام لیوا پھر بھی مشکل سے ہی پہچانے تجھے

www.jamanshah.com
By Majid Hussain Regd. 15-06-2001

میرے آقاؑ تو نظر آتا ہے آوارہ وطن
تیرے باباؑ کا نظر آتا ہے جسمِ نو کفن
اور ادھر ناموسؑ ہیں تیرے سبھی وقفِ رسن
وحشیانہ رنگ میں عباسیوں کا وہ چلن
طولِ غیبت وہ تیری ہے مجھ پہ اک کوہِ گراں
نام تیرا کوئی بھی لے گا نہ سلطانِ زماںؑ

ظلمتوں کے ٹھٹھ میں دب جائے گا تیرا ذکرِ خیر
مشکلوں میں تیرے بھی ہوجائیں گے غیروں سے غیر
پل رہا ہو گا ہر اک دل میں فقط اک تجھ سے بیر
سینۂ دشمن نہ ہو گا ظلم تجھ پہ ڈھا کے سیر
جن کو بھی مہلت عطا فرمائے گا تیرا کرم
اپنا سب کچھ صرف کر کے تجھ پہ ڈھائیں گے ستم

سیدِ من غیبتِ تو کوہِ غم بر جان ماست
منتظر تعجیل تو شد دیدۂ گریان ماست
من کہ یعقوبؑم و تو لک یوسفؑ کنعان ماست
صدمۂ ہجرِ تورا شد بر دل و بر جان ماست
آقاؑ ام نزدیک شد دِلہائے ما پارہ شود
استراحت از دلم بر دی غمم اصعب کند

اگر فارسی الفاظ کی کمپوزنگ میں کوئی غلطی رہ گئی ہوتو اس کے لئے میں معزرت چاہتا ہوں (مداح حسین)

www.jamanshah.com

ہم نے یہ حالت جو دیکھی دل بہت گھبرا گئے
ایک رقت چھا گئی منہ کو کلیجے آ گئے
آقاؑ اُمؑ گریہ کناں تھے اور ہم چکرا گئے
دل گرفتہ بین دل ہم سب کے بھی برفا گئے

عرض کی اے بہترینِ خلقِ خلاقِ ازل
کچھ ہمیں فرمایئے اس سوگواری کا محل

زیب تن ہے کس لیے آقاؑ یہ مسح خیبری
آستینیں بھی تو ہیں کوتاہ اور نوحہ گری
کیوں نصیبِ دشمناں آنکھیں ہیں اشکوں سے بھری
بڑھ گئی رقت کہا اے دوستانِ جعفریؑ

رو رہا ہوں یوں کہ مستقبل پہ ہے میری نظر
میری آنکھوں میں سمایا ہے امامِ منتظرؑ

(غالباً نامکمل کلام)

﴿اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدؐ وَ آلِ مُحَمَّدؐ وَعَجِّل فَرَجَهُم بِقَآئِمِهِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰهُ فَرَجَهُ الشَّرِيف وَ صَلَوَاتُ اللّٰه عَلَيه﴾

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُوْلُواْ الأَلْبَاب

تصویرِ مستقبل

15/12/1983

جب تصور کی رواں سکرین پر
رقص فرماتے ہیں متحرک نقوش
مجھ کو مستقبل دکھاتا ہے خیال
لمحۂ تعمیر بے بام و عروش

حلقۂ دزداں محافظ ایک تن
خود بخود لٹنے پہ آمادہ خزیں
اپنی نیلامی کی لے کر آرزو
روبہ شہرِ سارقاں دُرِ ثمیں
(دزداں-چور)

ہر طرف پھیلے ہوئے ناگوں کے پھن
چار سو نشتر نہاں در آستیں
آدمیت خور ہنستی گھاٹیاں
محنتِ پیہم گہر گستر جبیں

www.jamanshah.com
By Madah Hussain Regd. 15-06-200

سر پہ گرنے کو ہے اک وحشی چٹان
جس کو چند رسموں نے ہے روکا ہوا
کس قدر ہو گا وہ منظر درد ناک
ٹوٹنا اس آخری زنجیر کا

جب بہاریں دستِ شفقت کھینچ لیں
زرد پتوں کو اڑاتی ہے ہوا
کوئی مستقبل کے پاؤں تھام لے
کس شجر میں ہے خزاں کا حوصلہ

جعفرؔ انساں نے ابھی نعمات کی
شکل نعماتی بھی پہچانی نہیں
نعمتوں کے بعد پچھتائے ہیں لوگ
پھر پشیمانی پشیمانی نہیں

﴿اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّل فَرَجَهُم بِقَآئِمِهِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰهُ فَرَجَهُ الشَّرِيف وَ صَلَوَاتُ اللّٰه عَلَيه﴾

www.jamanshah.com
By Maulah Hussain

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُوا الْأَلْبَابِ

کعبہ

09/01/1980

ہاں اسے دیکھ اے سیادت کے امیں
ہے یہی بیتِ حرم بیتِ خدا
ان در و دیوار کو پہچانا
جن پہ ہے اک محترم پردہ پڑا
رحمتوں سے تر ہے جس کی خشت خشت
اہلِ عالم کا ہے یہ سجدہ ربا
جس پہ باریدہ ہے از صد بندگی
روز و شب جھکتی جبینوں کی گھٹا
آیا فہمی راز شانِ ایں حرم
کیست آں کہ ایں را گردد محترم

اس نے دیکھے ہیں ہزاروں انقلاب
صدقِ ابراہیمؑ کی معماریاں
شوقِ اسماعیل اور جبریلؑ کی
کوششِ تعمیر میں کج کاریاں
اور بنی قحطان کی طاغوتیت
ابرہی گستاخیاں عیاریاں
اور کبھی لات و ہبل کے زیر پا
سینکڑوں اقسام کی بیماریاں

ایں بہ ہم آتشِ کفر و نفاق
میشود مسجود الاّ طمطراق

یہ تیرے اجداد کا ممنون ہے
جس نے بخشے ہیں اسے اطوارِ حق
جس کی آمد کے تقدس سے ہوا
قبلۂ کل روزنِ دیوارِ حق
جس نے الٹا تختۂ لات و ہبل
بن گیا یہ مطلعٔ انوارِ حق
رہنمائی کی جبینوں کی ادھر
ہو گیا یہ مرکزِ پرکارِ حق

+

+

www.jamanshah.com

تو اسے پہچان یہ تیرا ہے گھر
یہ شناسا ہے تیرے اجداد سے
تو گنوا بیٹھا ہے شانِ مرتضیٰؑ
تو دگرگوں آج ہے اضداد سے
تیرے خدوخال سے واقف ہے یہ
تو ہے غافل پر اسی کی یاد سے
آج بھی اس کو عقیدت ہے سدا
اپنے محسنؑ کی سبھی اولادؑ سے

ایں کہ مسجودِ جہاں گر دیدہ است
بہ زتو خود را نہ ایں فہدیدہ است

اس کے آئینے میں تُو صورت تو دیکھ
منتظر ہیں آج تک یہ بام و در
تو نے اپنائے نہیں اطوارِ حق
ورنہ ہے یہ اب بھی تیری راہ گزر
سیکڑوں کعبے بنا سکتا ہے تو
اپنے کہنہ خوں پہ تو کچھ غور کر
تجھ میں بت شکنی کے اب بھی گُٹس ہیں
تو ہے لیکن خود سے بالکل بے خبر

ہرکہ در آفاق گردد بوترابؑ
باز گرد اندزِ مغرب آفتاب

یا مولا کریمؐ

ملکۂ روم سینؑ تھاڈے پاک لعلاںؑ دی خیر

ہمیشہ دی خیر میڈے شہنشاہؑ دی پاک نعلین دے پاک سائے دی

حصہ

اردو سلام

یارب رسول پاکؐ کے گل گھر کا انتقام ہو۔

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain 15-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُوْلُواْ الألْبَاب

سلام

05/04/1967

غمِ حسینؑ میں آنسو بہانا واجب ہے
کہ مجلسوں میں بھی رونا رلانا واجب ہے

یہ ہو گا حکم وہاں رونے والوں کی خاطر
اسے تو قبر سے جنت میں جانا واجب ہے

کہا حسینؑ نے بی بیؑ سے کرنا صبر وہاں
تمہارا قیدِ محن کا نبھانا واجب ہے

کہا یہ عمر نے حرمل سے تیر چھوڑو ابھی
معصوم بچےؑ کو پانی پلانا واجب ہے

کہا یہ مولاؑ نے سر چوم کے معصومہؑ کا
راہِ خدا میں میرا سر کٹانا واجب ہے

عباسؑ کہتے تھے مٹتا ہے اب تو نامِ وفا
جو اذن دیں تو میرا پانی لانا واجب ہے

ہنوز مانگ لے جعفرؔ تو اپنے مولاؑ سے
کہ آئے دنیا میں مضمر خزانہ واجب ہے

﴿اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلىٰ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّل فَرَجهُم بِقَائِمِهِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰهُ فَرَجَهُ الشَّرِيف وَ صَلَوَاتُ اللّٰه عَلَيه﴾

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلاَّ أُوْلُواْ الألْبَاب

سلام

25/12/1967

نامِ خدا سے کرتا ہوں اب ابتدا حزیں
وہ قادر و علیم ہے ہر جا پہ جاگزیں

بعد اس کے لینا چاہیئے احمدؐ کا اسمِ پاک
بہتر ہے دو جہانوں سے جس کے قدم کی خاک

بعد ان کے ذکرِ سیدہؐ اور ذکرِ مرتضیٰؑ
کرنا ہے لازمی کہ عبادت ہے باخدا

باقی گیارہؑ ان کے ہی وارث ہیں تاجدار
صلوات ان کو دیتا ہے سوغات خود غفار

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمّدؐ وَ آلِ مُحَمّدؐ وَعَجّل فَرَجھُم بِقَآئِمِھِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰہُ فَرَجَہُ الشَّرِیف وَ صَلَوَاتُ اللّٰہ عَلَیہ﴾

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلاَّ أُوْلُواْ الألْبَاب

سلام

02/07/1969

بے حیا انسان کا ایمان ہو سکتا نہیں
مال پر اپنے بھی وہ روئے تو رو سکتا نہیں

ہونا ہے نقصانِ دیں کھوئے ہیں ہم اب عیش میں
گر خطر دنیا کا ہو انسان سو سکتا نہیں

ذکر مولاؑ کا چھپاتا رہ گیا جو بے خطر
داغ یہ عصیان کے دامن سے دھو سکتا نہیں

گر تو چاہے غرقِ عصیاں ہو کے بھی باغِ جناں
عمل کی مزرعہ میں تخمِ عفو بو سکتا نہیں

ریش کے پردے میں تُو کرتا رہے گا گر ذنوب
گوہرِ نیکی کو عصیاں میں پرو سکتا نہیں

مانگ جعفرؒ یہ دعا چھوڑیں نہ مولاؑ حال پر
خود بچائیں جس کو مولاؑ وہ تو کھو سکتا نہیں

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّآ أُوْلُواْ الأَلْبَاب

سلام

04/07/1969

خیال سارے تمہارے فضول ہیں لوگو
بشر نہیں یہ خدا کے رسولؐ ہیں لوگو

یہ نورِ ذاتِ خدا ہیں ذرا خیال کریں
یہی تو دینِ مبیں کے اصول ہیں لوگو

جنہیں اسیر زمانہ بنا کے پھرتا ہے
وہی تو گلشنِ عصمت کے پھول ہیں لوگو

دیوانہ کہتا ہے دیتا نہیں میں آج جناں
بڑھے ہوئے ابھی جنت کے مول ہیں لوگو

ہیں آ رہے یہاں جعفرؔ کے وارثؑ و والی
دعائیں اب تو ہماری قبول ہیں لوگو

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُوْلُواْ الأَلْبَاب

سلام

06/07/1969

غازیؑ سا دنیا میں کوئی نہ بہادر ہو گا
پیاس و تنہائی میں یوں کوئی نہ صفدر ہو گا

زندگی ساری رہا جو کہ غلاموں کی طرح
دنیا میں کوئی بھی ایسا نہ برادر ہو گا

بین کرتی تھیں سدا مادرِ عباسؑ ہائے
کربلا میں میرا ضرغامؑ بے خنجر ہو گا

ہاتھ میں اس کے نہ تھی ہائے وہ شمشیرِ پدر
تنہا تھا شیر میرا اور وہ لشکر ہو گا

رو کے کہتے تھے یہ غازیؑ دو اجازت جو مجھے
قتل اک روز میں نو لاکھ کا عسکر ہو گا

www.jamanshah.com

کہتے تھے فضلؑ سے عباسؑ بوقتِ رخصت
کرنا خدمت یہاں تنہائی میں اصغرؑ ہو گا

تم نہ رونا جو چلی جائے اگر جان میری
سرخرو یوں تیرے مولاؑ ہی سے نوکرؑ ہو گا

مانگتے رہتے ہیں جعفرؔ یہ دعا شام و سحر
آئیں وہ جن سے جہاں سارا منور ہو گا

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain
Regd. 18-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُوْلُواْ الأَلْبَاب

سلام

08/07/1969

حسنؑ کے لعلؑ کا ہر دل میں رات دن غم ہے
ہر ایک چشم بنےؑ ہی کے غم سے پر نم ہے

بنےؑ نے مانگی اجازت تو بولیں بی بیؑ یہ
گھرا ہوا میرا منحوسیوں میں انجم ہے

کہا یہ دائیؑ نے اترے ہیں شاید اب قاسمؑ
کمر حسینؑ کی ہائے اسی لئے خم ہے

بوقت نزع حسنؑ نے کہا یہ غازیؑ سے
خیال رکھنا میرے لختِ دلؑ کا سن کم ہے

جو دیکھا لاشۂ قاسمؑ کو شہؑ نے گیتی پر
تو بولے ہائے کہاں آج میرا ضیغمؑ ہے

تو بہتے اشکوں سے ہردم دعا یہ کر جعفرؔ
وہ اب تو آئے جو زخمی دلوں کا مرہم ہے

﴿اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّل فَرَجَهُم بِقَآئِمِهِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰهُ فَرَجَهُ الشَّرِيف وَ صَلَوَاتُ اللّٰه عَلَيه﴾

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُوْلُواْ الألْبَاب

سلام

15/07/1969

جس جگہ ماتم سردارِ جہاںؑ ہوئے گا
جو بھی روئے گا وہ دامن سے گناہ دھوئے گا

آپ ہی جھولا جھلاؤں گی یہاں میں آ کر
آب پی کر جو میرا چاندؑ یہاں سوئے گا

روکتا جب کوئی رونے سے تو کہتے عابدؑ
خون کے آنسو یہ بیمارؑ سدا روئے گا

دے تو دیتا ہوں اجازت میں تجھے اے اکبرؑ
لعلؑ کو ایسے نہ ہاتھوں سے کوئی کھوئے گا

کرتا ہے ختم جوانی کی بہاریں جعفرؔ
عمل کے بیج کو کب مزرعہ میں تو بوئے گا

www.jamanshah.com
By Yaddah Hussain

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلاَّ أُوْلُواْ الألْبَابِ

سلام

15/01/1972

السلام اے احمدِ ذیشانؐ کے پیارے السلام
آسمانِ صبر کے روشن ستارے السلام

تو نے حرّیت کو بخشا نازِ کلمہ نطقِ راز
اے حیاتِ عصر کے محکم سہارے السلام

دینِ حق کو زندگی بھر کا سہارا دے دیا
السلام اے بے سہاروں کے سہارے السلام

دیں عروسِ قتل گاہ کو بھی شفق آمیزیاں
پڑھ لئے گھونگھٹ میں جب اس کے اشارے السلام

جب سلامِ آخری اکبرؑ نے باباؑ سے کہا
شہؑ یہ بولے بہنؑ کی فرقت کے مارے السلام

ہو کے پابندِ رضا مقتل میں آئیں بیبیاںؑ
رو کے بولیں بے وطن آقاؑ ہمارے السلام

www.jamanshah.com

صبر کرنا بہنؑ کو یہ شاہؑ نے تاکید کی
ایک ہیں اللہ نگہباں اب تمہارے السلام

میرا بھی جعفرؔ اسی ذاتِ مقدسؑ کو سلام
جن کی غربت دیکھ کر اللہ پکارے السلام

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدؐ وَ آلِ مُحَمَّدؐ وَعَجِّل فَرَجَھُم بِقَآئِمِھِمؑ﴾
﴿عَجَلَ اللّٰہُ فَرَجَہُ الشَّرِیف وَ صَلَوَاتُ اللّٰه عَلَیه﴾

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain
Regd. 18-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلاَّ أُوْلُواْ الألْبَابِ

سلام

28/06/1972

وہ کون ہے جو قدوس بھی ہے تقدیس ہے جس کی جوِیَندہ
خود نور بھی ہے انوار بھی ہے تنویر ہے جس سے رخشندہ

یہ کس کے تقدس کا زینہ ہے اوجِ معارج سے بالا
یہ کس کے نورِ مقدس سے امکان ہوئے ہیں تابندہ

یہ کس کے وجودِ اطہر سے لولاک کی خوشبو آتی ہے
ہے کس کی سخائے جاں بخشی کہ آج مسیحا ہیں زندہ

یہ کس کے ذکر سے دنیا کو حاصل ہے بقا ہر آن یہاں
اور کس کے کرم سے باقی ہیں یہ کل اور آج اور آئندہ

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمّدٍؐ وَ آلِ مُحَمّدٍؐ وَعَجِّل فَرَجھُم بِقَآئِمِھِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰہُ فَرَجَہُ الشَّرِیف وَ صَلَوَاتُ اللّٰہ عَلَیہ﴾

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلاَّ أُوْلُواْ الألْبَاب

سلام

05/07/1972

یہ حَسْبُنَا کا مقصد ہے جو ہر سانچے میں ڈھلتا ہے
برنگِ تیر ظلم آلِ محمدؐ پر جو چلتا ہے

محمدؐ کا یہ بیٹا ہے جو ظلمِ امتِ شر سے
کبھی جو ڈگمگا کر یا علیؑ کہہ کر سنبھلتا ہے

بقا کے رنگ میں جاویدیت کی شان پاتا ہے
شہید اپنے لہو میں ڈوب کر جس دم نکلتا ہے

لہو میں اس طرح ڈوبے ہوئے تھے اکبرِ ماہ روؑ
کہ جیسے چاند سرخیِ شفق میں سے نکلتا ہے

گلے پر تیر کھا کر مسکرائے کہہ کے یہ اصغرؑ
کہ یوں جذبِ شہادت قلبِ طفلاں میں مچلتا ہے

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain Regd. 15-01-2001

اثر مظلومیءِ شبیرؑ کا ہے قلبِ آہن پر
کہ خنجر بھی گلوئے پاک پر رُک رُک کے چلتا ہے

ملا جب حکمِ پامالی تو دکھیاؑ نے یہ فرمایا
میرے معصوم پھولوںؑ کو تو ظالم کیوں کچلتا ہے

نہیں پوری ہوئی یہ حسرتِ گریہ میری اب تک
یہی افسوس ہے کہ آج عابدؑ ہاتھ ملتا ہے

یہ جعفرؔ اہلِ عالم ذکرِ قائمؑ کو دباتے ہیں
ہمیشہ زہر یہ ظالم زمانہ کیوں اُگلتا ہے

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain
Regd. 13.06.2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُوْلُواْ الأَلْبَاب

سلام

07/07/1972

اہلِ عالم کا سدا حال زبوں دیکھا ہے
سب پہ دیکھا ہے تو عصیاں کا جنوں دیکھا ہے

اب تو اولاد و زر و مال کے بدلے میں یہاں
ہم نے لٹتا ہوا عالم کا سکوں دیکھا ہے

قائمؑ آلِ محمدؐ کا جسے درد نہیں
اس پہ چلتا ہوا لعنت کا فسوں دیکھا ہے

منکرِ آلِ محمدؐ کے گلے میں نے
طوق لعنت کا بھلا کیسے کہوں دیکھا ہے

گو تھے مسجودِ ملائک بنے حضرتِ آدمؑ
ہم نے ان کو بھی اسی در پہ نگوں دیکھا ہے

مہدیٔ دیںؑ کے جو پرتو سے تھا ذرہ چمکا
جلوۂ طور سے اس کو بھی فزوں دیکھا ہے

آج جعفرؔ کو ملائک میں غزلخواؤں میں
تم نہیں دیکھتے میں دیکھتا ہوں دیکھا ہے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُوْلُواْ الألْبَاب

سلام

08/07/1972

اسلام کی مہکی کلیوں سے اس خون کی خوشبو آتی ہے
جس خون کی سرخی عالم کو توحید کا رنگ دکھاتی ہے

شبیرؑ حسنؑ کے قاسمؑ کی اس شان سے شادی کرتے ہیں
ہاتھوں پہ ہے مہندی دلہنؑ کے اور سر پہ اجل منڈلاتی ہے

معصومؑ کی لاش اٹھائی جب مظلومؑ نے کانپتے ہاتھوں پر
شبیرؑ کے بہتے اشکوں پہ تقدیر بھی اشک بہاتی ہے

ہے عرشِ خدا بھی لرزے میں اور قبر نبیؐ بھی ہلتی ہے
ساداتؑ کے بینوں سے جس دم ہنسنے کی صدا ٹکراتی ہے

ناموسِ محمدؐ آتے ہیں بازار سجائے جاتے ہیں
گُل باری پر ہیں ابر تُلے تطہیر قنات لگاتی ہے

www.jamanshah.com

سجادؑ کے گرم زنجیروں پر جب خون کے آنسو گرتے تھے
کہتے تھے کہ باباؑ کی غربت بیمارؑ کو خون رُلاتی ہے

جعفرؔ اس چشم کا کیا کہنا جو سبطِؑ نبی کو روتی ہے
وہ چشم نہیں ہے کانِ کرم جو لعل و گہر برساتی ہے

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain
Regd. 15-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلاَّ أُوْلُواْ الألْبَاب

سلام

11/07/1972

ہیچ ہیں سارے عمل صلوات سے
جاتے ہیں آفات ٹل صلوات سے

ہے بشر کے واسطے راہِ نجات
آلِ احمدؐ ہیں اجل صلوات سے

شان اس کی حضرتِ آدمؑ سے پوچھ
خلد کا پایا ہے پھل صلوات سے

﴿اَللَّهُمَّ صَلِّ عَلىٰ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّل فَرَجَهُم بِقَآئِمِهِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰهُ فَرَجَهُ الشَّرِيف وَ صَلَوَاتُ اللّٰه عَلَيه﴾

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلاَّ أُوْلُواْ الألْبَابِ

سلام

11/07/1972

کون ہے بن میں جو تیروں میں دعا مانگے ہے
اتنے زخموں پہ بھی امت کا بھلا مانگے ہے

دیکھ کر تشنہ لبی ابر لہو روتے ہیں
شدتِ پیاس میں اللہ کی رضا مانگے ہے

سبطِ احمدؐ کو جو روتا ہے برائے جنت
کیسا کافر ہے جو رونے کا صلہ مانگے ہے

دیکھ اے شمر نہ یوں کعبۂ توحید گرا
اپنے سر کس لئے تو قہرِ خدا مانگے ہے

www.jamanshah.com
By Maddad Hussain Regd. 13-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُوْلُواْ الأَلْبَاب

سلام

14/08/1972

دلوں میں شادیِ اکبرؑ کی گر امنگ نہیں
تو ان دلوں میں حقیقت کا کوئی رنگ نہیں

کہا قمرؑ نے یہ بیٹےؑ سے مجھ کو لگتا ہے
یہ جشنِ موت ہے شادی کا تیری ڈھنگ نہیں

کہا قمرؑ نے اے آقاؑ یہ تیرا خادم ہے
اسے بھی جینے کی واللہ کوئی امنگ نہیں

﴿اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلىٰ مُحَمّدٍؐ وَ آلِ مُحَمّدٍؐ وَعَجِّل فَرَجَهُم بِقَآئِمِهِمؑ﴾
﴿عَجَلَ اللّٰهُ فَرَجَهُ الشَّرِيف وَ صَلَوَاتُ اللّٰه عَلَيه﴾

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain 15-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُوْلُواْ الألْبَاب

سلام

04/10/1972

ذکر مولاؑ کا کیوں چھپاتے ہو
حق و باطل کو کیوں ملاتے ہو

بولے شبیرؑ میرے اصغرؑ کو
آبِ تیر و سناں پلاتے ہو

رو کے شبیرؑ نے کہا غازیؑ
مجھ کو غربت میں چھوڑے جاتے ہو

رو کے عباسؑ نے کہا آقاؑ
اپنے نوکرؑ کو آزماتے ہو

میں ہوں فدیہ تمہارے اکبرؑ کا
اپنی دخترؑ کو کیوں رلاتے ہو

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain

شمر سے کہہ رہی تھیں معصومؑہ
شاہِؑ یثرب کا خوں بہاتے ہو

آ کے واہبؑ نے یہ کہا ظالم
تیر بیکسؑ پہ کیوں چلاتے ہو

رو کے بولیں قمرؑ اے لختِ جگرؑ
قیمتی وقت ہے گزارتے ہو

اپنے آقاؑ پہ تو فدا ہو جا
ماں کو گر سرخرو بناتے ہو

دامنِ تر کو دھوئیے جعفرؔ
زندگی کیوں عبث گنواتے ہو

www.jamanshah.com By Maddah Hussain Regd. 15-06-2005

بسم الله الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُوْلُواْ الألْبَاب

سلام

22/11/1972

جونؑ کی خوشبوئے تن سے مہک اٹھا کربلا
یہ شہیدِ کربلاؑ کے پیار کا تھا اک صلہ

غربتِ اسلام کا احساس تھا شبیرؑ کو
کربلا میں جا کے اپنا گھر کا گھر لٹوا دیا

حرؑ نے کی یہ عرض آقاؑ میں ہوں خاطی پُر خطا
روکے یہ شبیرؑ بولے تو بھی ہے بھائی میرا

﴿اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلىٰ مُحَمَّدؐ وَ آلِ مُحَمَّدؐ وَعَجِّل فَرَجَهُم بِقَآئِمِهِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰهُ فَرَجَهُ الشَّرِيف وَ صَلَوَاتُ اللّٰه عَلَيه﴾

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُوْلُواْ الألْبَاب

سلام

06/07/1973

صبرِ شاہؑ بڑھتا گیا ظلم و ستم کے ساتھ ساتھ
وردِ شکرِ حق رہا درد و الم کے ساتھ ساتھ

رحمتوں نے کی پذیرائی میرے افکار کی
آپ روح القدسؑ چلتا تھا قلم کے ساتھ ساتھ

بِاَبِی اَنتَ وَ اُمِّی رو کے فرماتے تھے شاہؑ
حرؑ کے لاشہ پر بصد اندوہ غم کے ساتھ ساتھ

جونؑ ہیں محوِ وَغا ملکوت ہیں سہمے ہوئے
خلد ہوتی ہے تصدق ہر قدم کے ساتھ ساتھ

جب علم عباسؑ کا خیمے میں لائے شاہِ دیںؑ
کرتے تھے ماتم سبھی بچےؑ علم کے ساتھ ساتھ

خونِ چشمِ عابدؑ بیمار نت بڑھتا رہا
ظالموں کو دیکھ کر اہلِ حرم کے ساتھ ساتھ

ملتجی جعفرؔ ہے آقاؑ آپ کی درگاہ میں
دستِ شفقت چاہیئے نگہِ کرم کے ساتھ ساتھ

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain Regd: 18-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُوْلُواْ الألْبَاب

سلام

15/07/1973

نمازِ شاہؑ نے اسلام کو توقیر بخشی ہے
رہے گا حق سدا روشن عجب تنویر بخشی ہے

اٹھا کر جھولا سے اکبرؑ کو کہتے تھے شہِ ذیشاںؑ
یہ ناناؐ نے مجھے اپنی حسیں تصویر بخشی ہے

حبیب ابن مظاہرؓ سے کہا شبیرؑ نے تجھ کو
سرِ تقدیر خم ہے وہ نئی تدبیر بخشی ہے

کرو جعفرؔ جہادِ فی سبیل اللہ دنیا میں
تجھے حق نے قلم سی برق رو شمشیر بخشی ہے

www.jamanshah.com
By Maddat Hussain
Regd. 15.06.2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلاَّ أُوْلُواْ الألْبَاب

سلام

06/08/1973

سرِ نیزہ تو جو سوار ہے اے حسینؑ اس میں بھی راز ہے
تو بلند سے بھی بلند ہے تو فراز کا بھی فراز ہے

ہے جبیں لہو ہے تپش فزوں ہے زبانِ پاک پہ شکرِ حق
تیری بے نیازی ہے پُر شکوہ تجھے کتنا صبر پہ ناز ہے

اے سقیفے والو کرو حیا جو نہ دو فدک تو یہ دیکھ لو
ہے یہ کون در پہ سوال کُن کہو کس کا دست دراز ہے

جو نگاہِ شوخ بھی دیکھ لیں تیری باگ کو بھی جو روک لیں
ایسے خاطیوں کو بھی بخش دیں تیری رحمتوں کو مجاز ہے

کہا شہؑ کے لعلِ صغیرؑ نے یہی فرق ہے ارے ظالمو
وہاں انحطاطِ شعور ہے یہاں عقل نغمہ طراز ہے

www.jamanshah.com
By Madadh Hussain Regd. 15-05-2001

سرِ جونؑ لے کے حسینؑ نے کئی بار چوم کے یہ کہا
اے نثار عاشقِ ذاتِ حق تیرے عشق میں وہ نیاز ہے

کہا نافع ابن ہلالؑ نے تجھے کفر حق سے عزیز ہے
یہ کمال ہے تیرے کفر کا جو ازل سے شعبدہ باز ہے

ہے سوالِ جعفرِؒ غمزدہ مجھے زندگی کی غرض نہیں
مجھے اپنا درد ہی بخش دو تیری ذات بندہ نواز ہے

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain
Regd. 18-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُوْلُواْ الألْبَاب

سلام

11/08/1973

ہے سلام سبطِ رسولؐ پر دلِ مردہ دیں کا جِلا دیا
تہہ تیغ پڑھ کے نمازِ حق ہے جہاں کو سجدہ سکھا دیا

یہی صبغۃ اللہ ہے بخدا ہیں نثار جس پہ جوانیاں
اے حبیبؑ ریشِ سفید کو جو ہے تو نے رنگِ حنا دیا

گئے رن میں اکبرؑ نوجواں ہوئی دید ختمیٔ مرتبتؐ
کبھی رخ سے کونا نقاب کا جو ہوا نے ہنس کے ہٹا دیا

میرے دُرجِ چشم کا ہر نگیں تیرے نقش پا پہ نثار ہے
میرے کردگارِ وفاؑ ہے کیا مجھے تو نے درسِ وفا دیا

نہ اٹھا یہ ارض و سما سکے وہ اثر تھا خونِ صغیرؑ میں
ہائے بیکسی نے شبیرؑ کی جسے زیبِ ریش بنا دیا

www.jamanshah.com

چلی تیغِ شاہ جو فوج پر کہا بابِ خیمہ پہ فضہؑ نے
لو وہ بر گئی لو وہ در گئی لو اتر گئی لو اڑا دیا

یہ حسینیتؑ کا ہے ارمغاں راہِ حق میں موت ہے زندگی
یہی انبساطِ حیات ہے کہ ہے خوفِ موت مٹا دیا

جعفرؔ آج دامنِ تر میرا ہے ہر اک گناہ سے دھُل گیا
ہے جو ایک قطرہ خلوص سے میری چشمِ تر نے گرا دیا

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain
Regd. 15-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُوْلُواْ الأَلْبَاب

سلام

03/09/1973

نام حسینؑ سخی عنوانِ دیں ہو گیا
تب حسینیؑ سے وہ دیں عشقِ حسیں ہو گیا

اور جگر کو تھام کر رو رو کے کہتے تھے علیؑ
ہائے میرا مہ جبین زیبِ زمیں ہو گیا

سجدے میں شبیرؑ ہیں کہتے ہیں یہ ختمِ رسُلؐ
مجھ سے بھی بڑھ کر ہے یہ رب کے قریں ہو گیا

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain Regd. 15-06-2003

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلاَّ أُوْلُواْ الألْبَاب

سلام

23/09/1973

جب غمِ شبیرؑ میں چشمِ حزیں نم ہو گئی
بارشِ فضلِ خدا انساں پہ یکدم ہو گئی

اصغرؑ بے شیر کی تشنہ دہانی دیکھ کر
آدمیت کی خرد بھی محوِ ماتم ہو گئی

بے گناہی نے دیا باطل کو یوں احساسِ جرم
ظالموں کی زندگی وقفِ جہنم ہو گئی

دیکھ کر سجدہ شہیدِ کربلاؑ کا زیرِ تیغ
ان کے سجدے میں نمازوں کی جبیں خم ہو گئی

ہو گیا عباسؑ کا پرچم نگوں تو اس گھڑی
خود وفا عباسؑ کا لہراتا پرچم ہو گئی

انتقامِ کربلا کی جب ملی جعفرؔ نوید
غم سے روتی آنکھ بھی خوشیوں سے پرنم ہو گئی

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain Regd. 06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّآ أُوْلُواْ الأَلْبَابِ

سلام

25/01/1974

شہادت کی عظمت کوئی کیا بتائے
کہ ادراک جس کی حدوں تک نہ جائے
خرد کیسے اس کی حقیقت کو پائے
جسے کوئی پائے نہ بن سر کٹائے
مگر اس سمندر کے غواص بھی ہیں
جو سالک ہیں قدرت کے خواص بھی ہیں

وہ شبیرؑ وہ کردگارِ صداقتؑ
وہ تقدیسِ حق تاجدارِ شہادتؑ
وہ تقدیسِ دیں رازدارِ شریعتؑ
مراتب کی حد شہسوارِ نبوتؑ
وہ عظمیٰ شہادت کی شاہراہ کا بانیؑ
جو اسلام کو کر گیا جاویدانی

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain Regd. 18-06-2001

وہ باغِ شہادت کا پُر جوش مالی
وہ کنزِ شہادت کا دُرِ لآلی
وہ اوجِ شہادت کا نجمِ مثالی
شہادت کے مقصد کا شہکار عالی
شہادت نے جس سے ہے سنگھار پایا
شہادت نے جس سے ہے معیار پایا

تھی تقدیسِ حق گویا منشور جس کا
تھا دل نورِ قدرت سے معمور جس کا
ضیا بخشِ عالم ہوا نور جس کا
ہے قدرت کو منظور منظور جس کا
کہ جس نے دیا سب کو درسِ شہادت
کیا جس نے رائج رواجِ شریعت

تدبر ہوا جس کا باطل کا دافع
مشیت میں ثابت کیا خود کو ماشع
شہادت کے درجات کا جو ہے رافع
ہے کردار سے جو کہ باطل کا قاطع
نہ سر جس نے سمجھا جھکانا مناسب
جھکانے سے سمجھا کٹانا مناسب

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain Regd. 15-06-2001

حقیقت میں وہ پیشوائے زمانہؑ
یہی چاہتا تھا جہاں کو بتانا
مناسب نہ ہو جس جگہ سر جھکانا
وہاں اپنا مسلک یہی کچھ بنانا
کہ سر جائے لیکن نہ اسلام جائے
جہاں سے نہ توحید کا نام جائے

راہِ حق میں اپنے قدم یوں جماؤ
پہاڑوں کو عزمِ قوی سے ہٹاؤ
عزیزو سچائی سے باطل مٹاؤ
اور عظمٰی شہادت کے درجات پاؤ
کواڑِ شہادت کھلیں گے تو حق سے
سبق لو اسی داستانِ سبق سے

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمّدؐ وَ آلِ مُحَمّدؐ وَعَجِّل فَرَجھُم بِقَآئِمِھِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰہُ فَرَجَہُ الشَّرِیف وَ صَلَوَاتُ اللّٰہ عَلَیہ﴾

www.jamanshah.com By Maddah Hussain Regd. 15-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُوْلُواْ الألْبَاب

سلام

07/06/1974

غمِ حسینؑ میں آنسو بہانے آئے ہیں
اور اپنے داغِ معاصی مٹانے آئے ہیں

جو پوچھا ختمِ رسلؐ نے تو بولے روحِ امینؑ
تیرے حسینؑ کا جھولا جھلانے آئے ہیں

ہیں چند آب کی بوندیں اٹھائے چونچوں میں
طیور خیمہءِ اطہر بچانے آئے ہیں

حسینؑ تربتِ اصغرؑ سے رو کے کہتے ہیں
تمہیں صغیرؑ گلے سے لگانے آئے ہیں

سناں پہ آیۂ تطہیر کی تلاوت ہے
شبیرؑ بہنؑ کا پردہ بچانے آئے ہیں

www.jamanshah.com
By Madad Hussain

چراغِ قبرِ نبیؐ ہو تو کیسے ہو روشن
شقی جو شمعِ رسالت بجھانے آئے ہیں

اٹھا کے نامۂ بیمارؐ شاہؑ اکبرؑ کو
بہنؐ کا آخری خود خط سنانے آئے ہیں

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain
Regd. 15-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلاَّ أُوْلُواْ الألْبَاب

سلام

12/06/1974

تو حسینؑ ابن علیؑ اسلام کی توقیر ہے
بانیٔ اسلامؐ کے ہر خواب کی تعبیر ہے

پیاس کی شدت ہے زخمی تن بدن قلب و جگر
اتنے زخموں پر بھی کتنا مطمئن شبیرؑ ہے

حلقِ شاہؑ پر خنجرِ قاتل بھی خوں رونے لگا
بخدا مظلومیت کی انتہا شبیرؑ ہے

لاشۂ اکبرؑ پہ قاصد نے یہ رو رو کر کہا
بے خبر سوتے ہو تم اور منتظر ہمشیرؑ ہے

جوڑ کر اعضائے قاسمؑ رو کے یہ شہؑ نے کہا
کس قدر رنگیں میرے بھیاؑ کی اب تصویر ہے

دیکھ کر اصغرؑ کا سر پوچھا سفیرِ روم نے
ظالمو بتلاؤ اس کمسن کی کیا تقصیر ہے

www.jamanshah.com

پیاس نے بے شِیرؑ کی شاہؑ کو سوالی کر دیا
جاں بلب اصغرؑ ہے پھر بھی شرم دامن گیر ہے

جعفرؔ اس چشمِ حزیں کی اشک باری ختم ہو
شاہیؑ آلِ نبیؐ میں کس لیے تاخیر ہے

﴿اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍؐ وَ آلِ مُحَمَّدٍؐ وَعَجِّل فَرَجهُم بِقَآئِمِهِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰهُ فَرَجَهُ الشَّرِيف وَ صَلَوَاتُ اللّٰه عَلَيه﴾

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain
Regd. 13-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّآ أُوْلُواْ الأَلْبَاب

سلام

13/06/1974

شمس الضحیٰ علیؑ مہِ کامل کے سامنے
اسمِ علیؑ کلید ہے مشکل کے سامنے

شبیرؑ نے دیا ہے زمانے کو یہ سبق
جھکنا ہے موت خنجرِ باطل کے سامنے

نو لاکھ ہیں یہ ہیبتِ عباسؑ دیکھئے
اک تیر سا کھڑا ہے ہر اک دل کے سامنے

اصغرؑ تمہارے عزم پہ قربان دو جہاں
ہنستا ہے بھولے پن سے تو قاتل کے سامنے

بولے سرِ عباسؑ ہے پاسِ ادب مجھے
کیسے رہوں سناں پہ میں محمل کے سامنے

پھوپھیوںؑ کا نام سن کے یہ سجادؑ نے کہا
مت نام لے تو اِس بھری محفل کے سامنے

جعفرؔ جنہوں نے لوٹا ہے گلزارِ مصطفیٰؐ
دیکھیں خدا کرے انہیں عادلؑ کے سامنے

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلاَّ أُوْلُواْ الألْبَاب

سلام

06/06/1975

اسلام دیکھنا ہے تو کرب و بلا کو دیکھ
حدِ ستم کو دیکھ اور صبر و رضا کو دیکھ

دن بھر مہار کھینچی ستم جھیلے غم پہ غم
محوِ نماز شب کو تو زینؑ العبا کو دیکھ

ننھا سا حلق وقفِ ستم لب پہ اک ہنسی
اصغرؑ کی ضبطِ غم کی انوکھی ادا کو دیکھ

لاشوں میں زخم زخموں میں تیرِ جفا کو دیکھ
جعفرؔ زباں پہ حمد ہے آلِ عباؑ کو دیکھ

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍؐ وَ آلِ مُحَمَّدٍؐ وَعَجِّل فَرَجَھُم بِقَآئِمِھِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰہُ فَرَجَہُ الشَّرِیف وَ صَلَوَاتُ اللّٰہ عَلَیہ﴾

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain
Regd. 06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلاَّ أُوْلُواْ الألْبَاب

ندبہ جنابِ سجادؑ

علیہ الصلوات والسلام

25/07/1975

اے حسینؑ تیرا یہ پیار ہے جو ہے دفن غم کے مزار میں
تجھے جان سے بھی عزیز تھی وہ لٹی ہے جو تیرے پیار میں

ہے فضا میں درد رچا ہوا مجھے ایسا لگتا ہے جس طرح
کسی ماں کے درد کی سرد آہ ہے مخل فضا کے قرار میں

جسے عمر بھر نہ خوشی ملی جسے اِرث میں ملی بے کسی
یہ اسی کے درد کی شام ہے جو اٹی ہے غم کے غبار میں

میری بیکسی کی ہے انتہا کہ میں پھول بھی نہ چڑھا سکا
میری آنکھیں شمعِ مزار ہیں جو ہیں جل چکی تیرے پیار میں

جو سفر سے بھی تھی نا آشنا اور سفر کیا بھی تو اس طرح
وہ ہزاروں میل کا فاصلہ وہ تڑپ وہ درد پکار میں

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain

میرے کان اب بھی ہیں سن رہے وہی باز گشت آہ و بکا
میرے ہاتھ آج بھی جل رہے ہیں اُسی کی لمسِ مہار میں

وہی شہرِ درد کی رونقیں وہ ہجوم شور وہ ہا و ہو
جو ستم ہوئے سرِ رہگذر نہ رہے کسی کے شمار میں

جعفرؔ آج مرکزِ درد و غم ہیں اسی کے درد میں خوں فشاں
کوئی بہنؑ بھائیؑ کے ہجر میں سدا رو رہی ہے مزار میں

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain
Regd. 15-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُوا الأَلْبَاب

سلام

01/09/1975

مجرائی شاہِ کربلا دیکھو
سر بہ سجدہ ہیں اور جفا دیکھو

یوں نمازی نماز پڑھتے ہیں
گرم دھرتی پہ سر جھکا دیکھو

تیر ہر سمت سے برستے ہیں
مرتجز کو سپر بنا دیکھو

بولی فضہؑ اے شمر ظلم نہ کر
دیکھتا ہو گا اب خدا دیکھو

تیغ ظالم بھی خون روتی ہے
یہ غریبی کی انتہا دیکھو

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain
Regd. 13.06.2001

خونِ اصغرؑ جو چند قطرے ہیں
روئے شبیرؑ پر سجا دیکھو

جعفرؔ اعلان اب تو ہو جائے
انتقامِ شہِؑ ھدیٰ دیکھو

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain
Regd. 15-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلاَّ أُوْلُواْ الألْبَابِ

سلام

02/09/1975

شبیرؑ تیری بن میں انوکھی نماز ہے
ماحول رُو بہ ظلم ہے تو بے نیاز ہے

اس بے گناہ خون کی گرمی نہ پوچھیئے
خنجر کی نوک دشت کا سینہ گداز ہے

بہتا ہے خونِ غازیؑ علم کی تلاش میں
بازو کٹے ہیں دستِ لہو تو دراز ہے

اصغرؑ کے دل پہ خوف کا کچھ شائبہ نہیں
ننھے سے ذہن کو بھی محبت پہ ناز ہے

جرم و خطا سے تیرا کرم ہے محیط تر
جس کو بھی بخش دے تو خود اس کا مجاز ہے

جعفرؔ اسی نے مقصدِ خلقت کو پا لیا
آقاؑ کے انتظار سے جو سرفراز ہے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُواْ الألْبَاب

شہیدِ محراب

23/09/1975

یہ کون ہے نماز میں پیہم جھکا ہوا
بے خوف ہے قریب ہے قاتل کھڑا ہوا

انیسویں ہے ماہِ مبارک کی آج شب
روتی ہے رات ظلم کہیں ہے چھپا ہوا

پردے میں ہے ضرور کوئی ذاتِ ذوالجلالؑ
جس کا سبب ہے غضبِ الٰہی رکا ہوا

جنبش میں ہے زمین یہ نوحہ کناں ہے کون
ماں کا جوان بیٹا ہو جیسے مرا ہوا

شمشیر چل گئی پہ نہ سجدے سے سر اٹھا
آگے پڑا ہوا ہے عمامہ کٹا ہوا

یوں سامنے خدا کے ہے یہ کون سرخرو
ہے خون ریش پاک پہ آ کر حنا ہوا

جاری ہے خون زلفِ شکن در شکن سے یوں
دریا میں جیسے ظلم کا طوفاں چلا ہوا

سطریں لہو میں لال پریشاں حروف ہیں
یوں زیبِ دوش سر ہے کہ قرآں کھُلا ہوا

تڑپا جو جسم خون میں خود عرش ہل گیا
بنتِ نبیؐ کے بینوں سے محشر بپا ہوا

رو کر کہا حسینؑ نے دیکھوں میں کس طرح
اپنے ضعیف باباؑ کو خوں میں سجا ہوا

کرنا تو چاہتے ہیں یہ تلقین صبر کی
وقتِ نزع ہے دستِ یداللہ اٹھا ہوا

دیکھی جبینِ پاک پہ پٹی بندھی ہوئی
رو کر کہا ہے شمس کو گرہن لگا ہوا

ماتم ہے ہر طرف تو سروں میں غبار ہے
کوفہ میں کربلا کا ہے نقشہ بنا ہوا

جعفرؒ حسنؑ کے لعلؑ دکھائیں جہان کو
ہمشکلِ مصطفیٰؐ کے ہو سہرہ سجا ہوا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُوا الأَلْبَاب

سلام

21/05/1976

حسینؑ تیرے مراتب کی انتہا نہ ملی
خرد نے ڈھونڈنا چاہا تو ابتدا نہ ملی

وہ چاہتے تو تھے دلہا بنانا قاسمؑ کو
لگا دی خون کی مہندی مگر حنا نہ ملی

بوقتِ کوچ معصومہؑ نے تو پکارا تھا
وَا اَصغَرَاؑ کی صدا دی مگر صدا نہ ملی

سمجھ میں آ گئی وہ عرض طلبِ کہنہ قبا
بہنؑ کو بھائیؑ کے لاشے پہ جب قبا نہ ملی

کچھ اتنا گہرا تھا ناسور قلبِ عابدؑ کا
علاجِ حضرتِ مختارؒ سے شفا نہ ملی

ہوئیں جو واردِ دربار ملکہءِ عصمتؑ
تھا احترام کہ کوئی بھی چشم وا نہ ملی

سلگ رہا ہے ہر اک دل الم سے اے جعفرؔ
نشاطِ آلؑ سے تسکینِ آتما نہ ملی

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُوْلُواْ الألْبَاب

سلام

01/11/1976

یارب دلِ غمگیں کی جگر سوز دعا ہے
کیوں منتقمِ آلؑ حجابوں میں چھپا ہے

سجدے سے نبیؐ جس کی محبت میں نہ اٹھے
سجدے ہی میں سر اُس کا بصد ظلم کٹا ہے

قاتل کو بھی تھا جس نے ضیافت سے نوازا
افسوس شہید اس کا پسرؑ پیاسا ہوا ہے

سرورؑ بھی تھماتے تھے جسے ناز سے زلفیں
آج انہی کی زلفوں میں سجی خاکِ شفا ہے

سرتاجِ رسلؐ دوش پہ خود جس کو اٹھائیں
افسوس کہ سر اُس کا سرِ طور کھڑا ہے

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain

جس بی بیؑ کو والدؑ نے بھی جی بھر کے نہ دیکھا
وہ شام کے بازار میں ہے حشر بپا ہے

جعفرؔ نہیں کیوں ارض و سما پھوٹ کے روتے
خوں روتا ہے جو موجبِ تخلیقِ سما ہے

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain
Regd. 15-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُوا الْأَلْبَاب

شہنشاہ انبیاءؐ

17/07/1978

سلام اس پہ جسے ختم الانبیاؑ کہیے
دلوں کا قبلۂ اول کرم ادا کہیے

کہ بت نکال دیئے جس نے اعتقادوں سے
لیا تھا جزیۂ تحسین کفر زادوں سے

کہ جس کے باج گزاروں میں انبیاؑ شامل
ہے جس کے نعت نگاروں میں کبریا شامل

کہ جس کا چہرہ بھی آئینہ دار وحدت کا
جو ایک موجدِ اول ہوا سیادت کا

کہ جس کی زلف کی خوشبو سے شرمگیں ہے عدن
ہرن کی ناف میں چھپتی پھرے ہے مشکِ ختن

کہ جس کے فقروں سے اذہان بھی معطر تھے
کہ جس کے ہونٹ سدا سلسبیلِ پرور تھے

چراغ جس نے دیا ہر نبیؑ کی تربت کو
اور بے نقاب جو لایا خدا کی وحدت کو

کہ جس کے نقشِ کفش قلبِ عرش کی زینت
خدا کے ہونٹوں کی سرخی وہ جس کی تھی مدحت

حرا سے جس کو ملا اذنِ قتلِ بولہبی
اور ایک گالی بنا دی جہاں میں بوجہلی

کہ جس نے بجلیاں بھر دی تھیں فاقہ مستی میں
اور عظمتوں کو سمویا تھا بت شکستی میں

کہ جس کے سائے میں سستا رہی ہے آزادی
کہ جس کے نام پہ اِترا رہی ہے آزادی

کہ جس کی ذات سے قرآن کی بھی صورت ہے
کلامِ حق میں یہ سجدوں کی اک ضرورت ہے

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدؐ وَ آلِ مُحَمَّدؐ وَعَجِّل فَرَجَھُم بِقَآئِمِھِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰہُ فَرَجَہُ الشَّرِیف وَ صَلَوَاتُ اللّٰہ عَلَیہ﴾

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلاَّ أُوْلُواْ الألْبَاب

سلام

09/10/1978

کرب و بلا میں مسلم کعبہ گرا رہے ہیں
تصویرِ مصطفیؐ پہ تیر آزما رہے ہیں

خود جس کو مصطفیؐ کے ہونٹوں نے مس کیا تھا
ظالم اسی گلے پر خنجر چلا رہے ہیں

قرآن اور عترتؑ خود دے گئے تھے سرورؑ
خیموں کے ساتھ ظالم قرآں جلا رہے ہیں

عابدؑ کے غش پڑی ہے اور جل رہے ہیں خیمے
شبیرؑ کی بہنؑ کے اب بین آ رہے ہیں

تیروں سے جسم چھلنی عباسؑ باوفا کا
بازو کٹا رہے ہیں پانی بچا رہے ہیں

معصومہؑ رو رہی ہے عباسؑ جلد آؤ
اشکوں سے پیاس اپنی اب ہم بجھا رہے ہیں

جعفرؔ نبیؐ کے گھر میں ابدی بہار آئے
کب سے ہمارے آقاؑ آنسو بہا رہے ہیں

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّل فَرَجَھُم بِقَائِمِھِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰہُ فَرَجَہُ الشَّرِیف وَ صَلَوَاتُ اللّٰہ عَلَیہ﴾

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلاَّ أُوْلُواْ الألْبَابِ

سلام

10/10/1978

نبیؐ کی آلؑ پہ امت نے ظلم ڈھائے تھے
نبیؐ نے جن کے فضائل سدا سنائے تھے

حسینؑ قتل ہوئے اصل تو سقیفہ میں
اور کربلا میں تو اظہار کرنے آئے تھے

کبھی کتابِ خدا کو اٹھایا نیزوں پر
کبھی خود آلؑ کے نیزوں پہ سر اٹھائے تھے

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّل فَرَجَھُم بِقَائِمِھِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰہُ فَرَجَہُ الشَّرِیف وَ صَلَوَاتُ اللّٰہ عَلَیہ﴾

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلاَّ أُوْلُواْ الأَلْبَاب

سلام

23/11/1978

یہ کس کا گلا ہے کہاں خنجر یہ رواں ہے
ظالم یہ بتا اب تیرا اسلام کہاں ہے

ظالم یہ گلا دیکھ کے خنجر کو چلانا
سرورؑ کے یہاں کتنے ہی بوسوں کا نشاں ہے

لوگوں نے جنہیں دیکھا سدا دوشِ نبیؐ پر
کس شان سے وہ آج سرِ نوکِ سناں ہے

جس در پہ محمدؐ تھے اجازت کے طلبگار
حیراں ہوں میں اس باب پہ یہ کیسا دھواں ہے

تبدیلیٔ ماحول یہ ہے شامِ غریباں
لوری کی صدا ہے نہ تلاوت کا سماں ہے

بیٹھی ہے جو زنداں میں بھی چھاؤں سے بہت دور
لوری میں بھی مصروف ہے اصغرؑ کی یہ ماںؑ ہے

جعفرؔ جسے ساداتؑ کے لٹنے کا ہے احساس
دنیا میں وہی منتظرِ شاہِ زماںؑ ہے

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّل فَرَجَھُم بِقَآئِمِهِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰهُ فَرَجَهُ الشَّرِيف وَ صَلَوَاتُ اللّٰه عَلَيه﴾

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّآ أُوْلُواْ الألْبَاب

سلام

20/01/1979

سلام اس پہ شناسا جو ذاتِ واجب کا
جو ہے مرقعِ زریں صفاتِ واجب کا

جسے تھا خارِ مغیلاں کو سرخرو کرنا
جسے تھی ربطِ سلاسل سے گفتگو کرنا

رموزِ صبر کا جو اک صحیفۂ کامل
مزاجِ تختِ شہی جس کی طبع میں شامل

نفاستوں کا جو حامل تھا شیرِ مادرؑ سے
حسین تر تھا جو اپنے جواں برادرؑ سے

وہ شوستر کی معرِّب بہار سا پیکر
وہ نکہتوں کی حسیں جوئے بار سا پیکر

کہ جس نے تلخ فضاؤں میں زندگی بھر دی
ستم اٹھائے کہ بس شام میں سحر کر دی

کہ جس کی مرض نے اسلام کو شفا دے دی
کہ جس کے ضبط نے توحید کو بقا دے دی

www.jamanshah.com

جب اپنے صبر کا دامن نچوڑ دیتا تھا
گرا کے فرش پہ یاقوت توڑ دیتا تھا

ستم کے ہاتھ میں جعفرؔ جو صبر پیما تھا
جو غیرتوں کا سمندر تھا ضبط فرما تھا

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّل فَرَجَھُم بِقَآئِمِھِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰہُ فَرَجَہُ الشَّرِیف وَ صَلَوَاتُ اللّٰہ عَلَیہ﴾

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain
Regd. 15-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُوْلُواْ الأَلْبَاب

سلام

(نفاذِ فقہ جعفریہ کانفرنس اسلام آباد کے موقعہ پر لکھا گیا)
05/05/1979

اے دورِ ظلمات کے یزیدو ہیں شیرِ یزداںؑ کے شیر شیعہ
یزیدیت سے مقابلہ ہے کہ آج باطل ہے پھر تقیہ

ہے سر کٹانا ہمارا مسلک کٹا کے سر ہم رہیں گے فاتح
لہو کی سرخی سے ہم کریں گے نفاذ فقہءِ جعفریہ

ہیں آج سب سر بکف کھڑے کہ ہے زندگی سے یہ موت بہتر
حسینیوں کو حسینؑ نے زندگی کا بخشا ہے یہ کلیہ

تمہارے ہاتھوں میں رائفلیں اور مشین گن ٹینک توپخانہ
ہمارے نعروں کی وہ صدا ہے کہ جس کے انداز خیبریہ

ہماری اک ضربِ نطق کی تاب لا سکے گا نہ قصرِ شاہی
کہ جب صدا ہو گی یا علیؑ کی نہ بانس ہو گا نہ بانسریہ

حسینؑ پر زندگی یہ جعفرؒ نثار ہو بھی تو خوف کیا ہے
اسی پہ قربان ہو گی یہ چیز اصل ہے جس کا یہ عطیہ

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُوا الْأَلْبَابِ

سلام

12/01/1988

برسا رہے ہو تیر کسی نیم جاں پہ کیوں
ہے زلزلہ سا آج زمین و زماں پہ کیوں

جس کی جبیں کے واسطے سہرے تھے بیقرار
آئی خزاں کی رُت بھلا ایسے جوانؑ پہ کیوں

عباسؑ سے یہ پوچھیئے بازارِ شام میں
سر آپ کا نہیں ہے یہ نوکِ سناں پہ کیوں

ہے خوں زبانِ خنجرِ قاتل بھی چاٹتی
لیکن دعائے بد نہیں نوکِ زباں پہ کیوں

جعفرؔ کیوں انتقام ابھی تک ہے تشنہ کام
پھرتا ہے دندناتا ستم اب جہاں پہ کیوں

www.jamanshah.com
Badadah Hussain

بسم الله الرحمٰن الرحيم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُوْلُواْ الألْبَاب

سلام

10/05/1990

وہ علقمہ پہ غازیؑ گل رُو پڑے ہوئے ہیں
شبنم کی طرح رخ پر آنسو پڑے ہوئے ہیں

اتنا ستم کسی پر ہو گا نہ اس جہاں میں
چہرے سے دور اِن کے ابرو پڑے ہوئے ہیں

شبیرؑ جھک کے بن میں کیا یہ اٹھا رہے ہیں
عباسؑ کے زمیں پر گیسو پڑے ہوئے ہیں

بہنوںؑ سے کہہ رہے ہیں جس جا علم گرا ہے
اس جا میرے جواںؑ کے بازو پڑے ہوئے ہیں

میداں میں رو رہی ہیں بہنیںؑ جگہ جگہ پر
ٹکڑے تیرے بدن کے ہر سو پڑے ہوئے ہیں

بدلے کا اِن کو موقعہ جعفرؒ ملے جہاں میں
کب سے لیے یہ حسرت جنگجوؑ پڑے ہوئے ہیں

﴿اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلىٰ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّل فَرَجَهُم بِقَآئِمِهِم﴾
﴿عَجَّلَ اللّٰهُ فَرَجَهُ الشَّرِيف وَ صَلَوَاتُ اللّٰه عَلَيه﴾

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain Regd.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُوْلُواْ الألْبَاب

سلام

10/05/1990

سجے ہیں کرب و بلا میں کیسے یہ کردگارِ وفا کے ٹکڑے
گلوں کی مانند سج رہے ہیں زمیں پہ گلگوں قبا کے ٹکڑے

علیؑ کے ہم شکل ہیں یہ غازیؑ علیؑ کا چہرہ خدا کا چہرہ
خدا کے آگے ڈرو خدا سے کرو نہ وجہِ خداؑ کے ٹکڑے

بہن یہ مجھ سے نہ پوچھ میں کیوں یوں چلتے میں لڑکھڑا رہا ہوں
جنھیں میں جھک کے چن رہا ہوں بہنؑ ہیں تیری ردا کے ٹکڑے

تیرے لہو کی روانیوں نے شفا کی تاثیر بخش دی ہے
دعائیں عباسؑ دے رہے ہیں تجھے یہ خاک شفا کے ٹکڑے

وفا کے خالقؑ کی جملہ چیزوں میں آپ رچ بس گئے ہیں ایسے
وفا کی خوشبو ہے تم بھی دیکھو علم مشک کے اٹھا کے ٹکڑے

www.jamanshah.com
By Madadhussain Regd. 15-...-2001

ہے کتنی حسرت کہ میں دوبارہ جواںؑ کے حسنِ جواں کو دیکھوں
حسینؑ ترتیب دے رہے ہیں لہو میں ڈوبے ملا کے ٹکڑے

کبھی تو جعفرؔ ملے گا اذنِ جہاد اس شیرِ ذوالمننؑ کو
جہاں پہ اڑتے پھریں گے ہر سو تمام قومِ جفا کے ٹکڑے

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain
Regd. 15-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُوا الأَلْبَاب

سلام

25/05/1990

شبیرؑ تیرا جس نے بھی احساں بھلا دیا
گویا خدا کے ساتھ ہے قرآں بھلا دیا

مجھ سے حسینؑ ہے تو میں خود ہوں حسینؑ سے
امت نے مصطفیؐ کا یہ فرماں بھلا دیا

ملت کا تو ہی فردِ فراموش گار ہے
کیوں تو نے کربلا کا ہے عنواں بھلا دیا

پھر ہیں وہی یزیدی عزائم وہی نظر
تو نے ہے سوگِ شامِ غریباں بھلا دیا

خنجر بکف ہے تیرے لئے آج نسلِ شمر
ہے تو نے درسِ شاہِ شہیداں بھلا دیا

جعفرؔ یہ عرض کرتا ہے اے منتقمؑ اب آ
کیوں تو نے انتقامِ غریباںؑ بھلا دیا

www.jamanshah.com By Maddah Hussain Regd. 15-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُوا الأَلْبَاب

سلام

16/08/1990

بھیاؑ ہر ایک ظلم دکھایا گیا مجھے
اپنے مقدروں پہ رلایا گیا مجھے

بتیس شہر کوفے سے تا شام آئے تھے
شہروں کی ہر گلی میں پھرایا گیا مجھے

سادانیوںؑ کے سر پہ تو سایہ خدا کا تھا
بازار میں تھا اس طرح لایا گیا مجھے

نو سو سنہری کرسی پہ بیٹھے تھے فاسقین
دربار میں زمیں پہ بٹھایا گیا مجھے

منبر پہ تیرے سر پہ لعیں محوِ ظلم تھا
جس وقت شامیوں میں بلایا گیا مجھے

جعفرؔ نبیؐ کی بیٹیؑ تھی کرتی یہی دعا
اب آ اے منتقمؑ ہے ستایا گیا مجھے

www.jamanshah.com
By Madah Hussain

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّآ أُوْلُواْ الأَلْبَاب

سلام

01/01/1993

شبیرؑ تیرے پیار کے آنچل میں پلتا ہے لہو
رگ رگ میں تیرا نام لیتا ہے تو چلتا ہے لہو

ہے پشت ماتمدار کی یا ہے شہیدوں کا بدن
یحییٰ صفت ہر چیز سے تیرا ابلتا ہے لہو

جو آنکھ سے بہنے پہ بھی خود سرخرو ہوتا نہیں
زخمِ عزا کی آنکھ سے ہاں وہ نکلتا ہے لہو

جن لؤ لؤ و مرجان کا قرآن میں ہے تذکرہ
موتی میں اشک اور سانچۂ مرجاں میں ڈھلتا ہے لہو

شبیرؑ کا ہے معجزہ یا ہے یہ فطرت کی عطا
تن میں عزا کے ذکر سے کروٹ بدلتا ہے لہو

تشنہ نظر آتا ہے جب جعفرؒ ہمیں ہر انتقام
پھر درد کے جلتے دیئے میں آپ جلتا ہے لہو

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُوا الأَلْبَاب

سلام

31/08/1998

جب گئے سرورؐ تو دنیا کیا سے کیا ہونے لگی
ظلم کی ہر رسم امت میں ادا ہونے لگی

ملکہءِ کونینؑ کو یوں بے سہارا دیکھ کر
یک بہ یک تبدیل دنیا کی فضا ہونے لگی

اشک باری پر یہاں پابندیاں لگنے لگیں
وادیءِ یثرب مثالِ کربلا ہونے لگی

اس بھرے دربار میں بی بیؑ نے جب خطبہ دیا
شام کے بازار کی تھی ابتدا ہونے گی

جب ہوا در پاک ٹھنڈا دی یہ خالق نے صدا
آج کیوں شامِ غریباں کی جفا ہونے لگی

جعفرؔ اس بی بیؑ کا ابتک کیوں پڑا ہے انتقام
منتقمؑ آؤ کہ اب ہے انتہا ہونے لگی

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain

یا مولا کریمؐ

ملکۂ روم سینؑ تہاڈے پاک لعلاںؑ دی خیر

ہمیشہ دی خیر میڈے شہنشاہؑ دی پاک نعلین دے پاک سائے دی

حصہ

فارسی سلام

.یارب رسول پاکؐ کے کل گھر کا انتقام ہو.

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain 15-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلاَّ أُوْلُواْ الألْبَاب

سلام

27/11/1971

بہارِ اسمِ حیدرؑ زِ بہار است
بہارِ جاویداں بر ایں نثار است

پر افشاں یادِ حیدرؑ است بر دل
سراسر دل بہشتی لا زار است

شود کندہ برآں اسمِ علیؑ است
کہ عرش و کرسی لوح نور بار است

زمانہ قائم است از نورِ قائمؑ
بقاءِ دہر بر ایں شاہِؑ مدار است

کنم دیدارِ قائمؑ جعفرؔ اینجا
کہ وا ایں چشم و دل ایں بے قرار است

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمّدؐ وَ آلِ مُحَمّدؐ وَعَجِّل فَرَجھُم بِقَآئِمِھِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰہُ فَرَجَہُ الشَّرِیف وَ صَلَوَاتُ اللّٰہ عَلَیہ﴾

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain Regd. 15-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُوْلُواْ الأَلْبَاب

سلام

29/11/1971

در جہاں گر نہ داری بیداری
حبِ قائمؑ نہ داری چہ داری

چہ بنا نہ شود تیرا حاصل
گر کنبد مود آ ما عباری

گر مے خواہی سلامتی بہ حشر
تو نکن شاہِ دیںؑ ز بیزاری

در جہنم وگرنہ خواسد سوخت
بر گر نہ سحردی تو گریہ و زاری

نہ کنی رب وبلا غم خواری
تو گدائے کہ شہنشاہِ جہاں

کفر افتا ندہ انی تہباری
در جہاں خود بنا اے شاہ دیں

www.jamanshah.com
By Muhammad Hussain Regd. 15-06-2005

در جہاں حق کند بہ گل باری
گفتہ جبریلؑ جعفرؔ است

خوب کردہ بہ ورقِ گل کاری

﴿اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّل فَرَجَهُم بِقَآئِمِهِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰهُ فَرَجَهُ الشَّرِيف وَ صَلَوَاتُ اللّٰه عَلَيه﴾

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain
Regd. 15-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُوْلُواْ الألْبَاب

سلام

09/12/1971

نگہبانِ دو عالم ہست قائمؑ
مہربانِ دو عالم ہست قائمؑ

بگوید ذرہ ذرۂ زمانہ
کہ یزدانِ دو عالم ہست قائمؑ

کہ مثلِ حیدرِؑ کرار ایجاہ
کل ایمانِ دو عالم ہست قائمؑ

خداءِ ارض ربِ عالمیں اند
کہ راحمانِ دو عالم ہست قائمؑ

جنان و خلد را آراست کردن
کہ سلطانِ دو عالم ہست قائمؑ

شود جعفرؔ گدائے بابِ قائمؑ
کہ منانِ دو عالم ہست قائمؑ

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمّدؐ وَ آلِ مُحَمّدؐ وَعَجِّل فَرَجَھُم بِقَائِمِھِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰہُ فَرَجَہُ الشَّرِیف وَ صَلَوَاتُ اللّٰہ عَلَیہ﴾

www.jamanshah.com

بسم الله الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُوْلُواْ الأَلْبَاب

سلام

10/12/1971

بیا اے والیٔ حق شاہِ امکاں
زمانہ اندرِ کفر است گرداں

بیا اے آفتابِ نورِ وحدت
کہ ظلمت است بر عالم پر افشاں

چرا باطل کند ایں جا تباہی
کجا رفتی اے دینِ حق را سلطاں

کہ دور حق شود باطل ترسناک
عبث گمراہ کرد ہر کس را ایشاں

سدا عالم شود محوِ معاصی
کہ ہرچہ خاک کردی برق عصیاں

کند جعفرؔ دعا زِ بابِ قائمؑ
کہ آمد در دو عالم مارا سدعاں

﴿اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّل فَرَجَهُم بِقَائِمِهِم﴾
﴿عَجَلَ اللّٰهُ فَرَجَهُ الشَّرِيف وَ صَلَوَاتُ اللّٰه عَلَيه﴾

www.jamanshah.com
By Maddah Hussaini Regd. 15-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّآ أُوْلُواْ الأَلْبَاب

ملیکۃ العرب صلوات اللہ علیہا

24:2:91

وہ محسنۂ دینِ خداؐ مشعلِ وحدت
تھا جن کی بہاروں سے جواں باغِ رسالت
مرہونِ کرم جن کے ہیں توحید و نبوت
تھی جن کی محبت بھی رسالت کی عبادت
یہ شان و شرف مریمؑ و حواؑ میں کہاں ہیں
کیا شان ہے یہ ام ابیہاؑ کی بھی ماںؑ ہیں

اسلام کی گرتی ہوئی عظمت کو سنبھالا
اس دین کی کشتی کو مصائب سے نکالا
تھا عرش پہ اس شمعِ وحدت کا اجالا
آغوش میں خود حیدرِ کرارؑ کو پالا
خالق کو بھی اس ذات سے رحمت کی طلب تھی
عالم میں یہ مشہور ملیکۃ العربؑ تھی

ثابت جو کی سرورؐ کی نبوت تو انہی نے
رائج جو کیا کلمۂ وحدت تو انہی نے
عملاً جو کی تبلیغِ رسالت تو انہی نے
قرآں کو دیا اذنِ ہدایت تو انہی نے
اسلام کی کشتی کا کنارا انہیں کہیے
خود خالقِ اکبر کا سہارا انہیں کہیے

دولت تھی تو تبلیغِ رسالت میں لٹا دی
بگڑی ہوئی اسلام کی ہر بات بنا دی
خود ذاتِ محمدؐ کی رسالت کو جِلا دی
فاقوں میں بھی قرآں کو ہدایت کی غذا دی
ہر کانٹا کیا دور راہِ رشد و ھدیٰ سے
قرآں کو لکھا اپنے ہی پیوندِ ردا سے

ہر غم میں سہارا دیا خالق کے ولیؐ کو
اور گود لیا پیار سے خود نورِ جلیؐ کو
آغوش میں بیٹوں کی طرح پالا علیؑ کو
ممنوں کیا اس پہ سوا لاکھ نبیؐ کو
سیراب ہوئے غیر بھی اس بحرِ عطا سے
خالق کو بھی مقروض کیا جود و سخا سے

www.jamanshah.com

اک معدنِ توحید و رسالت انہیں کہیے
سرورؐ ہیں نبیؐ ختمِ نبوت انہیں کہیے
اور مبدۂ انوارِ امامت انہیں کہیے
ہستی کیلئے اصلِ سیادت انہیں کہیے
یہ ملکہؑ تو صدیقۂ کونینؐ کی ماں ہیں
یوں مِلک اسی ذات کے یہ دونوں جہاں ہیں

حسنینؑ سے لے کر تا بہ سلطانِ زمانہؑ
گیتی کے مدبر تھے تو نگرانِ زمانہؑ
تھا سب کے زمانے میں یہ اعلانِ زمانہ
اس شئے پہ کریں غور اے شاہانِ زمانہ
تم جتنے بھی موتی ہو شہنشاہِ نجفؑ کے
دراصل ہو گوہر تو اسی نوری صدف کے

حسنینؑ بھی جس نانیؑ کی عظمت پہ ہیں نازاں
خود چودہؑ بھی جس بی بیؑ کی رفعت پہ ہیں نازاں
ساداتِ جہاں ان کی سیادت پہ ہیں نازاں
خود عصمتِ کل ان ہی کی عصمت پہ ہیں نازاں
جب بیٹیؑ کو خود اپنی ہی تصویر بنایا
خالق نے انہیں ملکۂ تطہیرؑ بنایا

www.jamanshah.com

یہ طوبیٰ عصمت ہیں تو معصوم کلیؑ ہیں
خود شجرۂ تقدیس کی چھاؤں میں پلی ہیں
دنیا میں عیاں انہی کے انوارِ جلیؑ ہیں
سب انہی کے غنچے ہیں جو ابنائے علیؑ ہیں
سرتاجِ نبوتؐ جو تھے سرتاجؐ تھے اِن کے
یہ اِن کی تھیں معراج وہ معراج تھے اِن کے

قرآن جو اترا تھا کبھی قلبِ نبیؐ پر
تھا مُطلع کوئی بھی نہ اس رازِ خفی پر
یہ راز تو دنیا میں کھُلا تھا نہ کسی پر
ہاں منکشفِ اول جو ہوا تھا تو انہی پر
فرقان کو تفریق کا ہر گُر بھی سکھایا
فرقان کی قرأت کی تو قرآن بنایا

کونین پہ اللہ کی شفقت ہے تو ان سے
دنیا میں اگر کلمۂ وحدت ہے تو ان سے
دھرتی پہ فروکش جو سیادت ہے تو ان سے
تطہیر کے آنگن میں جو رحمت ہے تو ان سے
محبوبہؑ محبوبِ خداوندؐ یہی ہیں
انوار سے انوار کا پیوند یہی ہیں

www.jamanshah.com
By Madah Hussain Regd. 15-06-2001

یہ موسمِ تطہیر کی اک فصلِ بہاری
عصمت میں یہ تقدیس کی مضمون نگاری
یہ رحمتِ کونینؐ پہ بھی رحمتِ باری
جس در کی کرے عرش بھی خود آ کے زواری

دراصل ہے وہ درِ حرم ملکۂ عالمؑ
بے اذن نہ جائیں جہاں سلطانِ معظمؑ

رفتار میں گلبن کی سرِ شاخ لہک تھی
رخسار پہ توحید کے جلووں کی چمک تھی
ہر زلف میں والیل کی بے عیب مہک تھی
مسکان میں بے ساختہ کلیوں کی چٹک تھی
گفتار کی میٹھاس میں فردوس کی نم تھی
ہر جنبشِ لب وحی کا پیغامِ کرم تھی

چہرے پہ تقدس کی دل آویز فضا تھی
آنکھوں سے چھلکتی ہوئی مریمؑ کی حیا تھی
موزوں سرِ اطہر پہ تو عصمت کی ردا تھی
وہ رحمتِ کونینؐ کی رحمت کی گھٹا تھی
ملکوت ادب کرتے تھے نقشِ کفِ پا کا
تھا پردے کا انداز سبھی ذاتِ خدا کا

ناقدریٔ عالم کا میں عالم کیا بتاؤں
کیا ان کے مصائب میں زمانے کو سناؤں
کیا ان کے دکھی حال کی تصویر دکھاؤں
موزوں جو ہوں الفاظ کہاں سے میں وہ لاؤں
وہ شعبِ ابی طالبؑ و بوسیدہ سا گھر ہے
اس بی بیؑ کا خود زانوئے سرتاجؑ پہ سر ہے

کی عرض یہ سرورؐ سے دمِ باز پسیں میں
ہے ایک نشانی میری اس اجڑی زمیں میں
ہے عکس میرا جس کی درخشندہ جبیں میں
میرے سبھی انداز ہیں اس پردہ نشیںؑ میں
میری سبھی پونجی میری کل مایہ یہی ہے
ممتا کے چمن زار کی واحد یہ کلی ہے

اس کا نہ کوئی بھائی نہ ہمدرد یہاں ہے
ہے باپؐ تو اس کا بھی عدو سارا جہاں ہے
سکھ اس کے میں دیکھوں میری قسمت میں کہاں ہے
یہ لاڈلیؑ میری تو میری روحِ رواں ہے
اک یہ ہے میری چادرِ انوار کی وارث
ہے بیٹیؑ پہ ہے آپ کی دستار کی وارث

www.jamanshah.com
By Nadeem Hussain Regd. 15-06-2001

اس دنیائے فانی سے میرا آج سفر ہے
لیکن میری حالات کے ہر خم پہ نظر ہے
کمسن ابھی دنیا میں میری لختِ جگرؑ ہے
کہسارِ مصائب سے سدا اس کا گزر ہے
ہیں بھائیؑ بھی آپ اس کے تو ماںؑ آپ پدرؑ آپ
کون اس کا ہے رکھیں نہ خیال اس کا اگر آپ

آقاؑ دمِ آخر یہ سنیں میری وصیت
یہ بیٹیؑ میری ہے میرے اوصاف کی جنت
یہ ماںؑ سے بھی شرماتی ہے گر کچھ ہو ضرورت
کچھ مانگنے کی آئے کسی وقت نہ نوبت
نازک یہ کلی ماںؑ کے جگر سے بھی سوا ہے
دکھ اس سے رہیں دور یہ ممتاؑ کی دعا ہے

اولادؑ کے سکھ دیکھے سخی باپؑ کے سائے
دکھ درد نہ کوئی میری معصومؑ پہ آئے
دکھ ہوں نہ کبھی اِس کے تو سکھ ہوں نہ پرائے
آنگن میں مسرت کی خوشی فصل اگائے
پھر بیٹیؑ کو سینے پہ سلایا کسی دم کو
پھر روح سفر کر گئی فردوس و ارم کو

www.jamanshah.com
By Fedah Hussain Regd. 15-06-2001

جعفرؔ دلِ آفاق سے اُٹھتی ہیں دعائیں
ہر دم لبِ افلاک سے آتی ہیں صدائیں
اس گھر میں مصائب کے تو سائے بھی نہ آئیں
اس گھر کو مسرت کے سبھی پھول سجائیں

آباد ہو یوں ملکۂ سلطانِ مدینہؐ
ساحل پہ رہے اوجِ مسرت کا سفینہ

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain
Regd. 15-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُوْلُواْ الألْبَاب

سلطانِ عسکری

علیہ الصلوات والسلام

وحدت کے تاجدار ہیں سلطانِ عسکریؑ
کونین کے مدار ہیں سلطانِ عسکریؑ
عرشوں کے شہسوار ہیں سلطانِ عسکریؑ
تفسیرِ کردگار ہیں سلطانِ عسکریؑ
خالق کے ہم خیال ہیں سلطانِ عسکریؑ
توحید کی مثال ہیں سلطانِ عسکریؑ

حسنِ ازل کی شان ہیں سلطانِ عسکریؑ
رفعت کا آسمان ہیں سلطانِ عسکریؑ
اسرارِ لامکان ہیں سلطانِ عسکریؑ
کل قدرتوں کی جان ہیں سلطانِ عسکریؑ
جب تک نہ آئے انہی کے افشائے ذات میں
کوئی پتہ نہ پائے کبھی کائنات میں

www.jamanshah.com

جبروتیت کے راز ہیں سلطانِ عسکریؑ
وحدت کا امتیاز ہیں سلطانِ عسکریؑ
قدوسیت کا ناز ہیں سلطانِ عسکریؑ
عالم سے بے نیاز ہیں سلطانِ عسکریؑ
شمعِ خرد ہے دشتِ ثنا میں بجھی بجھی
جیسے شعاعِ شمس میں تاروں کی روشنی

فردوسِ عالمین ہیں سلطانِ عسکریؑ
خالق کا سارا دین ہیں سلطانِ عسکریؑ
عرشوں کے نازنین ہیں سلطانِ عسکریؑ
وحدت کے ہمنشین ہیں سلطانِ عسکریؑ
فرقِ خرد کا تاج ہیں سلطانِ عسکریؑ
خالق کے ہم مزاج ہیں سلطانِ عسکریؑ

خالق کا ایک جیشِ دلاور ہیں عسکریؑ
ہیبت میں عین خالقِ اکبر ہیں عسکریؑ
صبرِ جلی کا جاگتا پیکر ہیں عسکریؑ
ملکِ جمالِ حق کے پیغمبر ہیں عسکریؑ
بزمِ کساء میں ثانیٔ ذاتِ حسنؑ ہیں یہ
آلِ کساءؑ کی بولتی اک انجمن ہیں یہ

www.jamanshah.com

توحید کا وقارِ مسلسل ہیں عسکریؑ
اور نوحِ فقر و فکر کے ساحل ہیں عسکریؑ
بحرِ نجف کی گیارہویں منزل ہیں عسکریؑ
اور مریمِ رضا کے بھی محمل ہیں عسکریؑ
ذاتِ صمد کی زندہ مشیت ہیں عسکریؑ
سلطانِ انبیاؑ کی فضیلت ہیں عسکریؑ

اللہ کے لفظ کن کا اثر شاہِ عسکریؑ
علمِ ازل کی تازہ خبر شاہِ عسکریؑ
وحدت سے اتصال کا دَر شاہِ عسکریؑ
چشمِ صمد کی گہری نظر شاہِ عسکریؑ
موسیٰؑ کا مائدہ ہیں تو سلطانِ عسکریؑ
خالق کا معجزہ ہیں تو سلطانِ عسکریؑ

درسِ رواں ہیں بولتے قرآں ہیں عسکریؑ
اور بخششوں میں ہاشمؑ دوراں ہیں عسکریؑ
توحید کے حدود کے نگراں ہیں عسکریؑ
کلمے کے جسم و جاں کے رگِ جاں ہیں عسکریؑ
تطہیر کے مزاج کی خوشبو ہیں عسکریؑ
وحدت کے رخ پہ جھولتے گیسو ہیں عسکریؑ

www.jamanshah.com

خلدِ کساء میں ناناؐ کی تصویر عسکریؑ
نکھری ہوئی شجاعتِ شبیرؑ عسکریؑ
قرآنِ ذوالجلال کی تطہیر عسکریؑ
اور خوابِ کبریائی کی تعبیر عسکریؑ
خالق کے گھر کا طرفہ مقدر ہیں عسکریؑ
قدوسیت کے عرش کا پیکر ہیں عسکریؑ

نطقِ وحی پہ آیتِ کبریٰ ہیں عسکریؑ
آلِ عباؐ کے عرشِ معلیٰ ہیں عسکریؑ
اور حاصلِ مودتِ قربیٰ ہیں عسکریؑ
توحید کیلئے شبِ اسریٰ ہیں عسکریؑ
خالق کی جلوتوں کا ہیں معراج عسکریؑ
تقدیسِ قیصری کے ہیں سرتاج عسکریؑ

ہوگی جہاں بھی ہیبت و جبروتیت کی بات
آئیگی سامنے تو فقط انکی پاک ذات
دیکھیں اگر مظاہرۂ حق کے واقعات
وہ واقعات اصل ہیں خود اِن کے معجزات
ظالم کہیں بھی اِن کو اگر بھانپنے لگے
صرف اک مظاہرے سے شقی کانپنے لگے

www.jamanshah.com
By Jaffar Hussain Regd. 15-06-2001

عباسی شہنشاہ کا دیکھیں تو واقعہ
افواج نے دکھایا انھیں جب مظاہرہ
نازاں تھا اپنی فوج پہ فخرِ فراعنہ
نمرود کی طرح سے بڑھا اس کا حوصلہ
جب شاہِ حقؑ نے دیکھی یہ فرعونیت بڑھی
فرمایا دیکھ ہم ہیں شہنشاہِ عسکریؑ

ملعون ایک بار سوئے آسماں تو دیکھ
تو میرے لشکروں کے بھی جنگی جواں تو دیکھ
فوجِ خدا کا بحرِ رواں بیکراں تو دیکھ
جیشِ عظیم مالکِ کون و مکاں تو دیکھ
ملکوت کا یہ لشکرِ موجِ فنا بھی دیکھ
میرے جلال و قہر کا ایک دھندلکا بھی دیکھ

جبروتیت کا کھُل جو شقاوت پہ سِر گیا
ملعون دیکھتے ہیں عذابوں میں گھر گیا
نقشہ قضا کا آنکھوں کی پُتلی میں پھر گیا
شلوار گیلی ہو گئی غش کھا کے گر گیا
فرعونیت کا بھوت تمامی اتر گیا
چھوٹا سا اک مظاہرہ سب کام کر گیا

خالق کے لشکروں کے ہیں مختیار عسکریؑ
جبروتیت میں جابر و جبار عسکریؑ
عباسؑ کی طرح سے ہیں جرار عسکریؑ
شاہِ زمنؑ کی فوج کے سالار عسکریؑ
آئیں گے اپنے لعلؑ کی جسدم مدد کو یہ
ظاہر کریں گے اپنے جلالِ صمد کو یہ

جعفرؔ یہی دعا ہے کرے یاوری نصیب
ہو ہم کو انتقام کی خوش منظری نصیب
اور ناصرانِ حق کی بھی ہو نوکری نصیب
تا بہ ابد رہے یہ ہمیں سروری نصیب
ان کے سرورِ چشم کی خدمت ملے مجھے
نصرت ملے تو اوجِ سعادت ملے مجھے

www.jamanshah.com
By Nadim Hussain Regd. 15.06.2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُوْلُواْ الألْبَاب

آمد ملیکۃ الروم

صلوات اللہ علیہا

احسانِ نورِ حق ہے ظلوم و شکوک میں
بارانِ عفو و رحم ہے ہر بھول چُوک میں
سرمایۂ دعا ہے یدِ دل کے اُوک میں
اور ذہن گم ہیں ان کے کریمی سلوک میں
یہ عزم خستہ پا بہ کریمی جواں رہے
عقداللساں کو حاصلِ طے اللساں رہے

ذہنِ کسل مزاج کو خوئے شرر ملے
اس ہُد ہُدِ حقیر کو شاہیں کا پر ملے
کوریدہ دل کو شانِ کلیم و نظر ملے
مردہ دعا کو روحِ اجابت اثر ملے
اس چشمہء خیال کو آبِ بقا ملے
حسنِ ادب کو جلوۂ یوسفؑ ادا ملے

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain Regd 15-06-2001

یہ اہتمام چاہیئے در مدحِ اہل بیتؑ
خلدِ تخئیلات ہو شعروں کا بیت بیت
ہوں عطر بیز لفظ سبھی کافیوں سمیت
دیں جن پہ داد جھوم کے خود دعبل و کمیت
کہتا ہے ذہن عرش سے اس پار جایئے
کہتا ہے دل نعیم پہ پکنک منایئے

چشمِ تخئیلات ہے ماضی کے شہر میں
ہے غرق ذہن نورِ الٰہی کے بحر میں
الفاظ ناؤ کش ہیں تقدس کی نہر میں
داؤدیت ہے نغمہ سرا لہر لہر میں
سر من کے افقِ حسن میں ڈوبی ہے ہر نظر
کرنوں سے کھیلتے نظر آتے ہیں بام و در

صبحِ بصر فزا وہ جھکولے بہار کے
کندن سی دھوپ میں وہ مزے ماں کے پیار کے
پھولوں پہ دھوپ چہرے جواں شاخسار کے
چھاؤں کی گود میں وہ تپاشے خمار کے
ٹھنڈک میں روشنی سے حرارت بڑھی ہوئی
دیوار و در پہ چاندی کی اک تہہ چڑھی ہوئی

www.jamanshah.com
By Najaf Hussain Regd. 15-06-2001

سوندھی ہوئی زمیں تو وہ گلیوں کے پیچ خم
ذرات روشنی کے تراشے ہوئے صنم
سڑکوں پہ نیم خوابی میں اٹھتے ہوئے قدم
ماحول سارا فجر کی کھاتا ہوا قسم
ہر گھر میں ناشتے کی تیاری کا اک سماں
ہر صحن سے وہ اٹھتا سا تندور کا دھواں

بچوں کے قہقہوں سے وہ بیدار صحن صحن
آمد سے طائروں کے چمن زار صحن صحن
کوؤں کی ہر پکار سے سرشار صحن صحن
سورج کی ضو سے مطلعِ انوار صحن صحن
اڑتے ہوئے سحاب فضا ناپتے ہوئے
ذرے بھی خوش ہیں دھوپ پڑے تاپتے ہوئے

آنکھوں کے سامنے ہے وہ دربارِ ذی وقار
مسند نشیں ہیں وسط میں عالم کے تاجدار
حلمِ خدا نقیؑ وہ نقاوت کے کردگار
ایزدنشاں جلالتِ حق کے آئینہ دار
چہرے پہ کِھل رہا ہے ارم زارِ کیف و رنگ
آنچل کشا ہے بزم پہ اک دلنشیں امنگ

www.jamanshah.com
By Nadeem Hussain Regd. 15-06-2001

بیٹھے ہیں سامنے وہ سلیمان بن بشیرؑ
اور محوِ گفتگو ہیں شہِ آسماں نظیرؑ
فرما رہے ہیں حق کے وہ فرزند بے نظیرؑ
میرے امینِ خاص میرے متقی مشیر
ہر شخص کو نوازنا اپنا شعار ہے
تجھ پر نزولِ رحمتِ پروردگار ہے

الفت تجھے ہے مولائے بندہ نوازؑ سے
میرے حریم خاص ہو راز و نیاز سے
تم آشنا ہو سارے نشیب و فراز سے
اب آشنا ہے کرنا تجھے ایک راز سے
تیری دیانتوں سے مجھے اطمینان ہے
لیکن یہ سوچ آج تیرا امتحان ہے

ہے تاجرانِ عصر میں اک شخص نامور
لایا ہے روم سے وہ کنیزیں خرید کر
اور اُن میں اک ہماری امانت ہے مستتر
وحدت کا ناز روم کی عصمت تمام تر
میری بہوؑ ہے گرچہ وہ شہزادیؑ عدن
اس کے مگر لباسِ کنیزی ہے زیبِ تن

www.jamanshah.com

تاجر کا نام عمر ہے اے مردِ ذی بصر
وہ حال ہی میں آیا ہے بغداد لوٹ کر
اس راز کی کسی کو نہیں ہے کوئی خبر
جاؤ ابھی کہ ہے اب وقت مختصر
اس سے ہماری جا کے امانت وہ لایئے
اور دھیان اس کے حفظ مراتب کا چاہیئے

رخصت طلب ہوا جو سلیمان بن بشیرؒ
کرنے مرخص آئے شہ آسماں سریرؑ
اور زادِ راہ اس کو عطا کی زرِ کثیر
ہنس کر کہا کہ حامی و ناصر تیرا قدیر
بغداد میں وہ آیا بڑے اہتمام سے
تھا آشنا وہ پہلے ہی تاجر کے نام سے

بغداد کے قریب جو دجلہ ہے موجزن
بھیگی ہوئی ہوا میں وہ شبنم کا بانکپن
موجوں کی پشت پشت پہ رقصاں کرن کرن
مد و جزر سے ریت کا سیلا ہوا بدن
ساحل پہ بادباں سے وہ ہر سو کھلے ہوئے
دوشیزہ کشتیوں کے دوپٹے ڈھلے ہوئے

www.jamanshah.com
By Madah Hussain
Regd. 15-06-2001

ہر سمت گہما گہمی وہ رونق وہ اہتمام
بارش وہ قہقہوں کی وہ تفریحِ خاص و عام
ساحل پہ سر بلند وہ تجار کے خیام
آمد سے تاجروں ہی کے رونق تھی یہ تمام
کچھ دور ایک خیمۂ اطلس مزاج تھا
رنگوں کا جس پہ ایک حسیں امتزاج تھا

ہر سمت تھے خیام قطاروں کی شکل میں
چہرے دمک رہے تھے چناروں کی شکل میں
اور ریت ہنس رہی تھی ستاروں کی شکل میں
پنچھی جمع تھے نامہ نگاروں کی شکل میں
پہنچا وہاں وہ مردِ خدا جھومتا ہوا
خیموں سے آگے بڑھتا گیا گھومتا ہوا

اک خیمہ سے بشیرؒ نے ناگاہ سنی صدا
نامحرموں سے اے میرے خالق مجھے بچا
بے کس کا بے نوا کا فقط تو ہے آسرا
میرے حبیبؐ سے میرے مولا مجھے ملا
ناآشنا ہیں سب میں غریب الدیار ہوں
ماحول پر خطر بھی ہے میں پردہ دار ہوں

www.jamanshah.com

آوارۂ وطن ہوں تیری ذات کیلئے
وہ نورِ صبح حق ہے میری رات کیلئے
میں سر تا پا دعا ہوں اسی بات کیلئے
آئیں میرے کریمؑ ملاقات کیلئے
حاصل ہو دل کو چین تو راحت ملے مجھے
ان اشک باریوں سے فراغت ملے مجھے

جب یہ صدا سنی تو وہ اکدم ٹھٹھک گیا
لہجے کی ضرب ایسی پڑی دل دھڑک گیا
کانٹے کی مثل سانس گلے میں اٹک گیا
اور ذہن میں خیال کا کوندا لپک گیا
روکے قدم ضمیر نے کس کی دعا ہے یہ
یہ کون پردہ دارؑ ہے کیسی صدا ہے یہ

مردِ خدا نے پوچھا کسی سے یہ ماجرا
خیمہ ہے کس کا کیسی ہے فریاد یہ صدا
اس شخص نے بتایا یہ خیمہ ہے عمر کا
یہ بات سن کے ابن سلیمانؑ رک گیا
آ کر یہ اُس سے ابن سلیمانؑ نے کی کلام
یہ کون پردہ دارؑ ہے؟ اے مرد نیک نام

www.jamanshah.com
By Fadah Hussain Regd. 15-06-2001

رو کر کہا یہ عمر نے اے عبدِ عزو جل
ہے یہ تو شان و عصمتِ مریمؑ کا پاک پھلؐ
رکھا ہوا ہے گویا یہ قرآن بے محل
میری نظر میں یہ ہے تقدس کا ماحصل
روتی ہے جب یہ پردۂ عصمت کی اوٹ سے
دل ڈوب ڈوب جاتا ہے بینوں کی چوٹ سے

جچتی ہیں جن کے دستِ تصرف میں قدرتیں
جھکتی ہیں جن کے آگے نبیوںؑ کی عصمتیں
درباں ہیں جن کی نورِ خدا کی وجاہتیں
پردہ وہ ہے کہ غیب کی بھولیں حکایتیں
لیکن ستم شعار زمانے سے کیا کہوں
ناقدریٔ فلک کے فسانے سے کیا کہوں

چرخِ کبود چشمِ ستم بیچتا رہے
اصلی خدا بنا کے صنم بیچتا رہے
سر انبیاؑ کے کر کے قلم بیچتا رہے
یوسفؑ سے ماہ رخوں کے بھرم بیچتا رہے
رُسوا رسولِ عصرؐ سرِ عام ہو گئے
کچھ کوڑیوں کے بھاؤ بھی نیلام ہو گئے

www.jamanshah.com

ان کو بھی ہے یوں اپنا وطن چھوڑنا پڑا
وحدت کلی کو اپنا چمن چھوڑنا پڑا
مریمؑ کو گویا ملکِ عدن چھوڑنا پڑا
نورِ جلی کو اوجِ کرن چھوڑنا پڑا
جو کچھ ہو تم سمجھتے وہ بالکل نہیں ہوں میں
میں ہوں امینِ راز کہ روح الامیں ہوں میں

عالینؑ کی تو اعلیٰ امانت وصول کر
ملکۂ دوجہاںؑ کی غلامی قبول کر
حاصل تو مجھ سے دولتِ روحِ بتولؑ کر
ظاہر کو اصل راز سمجھنا نہ بھول کر
ظاہر ہے اور اصل مشیت کا راز ہیں
یہ بی بیؑ خاندانِ رسالتؐ کا ناز ہیں

روما میں انکا آنا بھی ہے رازِ کبریا
انکا سفر ہے کیسا نہیں کوئی آشنا
اتنا سمجھ لو تم کہ یہ جو کچھ ہے ہو رہا
دراصل ہے یہ روزِ ازل کا معاملہ
نکلا گہر صدف سے ہے اک تاج کیلئے
چھوڑا انھوں نے قصر ہے سرتاجؑ کیلئے

www.jamanshah.com
By Nadir Hussain Regd. 15-06-2001

تو بھی امینِ راز ہے میں بھی امینِ راز
لیکن ہے سب کے آنکھوں پہ اک آستینِ راز
ہر فرد انکا رہتا ہے پیہم مکینِ راز
یہ آسمانِ راز تو ہم ہیں زمینِ راز
وحدت کی عصمتوں ہی کی دُرِ ثمیں ہیں یہ
ہم جو ہیں سوچ سکتے وہ ہرگز نہیں ہیں یہ

انکے حدودِ پردہ کے اسرار تو نہ پوچھ
تطہیر کے جو ہیں در و دیوار تو نہ پوچھ
انکی محافظت کے نگہ دار تو نہ پوچھ
ہے کون انکا قافلہ سالار تو نہ پوچھ
محسوس کر تو رازوں کو احساس کی طرح
خالق رہا ہے ساتھ تو عباسؑ کی طرح

چاہیں جسے یہ اوجِ غلامی عطا کریں
لازم ہے ہم غلامی کا ہر حق ادا کریں
واجب ہے ہم پہ عہدِ ازل کو وفا کریں
جعفرؔ کی طرح مل کے فقط یہ دعا کریں
ان کو مسرتوں کی ہر اک انتہا ملے
آغوش کو خلاصۂ آلِ عباؑ ملے

الحمد لله و شکراً الصاحب الزمان عجل الله فرجه الشریف

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّآ أُولُواْ الأَلْبَاب

شبِ سحر خیز

سرمن کی فضاؤں میں مسرت کا ہے عنواں
اک جشنِ مسرت کا نظر آتا ہے ساماں
ہے گرم خبر یہ ہے شبِ نیمۂ شعباں
فطرت کو یہ آرڈر ہے کرے جم کے چراغاں
ہر ذرہ مسرت کی تیاری میں جُٹا ہے
اور جام بدست عالم موجود کھڑا ہے

برکات کی بوچھاڑ ہے خوشیوں کی پھنواریں
ہر ابر کی زلفوں میں سیہ رات کی تاریں
مخمور گھٹاؤں کی دل آویز قطاریں
ہیں ٹوٹ پڑیں عالمِ گلشن پہ بہاریں
عجلت میں ہر اک چیز سنورنے میں لگی ہے
ہر کوچے میں فطرت کی حسیں سیج بچھی ہے

www.jamanshah.com
By Madadah Hussain

ٹھہرے ہوئے پیڑوں کی لچکتی ہوئی شاخیں
بارش کے تعطر سے مہکتی ہوئی شاخیں
انگڑائیاں لے لے کے ہمکتی ہوئی شاخیں
زلفوں کو سرِعام جھٹکتی ہوئی شاخیں
ابریلے دوپٹے میں لجاتی ہوئی شاخیں
برسات کے جھرنوں میں نہاتی ہوئی شاخیں

یاقوت کی جھیلوں میں نہائی ہوئی کلیاں
اور عطرِ حنائی میں حنائی ہوئی کلیاں
حوروں کے لبوں سے وہ چرائی ہوئی کلیاں
فردوس کے آنگن سے بھگائی ہوئی کلیاں
دوشیزہ امنگوں کو چراتی ہوئی کلیاں
صدماتِ تبسم کو چھپاتی ہوئی کلیاں

ہونٹوں میں کئی لفظ پھنساتے ہوئے غنچے
رخساروں کو شبنم سے سجاتے ہوئے غنچے
موتی درِ شبنم کے چباتے ہوئے غنچے
ہلکے سے تبسم کو دباتے ہوئے غنچے
فنکارِ ازل نے ہیں یہ فن پارے بکھیرے
ماحول میں محنت سے ہیں جذبات اُکیرے

اے آنکھ ٹھہر جا کہ یہ انداز عجب ہے
ہر چیز میں یہ حسنِ دل آویز غضب ہے
ہر چیز سجانے میں مگن عرش کا رب ہے
ہو کیوں نہ مگن نیمہٗ شعباں کی یہ شب ہے
آتے ہیں جو آئینۂ توحید نما ہیں
خالق کے وہ ہیں نور ہمارے تو خدا ہیں

توفیقِ ثنا فکر نے پھر مانگی جلی سے
مدحت کی پری اتری تو اندازِ وحی سے
الفاظ نکل آئے تخیئل کی گلی سے
اک نعت لگی گونجنے آوازِ علیؑ سے
اَسرار کشائی میں سلونی کی کھنک ہے
تشعیر میں گم کن فیکونی کی کھنک ہے

کہتے ہیں یہ جبریلؑ مسرت کی یہ شب ہے
کونین پہ اللہ کی رحمت کی یہ شب ہے
اللہ کے اظہارِ مودت کی یہ شب ہے
خالق کیلئے اجرِ رسالت کی یہ شب ہے
انساں کیلئے اجرِ رسالت تھی مودت
خالق کیلئے اجرِ رسالت ہے تو حجتؑ

+وَمَا اَسْئَلُکُمْ عَلَیْہِ مِنْ اَجْرٍ اِنْ اَجْرِیَ اِلَّا عَلٰی رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ...... وَ اِذاً لَآتَیْنَاھُمْ مِنْ لَّدُنَّا اَجراً عَظِیْماً

www.jamanshah.com

سرورؑ نے جو خالق کیلئے کام کیا ہے
توحید پہ گھر پاک فدا انکا ہوا ہے
اجر اسکا ادا کرنا سرِ ذاتِ خدا ہے
سرورؑ کو سبھی اجر اسی شب کو ملا ہے
اس گھر میں کبھی دیکھا تھا قرآں کو اترتے
اب آنکھوں سے تم دیکھ لو یزداں کو اترتے

یہ خانہء توحید کو وارثؑ جو ملا ہے
کل گھر کا یہی محنتِ شاقہ کا صلہ ہے
قربانیوں کی کھیپ کی انمول جزا ہے
یہ اجرِ مجسم ہے تو اجرت کی ادا ہے
یہ بیٹاؑ عطا کرنا کوئی دان نہیں ہے
ہے اجرِ رسالت کوئی احسان نہیں ہے

یہ آلِ محمدؐ کے مصائب کا ثمر ہے
اس گھر کی سیاہ شب کی درخشندہ سحر ہے
ایجادِ مسرت کا جواں کیمیا گر ہے
مظلوموں کی فریاد کا ایک زندہ اثر ہے
یہ لعلؑ ہر اک دُر لآلی کی جزا ہے
عباسؑ کی خاموش جلالی کی جزا ہے

www.jamanshah.com

بہتے ہوئے اشکوں کی روانی کی جزا ہے
ہر ٹوٹی ہوئی شاخِ جوانی کی جزا ہے
معصومؑ کی یہ تشنہ دہانی کی جزا ہے
ہر بی بیؑ کی یہ مرثیہ خوانی کی جزا ہے
اک منفرد عالم سے جزا انکو ملی ہے
یہ لعلؑ نہیں آلؑ کی بھر پور خوشی ہے

کونین کو معلوم ہے خالق کا یہ فرماں
جو شخص بھی ہو جاتا ہے توحید پہ قرباں
اسکا ہے انا دیتہٗ کا کھلا یہ اعلاں
اس جان کا بدلہ ہے تو اللہ کی ہے جاں
شبیرؑ کو آج اجرتِ احسان ملی ہے
بیٹاؑ یہ نہیں اللہ کی جان ملی ہے

قائمؑ یہ نہیں حق کا صلہ بن کے ہیں آئے
ہر صبرِ مسلسل کی جزا بن کے ہیں آئے
توحید کے وعدوں کی وفا بن کے ہیں آئے
صورت میں ولیؑ اصل خدا بن کے ہیں آئے
خالق ہی ہے جب جانِ ید اللہ کا عیوض
اللہ کے سوا کون ہے اللہ کا عیوض

میں نے کہا جبریلؑ تو حامل ہے وحی کا
سچ یہ ہے کہ احساں یہ نہیں ذاتِ جلی کا
احسان پہ احسان تو شیوہ ہے انہی کا
خالق پہ یہ احسان ہے اولادِ علیؑ کا
اس لعلؑ کے آ جانے سے ممنون خدا ہے
اس گھر نے اسے پھر نیا عباسؑ دیا ہے

خالق کا ہر اک کام چلانا ہے انہی نے
توحید کا ہر وعدہ نبھانا ہے انہی نے
ثابت اسے پھر کرکے دکھانا ہے انہی نے
اللہ کو اللہ بنانا ہے انہی نے
مخلوق میں رب اُس کو یہ منوا کے رہیں گے
انساں کو یہ توحید سے ملوا کے رہیں گے

اس ذات کی پھر پردہ کشائی یہ کریں گے
اصنام سے عالم کی صفائی یہ کریں گے
خالق کی طرح جلوہ نمائی یہ کریں گے
دنیا پہ سرِعام خدائی یہ کریں گے
ہر سوچ بنائے گی تصور جو خدا کا
روپ اس سے فزوں پائیگا توحید نما کا

www.jamanshah.com

یہ سن کے دعا دینے لگی روحِ دو عالم
خالق تو دکھا اب تو یہ توحیدِ مجسمؐ
کونین پہ لہرا دے تو اِس ذاتؐ کا پرچم
اِس ذاتؐ کو ہو جائے دو عالم کی جبیں خم
کونین پہ اظہار ہو جعفرؒ کے سخیؑ کا
ہو راج زمانے میں حسینؑ ابن علیؑ کا

......

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain
Regd. 15-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلاَّ أُوْلُواْ الألْبَاب

طلبِ نصرت

23-03-1983

اے تاجورِ یثرب و بطحاؐ ہو تیری خیر
کونین کے اے مالکِ یکتاؐ ہو تیری خیر
توحید کا اے زندہ سراپاؐ ہو تیری خیر
اے نطقِ ازل رحمتِ گویاؐ ہو تیری خیر
توحید کی شاہی کی ہے شاہت تجھے زیبا
ہے بزمِ آئمہؑ کی صدارت تجھے زیبا

موزوں ہے تیرے اس سرِ اطہر پہ وہ اکلیل
ہیں جس کے گہر نورِ الٰہی کے قنادیل
لیتے ہیں جنم پرتوِ ہر تار سے جبریلؑ
قرآں کی جہاں اگتی ہے ترتیل اور تنزیل
اوصافِ الٰہی سے تیرا تاج بُنا ہے
یہ امر کی مخلوق فقط اس کی ضیا ہے

www.jamanshah.com

سینا کی تجلی کی کرن جس کی ہر اک تار
خورشید ہر اک تار سے آنکھیں نہ کرے چار
ہر عکسِ درِ تاج ہے انوار کا مینار
غش کھا کے گرے دیکھتے ہی مجمعٔ انوار
اس تاج کے ہر ایک درِ نور فشاں سے
دے خطبۂ خورشید تو ذروں کی زباں سے

محکوم تری خلق ہے اس کون و مکاں تک
ہے حکم تیرا ذرے سے خورشیدِ جہاں تک
طاعت میں تیری خلقِ خدا کُن سے فکاں تک
ہے امرِ رواں تیرا ہر اک روحِ رواں تک
انواعِ زمانہ تیرے احکام میں گم ہیں
توحید کے اخلاق تیرے نام میں گم ہیں

عالم سے ہے صد چند تیری رونقِ دربار
ایما پہ تیری قدسی بھی سر دینے پہ تیار
ملکوتؑ و رسُلؑ اس درِ دولت کے نمک خوار
ہر ظرف تیری وسعتِ بخشش سے شرمسار
تو شاہِ جہاںؐ بادشاہِ روزِ ازلؐ ہے
جیون بھی تیرے شجرۂ رحمت ہی کا پھل ہے

ہوتے ہیں شہنشاہ کے کچھ اپنے روایات
ہر آن برستا ہے تو اک ابرِ عنایات
مداحوں پہ رہتی ہے عنایات کی برسات
شعرا کو بھی ملتے ہیں جداگانہ مراعات
کردار سے وہ قطع نظر کرتے ہیں آقاؐ
ہر شعر پہ منہ موتیوں سے بھرتے ہیں آقاؐ

وہ چاہتے ہیں مدح کے اشعار کو دیکھیں
بے جا ہو پہ توصیف کے انبار کو دیکھیں
کیا غرض ہے شاعر کے وہ کردار کو دیکھیں
مداح کے وہ سیرت و اطوار کو دیکھیں
دولت وہ لٹاتے ہیں فقط مدح و ثنا میں
کردار رکاوٹ نہیں شاہوں کی عطا میں

خاطی ہوں گنہ گار ہوں بدکار ہوں آقاؐ
شرمندہ ہوں نادم ہوں شرمسار ہوں آقاؐ
اخلاق کا بچھڑا ہوا کردار ہوں آقاؐ
جیسا بھی ہوں پر بندۂ سرکار ہوں آقاؐ
محتاج ہوں بے کس ہوں پریشان ہوں آقاؐ
محرومِ کرم تیرا ثنا خوان ہوں آقاؐ

www.jamanshah.com

حسرت ہے کہ مجھ پر تیری رحمت کی نظر ہو
اک لمحہ بھی مجھ سے نہ کبھی صرفِ نظر ہو
وا میرے لئے قصرِ اجابت کا بھی در ہو
نت کن فیکونی کا دعاؤں میں اثر ہو
سینے میں لئے پھرتا ہوں انبارِ دعا کو
دینا ہیں دعائیں یہ سبھی آلِ عباؑ کو

مانگا یہ نہیں تم سے مجھے عرشِ علیٰ دیں
یا تختِ سلیمانؑ پہ مجھے لا کے بٹھا دیں
چاہا ہے یہی ہونٹوں کو تاثیرِ دعا دیں
نصرت کی بھی توفیق دیں اور عبد بنا دیں
اور کر دیں مجھے مجمعِ انوار میں شامل
کر لیں مجھے خود اپنے ہی انصار میں شامل

میں یہ بھی سمجھتا ہوں کہ میری نہیں اوقات
جچتا نہیں گر آپ کی نصرت کی کروں بات
کیونکہ ہے تیری ذاتؑ تو انساں سے اجل ذاتؑ
لیکن یہ سمجھتے نہیں الفت بھرے جذبات
ہے سر پہ سوار ایک ہی دھن کیا میں بتاؤں
تن من دھن و جی جاں سے تیرے کام میں آؤں

www.jamanshah.com

بڑھتے ہوئے دشمن کے ستم دیکھ رہا ہوں
اسلام درِ کفر پہ خم دیکھ رہا ہوں
پھر سینوں میں باطل کے صنم دیکھ رہا ہوں
اپنوں کے میں خود ہٹتے قدم دیکھ رہا ہوں
فرار ہے سب اپنے عقائد کے بھرم سے
ہیں کھیل رہے سب تیرے اجدادؑ کے غم سے

یہ ظلم کے پھر لایا ہے باطل نئے اسلوب
دنیا ہے خدا دنیا نبی دنیا ہی محبوب
اب دیں سے نہیں نام سے ہر شخص ہے مرعوب
پیشہ ہے عزاداری تو پیسہ ہی ہے مطلوب
پامال ہے اقدار ادب خیز کا لاشہ
اک شغلِ مسلسل ہے عقائد کا تماشہ

ملاّ ہے تو اب حق کی قبا بیچ رہا ہے
اک باطلِ اسلام نما بیچ رہا ہے
اک دینِ خدا کیا ہے خدا بیچ رہا ہے
ذاکر ہے تو وہ ذکرِ عزا بیچ رہا ہے
خود ساختہ افسانوں کی دنیا ہے خریدار
رونے کی لیا کرتے ہیں اب فیس عزادار

www.jamanshah.com
By Madah Hussain Regd. 15-06-2001

اعمال و عقائد میں بھی من مانی ہے آقاؑ
دنیا تو فقط نام کی دیوانی ہے آقاؑ
ہر دل میں لہو آنکھوں میں اب پانی ہے آقاؑ
ہر سمت یزیدوں کی فراوانی ہے آقاؑ
ہر شخص ہے بیگانہ تیرے گھر کے ادب سے
ڈرتا نہیں انسان تو اب تجھ سے نہ رب سے

سننے کو تیرا ذکر نہیں کوئی بھی تیار
ہے بزمِ عزا آج تو چڑھتا ہوا بازار
واقف نہیں تجھ سے بھی تیری جدؐ کے عزادار
ہیں خشک نمازوں میں لگے آج کے دیں دار
باطل کے خریدے ہوئے اب راہنما ہیں
کعبے پہ مسلط گویا بوجہلی خدا ہیں

اک سمت ہے دشمن جو زباں کھول رہا ہے
نمرود کے انداز میں پھر بول رہا ہے
فرعون خدا بننے کو پر تول رہا ہے
اور زہر عقائد میں ہر اک گھول رہا ہے
اپنے ہیں تو غافل ہیں وہ آدابِ وفا سے
بہلاتے ہیں دل اپنے تقاریبِ عزا سے

www.jamanshah.com

اپنوں کے رویے میں سقیفے کی ادا ہے
ہر شخص امام آپ ہے خود اپنا خدا ہے
پیسے کیلئے دینِ جلی بیچ رہا ہے
منبر یا فدک ہے یہ سبھی چھین چکا ہے
ہر چیز کا مالکؑ جو ہے پردے میں مکیں ہے
افسوس! کسی کو بھی یہ احساس نہیں ہے

میں چاہتا ہوں آپؑ کی نصرت کی سعادت
بے پر ہوں پہ پرواز کی پرزور ہے حسرت
ہوں چاہتا بھرپور کروں آپؑ کی نصرت
قدموں میں ملے آپؑ کے پھر اوجِ شہادت
یہ نجس لہو آپؑ کی نصرت میں بہا دوں
اس خاک کو ہم مرتبۂ نور بنا دوں

یہ میرا قلم اٹھے تو تلوار کی صورت
ہر فقرہ پڑے ضربِ ذوالفقار کی صورت
ہر لفظ ہو شمشیر کے اک وار کی صورت
افکار اڑیں دنیا پہ بمبار کی صورت
زد میں ہوں میرے دشمنِ وحدت کے ٹھکانے
چوکیں نہ کسی گھات سے سوچوں کے نشانے

www.jamanshah.com

باطل کے عقائد کی میں ہر دھجی اڑا دوں
ہر مرحبِ دوراں کو لہو میں میں بہا دوں
ہر کفرِ قبا پوش کو سولی پہ چڑھا دوں
اِس دَر کا ادب غیرتِ انساں کو سکھا دوں
دم لوں تیرے درپاک پہ عالم کو جھکا کر
دم لوں تیری دہلیز کی تعظیم سکھا کر

دشمن کی زباں کاٹ دوں میں ضربِ قلم سے
اٹھے نہ کوئی آنکھ تیرے نقشِ قدم سے
ہر سوچ رکھوں دور تیرے اہل حرمؑ سے
سرسب کے جھکا دوں میں تیرے فضل و کرم سے
جو سر کرے سرتابی تیری ذاتؑ کے در سے
فکر اس پہ میری مثلِ قضا ٹوٹ کے برسے

جعفرؔ کو تو ہے اک تیری نصرت کی تمنا
سینے میں مچلتی ہے تو خدمت کی تمنا
آنکھوں میں ہے اک جلوۂ وحدت کی تمنا
اور دل میں ہے اک شوقِ شہادت کی تمنا
معراجِ تمنا ہے یہی فقرہ دعا کا
ناصر میں رہوں منتقمِ آلِ عباؑ کا

الحمد لله و شکر اُ للصاحب الزمان عجل الله فرجه الشريف

www.jamanshah.com

بسم الله الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُواْ الألْبَاب

عریضہ

4:1:90

اے ابنِ روح میرا عریضہ وصول کر
جملہ سجودِ شوق ہمارے قبول کر
اور پیش تو ہماری عقیدت کے پھول کر
تو پیش یہ تمنائے قلبِ ملول کر
آدابِ بارگاہ سے ہم آشنا نہیں
اپنا کوئی وسیلہ بھی تیرے سوا نہیں

کر اس طرح سے پیش ہمارے گزارشات
شامل ہوں جس میں آپ کے محکم سفارشات
بن جائے جس سے قلب و نظر پر کرم کی بات
زخمی دلوں پہ ٹوٹ کے برسیں نوازشات
اقبالِ جرم شاملِ اقرارِ جرم ہے
اقسامِ جرم پر بھی تو تکرارِ جرم ہے

www.jamanshah.com

با ایں ہمہ جنونِ محبت نہ پوچھیئے
دل میں فراق و ہجر کی حدت نہ پوچھیئے
اور عشقِ ناتمام کی صورت نہ پوچھیئے
خورشیدِ آرزو کی تمازت نہ پوچھیئے
ہر دم دل و دماغ میں تیرا خیال ہے
میں ہوں گناہ گار پہ شوقِ وصال ہے

میں کچھ نہیں تو اے میرے محبوبؐ کیا نہیں
کوئی بھی کائنات میں تجھ سے بڑا نہیں
کچھ اور ماننے کو یہ دل مانتا نہیں
وہ مانتا ہے دعویٰ بھی جس کا ہوا نہیں
کیا جانتا ہوں تجھ کو تو بھی جانتا تو ہے
مانے نہ مانے دنیا یہ دل مانتا تو ہے

اے ابنِ روح حالِ دلِ زار کیا کہوں
کتنی ہے دل میں حسرتِ دیدار کیا کہوں
چلتی ہے دل پہ ہجر کی تلوار کیا کہوں
ہوں زندگی سے پیار میں بیزار کیا کہوں
کر دو یہ عرض تیرے فراقی ہیں نیم جاں
آ اے مسیحِ عصرؑ بہ بالینِ خستگاں

www.jamanshah.com

دل میں ہے آرزو کا سمندر لئے ہوئے
آنکھوں میں انتظار کے ساگر لئے ہوئے
اشکوں میں شوقِ جلوۂ انور لئے ہوئے
پلکوں میں حسرتوں کے کھلے دَر لئے ہوئے
صدیوں کی رہگذر پہ کھڑے انتظار میں
پتھر سے بن گئے ہیں محبت میں پیار میں

اک بوجھ بن کے سر پہ کھڑی ہے یہ زندگی
اک تازہ دکھ سمیٹ کے آتی ہے ہر خوشی
ہر اک سرور تیرے کرم تک ہے ملتوی
یہ زندگی ہے درد کی تصویر بن چکی
وہ صبح کیا ہے جس میں نصیب اپنے غم نہیں
ہر شام اب تو شامِ غریباں سے کم نہیں

اس گلشنِ حیات پہ قابض ہے اب خزاں
جوبن پہ ہے بہار پہ جلتا ہے گلستاں
بکھری ہوئی ہیں عصر کے پھولوں کی پتیاں
غنچے دہن کشادہ ہیں آمادۂ فغاں
طاری سکوتِ موت ہے نت انتظار کا
سہما ہوا گزرتا ہے جھونکا بہار کا

www.jamanshah.com

اک بے جہت سفر میں رواں ہے یہ زندگی
آتش فشاں سے اٹھتا دھواں ہے یہ زندگی
بلکہ بشر پہ شعلہ فشاں ہے یہ زندگی
پی پی کے موت اب تو جواں ہے یہ زندگی
اب تو کتابِ زیست میں حرفِ سکوں نہیں
اک زہر دوڑتا ہے رگوں میں یہ خوں نہیں

راہِ حیات اب تو ہے منجدھار کی طرح
انساں ہے اس میں اک خسِ بے کار کی طرح
یا ہے صراطِ زیست تو تلوار کی طرح
انساں ہے اس پہ عزتِ نادار کی طرح
چلنا ہے ناگزیر پہ چلنا محال ہے
ابلیس ہنس رہا ہے بشر پر زوال ہے

ہم اک طرف تو عصر کے ہر ابتلا میں ہیں
دکھ درد فقر و فاقہ کے کرب و بلا میں ہیں
دستِ جبابرہ کے بھی مشقِ جفا میں ہیں
ناکام پھر ہم اپنی روایتی وفا میں ہیں
ہم عملی زندگانی میں روبہ زوال ہیں
ہم اپنے روبرو بھی سراپا سوال ہیں

ابلیس مستعد ہے ہمارے شکار میں
غفلت سے ہم پڑے ہیں معاصی کی غار میں
کردار مضمحل ہے لگن کم ہے پیار میں
شدت دعا میں اور نہ تڑپ انتظار میں
دونوں طرف سے ہم پہ ہے یلغار کیا کہیں
دو باٹ میں ہیں زیست سے بیزار کیا کہیں

اقدار مر رہے ہیں ذلالت کے گھاٹ پر
انسان لگ چکا ہے اب توہم کی چاٹ پر
دم توڑتی ہے فکر امنگوں کی کھاٹ پر
شمشیر کفرو شرک ہے خوش اپنی کاٹ پر
رن میں پڑے ہیں لاکھوں حقائق کٹے ہوئے
احکام کے ہیں کشتوں کے پشتے لگے ہوئے

اک سمت سے ہے خارجی الحاد حملہ ور
اور بند ہے بشر پہ ہدایت کا پاک در
پستی میں گر رہے ہیں ہم اخلاقی طور پر
قندِ ہوس کی لذتِ وافر امینِ شر
ہر سمت دام کش ہیں عدو کائنات کے
سب سے بڑے عدو ہیں ہمی اپنی ذات کے

www.jamanshah.com

تو کہفِ مومنینؑ ہے بقا بخش کائناتؑ
تو ہے اماں دہندہؑ تو ہے ضامنِ نجاتؑ
تو حافظِ بشرؑ ہے پناہ گاہِ ممکناتؑ
تو ملجائے انامؑ ہے تو مرکزِ حیاتؑ
ہستی تیرےؑ کرم ہی کی امیدوار ہے
انسانیت کو تیراؑ سدا انتظار ہے

تو کُل دکھی دلوں کی ہے دیرینہ آرزو
ہر چشمِ تر کو رہتی ہے تیری ہی جستجو
کچلے ہوئے بشر کی تو ہے اصل آبرو
بس آخری سہارا ہے زخمی دلوں کا تو
فرعونیوں سے موسئِ دوراںؑ نجات دے
انسانیت کو عدل پہ مبنی حیات دے

انسانیت کے سر کی ردا بھی ہے لُٹ چکی
چشمِ عروسِ دیں کی حیا بھی ہے لُٹ چکی
عصمت مزاج حق کی ادا بھی ہے لُٹ چکی
کونین کی متاعِ وفا بھی ہے لُٹ چکی
سچائیوں کی لاش کھنچی ہے صلیب پر
حق گوئی رو رہی ہے خود اپنے نصیب پر

www.jamanshah.com

ہم پر کرم اے رحمتِ کل کبریا کریں
قندیلِ حق کو حاملِ نورِ خدا کریں
یوں ناخداؑ ہمیں یہ ہمارا عطا کریں
حالات جو بھی ہوں نہ یہ ہم سے جدا کریں
اس کارواں کی جان ہے یہ میرِ کارواںؑ
اس کے کرم کے سائے میں ہو کارواں رواں

اس میرِ کارواںؑ کو تو منزل دکھا ابھی
اس قافلے کو پیار کا ساحل دکھا ابھی
ہر اک دعا کو جادۂ حاصل دکھا ابھی
تو اپنی حکمرانی میں شامل دکھا ابھی
اس قافلے سے چھوٹے نہ اس راہنماؑ کا ساتھ
منزل ہے دور بڑھ کے تو ہی تھام لے یہ ہاتھ

جعفرؔ کی زندگی میں رمق ہے تو العجل
قرآن کی طرح سے جو حق ہے تو العجل
درسِ وفا کا زندہ سبق ہے تو العجل
کرتی دلِ عدو کو جو شق ہے تو العجل
تاثیرِ کُن سمو دے میری العجل میں تو
پھر تختِ عدل پر ابھی بیٹھے گا پل میں تو

الحمد لله و شکراُ الصاحب الزمان عجل الله فرجه الشريف

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلاَّ أُوْلُواْ الألْبَاب

مرتجز پاک

9:11:90

وہ مرتجز جو زینتِ اسپانِ دہَر تھا
طاؤسِ خلد رونقِ میدانِ دہَر تھا
ہر نعل میں ہلالِ شبستانِ دہَر تھا
روحِ خلوص معدنِ ایمانِ دہَر تھا
فرسان میں وہ آیتِ حق کا نزول تھا
وہ عالمِ فرس کا مکمل رسولؐ تھا

گلدستۂ صفاتِ شہِ دِیںؐ کا رازداں
قسمت کا وہ دھنی تو مقدر کا آسماں
کل خوبیوں کی ارضِ مقدس کا گلستاں
جملہ صفاتِ حسنہ کا اک زندہ کارواں
مظلومِ کربلاؑ کا وہ ساتھی رفیقِ کار
دکھ سکھ کا وہ شریک مصائب کا رازدار

فرسانِ کائنات میں سلطانِ صابریں
دشتِ وغا میں قہرِ الٰہی کا وہ امیں
ٹاپوں کی وہ دھمک کہ ہلیں قصرِ ظالمیں
شانِ وفا میں زینتِ فرسانِ عالمیں
سلطانِ کربلاؑ کی محبت سے بہرہ ور
بچپن کا غمگسار مصائب میں ہم سفر

جب بے سوار پھرتا تھا در دشتِ کربلا
بچپن کا ساتھ چھوٹا تو محشر کیا بپا
دشتِ بلا میں پھرتا تھا بے یار و آسرا
زخموں سے جسم چور مصائب کی انتہا
کرتا تھا ہنہنا کے وہ درد و الم کے بین
کہتا تھا ہو کہاں میرے ساتھی میرے حسینؑ

زخموں سے چور جسم تو سارے بدن پہ تیر
آقاؑ کا ہجر درد و مصائب کا وہ اسیر
دوڑے تو خونِ جاری سے کھنچتی چلے لکیر
دل میں یہ آرزو ہے صدا دیں مجھے شبیرؑ
اپنی وفا کا آج میں پھر امتحان دوں
سر رکھ کے اپنے آقاؑ کے قدموں میں جان دوں

www.jamanshah.com

ٹوٹی ہوئی رکابیں ڈھلی زین خوں میں تر
ہے دوڑتا تلاش میں ہر دم اِدھر اُدھر
دوڑائی چاروں سمت جو رہوار نے نظر
بچپن کا ساتھیؑ دیکھا تڑپتا زمین پر
صدمے کی برق چمکی چھری دل پہ چل گئی
آواز وَا حُسَیناؑ کی لب سے نکل گئی

اک سوگوار ماں کا سا نقشہ بنا لیا
ماتھے پہ آ کے بہتے لہو کو سجا لیا
نعلین کو پھر آنکھوں سے آ کر لگا لیا
مجبور ہو کے علقمہ کا راستہ لیا
آ کر کنارے نہر یہ کی پر الم صدا
سن اے خدائے عصر مسافر کی التجا

دیکھ اے میرے کریمؑ کہ میں بے سوار ہوں
مظلوم ہوں میں ظلم کے ہاتھوں شکار ہوں
پھٹتا ہے یہ جگر میں بہت سوگوار ہوں
آقاؑ کی بے کسی پہ سدا اشکبار ہوں
جینے کی میرے دل میں تمنا نہیں رہی
درکار ہے مگر مجھے اب پھر سے زندگی

www.jamanshah.com

خالق میں چاہتا ہوں مجھے زندگی ملے
بے چشمۂ حیات مجھے خضروی ملے
گر زندگی ملے تو مجھے خضرؑ کی ملے
خواہش ہے زندگی میں مجھے اک خوشی ملے
دیکھوں میں انتقام شہِ مشرقینؑ کا
لوں خود میں ظالمین سے بدلہ حسینؑ کا

ہونا ہے ایک روز شہِ دیںؑ کا انتقام
آئیں گے اس جہاں پہ میرے بارہویں امامؑ
تب ہوگی ظالمین پہ شمشیر بے نیام
رہنا نہیں یہ بدلہ زمانے پہ تشنہ کام
اس درجہ اس غریب کو تو بیکسی نہ دے
بے انتقام دیکھے مجھے موت بھی نہ دے

پورے یہ خواب میرے اے پرودگار ہوں
جب انتقام لینے کو آقاؑ تیار ہوں
اس وقت چاہتا ہوں وہ مجھ پر سوار ہوں
شمشیر زن جو مثلِ شہِ ذوالفقارؑ ہوں
میں بھی مثالِ برق بڑھوں کوندتا چلوں
کل دشمنوں کو ٹاپوں تلے روندتا چلوں

www.jamanshah.com

بدلہ لیا تو جائیگا ہر دل فگار کا
سارا یہ قرض اترے گا قومِ شرار کا
ہونا ہے جب مظاہرہ پھر ذوالفقار کا
لینا ہے بدلہ مجھ کو بھی اپنے سوارؑ کا
آخر ہے پورا ہونا جو وعدہ ہے عدل کا
موقعہ مجھے بھی دینا تقاضا ہے عدل کا

کی یہ دعا اور کود گیا وہ فرات میں
اترا وہ جا کے چشمۂ آبِ حیات میں
خالق نے اس کو رکھا ہے باغِ ثبات میں
ہے مثلِ خضرؑ زندہ وہ اس کائنات میں
اب تک ہے منتظر کہ ہو تلوار بے نیام
لوں میں بھی کربلا کے شہنشاہؑ کا انتقام

جعفرؔ ہو مرتجز کی دعا اب تو مستجاب
دیکھے یہ انتقامِ شہِ آسماں جنابؑ
نازل ہو ظالمین پہ ذلت فزا عذاب
ہو منتقمؑ کا راج ملے عدل کو شباب
ٹاپوں تلے یوں کچلے یہ دشمن کی لاش کو
ابدی ملے سکون دلِ پاش پاش کو

الحمد لله و شکر اُ الصاحب الزمان عجل الله فرجه الشريف

www.jamanshah.com By Maddah Hussaini Regd. 15-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُوا الأَلْبَاب

برقِ عدلِ الٰہی

09-02-1991

گھوڑے پہ ہیں ہسوار شہنشاہِؑ زمانہ
موزوں سرِ اطہر پہ ہے اکلیلِ شہانہ
اور تاج کا ہر موتی ہے اک دُرِ یگانہ
ہر دُر کی چمک ہے سوئے افلاک روانہ
چہرے پہ ضیا پاش جلالِ صمدی ہے
انداز سے لگتا ہے حسین ابنِ علیؑ ہے

گھوڑا یہ نہیں برقِ جہندہ کا ہے پیکر
بجلی ہے پناہ کیش ہر اک سم سے لپٹ کر
لرزے میں ہیں ملکوت وہ ہے غیض کا منظر
ٹاپوں سے ابلتے ہیں شراروں کے سمندر
چلنے سے ہلاتا ہے کلس عرش بریں کے
ہیں کانپتے ہر چوٹ سے طبقات زمیں کے

www.jamanshah.com

ظاہر ہے شہنشاہؑ کے ہاتھوں میں ذوالفقار
غصے سے ہیں تلوار کے اجزا بھی شرر بار
بدلے کیلئے آج ہر اک چیز ہے تیار
فرمایا شہنشاہؑ نے او جملہء اشرار
یہ تیغ میری منتقمِ آلِ عباؑ ہے
دشمن کیلئے آج کا دن یومِ فنا ہے

جی بھر کے مٹانا ہے مجھے بدلے کی حسرت
کردوں گا بپا عالمِ امکاں میں قیامت
اک لمحہ بھی دوں دشمنِ اجدادؑ کو فرصت
غیرت مجھے دیتی نہیں اس شئے کی اجازت
جب تک ہے کسک باقی دلِ زار میں غم سے
اعدا کا لہو برسے گا تلوار کے خم سے

میں منتقمؑ و منتصرِؑ کل غربا ہوں
سجادؑ کی غیرت ہوں میں غازیؑ کی وفا ہوں
اس دن کیلئے صدیوں کے دکھ جھیل چکا ہوں
بدلے کی تمنا میں لہو روتا رہا ہوں
جو فرشِ زمیں سرخ ہے شہداءؑ کے لہو سے
دھونا ہے مجھے آج وہ اعدا کے لہو سے

www.jamanshah.com By Madah Hussain Regd. 15-06-2001

جب تک ہے میرے خانہ ءِ اجدادؑ میں ماتم
شمشیر سرِ ظلم چلاؤں گا میں پیہم
جب تک میں نہ لوں بدلۂ سلطانِ معظمؑ
ہرگز نہ اٹھاؤں گا میں عباسؑ کا پرچم
جس وقت مٹا لوں گا میں عباسؑ کے غم کو
خود چوم کے لاؤں گا میں غازیؑ کے علم کو

مت پوچھو میرے جذبۂ غیرت کی تمازت
اب صبر کے بند توڑ چکی ہے میری غیرت
تم سب کی مجھے یاد ہے ایک ایک جسارت
ہے بدلے کی حسرت میں بھی اب لاکھ قیامت
بدلے کی جو حسرت دلِ عباسؑ میں ہو گی
گرمی وہ تڑپ اب میرے احساس میں ہو گی

رکنے کا نہیں اب میری تلوار کا پانی
بڑھ جائے گی شمشیر کی ہر آن روانی
لوٹ آئے نہ جب تک علی اکبرؑ پہ جوانی
برسائے گا آگ اس میری شمشیر کا پانی
یہ جوش کی سرخی کا جو چہرے پہ وضو ہے
گویا رخِ شبیرؑ پہ اصغرؑ کا لہو ہے

www.jamanshah.com

تلوار چلاؤں گا میں جب فوجِ لعیں پر
بدلے کے بکھر جائیں گے گُل فرشِ زمیں پر
جب لاشوں کو پامال کروں گا میں یہیں پر
لوٹ آئیں گے سہرے میرے قاسمؑ کی جبیں پر
اعدا کا جگر جب میرے نیزے سے چھدے گا
تب زخم میرے سینہ ءِ اکبرؑ کا بھرے گا

جب تک میرے گھر میں صفِ ماتم کا سماں ہے
خود ملکہؑ کونینؑ بھی مصروفِ فغاں ہے
رخسار پہ جب تک کسی ماتم کا نشاں ہے
بدلے کا یہ جذبہ میرے پیکر میں جواں ہے
جب تک نہ ہو بازار کے زخموں کا مداوا
قائم ہے میرا گردنِ کفار پہ دعویٰ

جب تک لبِ شبیرؑ پہ مسکان نہ آئے
لازم ہے میرا ہاتھ یہ شمشیر چلائے
جب تک میرے غازیؑ کو یہ منظر نہ ہنسائے
یہ چیتھڑے دشمن کے میری تیغ اڑائے
جب تک میں رخِ عونؑ ومحمدؑ نہ سجا لوں
ممکن نہیں تلوار کو اعدا سے اٹھا لوں

www.jamanshah.com

یہ کیا ہیں جنھوں نے بھی یہ حالات سنے تھے
اس ظلم پہ راضی تھے یا خاموش رہے تھے
یا ظلم کے صدمات نہ محسوس ہوئے تھے
یا بدلے کی خواہش میں کبھی لب نہ ہلے تھے
غیرت کا تقاضہ ہے میں ان سب کو مٹا دوں
میں شمر کے ہموزن انہی سب کو سزا دوں

اعدا کا لہو جب بھی روانی سے بہے گا
گھر پاک میرا خوشیوں کے پھولوں سے سجے گا
جب لاشیں کچل کر میرا راہوار چلے گا
تب دل کا سکوں پردۂ وحدت کو ملے گا
ہے راج یہاں منتقمِ آلِ عباؐ کا
یہ دورِ حکومت ہے نبیوںؑ کے خدا کا

جعفرؔ کی دعا ہے یہ شہِ ملکِ ولایتؐ
قائم ہو زمانے پہ خداوندی عدالت
اب ٹوٹے عدوؤں پہ کچھ اس طرح قیامت
عباسؑ کے دل کو ملے ہر بدلے سے راحت
اک سمت عدوؤں پہ عذابوں کا کفن ہو
اور خانۂ توحید میں خوشیوں کا جشن ہو

الحمد للہ و شکراُ الصاحب الزمان عجل اللہ فرجہ الشریف

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلاَّ أُوْلُواْ الألْبَاب

خطبہء تعارف

اے گروہِ بشر معشرِ انس و جاں
اے ہجومِ جری مجمعِ قدسیاں
اے کہ اربابِ دانش خرد پروراں
اے نبیانِ عالمؑ اے حق پیکراں
جو مجھے جانتا ہے وہ پھر جان لے
جو نہیں جانتا مجھ کو پہچان لے

فخرِ آدمؑ ہوں میں نوحِ دوراںؑ ہوں میں
شیثؑ حاضر ہوں میں شانِ عدناںؑ ہوں میں
اسماعیلؑ و براہیمِ کنعاںؑ ہوں میں
رنگِ اسحاقؑ میں جلوہ ساماں ہوں میں
خاتمِ الانبیاؐ کا میں فرزندؐ ہوں
نعمتِ انبیاؐ کا خدا وند ہوں

www.jamanshah.com

ایک رخ ہوں میں وحدت کی تصویر کا
اور ستایا ہوا ہوں میں تقدیر کا
میں ہدف ہوں زمانے کے ہر تیر کا
میں بھی مظلوم بیٹاؑ ہوں شبیرؑ کا
خوں رگوں میں مچلتا ہے احساس کا
میرے پہلو میں ہے قلب عباسؑ کا

کن جرائم کی ہے یہ سزا دی گئی
تم اسی گھر کی دیکھو ذرا بیکسی
محسنِ انس و جاں تھی جو بنتِ نبیؐ
جس نے انسان کو انسانیت بخش دی
جرمِ احساں میں اُن کو سزا دی گئی
سر پہ ظلم و ستم کی ردا دی گئی

ہاں اُسی گھر پہ ہر ظلم ڈھایا گیا
در اُسی پاک گھر کا جلایا گیا
احترام اُسکا ملکر مٹایا گیا
اُس پہ سارے جہاں کو ہنسایا گیا
جن کے ہر صبر پر اور جرأت بڑھی
خامشی پر جہاں کی جسارت بڑھی

www.jamanshah.com

میرے اجدادؑ وہ محسنِ عالمینؑ
جن کے احسانِ پیہم سے قائم زمیں
عمر بھر ان کو راحت ملی ہی نہیں
دن گزارا کہیں رات کاٹی کہیں
جن کو اپنے گھروں سے نکالا گیا
رنج و آلام میں اُن کو ڈالا گیا

اس طرح سے لٹی ہے میری انجمن
جس طرح سے خزاں سے ہو اجڑا چمن
دھوپ میں وہ جھلستے سے نازک بدن
جن پہ تھا گردِ صحرا کا طرفہ کفن
بغض جن پر دلوں کا نکالا گیا
اور کفن خاک کا جن پہ ڈالا گیا

جن کے ناموس شہروں میں لائے گئے
طنز کے تیر جن پر چلائے گئے
قہقہے جن کے دکھ میں لگائے گئے
جن کے زخمی جگر آزمائے گئے
پردۂ اشک بُن کر نکلتی رہی
حسرتِ انتقام اُن میں پلتی رہی

www.jamanshah.com

تم پہ لازم ہے تم میری نصرت کرو
ہاتھ پر میرے تم آ کے بیعت کرو
زندگی اپنی وقفِ شہادت کرو
آج تجدیدِ عہدِ مودّت کرو
ہر ستم کا ہے بدلہ چکانا مجھے
راہ پر ہے زمانے کو لانا مجھے

جو ہیں کمزور میں دوں گا قوت انھیں
سونپ دوں گا جہاں کی قیادت انھیں
بخش دوں گا خدا کی خلافت انھیں
دوں گا سارے جہاں کی امامت انھیں
انکو ہر ایک دکھ کی جزاء دوں گا میں
روئے عالم کا وارث بنا دوں گا میں

عہد خالق کے ہیں سب نبھانا مجھے
سارے اصنام بھی ہیں مٹانا مجھے
جلوے قدرت کے ہیں سب دکھانا مجھے
سب ہیں قانون عرشوں سے لانا مجھے
آدمیت کو رب سے ملا دوں گا میں
اندھی خلقت کو خالق دکھا دوں گا میں

www.jamanshah.com
By Meddah Hussain Regd. 15-06-2001

معجزے جو دکھاتے رہے انبیاؑ
وہ کروں گا میں اک اک جواں کو عطا
موسویؑ وہ عصا ہے تمہارا عصا
میرا ہر اک غلام ہوگا معجز نما
بخش دوں گا رعایا کو شانِ نبیؑ
جو بھی چاہے کرے اب تو پیغمبری

میں ہی شانِ الٰہی کی تمہید ہوں
میں ہی ذاتِ مسلّم کی تائید ہوں
عصرِ حاضر میں میں زندہ توحید ہوں
چشمِ عرفان کی بیکراں عید ہوں
جو بھی چاہے کہ اب کبریا دیکھ لے
وہ مجھے آج جلوہ نما دیکھ لے

جعفرؑ عالم پہ ہے رونمائی میری
عالمیں پہ ہے جلوہ کشائی میری
دیکھو ہستی پہ ہے اب خدائی میری
دیکھ لو دیکھ لو کبریائی میری
اب نہ میں صبر پیہم کا پابند ہوں
قدرتوں کا میں زندہ خداوند ہوں

الحمد لله و شکر اُ الصاحب الزمان عجل الله فرجه الشريف

www.jamanshah.com
www.jamanshah.com By Maddah Regd. 15-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلاَّ أُوْلُواْ الألْبَابِ

حسرتِ انتقام

8:3:91

خالق نہیں خود اپنی بھلائی کی آرزو
دل میں نہیں ہے تاجِ طلائی کی آرزو
ہرگز نہیں ہے عقدہ کشائی کی آرزو
تجھ سے نہیں ہے تیری خدائی کی آرزو
چشمِ طلب کے سامنے صرف اک مقام ہے
زخمی جگر کو آرزوئے انتقام ہے

شہدائے کربلاؑ کا تو کیا ہو گا انتقام
دنیا کے خوں بہا سے اجل اُن کا ہے مقام
نعلینِ پا کے بدلے مٹیں گر عدو تمام
تا حشر انتقام رہے گا یہ تشنہ کام
گر تا ابد یہ آگ جلے انتقام کی
قیمت ادا نہ ہو گی کسی اک غلامؑ کی

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain

بدلے اور انتقام کی ہو گی جہاں بھی بات
پیشِ نظر رہیں گے غریبوںؑ کے منسوبات
عوض کسی بھی شئے کا ملے گر یہ کائنات
قیمت میں کم رہے گی بجز خود تمہاری ذات
یہ فیصلہ ہے عدل کے پروردگار کا
اک تو ہی خوں بہا ہے ہر اک شہسوارؑ کا

شہداءؑ کا انتقام تو ممکن نہیں رہا
اشیا کے انتقام کی حسرت ہے اے خدا
ترسی ہوئی ہے تیغِ شہنشاہِ کربلاؑ
چلنے کا اذن جس کو گھڑی بھر نہ مل سکا
بدلے کی آرزو میں بہت بے قرار تھی
اصغرؑ کی قبر کھود کے خود شرمسار تھی

اذنِ جہاد پا نہ سکی فوجِ شام میں
جوہر دکھا نہ پائی جو امرِ امامؑ میں
ارماں ہزاروں لے کے دلِ تشنہ کام میں
زندہ جو دفن ہو گئی اپنے نیام میں
صدیوں سے رو رہی ہے وہ آقاؑ کی یاد میں
زندہ ہے اب بھی حسرتِ اذنِ جہاد میں

www.jamanshah.com

دیکھا ہے جس نے آقاؑ کو ڈھلتے زمین پر
بہتا لہو بھی دیکھا درخشاں جبین پر
جب حملہ آخری ہوا سلطانِ دینؐ پر
باندھا تھا اِس کو آقاؑ نے گھوڑے کی زین پر
اب بھی دعائیں دیتی ہے اپنے نیام میں
یا رب تو مجھ کو اب تو چلا انتقام میں

بدلے کی حسرتیں میں نکالوں تو چین لوں
دشمن کا خون جم کے بہا لوں تو چین لوں
اعدا کے چیتھڑے جو اُڑا لوں تو چین لوں
ٹکڑے عدو کے کھُل کے جلا لوں تو چین لوں
لاوا جو پک چکا ہے دلِ تشنہ کام میں
اس کو نکالنا ہے مجھے انتقام میں

جعفرؑ اب اس دکھی کی دعا مستجاب ہو
عالم پہ چہرہ عدل کا یوں بے نقاب ہو
جذباتِ انتقام میں اٹھتا شباب ہو
نازل یہ تیغ بن کے الٰہی عذاب ہو
دشمن کے سر پہ بن کے یہ بادِ فنا چلے
خوشیوں کی صحنِ پاک میں بادِ صبا چلے

الحمد لله و شکر اُ للصاحب الزمان عجل الله فرجه الشریف

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُوْلُواْ الأَلْبَاب

انتظار

اب پوچھتے ہیں لوگ کہ مذہب تیرا ہے کیا
اے راہرو بتا کہ تیرا راستہ ہے کیا
اس تیری زندگی کا بتا مدعا ہے کیا
ایمان اور علم اور تو خود بتا ہے کیا
ہے منفرد تمہارا زمانے سے ہر عمل
ہر بات پر تو چونک کے کہتا ہے العجل

کہتا ہوں میں کہ ہے میری تعین انتظار
اہلِ جہاں سنیں ہے میرا دین انتظار
اس نظمِ کائنات کا آئین انتظار
دیتی ہے ضعفِ قلب کو تسکین انتظار
قلب جنوں میں رحمتِ یزداں ہے انتظار
فکرِ قوی پہ واردہ قرآں ہے انتظار

www.jamanshah.com

ایماں کی سلطنت میں حکمراں ہے انتظار
اور جسمِ معرفت میں رگِ جاں ہے انتظار
اور صحفِ دل میں سورۂ رحماں ہے انتظار
اس کائناتِ عشق میں یزداں ہے انتظار
باغِ وفا میں لومعۂ خوشبو ہے انتظار
رخسارِ زندگانی پہ گیسو ہے انتظار

درماندہ حسرتوں کا پرستاں ہے انتظار
یادِ خدا کا زندہ شبستاں ہے انتظار
اور عرشِ دل میں عصر کا مہماں ہے انتظار
اور آرزو کا مہکا گلستاں ہے انتظار
ذکرِ خدا میں خم شدہ مستک ہے انتظار
بابِ کرم پہ چشم کی دستک ہے انتظار

خلدِ خیالِ وصل کا رضواں ہے انتظار
شہرِ فراق و ہجر کا درباں ہے انتظار
مضمونِ زندگانی کا عنواں ہے انتظار
دل میں نمودِ ذات کا ارماں ہے انتظار
انسان کو خدا سے ملاتا ہے انتظار
صف میں بشر کے رب کو بٹھاتا ہے انتظار

www.jamanshah.com

آنکھوں کی دیدگاہ کا رہبر ہے انتظار
اشکوں کے سیلِ غم کا شناور ہے انتظار
درد و الم کا موجۂ خود سر ہے انتظار
گویا حجازِ دل کا پیمبر ہے انتظار
شدت میں گرچہ روزِ قیامت ہے انتظار
دراصل ذاتِ باری کی رحمت ہے انتظار

مظلومیت کا ملجا و ماویٰ ہے انتظار
درد و الم کی پہلی تمنا ہے انتظار
حسرت زدوں کا آخری حربہ ہے انتظار
دکھ میں سکونِ قلب کا نسخہ ہے انتظار
اور لیلیٰ ءِ توقع کا محمل ہے انتظار
جذباتِ انتقام کی منزل ہے انتظار

اور اندمالِ زخمِ دل و جاں ہے انتظار
مایوسیوں میں وعدۂ یزداں ہے انتظار
اجڑے ہوئے کے جینے کا ساماں ہے انتظار
اور اشتیاقِ جشنِ بہاراں ہے انتظار
اشکوں سے پُر امید کا کاسہ ہے انتظار
ظلم و ستم میں عمدہ دلاسہ ہے انتظار

www.jamanshah.com
By Mudadh Hussain Regd. 18-06-2001

اعمالِ زندگی کو سنوارے تو انتظار
انساں میں عکسِ حق جو اتارے تو انتظار
طرزِ عمل بشر کا سدھارے تو انتظار
اور منتقمؑ کو بڑھ کے پکارے تو انتظار
مظلومیت کا آخری چارا ہے انتظار
ہر دکھ میں آدمی کا سہارا ہے انتظار

پستی سے اوجِ عرش پہ لے جائے انتظار
اعمالِ بد کو نیکی میں ڈھلوائے انتظار
بھائی رسولِ حقؐ سے کہلوائے انتظار
خود انبیاؑء کی صف میں بھی لے آئے انتظار
اس ملکِ سنگ و خشت میں پارس ہے انتظار
ظلم و ستم میں آخری ڈھارس ہے انتظار

اوجِ خلوصِ قلب کا مسکن ہے انتظار
نوخیز آرزوؤں کا آنگن ہے انتظار
بے سود خواہشات کا مدفن ہے انتظار
روئے عروسِ زیست کا ابٹن ہے انتظار
سب سے بڑی دعا کی سفارش ہے انتظار
نورِ امامِ عصرؑ کی بارش ہے انتظار

صحفِ سما کا پہلا عطیہ ہے انتظار
احکامِ کل کا جامع سراپا ہے انتظار
صدق و وفا کا پہلا تقاضا ہے انتظار
اور جبلِ دل پہ طور کا جلوہ ہے انتظار
انساں کو لے کے عرش پہ جائے تو انتظار
خالق کے ساتھ جا کے بٹھائے تو انتظار

عالم میں انتقام کی امید انتظار
ظلمت کدوں میں خواہشِ خورشید انتظار
ناحق لہو کے جذبوں کی تجدید انتظار
دردوالم میں آرزوئے عید انتظار
شہدائے اولیں کی تمنا ہے انتظار
فتحِ خدا پسند کا شیوا ہے انتظار

نوشابۂ خلوص کا زیور ہے انتظار
فرسانِ کارِخیر کا بکتر ہے انتظار
شب زندہ دارِ عشق کا بستر ہے انتظار
حبِ کریمِ عصرؑ کا پیکر ہے انتظار
عطرِ خلوص و شانِ مودّت ہے انتظار
روحِ وفا ہے جانِ مودّت ہے انتظار

www.jamanshah.com

اس کارزارِ عصر کی شمشیر انتظار
فتحِ خدا کی آخری تدبیر انتظار
مومن پہ گویا آیہِ تطہیر انتظار
قرآن کا نتیجۂ تفسیر انتظار
دل پر جمالِ حق کی تجلی ہے انتظار
مظلومیت کے من کی تسلی ہے انتظار

شمشیرِ آبدار کا پانی ہے منتظر
اصغرؑ کی روتی تشنہ دہانی ہے منتظر
اکبرؑ کی وقفِ ظلم جوانی ہے منتظر
عباسؑ کے لہو کی روانی ہے منتظر
تپتی زمیں پہ لوٹتے بازو ہیں منتظر
امواجِ خوں میں تیرتے گیسو ہیں منتظر

کروبیاں کا شوقِ اطاعت ہے منتظر
اور قدسیوں کا ذوقِ عبادت ہے منتظر
چشم خرد میں خیمۂ فطرت ہے منتظر
عرشِ علا کا گوشۂ خلوت ہے منتظر
ہر اک طعامِ وصل کا بھوکا ہے منتظر
عیسیٰؑ کی چشمِ تر کا جھروکا ہے منتظر

www.jamanshah.com

قلبِ قمر کا داغِ جدائی ہے منتظر
خالق کی بے زبان خدائی ہے منتظر
خورشید کا جنونِ رجائی ہے منتظر
پستے ہوئے بشر کی دہائی ہے منتظر
انسانیت کا سویا مقدر ہے منتظر
اور گنبدِ مزاجِ سکندر ہے منتظر

ہستی کو آرزو ہے کسی انقلاب کی
اب کہنہ ہو چکی ہے ردا آفتاب کی
فرسودگی کی نذر ہے لو مہتاب کی
مائل بہ ضعفِ ضو ہے جہانِ شباب کی
انساں کو اک نظامِ مساوات چاہیئے
غربت کو تاج گیر کرامات چاہیئے

کہتا ہے وقت بادۂ تعمیرِ نو چلے
قرآنِ کائنات کی تفسیرِ نو چلے
فکرِ جہاں میں لفظوں کی تعبیرِ نو چلے
ملائیت میں نعرۂ تکبیرِ نو چلے
درد و الم میں ڈوبا ہر اک دن ہے منتظر
اکڑی ہوئی نفاق کی گردن ہے منتظر

www.jamanshah.com

مظلومیت کا شیوۂ فطرت ہے انتظار
اور امتحانِ جذبِ محبت ہے انتظار
خالق جو کر رہا وہ عبادت ہے انتظار
ختمِ رسلؐ سے کلی اخوت ہے انتظار
صبر و رضا کا ازلی مقدر ہے انتظار
بندے کے ساتھ شرکتِ داور ہے انتظار

بیدار بخت کر کے سلا دے تو انتظار
تطہیر کا بہشت دکھا دے تو انتظار
چوتھے فلک پہ جا کے بٹھا دے تو انتظار
بھائی رسولِ حقؐ کا بنادے تو انتظار
معراجِ دیں ثبوتِ محبت ہے انتظار
ظالم کے حق میں شیوۂ قدرت ہے انتظار

اصغرؑ کے بچپنے کی ادائیں ہیں منتظر
لوری کی صبح و شام صدائیں ہیں منتظر
ممتاؑ کی بے زبان دعائیں ہیں منتظر
کمسنؑ کی جاویدانی وفائیں ہیں منتظر
زخمِ گلو سے رستا لہو بھی ہے منتظر
دودھ اور لہو کی بہتی وہ جُو بھی ہے منتظر

www.jamanshah.com
By Madah Hussain Regd. 15-06-2001

قاسمؑ کے ناتمام رسومات منتظر
دلہنؑ کے ساتھ جملہ ہے بارات منتظر
دلہنؑ کی بیوگی کی سیاہ رات منتظر
سہرے کے پھول سہرے کے کلمات منتظر
کچلا ہوا زمیں پہ گلِ تر ہے منتظر
بکھرا ہوا لہو میں وہ پیکر ہے منتظر

شبیرؑ کی نزاکتِ رخسار منتظر
تن پر کھلا وہ زخموں کا گلزار منتظر
وقفِ سجود جسم لگاتار منتظر
ٹکڑوں میں بٹ چکی تھی جو دستار منتظر
ارضِ بلا میں جسم کی رنگت ہے منتظر
معراج پر صدائے تلاوت ہے منتظر

سجادؑ کی ہے چشمِ گہر بار منتظر
قدموں میں بے قرار ہر اک خار منتظر
غیرت گزیدہ قلبِ شرربار منتظر
پردے کے غم میں بھیگے وہ رخسار منتظر
مثلِ رضا وہ اشک رواں بھی ہیں منتظر
جسموں پہ کل ستم کے نشاں بھی ہیں منتظر

www.jamanshah.com

کل پردہ دارِ خلوتِ بطحاؑ ہیں منتظر
ہمراہیانِ عصمتِ کبریٰؑ ہیں منتظر
سارے حریمِ خالقِ یکتاؑ ہیں منتظر
گلگوں ادا وہ نقشِ کفِ پا ہیں منتظر
ضربِ ستم سے خون کی ہر دھار منتظر
ڈوبا ہوا جفا میں ہے دربار منتظر

ہر زخمِ دل کا آخری درماں ہے انتظار
اور اہتمامِ عدل کا عنواں ہے انتظار
اجڑے ہوؤں کی خوشیوں کا ساماں ہے انتظار
شدت میں گویا شامِ غریباں ہے انتظار
جعفرؒ ہمارا دین و عقیدت ہے انتظار
سچ پوچھیئے تو اجرِ رسالت ہے انتظار

الحمد لله و شكراً الصاحب الزمان عجل الله فرجه الشريف

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain Regd. 15.8.2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلاَّ أُوْلُواْ الألْبَاب

خطبہء اولیٰ

02-01-1989

یہ دن ہے کہ جو سیدِ لولاکؐ کا دن ہے
دھرتی کیلئے حاصلِ افلاک کا دن ہے
خلاق کے عرفان اور ادراک کا دن ہے
اور سلطنتِ پنجتنِ پاکؐ کا دن ہے
اعلان نگوں ساریءِ کفار کا دن ہے
خالق کیلئے لمحۂ اظہار کا دن ہے

تحویل کناں کوکبِ طارق کا یہ دن ہے
اور ربِ مشارق اور مغارب کا یہ دن ہے
بارانِ معاجز اور خوارق کا یہ دن ہے
اور کفر میں تولیدِ بوارق کا یہ دن ہے
ہر چیز سے آتی ہے صدا زاھقَ باطل
حاصل ہے ہوئی راہ روِ عصر کو منزل

سورج کی ہے سکرین تو منظر ہے نرالا
ہے آج عیاں اُس سے رخِ سید والاؐ
وہ رخ ہے گویا چاند تو خورشید ہے ہالا
دنیا پہ مگر آج ہے کچھ اور اجالا
اظہار پذیر آج یہ کیوں شیرِ خداؑ ہیں
بیٹےؑ کے تعارف کو یہاں جلوہ کشا ہیں

فرماتے ہیں او عالمِ امکان اِدھر دیکھ
زنگ خوردۂ غفلت ارے انسان اِدھر دیکھ
او عالمِ جن نسخۂ نسیان اِدھر دیکھ
کونین او چند لمحوں کی مہمان اِدھر دیکھ
آمادۂ اظہار مَیں حیدرؑ کا خلف ہے
ایسے نہیں آیا ارے شمشیر بکف ہے

وہ آتا ہے کونین کا محورؑ جسے کہیے
اور فکر میں جبریلؑ کا شہپر جسے کہیے
اور نرخرۂ کفر پہ خنجر جسے کہیے
مصروفِ عمل داورِ محشرؑ جسے کہیے
خالق کے تقدس کی نشانی جسے کہیے
سرکارِ مدینہؐ کی جوانی جسے کہیے

www.jamanshah.com
By Madad Hussain Regd. 13-06-2001

وہ آتا ہے اِجلال کا پیکر جسے کہیے
اور تیغِ یداللہ کا جوہر جسے کہیے
آئینۂ توحید کا منظر جسے کہیے
اور عدل کے دریا کا شناور جسے کہیے
عباسؑ کی انگڑائیاں پیکر میں سمو کر
تلوار کو تقدیر میں لایا ہے ڈبو کر

وہ خانقاہی دورِ سیاست کی نفی ہے
دریوزہ صفت طرزِ ارادت کی نفی ہے
اور پیشہ وری درسِ عبادت کی نفی ہے
اور بھیک میں بخشی ہوئی شاہت کی نفی ہے
اب سر بہ زمیں ہونا ہے جمہور کا پرچم
اور سر بہ فلک دیکھیں گے سب نور کا پرچم

وہ نظمِ شبِ تار میں لایا ہے نیا دن
ہر عصر کے جالوت پہ پھینکے گا فلاخن
تدبیر سے مارے گا یہ تقدیر کی سوکن
انساں کو بنا دے گا جو قدرت کا معاون
جو درسِ جہاں بانیٔ مفلس کا ہے بانی
جو فقر کو دیتا ہے جلالت کی جوانی

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain Regd. 15-06-2001

کردار میں بے لوچ ہمالہ کی جوانی
گفتار میں کہسار کے جھرنوں کی روانی
اقدار میں اک قدر فلک بوس کا بانی
جو خستہ تمدن پہ ہے تلوار کا پانی
ٹھٹھری ہوئی سوچوں میں حرارت کا ذخیرہ
افسردہ امنگوں میں تمازت کا جزیرہ

عالم میں مساوات کے دستور کا قائمؑ
تڑپائے ہوئے بے کس و مجبور کا قائمؑ
مظلوم کا کمزور کا رنجور کا قائمؑ
ترسائے ہوئے بندۂ مزدور کا قائمؑ
اب ایسا خمِ ضعف مہِ نو میں نہ ہوگا
ہاں ظلم کا نام اِس کے قلم نو میں نہ ہوگا

شبیرؑ کا اِجلال ہے وحدت کی نمو ہے
اور صولتِ حیدرؑ کا بصد شان وضو ہے
شریانوں میں غازیؑ کی شجاعت کا لہو ہے
اور جسم میں قرآن کے آیات کی بو ہے
جو درس ہے عالم پہ مسیحا نفسی کا
جھونکا سرِ تطہیر نسیمِ سحری کا

www.jamanshah.com By Mubashar Hussain Regd. 15-06-2001

گفتار میں اک دجلۂ ایجاد وہ قائمؑ
کہسارِ دساتیر کا فرہاد وہ قائمؑ
اللہ کا اک پیکرِ ارشاد وہ قائمؑ
عالم کے لئے عدلِ خدا داد وہ قائمؑ
پستے ہوئے انسانوں کی امید وہ قائمؑ
ترسی ہوئی ہستی کیلئے عید وہ قائمؑ

بپھری ہوئی غازیؑ کی شجاعت ہے وہ قائمؑ
سمٹی ہوئی تطہیر کی عصمت ہے وہ قائمؑ
چھائی ہوئی کرارؑ کی ہیبت ہے وہ قائمؑ
جو عصر میں ہم پایۂ قدرت ہے وہ قائمؑ
مہکا ہوا تقدیس کا گلزار ہے قائمؑ
سرورؐ کے لئے طرۂ دستار ہے قائمؑ

انساں کی مٹا دے گا جو محرومیٔ قسمت
برسائے گا افلاک سے عالم پہ مسرت
ہر عبد کو معبود کی بخشے گا وجاہت
انسان کو دے دے گا جو اللہ کی قدرت
لو دیں گے سبھی ہونٹ سلونی کی صدا سے
گونجے گی زمیں کن فیکونی کی صدا سے

www.jamanshah.com

سورج سے تعارف کی ہوئی ختم جو تقریر
آنکھوں میں پھری بیتِ خداوند کی تصویر
وہ نور کا تڑکا وہ شفق مجمعِ تنویر
کعبے کو نیا ایک جنم دیتی ہے تقدیر
کعبہ تھا سیاہ پوش وہ جس ذات کے غم سے
اب نورفشاں اُن کے ہے اعزازِ قدم سے

آیا ہے کچھ اِس شان سے لختِ دلِ حیدرؑ
بیدار ہوا کعبے کا غش خوردہ مقدر
خود قبلہ و کعبہ ہوئے خوش اتنے کہ بڑھ کر
نعلین شہِ حقؑ کی رکھی چوم کے سر پر
اعلانِ ولایت ہے پیئے خاورِ کعبہ
پالانوں کا منبر نہیں ہے منبرِ کعبہ

وہ قبلۂ کونین کے سینے پہ کھڑا ہے
خود بیتِ خدا دوش بہ خم محوِ دعا ہے
انداز میں بے ساختہ پن کھیل رہا ہے
یہ عرش سے اُترا ہوا ہستی کا خدا ہے
انسان کو وحدت سے یہ ہے جوڑنے والا
فرسودہ معاشرتی حدیں توڑنے والا

www.jamanshah.com

مصروفِ تعارف ہے بہ اندازِ جلالت
فقروں کے تلاطم میں ہے اک نہجِ بلاغت
الفاظ میں گیرائی تسلسل میں بھی ندرت
لے مصحفِ حق بھیک میں خود جس سے فصاحت
قرآن کے کانٹے میں گوہر تول رہا ہے
پھر طور پہ موسیٰؑ سے خدا بول رہا ہے

فرماتے ہیں آدمؑ کے رہا ساتھ میں ہر دم
اور نوحؑ پہ لایا تھا میں طوفانِ تلاطم
تھا شیثؑ کی ہیبت میں میری ذات کا چم خم
تھا آتشِ نمرود میں گلزار میرا دم
عیسیٰؑ کے مہد میں میری گفتار کی لو تھی
موسیٰؑ کی ہدایت میری نعلین کی ضو تھی

میثاق کے دن میں نے ہی اقرار لیا تھا
اور فرضِ نیابت بھی ادا میں نے کیا تھا
جب جامِ ولا میرا نبیوںؑ نے پیا تھا
اعزازِ نبوت انہیں تب میں نے دیا تھا
میثاق میں جب میں نے بِــــــر بك کی صدادی
عرشوں سے بھی آتی تھی صدا قـــالـوا بـلـٰی کی

مرہون ہے تخلیقِ سما میرے کرم کی
ہے زندگی ایجاد میری ضربِ قدم کی
باعث ہے میری ذات عوالم کے جنم کی
ملکوت نے گردن تھی میرے سجدے میں خم کی
میں نے لبِ تخلیق کو قدرت سے نوازا
میں نے قدِ ایجاد کو خلعت سے نوازا

ہستی عدم آباد سے لایا ہوں میں تب سے
جب سے کیا تخلیق اسے شوقِ طلب سے
ملکوت کا خالق ہوں تمہی پوچھ لو سب سے
لاشئے کو میں شئے کرتا ہوں یک جنبشِ لب سے
للہِ سمٰوات کے مصداق بھی ہم ہیں
بازیچۂ کونین کے خلاق بھی ہم ہیں

فرعون کو میں ورطۂ غرقاب میں لایا
جسم اُس کا پئے عبرتِ عالم تھا بچایا
موسیٰؑ کو سرِ قصر میں ہی لے کے تھا آیا
آغوش میں فرعون کے پروان چڑھایا
تھی حسن میں یوسفؑ کے ضیا میرے کرم کی
ضو دیتے تھے رخسار میرے نقشِ قدم کی

تھی میں نے ہی یعقوبؑ کی فرقت میں دوا کی
رویا میں بھی رویا کہ محبت تھی بلا کی
بینائی بھی تھی ازسرِنو میں نے عطا کی
صورت بھی دکھا دی اسے خورشید لقا کی
یوسفؑ کو سرِ تخت جو وہ دیکھ رہا تھا
یعقوبؑ نے سجدہ میرے قدموں کو کیا تھا

عیسیٰؑ کی مسیحائی بھی مرہونِ عطا ہے
اور عصمتِ مریمؑ میری رحمت کی ادا ہے
جو زندگی عیسیٰؑ کی سرِ اوجِ سما ہے
وہ بھی میری نعلین کے سجدے کی جزا ہے
دراصل پیا تھا میرے دیدار کا پانی
ہے خضرؑ کی قائم تو اسی شئے سے جوانی

میں عصمتِ کونین ہوں اعجاز بکف ہوں
وہ کانِ نجف ہیں تو میں اک دُرِنجف ہوں
وہ میرے صدف ہیں میں دُرِ ذاتِ صدف ہوں
وہ حکم دہندہ ہیں میں ملکوت بہ صف ہوں
وہ وحدتِ مطلق ہیں میں اوصاف نما ہوں
وہ غیبِ حقیقی ہیں میں اظہارِ انا ہوں

www.jamanshah.com

میں جلوہ نما تھا سرِ انوارِ محمدؐ
دراصل ہوں میں لہجۂ گفتارِ محمدؐ
تھی میری ضیا برسرِ رخسارِ محمدؐ
میں وہ ہوں جو ہے طرۂ دستارِ محمدؐ
تھی ذاتِ محمدؐ تو وہ دارین کی رحمت
میں کیا ہوں خود اُس قبلۂ حرمین کی رحمت

وہ شجر تھے میں پھل ہوں وہ سورج میں ضیا ہوں
وہ پھول میں خوشبو وہ چمن تھے میں صبا ہوں
وہ ذات میں غائب تھے میں خود اُن میں چھپا ہوں
وہ جسم تو میں جان وہ پیکر میں انا ہوں
وہ جامۂ بشری میں تو اَسرارِ صمد ہیں
ہم وحدتِ کلی میں ھوّ اللہ احد ہیں

حیدرؑ ہیں جوانی میں جوانی کی اٹھن ہوں
وہ خاورِ جرأت ہیں تو میں اُن کی کرن ہوں
وہ گلشنِ اجلال میں اجلالِ چمن ہوں
ہر پہلو پہ اُس ذات کے میں جلوہ فگن ہوں
وہ اشجعِ عالم میں شجاعت کی ادا ہوں
وہ رب کی مشیت ہیں تو میں اُن کی رضا ہوں

وہ حسنِ حسنؑ محسنِ اولیٰ کا خزینہ
وہ خاتمِ سرورؐ ہیں تو میں اُن کا نگینہ
وہ حلمِ مجسم ہیں تو میں اُن کا قرینہ
وہ بحرِ تکرُّم میں سرِ آب سفینہ
وہ صبرِ خداوند تو میں صبر کا پھل ہوں
وہ ظلم پہ چپ میں ہی مکافاتِ عمل ہوں

شبیرؑ تھے سجدے میں تو میں سجدۂ جاں تھا
ہونٹوں پہ تھی الحمد تو میں طرزِ بیاں تھا
وہ منزلِ تسلیم تھے میں رمزِ نہاں تھا
وہ شکر میں مصروف میں آنکھوں سے رواں تھا
وہ ظلم سے ہے سینہ سپر صبرِ خدا ہے
اور میرے لئے صبر نہیں جبرِ خدا ہے

اُس جذبۂ صادق کی صِداقت ہے میری ذات
وہ قاری بہ نیزہ تھے تو قرأت ہے میری ذات
وہ عاشقِ حق تھے تو محبت ہے میری ذات
وہ جس میں فنا تھے وہ حقیقت ہے میری ذات
وہ سجدہ جو محفوظ رہا اُن کی جبین میں
اظہار کناں آج ہے آغوشِ زمیں میں

www.jafrilibrary.com
By Muddassir Hussain Regd. 15-06-2001

شبیرؑ کی معراجِ سعادت میری ہستی
اور منزلِ مقصودِ شہادت میری ہستی
قربانیٔ عظمٰی کی وضاحت میری ہستی
تھی پیکرِ گلریز کی رنگت میری ہستی
شبیرؑ کے اجزا میں ، میں ہی روح رواں تھا
اور نوکِ سناں پر میری عظمت کا بیاں تھا

عباسؑ کا دراصل ہوں میں قوتِ بازو
وہ حسن کشا زلفِ صمد میں خمِ گیسو
وہ غضبِ خداوند تو میں گوشۂ ابرو
وہ چشمِ خداوند تو میں احمریں آنسو
وہ مصلحتِ وقت میں پابندِ رضا تھے
اور میرے لئے قلب میں مصروفِ دعا تھے

جو اُن کے دلِ زار کی حسرت تھی وہ میں ہوں
پابندِ رضا اُن کی جو جرأت تھی وہ میں ہوں
جو امر میں مجبور شجاعت تھی وہ میں ہوں
اظہار کو بے چین جو قدرت تھی وہ میں ہوں
اُس دل کے چٹخنے کی میں پُر درد صدا ہوں
اُس حسرتِ ناکام کی میں تازہ دوا ہوں

اکبرؑ کی جوانی کی ہوں گھنگھور گھٹا میں
ہمشکلِ پیغمبرؐ کے تخاطب کی ادا میں
اُس رخ کی ملاحت میں تجمل کا مزا میں
اُن نرگسی آنکھوں کی ہوں بے عیب حیا میں
خورشیدِ شباب اُس کا چٹانوں پہ کھڑا تھا
وہ میں تھا کہ کُل حسن بھی سجدے میں پڑا تھا

عباسؑ کی زلفوں کی سیاہ رات بھی میں ہوں
چہرے سے عیاں سرخئ جذبات بھی میں ہوں
بدلے کیلئے ترسی ہوئی ذات بھی میں ہوں
عالم کیلئے موجبِ برکات بھی میں ہوں
اُس حسن کے پردے میں میری ذات نہاں تھی
اُس جوش میں ڈوبی میری تصویر عیاں تھی

حمزہؑ کے تہوّر کی میں ہوں جاگتی تصویر
میں جعفرِ طیارؑ کا اک نعرۂ تکبیر
ہاشمؑ کی سخاوت کی مجسم ہوں میں تفسیر
میں مومنِ بر حق پہ ہوں اک آیہِ تطہیر
اور شانِ ربوبیتِ عمرانؑ مجھے سمجھو
قرآں نہیں خود بولتا یزداں مجھے سمجھو

www.jamanshah.com

کعبے کی میں عزت ہوں تو قرآں کی بقا ہوں
عالم کیلیئے محتسبِ جور و جفا ہوں
دشمن کیلیئے سایۂ شمشیرِ قضا ہوں
یوں سمجھو میں کفار کی گردن پہ کھڑا ہوں
بولہبی و بو جہلی ہے تلوار کی زد میں
اب کفر کو پھر ڈالوں گا میں چاہِ اُحد میں

گر سرخیِ آغازِ جلال آنکھ میں آئے
ہر ذرے سے اک آگ کا طوفان اٹھائے
ابرو بہ خمِ غیض اگر لوچ دکھائے
کونین کو اڑنے میں کوئی دیکھ نہ پائے
اور شترِ ستم پیاس میں کھو بیٹھے روانی
خود ٹیک کے گھٹنے پیئے تلوار کا پانی

ہو جاؤں غضبناک اگر ارض و سما پر
یہ مثلِ خسِ خستہ اڑے دوشِ ہوا پر
آئے جو کفِ جوش لبِ حشر کشا پر
کروبی پڑے مانگیں اماں عرشِ اولیٰ پر
آنکھوں میں اگر ڈورے ہوں گر جذب فنا کے
پروانہ مثل پر جلیں ملکوتِ قضا کے

www.jamanshah.com
By Mudah Hussain Regd. 15-06-2001

اس مستِ جلال آنکھ کی صرف ایک نظر سے
ہر ظلم کی ظالم پہ سزا ٹوٹ کے برسے
گرجوں میں سرِ جوش اگر فرطِ قہر سے
خود موت پناہ مانگنا بھولے میرے ڈر سے
میں دوں گا سزا ایسی سبھی اہل جفا کو
فردوس عدو سمجھیں جہنم کی سزا کو

ہوں پردگیانِ دلِ وحدت کی جھلک میں
ہوں غیبِ مسلسل کی دل آویز چمک میں
بوئے رخِ تطہیر کی جاوید مہک میں
اک پل میں مٹا دوں گا دلِ کفر کے شک میں
ہر ظلم پہ چپ تھے وہ ہر اک غم میں وہ خاموش
ہونا ہے مجھے جملہ مسائل سے سبکدوش

ہر چیز بقا یافتہ میرے ہی کرم سے
سورج کو جلا دیتا ہوں میں نقشِ قدم سے
سبزے کا بقا بخش ہوں میں لاکھوں جنم سے
ہے نظم کواکب میں تنظم میرے دم سے
ہے رنگِ جمالِ عالمِ پر کیف میں میرا
ہر شئے میں میرے حسن کا رہتا ہے سویرا

www.jamanshah.com

بھرتا ہوں بہاروں کی رگِ جاں میں جوانی
شبنم کو سکھاتا ہوں میں پکھراج فشانی
پھولوں کو سناتا ہوں میں خوشبو کی کہانی
اشجار کو ہوں بخشتا میں خلعتِ دھانی
جھرنوں کے ترنم میں میری حمد کی دھُن ہے
بلبل کی کلا میں بھی میرے شکر کا گُن ہے

گرداب کو سمجھاتا ہوں میں دائرے بھرنا
قطروں کو سکھاتا ہوں میں دریا سے ابھرنا
چشموں کو پہاڑوں سے سکھاتا ہوں اترنا
موجوں کو بتاتا ہوں میں اٹھکیلیاں کرنا
فطرت کو ہے رنگین مزاجی سے سنوارا
ہستی پہ تنوع کے ہے قرآں کو اتارا

رنگوں کی شب و روز ہے کونین پہ ہولی
ہے دولتِ الوان سے پُر ہست کی جھولی
اور حسن کی ہے زلفِ گرہ گیر جو کھولی
تسبیح کے کانٹے میں دعا عصر نے تولی
ہر چیز میری شانِ کرم دیکھ کے خم ہے
سجادۂ لوح پر میرے سجدے میں قلم ہے

www.jamanshah.com

چاہوں تو میں کونین کی تکوین مٹا دوں
ہستی کی طنابوں کو جو کھینچوں تو ہلا دوں
جو محشرِ خفتہ ہے میں ٹھوکر سے جگا دوں
کل دائرۂ خلق کو اسباقِ فنا دوں
گر آنکھ اٹھا دوں تو زمیں جذبِ سما ہو
پلکیں جو گرا دوں تو فلک زیرِ ثریٰ ہو

گر اپنے حجابِ رخ بیضہ کو اٹھا دوں
ہستی کو سرِ راہِ عدم لا کے بٹھا دوں
گر عارضِ پر نور کو میں اذنِ ضیا دوں
انوار کی بوچھاڑ میں عالم کو جلا دوں
وحدت میرے اظہار کے انداز سے چونکے
خالق لمن الملک کی آواز سے چونکے

کیا حور و جناں جن و ملک ارض وسما ہیں
کیا لوح و قلم کاتبِ تقدیر و قضا ہیں
ارواحِ نبییںؑ ہیں یا اہلِ صفا ہیں
گر ایک جھلک دیکھیں تو سمجھو کہ فنا ہیں
اس نور کا متحملِ کلی کوئی کیا ہو
جس نور کے اظہار میں اظہارِ خدا ہو

www.jamanshah.com
By Madadh Hussain Regd. 15-06-2001

دوزخ میرے اندازِ جلالت سے ہو پانی
کوثر میری گفتار و وضاحت سے ہو پانی
قرآں میرے اطوارِ بلاغت سے ہو پانی
گر جلوۂ سینا ہو تو حیرت سے ہو پانی
میں برزخِ کبریٰ ہوں مگر پردہ کشا ہوں
آئینۂ توحید ہمہ پہلو نما ہوں

اک دوسرا پہلو ہے میری طرزِ نمو کا
رنگ اور بھی ہے پیکرِ اظہار کی بو کا
دنیا میں اگر ہے کوئی عرفان کا بھوکا
لے اور مزا میرے معارف کے سبو کا
مظلومی بھی اک اس میری تصویر کا رخ ہے
ہر صبر میں گویا میری توقیر کا رخ ہے

میں ابنِ مظاہرؑ کی ضعیفی کا نشاں ہوں
میں عونؑ کے بچپنؑ میں جو تھا عزمِ جواں ہوں
اکبرؑ کی میں عاشور کی آوازِ اذاں ہوں
اصغرؑ کی خموشی کی میں بھرپور زباں ہوں
آمادۂ اظہار میں ان سب کی ادا ہوں
تم فکر سے پوچھو میں بشر ہوں یا خدا ہوں

آیا ہوں میں باطل کی فصیلوں کو گرانے
شبیرؑ کی برداشت کے کل راز بتانے
اور ظلم کی ہر فردِ عمل پڑھ کے سنانے
اور دبدبۂ حق بھی زمانے کو دکھانے
اب نورِ ھدیٰ نکلے گا قندیلِ حرم سے
مٹ جائے گا باطل میری آوازِ قدم سے

اب مجھ کو سرِ عرشِ اولیٰ دیکھ لے عالم
یزدان صفتؑ جلوہ نما دیکھ لے عالم
عرفاں کے جھروکوں سے خدا دیکھ لے عالم
قرآن کی توحید ہے کیا دیکھ لے عالم
اور یکشِفُ عن ساق کا مقصد میرا دم ہے
یہ جسم میرا خالقِ اکبر کا حرم ہے

ہوں دھرتی پہ میں قبلۂ اول عرفا کا
حاصل مجھے اعزاز ہے توحید نما کا
دراصل میں ہی کعبہ تھا ملکوتِ سما کا
جو سجدہ مجھے ہو گا ہے وہ سجدہ خدا کا
اب ہو گی نہیں برسر اوہام عبادت
اب ہوگی یہاں میری سرِ عام عبادت

www.jamanshah.com
By Mutlah Hussain Regd. 15-06-2001

دیکھو تو میرے ہاتھ میں شمشیر یہ کیا ہے
یہ برقِ اجل موت کی اک زلفِ بلا ہے
یہ پہنچے میں کُن کی تجلی کی ضیا ہے
مصروفِ عمل گویا یہ فرمانِ خدا ہے
جیتی ہے یہ جوش عالمِ جبار سے پی کر
چلتی ہے قضا پانی اسی دھار سے پی کر

بجلی کو سکھاتی ہے لپکنے کی ادا یہ
اور رعد کو دیتی ہے کڑکنے کی ادا یہ
اور برق میں بھرتی ہے چمکنے کی ادا یہ
اور موت کو سمجھاتی ہے تکنے کی ادا یہ
آجاتا ہے جو شخص بھی اِس تیغ کے خم میں
یہ جا کے سلاتی ہے اُسے قصرِ عدم میں

اک قلزمِ امواجِ بلا ہے یہ میری تیغ
انساں کیلئے قہرِ خدا ہے یہ میری تیغ
ہستی کیلئے درسِ فنا ہے یہ میری تیغ
اور موت کی داسی کی انا ہے یہ میری تیغ
ہاں عدل کا بے عیب ترازو ہے میری تیغ
توحید کی خود قوتِ بازو ہے میری تیغ

www.jamanshah.com

یہ تیغ بہت رنج و محن دیکھ چکی ہے
ہاں ضربِ شہِ قلعہ شکنؑ دیکھ چکی ہے
مسمومؑ کا رنگین کفن دیکھ چکی ہے
شبیرؑ کا یہ لٹتا چمن دیکھ چکی ہے
اکبرؑ کی جوانی کی ادا دیکھ چکی ہے
دریا پہ یہ غازیؑ کو پڑا دیکھ چکی ہے

چھِدا ہوا اصغرؑ کا گلو دیکھ چکی ہے
شبیرؑ کے ہاتھوں میں لہو دیکھ چکی ہے
اُس خون کا چہرے پہ وضو دیکھ چکی ہے
روتے ہوئے حیدرؑ کی بہوؑ دیکھ چکی ہے
آنکھوں میں بھرے پانی تھی ہر ظلم اٹھا کر
خاموش تھی یہ قبر بھی اصغرؑ کی بنا کر

یہ شامِ غریباں کا سماں دیکھ چکی ہے
بچوںؑ کی ہر اک آہ و فغاں دیکھ چکی ہے
معصومہؑ کے آنسو بھی رواں دیکھ چکی ہے
اٹھتا ہوا خیموں سے دھواں دیکھ چکی ہے
کُل شامِ غریباں کے ستم دیکھ چکی ہے
سجادؑ پہ شمشیر علم دیکھ چکی ہے

کل قافلۂ راہِ رضا دیکھ چکی ہے
گرتے ہوئے بچوںؑ کی بُقا دیکھ چکی ہے
بازار میں چلنے کی ادا دیکھ چکی ہے
پردے کیلئے رب کی ردا دیکھ چکی ہے
یہ صبر کو تاحدِ نظر دیکھ چکی ہے
منبر پہ یہ خود آقاؑ کا سر دیکھ چکی ہے

ہر ظلم کے اب قرض چکائے گی یہی تیغ
ہر بدلے کی اب پیاس بجھائے گی یہی تیغ
ہر حسرتِ دل اپنی مٹائے گی یہی تیغ
دشمن کے لہو میں بھی نہائے گی یہی تیغ
یہ بن کے سرِ کفر زبردست پھرے گی
دشمن کا لہو پی کے یہ سرمست پھرے گی

یہ تیغ ہر اک ظلم کی تفسیر لکھے گی
دشمن کے مقدر کی بھی تحریر لکھے گی
ہر ظالم و جابر کی یہ تقدیر لکھے گی
ہر بدلے کی ہر پہلو سے تدبیر لکھے گی
قائمؑ نہیں اب برسرِ منبر ہے میری تیغ
اب میں نہیں خود داورِ محشر ہے میری تیغ

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain Regd. 15-06-2001

ہاں جبرِ ذوالاکرام کا پیکر ہے یہی تیغ
اور عدلِ خداوند کی مظہر ہے یہی تیغ
اب عرصۂ اعمال کا داور ہے یہی تیغ
انصاف کا بیباک پیغمبر ہے یہی تیغ
ہر ظالمِ ازلی کی یہ میزانِ عمل ہے
پھَل اس کا تو مجرم کے ہر اک جرم کا پھل ہے

رکھنا ہے مجھے عدل کی بنیاد اسی سے
مظلوم کی سننا ہے تو فریاد اسی سے
دنیا میں ہمیں ہونا ہے آباد اسی سے
اور کفر کو کرنا ہے تو برباد اسی سے
یہ نسخہ ہے خود ملکۂ وحدتؑ کی خوشی کا
بدلہ اسے لینا ہے حسینؑ ابنِ علیؑ کا

جب ظلم کا خوں بن میں بہا لے گی میری تیغ
اجڑے ہوئے ہاتھوں کو حنا لے گی میری تیغ
جب قصرِ مظالم کو گرا لے گی میری تیغ
شبیرؑ کے پھر خیمے لگا لے گی میری تیغ
جب رسمِ خوشی میری ادا تیغ کرے گی
پھر جشنِ مسرت بھی بپا تیغ کرے گی

www.jamanshah.com

باطل کیلئے موت کی آواز یہ دن ہے
اور حق کی حکومت کا بھی آغاز یہ دن ہے
سر بستۂ توحید جو تھا راز یہ دن ہے
خوشیوں کیلئے تازہ اک انداز یہ دن ہے
اب ملکۂ کونینؑ کے آنگن میں خوشی ہے
لو برسرِ منبر وہ حسینؑ ابنِ علیؑ ہے

جعفرؒ کی دعائیں ہیں مبدل بہ اجابت
بر آئی ہے وارثؑ کے دلِ خستہ کی حسرت
ہے منتظر آنکھوں کی یہ تسکین کی صورت
گھر پاک میں خوشیاں ہیں تو دشمن پہ قیامت
ہر سَمت نسیمِ سحری ناچ رہی ہے
عالم پہ مسرت کی پری ناچ رہی ہے

الحمد لله و شکراُ الصاحب الزمان عجل الله فرجه الشريف

www.jamanshah.com
By Aadab Hussain

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُوْلُواْ الأَلْبَاب

مشیت

10-03-1989

او بے نفاذ حکمِ مشیت جواب دے
او بے زبان حلقۂ قدرت جواب دے
او بے چراغ عدل کی تربت جواب دے
او بے عمل مزاجِ عدالت جواب دے
بے اشک چشمِ رحمتِ داور جواب دے
او مصلحت او معاویہ پرور جواب دے

چپ کیوں ہے تو جہاں کی جفا پر جواب دے
سہمی ہے کیوں ستم کی ادا پر جواب دے
پہرہ کیوں ہے یہ آہِ رسا پر جواب دے
کیوں داغ ہیں کرم کی ردا پر جواب دے
کیوں تیغ بے نیام ہے بے حس جواب دے
کیوں قلب انتقام ہے بے حس جواب دے

www.jamanshah.com
By Jaafar Hussain

صدیوں سے کیوں ہے ظلم کا طوفاں جواب دے
چکی میں پس رہا ہے کیوں انساں جواب دے
رسوا ہے کیوں فرشتۂ ایماں جواب دے
کونین کیوں ہے مقتلِ عرفاں جواب دے
قدرت پہ پڑ رہے ہیں پھر الزامِ بیکسی
سمجھے ہوئے تھے صبر کو فرعون بزدلی

ہر ظلم پر تھی عفو کی باراں تو کس لیے
مصروفِ درگزر تھا جو یزداں تو کس لیے
ظالم پہ تھا کرم جو فراواں تو کس لیے
خنجر کے نیچے رکھ دی رگِ جاں تو کس لیے
ڈالی ہے کس نے ظلم کی عادت جواب دے
کیونکر بڑھی ہے کفر کی جرأت جواب دے

ہر ظلم ٹوٹتا ہے مگر تو خموش ہے
بپھری ہوئی جفا ہے مگر تو خموش ہے
ہر ظلم ہو چکا ہے مگر تو خموش ہے
اک حشر سا بپا ہے مگر تو خموش ہے
اس چپ کا کیا جواز صحیح ہے جواب دے
بدلے سے احتراز صحیح ہے جواب دے

جاری ہے ظلم و جور کا طوفان کس لئے
خالق کو بھونکتا ہے تو انسان کس لئے
غیبت کی شب ہے صدیوں سے مہمان کس لئے
اسلام کی ہے ہونٹوں پہ اب جان کس لئے
غیبت میں عدل کا ہے خداوند کس لئے
عباسؑ ہیں جو آج بھی پابند کس لئے

غیبت میں خون روتے ہیں سلطانِ دیںؑ تو کیوں
اس ظلم پر خموش ہیں کُل عالمیں تو کیوں
احساس ان دکھوں کا کسی کو نہیں تو کیوں
ظلم و ستم سے جوج رہی ہے زمیں تو کیوں
دنیا پہ اب بھی شامِ غریباں بپا ہے کیوں
خاموش ہر ستم پہ یہ آخر خدا ہے کیوں

لازم ہے اب تو ظلم کی دنیا اجاڑ دے
اس دندناتے کفر کو دھرتی میں گاڑ دے
اشجارِ جور و ظلم کو جڑ سے اکھاڑ دے
حق پر ہے فرض کفر کے رستم پچھاڑ دے
دنیا پہ ملکِ آلِ نبیؐ کا ظہور ہو
مائل بہ قہر ذاتِ رحیم و غفور ہو

اہلِ جلال صبر سے آزاد ہوں ابھی
طاغوتیانِ کفر بھی برباد ہوں ابھی
ختم اس جہاں سے کل ستم ایجاد ہوں ابھی
صدیوں سے اجڑے گھر جو ہیں آباد ہوں ابھی
زخمی دلوں کو فصلِ مسرت بھی چاہیئے
دل سے نکلنا اب کوئی حسرت بھی چاہیئے

سورج ہو اس جہاں پہ طلوع انتقام کا
پھر ذوالفقار چولا اتارے نیام کا
بدلہ ہو اسطرح سے شہِ تشنہ کامؑ کا
ٹھنڈا جگر ہمیشہ رہے ہر غلام کا
اعلان جعفرؔ آج ہو دورِ جدید کا
دشمن کے خاتمے پہ نظارہ ہو عید کا

الحمد لله و شکراُ الصاحب الزمان عجل الله فرجه الشریف

www.jamanshah.com By Madah Hussain Regd. 15-01-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُوْلُواْ الأَلْبَاب

بزبانِ حال

04-03-1992

آ کہ ہر اک چیز کے من میں سجی امید ہے
کائناتِ مردہ تن کی زندگی امید ہے
درد میں ڈوبے دلوں کی تازگی امید ہے
اک تمہاری ذات دل کی آخری امید ہے
تیرے آنے کے سدا آثار آتے ہیں نظر
دل میرا بلیوں اچھلتا ہے اسی امید پر

کہہ رہا ہے کل جہاں تیرا ظہور ہونے کو ہے
عالمیں پر پرفشاں خالق کا نور ہونے کو ہے
یہ مصائب کی تڑپ ہر دل سے دور ہونے کو ہے
غم کو بھی حاصل مسرت کا شعور ہونے کو ہے
منتظر ہیں سب تمہاری تاج پوشی کیلیئے
ہے مچلتی جانِ ہستی سرفروشی کیلیئے

کہہ رہا ہے آسماں روحِ سما آنے کو ہے
کہہ رہی ہے کل زمیں میرا خدا آنے کو ہے
کہہ رہا ہے عرش میرا مصطفیٰؐ آنے کو ہے
کہتے ہیں جبریلؑ میرا منتہیٰ آنے کو ہے
کہتی ہے یہ ذوالفقار ایسا کچھ اب ہونے کو ہے
نازل اس دنیا پہ خالق کا غضب ہونے کو ہے
کہتا ہے سرمن میرے من کا چمن آنے کو ہے
کہتی ہے جنت خداوندِ عدنؑ آنے کو ہے
نورِ حق کونین پر پرتو فگن آنے کو ہے
ذاتِ وحدت کا اچھوتا بانکپن آنے کو ہے
کھول آنکھیں اے خرد نظریں جھکا اے بندگی
با ادب روحِ بشر سجدے میں جا اے بندگی

کربلا سے ختم یہ کرب و بلا ہونے کو ہے
اور نجف کا دُرِّ حقؑ پردہ کشا ہونے کو ہے
اور مسیحاؑ کے غمِ دل کی دوا ہونے کو ہے
رسمِ تدفینِ مظالم اب ادا ہونے کو ہے
اک اسی امید پر قائم ہے سب کی زندگی
کائنات اس جاں فزا امید پر ہے جی رہی

www.jamanshah.com

صدیوں کے غم جھیلتے آئے ہیں اس امید پر
سرد موسم رو کے گرمائے ہیں اس امید پر
آنسوں کے دُر بھی بنائے ہیں اس امید پر
درد میں پل پل جو نہائے ہیں اس امید پر
ذرے ذرے میں ہے صدیوں کا سلگتا انتظار
صرف اُمّیدوں ہی سے اچھا ہے لگتا انتظار

جعفرؔ اب تو اپنی ہر امید کا مہکے چمن
اب تو چھٹ جائے رخِ حالات کا گہرا کہن
اب تو مل جائے زمانے کو خدائے ذوالمننؑ
اب تو ہو پردہ کشا توحید کا کل بانکپن
اب تو آلِ قدسؑ کے محورؑ کو آنا چاہیئے
بے نقاب اب رحمتِ داور کو آنا چاہیئے

الحمد لله و شکر اُ للصاحب الزمان عجل الله فرجه الشریف

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُوْلُواْ الأَلْبَاب

عشق

27-02-1989

مالکؐ سے تجھے عشق کا دعویٰ ہے بجا ہے
کیا عشق کے میدان کو سمجھے بھی ہو کیا ہے
اس عشق کی وادی کا ہر اک موڑ نیا ہے
عاشق کے لئے عشق ہے کیا؟ کرب و بلا ہے
کیا عشق کے صحرا سے ہے آسان گزرنا
ہے مانگ یہاں اپنا جگر چیر کے بھرنا

یہ عشق بہ بازیچۂ طفلاں بھی نہیں ہے
یہ عشق فریضہ ہے تو آساں بھی نہیں ہے
عظمت کا ہے تمغہ تو فراواں بھی نہیں ہے
یہ اوجِ فضیلت ہے تو ارزاں بھی نہیں ہے
سر اپنا کفِ دست پہ دھر لو تو کرو عشق
قتل اپنی تمناؤں کو کر لو تو کرو عشق

www.jamanshah.com

یہ عشق اک آتش بھی ہے گلزار بھی سمجھو
یہ جام مئے ناب ہے تلوار بھی سمجھو
یہ مہکا ہوا گل ہے تو اک خار بھی سمجھو
معراجِ تمنا ہے تو دشوار بھی سمجھو
گر عَزم سے کہسار ہلا دو تو کرو عشق
اس آگ میں کونین جلا دو تو کرو عشق

کیا عشق کے ہو واقفِ انداز و ادا تم
کیا جانتے ہو معنی ءِ آدابِ وفا تم
قربانیءِ عشاق کو دیکھو تو ذرا تم
پھر سوچنا آ سکتے ہو اس دشت میں کیا تم ؟
کیا نفس سے لڑنے کے طریقے سے ہو واقف
محبوب منانے کے سلیقے سے ہو واقف

محبوب کے کہنے پہ جہاں چھوڑ سکو گے
ہر آرزوئے سود و زیاں چھوڑ سکو گے
لذات کے امواجِ رواں چھوڑ سکو گے
اولاد کی الفت کو کہاں چھوڑ سکو گے
محبوب کے دنیا میں طلبگار بنو گے
سکھ چھوڑ کے دردوں کے خریدار بنو گے

www.jamanshah.com
By Madad Hussain Regd. 15-06-2001

غیروں کی طرح اپنوں کی سہہ لو تو کرو عشق
خوشیوں کی لہو خیزی میں بہہ لو تو کرو عشق
اور آگ کے طوفاں میں بھی رہ لو تو کرو عشق
حق بات کو تیروں میں بھی کہہ لو تو کرو عشق
محبوب کی مرضی میں فنا ہو تو کرو عشق
محبوب دو عالم کا خدا ہو تو کرو عشق

تم مال کی الفت سے گزر لو تو کرو عشق
عورت کی محبت سے گزر لو تو کرو عشق
اولاد کی حسرت سے گزر لو تو کرو عشق
ناموس کی عزت سے گزر لو تو کرو عشق
گر نفس کو تم زہر پلا دو تو کرو عشق
مٹی میں انا اپنی ملا دو تو کرو عشق

دکھ درد کی لذت سے شناسا ہو تو کر عشق
لبریز تیرا درد سے کاسا ہو تو کر عشق
دل تیرا مصائب کا جو پیاسا ہو تو کر عشق
ہر ظلم تیرے دل کا دلاسا ہو تو کر عشق
گر عزت و ذلت نہیں یکساں تیرے آگے
پھر عشق ہے بازیچۂ طفلاں تیرے آگے

www.jamanshah.com
By Madad Hussain Regd. 15-06-2001

خون اپنا ایاغوں میں جلا لے تو ادھر آ
امارگیِ نفس مٹا لے تو ادھر آ
ہر چیز سے ہاتھ اپنا اٹھا لے تو ادھر آ
تو خونِ تمنا میں نہا لے تو ادھر آ
جیون کو اگر موت پلا دے تو ادھر آ
دنیا بھی اور عقبیٰ بھی جلا دے تو ادھر آ

تم عشق کا فرمانِ جہانبانی تو دیکھو
عشاق کا تم جذبۂ قربانی تو دیکھو
اور عشق کی ذہنوں پہ حکمرانی تو دیکھو
عشاق کی الفت میں قدر دانی تو دیکھو
کونین سے کیا ہاتھ اٹھا سکتے ہو تم بھی
خواہش کا گلہ خود ہی دبا سکتے ہو تم بھی

تم عشق کی ہر بات بھلا مان سکو گے
کیا عشق کو تم راہِ ہدیٰ مان سکو گے
معشوق کو ہر شے سے بڑا مان سکو گے
محبوب کو عالم کا خدا مان سکو گے
معشوق کو معبود بنا سکتے ہو کیا تم
کونین کا مسجود بنا سکتے ہو کیا تم

ہاں سوچ کے اس عشق کے صحرا میں قدم رکھ
جوتوں کو اتار عشق کے سینا میں قدم رکھ
تج دونوں جہاں عشق کی دنیا میں قدم رکھ
تو خود کو مٹا دشتِ معلیٰ میں قدم رکھ
سر اپنا کفِ دست پہ دھر لے تو ادھر آ
قتل اپنی تمناؤں کو کر لے تو ادھر آ

قربان گہِ عشق میں سر دے تو ادھر آ
پابندِ وفا خود کو جو کر دے تو ادھر آ
تن خونِ رگِ جان سے بھر دے تو ادھر آ
جاں ہنس کے تہہ تیغ اگر دے تو ادھر آ
آ موت سے لڑنا تو اگر سیکھ چکا ہے
نیزوں پہ چڑھا لینا جگر سیکھ چکا ہے

آنا ہے تو پھر جونؑ کے انداز و ادا سیکھ
جاں دینا حبیب ابنِ مظاہرؑ سے ذرا سیکھ
اکبرؑ سے لب و لہجۂ آذان ذرا سیکھ
غازیؑ سے نگہبانیِ آدابِ وفا سیکھ
تو وہبؑ سے تکمیلِ رسوماتِ جہاں سیکھ
سہروں کی ادائیں بھی سرِ نوکِ سناں سیکھ

www.jamanshah.com

اس دشت میں ہر چیز مٹا لے تو قدم رکھ
میثمؑ سے بھی قد اپنا بڑھا لے تو قدم رکھ
ہم درس تو مسلمؑ کو بنا لے تو قدم رکھ
غازیؑ کے کچھ انداز چرا لے تو قدم رکھ
قاسمؑ کی طرح سہرے سجا لے تو ادھر آ
اور موت کو دلہن جو بنا لے تو ادھر آ

نیزے پہ چڑھا سکتا ہے تو سر تو ادھر آ
کھا سکتا ہے بازار میں پتھر تو ادھر آ
گھوڑوں سے مٹا سکتا ہے پیکر تو ادھر آ
سہہ سکتا ہے توہین کے منظر تو ادھر آ
کھا سکتے ہو سینے پہ اگر تیر تو پھر آ
سہہ سکتے ہو ناموس کی تشہیر تو پھر آ

محبوب پہ ہر چیز لٹانا ہو تو پھر آ
خود تیر کلیجے پہ جو کھانا ہو تو پھر آ
ناموس کے خیموں کو جلانا ہو تو پھر آ
گردن تہہِ خنجر جو کٹانا ہو تو پھر آ
قربان گہِ عشق میں چڑھنا بھی تو سیکھو
معراج پہ قرآن کو پڑھنا بھی تو سیکھو

www.jamanshah.com

معشوقِ ازل تو ہی یہ معراج عطا کر
دے اوجِ قلندر میری ہستی کو مٹا کر
عشاق کے قدموں کی مجھے خاک بنا کر
اور مجھ کو عطا اتنا تو اعزاز وفا کر
جعفرؔ رہے نت زمرۂ انوار میں شامل
یعنی رہے عشاق کے انصار میں شامل

الحمد لله و شکراُ الصاحب الزمان عجل الله فرجه الشریف

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain
Regd. 15-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُوا الْأَلْبَاب

عدلِ الٰہی

1:8:89

آراستہ ہے منبرِ عدلِ شہِ امکاںؐ
اک رعب کا سناٹا ہے عالم پہ پَر افشاں
ملکوت ہیں صف بستہ بہ اندازِ غلاماں
ہیبت سے ہے سہمی ہوئی صف ہائے نبیاںؑ
ہر شخص نے پکڑا ہوا ہے نامۂ اعمال
دل خوف سے ہیں کانپتے ہے سب کا برا حال

مجمع ہے کہ ٹھہرا ہوا انسانی سمندر
خاموشی کا تالا ہے پڑا سب کے لبوں پر
انساں سے بہت دور ہے انساں کا مقدر
پرسش کا ہے دن آتے ہیں اب داورِ محشرؐ
اس پرسشِ اعمال کا ہر شخص کو ڈر ہے
ہر شخص کو اعمالِ قبیحہ کی خبر ہے

حاجب نے صدا دی کہ خبردار! خبردار!
غفلت زدہ انساں ذرا غفلت سے ہو بیدار
آتے ہیں شہنشاہِ زمنؑ ربِ ذوالفقارؑ
اب سجدۂ تعظیم کو ہر فرد ہو تیار
بڑھتے ہیں سوئے عرش خداوندِ جلالتؑ
لگتی ہے شہنشاہِ زمانہؑ کی عدالت

دیکھا یہ سماں عرصۂ محشر کی نظر نے
اک ابرِ ضیا نور کی بارش لگا کرنے
ماحول لگا حسن فزا ہو کے سنورنے
آفاق سے صلوات کے جاری ہوئے جھرنے
دھیرے سے ہٹا پردۂ انوارِ ذوالاکرام
آنکھوں میں ہوئی خیرگی نظریں ہوئیں ناکام

پھر دیکھا ہیں منبر پہ خداوندِ جلالتؑ
طاری ہوئی ملکوتؑ و نبیوںؑ پہ بھی ہیبت
عالم کے رگ و پئے میں لگی دوڑنے دہشت
کونین کے اعصاب میں عود آئی قیامت
مبہوت ہیں ملکوتؑ یہ کیا رعب و حشم ہے
ہر شخص کا سر سجدۂ تعظیم میں خم ہے

www.jamanshah.com

قرآں کی تلاوت سے ہوا خطبے کا آغاز
افلاک سے ٹکرائی شہنشاہؑ کی آواز
فقروں کے تسلسل میں سلاست کا وہ انداز
الفاظ کی برجستگی مقصد سے سر افراز
خود نہجِ بلاغت کو روانی یہ سکھا دے
ہر فقرے میں یہ اِنّیِ اَنَا اللّٰہ کی ادا دے

فرمایا کہ میں منتقمِ آلِ عباؑ ہوں
اور ظلم کی ہر مرض کی اکسیر دوا ہوں
سر چشمۂ تعدیلِ الٰہی میں کھڑا ہوں
میں داورِ محشرؑ ہوں عدالت کا خدا ہوں
اس شان سے کرنا ہے مجھے اب تو عدالت
دعویٰ نہ اپیلانٹ گواہی نہ وکالت

یہ حکم میرا سن لے ہر اک بالغ و عاقل
جو بیس برس کا ہے جواں دین سے غافل
قتل اُس کا ہے واجب کہ فرائض سے ہے جاہل
یہ جرم نہیں بخشش و الطاف کے قابل
شک جس کو ہو احکام پہ سر اُس کا اڑا دو
ظالم کو بمع ظلم بیک ضرب مٹا دو

www.jamanshah.com

معلوم ہے دنیا کو جو حق غصب ہوا تھا
خود مانگنے آئے تھے کسی نے نہ دیا تھا
کیا اہلِ سقیفہ پہ یہ حق فرضِ خدا تھا
او لوگو تمہیں کس نے یہ حق معاف کیا تھا
تم چاہتے تھے اب پھر سے معظّمہؑ ہوں سوالی
لوٹانا انہیں چاہتے تھے تم لوگ بھی خالی

حق مانگنے اُن کا تو وہی آنا بہت ہے
اک بار کا خالی انہیں لوٹانا بہت ہے
دکھ سہہ کے مصائب سے گزر جانا بہت ہے
حق تم نے جو کھایا ہے وہی کھانا بہت ہے
او اہلِ جفا اہلِ ستم غاصب و غدار
حق مانگتی ہے تم سے تو اب میری ذوالفقار

جو حامل و صد جبہ و دستار و عباء ہیں
جاہل ہیں مگر خود کو سمجھتے علماء ہیں
ہیں ضال و مضل فاسق و اعدائے خدا ہیں
گردن زدنی ہیں کہ یہ ابلیس نما ہیں
اب فیصلہ اِن کا میری تلوار کرے گی
ناری ہیں مقصر ہیں تو فی النار کرے گی

مُلا جو ہے یہ دشمنِ دیں موجبِ شر ہے
شیعوں کیلئے جیشِ یزیدی سے اضر ہے
اس کی سدا ناموسِ محمدؐ پہ نظر ہے
یہ قاتلِ ناموسِ محمدؐ ہے اشر ہے
یہ جتنے یزیدی ہیں انہیں پل میں مٹا دو
اِس جبہ و دستار کو بھی آگ لگا دو

فرمایا جو پیش ہونے کو آئے ہیں عزادار
ہیں لائقِ تحسین جزا کے بھی ہیں حقدار
یہ گریہ و ماتم ہی کی مستی میں تھے سرشار
پرسش مجھے اِن لوگوں سے کرنا نہیں زنہار
ہاں سب کی سفارش تو ہے حسنینؑ نے کرنی
پرسش ہے تو خود ملکہءِ کونینؑ نے کرنی

وہ ملکہءِ کونینؑ ہیں سر چشمہءِ دیں ہیں
اور اصلِ حجاباتِ صمد کی وہ امیں ہیں
اور جملہ عزاداروں کے اسماء بھی وہیں ہیں
دیکھیں گے وہی کون عزادار نہیں ہیں
وارثؑ ہیں وہی دنیا میں خونِ شہداءؑ کی
پرسش انہیں اب کرنا ہے بیٹوںؑ کی عزا کی

www.jamanshah.com

اک پہلو میں آویزاں ہوا پردۂ وحدت
اُن کیلئے آراستہ وہ مسندِ قدرت
آئیں پسِ پردہ جو وہ مخدومۂ عصمتؑ
تعظیم کو خم ہو گئی دستارِ نبوتؐ
مسند پہ اُدھر معدنِ الطاف و کرمؑ ہیں
ملکوتؑ و نبیؑ سجدۂ تعظیم میں خم ہیں

یک لخت ہوئی پردۂ وحدت سے یہ گفتار
تم سب میرے شبیرؑ کے آئے ہو عزادار
اور اجرِ عزا کے سرِ میداں ہو طلبگار
ہم دیکھنا چاہیں گے محبت کا بھی معیار
یہ ٹھیک ہے بخشش کیلئے کافی عزا ہے
جنت ہی فقط اشک بہانے کی جزا ہے

فرمایا تمہیں ہم سے محبت ہے بجا ہے
اور اس کی شہادت میں یہی رسمِ عزا ہے
یہ ماتم و گریہ ہے کہ یہ آہ و بکا ہے
کیا اِن میں صداقت کی کوئی خاص ادا ہے
الفت کے تقاضوں میں عزا کافی نہیں ہے
اور اجرِ رسالت میں بُکا کافی نہیں ہے

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain Regd. 15-06-2001

قرآن میں اتنا بھی نہیں تم نے یہ دیکھا
بیٹے ہیں یا ماں باپ عشیرہ ہیں یا آباء
بیوی یا مساکن یا تجارت کا ہے دھندا
حق ان سے زیادہ ہے تو اک آلِ عباؑ کا
ہم سے ہے سوا پیار جنہیں اِن اشیا سے
محفوظ نہیں دنیا میں وہ قہرِ خدا سے

کیا چاہتے تھے ہم کو تم اجداد سے بڑھ کر
ہم سے تھی لگن خانہ ءِ آباد سے بڑھ کر
الفت تھی تمہیں گھر کے بھی افراد سے بڑھ کر
ہم سے تھی محبت تمہیں اولاد سے بڑھ کر
جب بیٹوں کے مرنے پہ تھے تم اشک بہاتے
کیا اپنوں کو رونے میں بھی ذاکر تھے بلاتے

ذاکر نہ تمہیں پڑھ کے رُلاتے تو نہ روتے
لہجہ نہ دکھی اپنا بناتے تو نہ روتے
سُر سے وہ اگر سُر نہ ملاتے تو نہ روتے
اور شانِ خطابت نہ دکھاتے تو نہ روتے
ضدبازی وہ جلسے جو اکھاڑا تھا ریا کا
کیا نام دیا کرتے ہو تم اُس کو عزاء کا

www.jamanshah.com
By ... Regd. 15-06-2001

تم روتے تھے رقت بھی ہوا کرتی تھی طاری
لیکن تھی رلاتی تمہیں مضمون نگاری
سُر تال ہی پہ کرتے تھے تم گریہ و زاری
موسیقی پہ رو لینا بھی الفت ہے ہماری
جاں سوزیٔ سنگیت پہ جو محوِ عزا ہے
کیا واقعی وہ شیعہءِ شاہِ شہداؑ ہے

اپنی صفِ ماتم جو کبھی تم تھے بچھاتے
تم مرثیہ خواں اپنوں کے کتنے تھے بلاتے
ماں باپ کی جب موت پہ تھے اشک بہاتے
وہ پیار رلاتا تھا یا ذاکر تھے رلاتے
گھر میرا لٹا لوٹی گئی چادرِ وحدت
کیا باقی ہے اِس پر ابھی ذاکر کی ضرورت

بیٹا جو زمانے میں کہیں گم ہو تمہارا
ہوتی نہیں فرقت تمہیں اک پل بھی گوارا
شب جاگتے دن روتے ہوئے تم نے گزارا
جب ظلم سے غائب ہوا فرزندؑ ہمارا
تم کو میرے بچےؑ کا بھی احساس ہوا تھا
تم شاد تھے بیٹاؑ میرا بن باس ہوا تھا

www.jamanshah.com
By Fida Hussain Regd. 15-06-2001

میں رو کے تھی کہتی میرے مضطرؑ کو تو روکو
اِس ممتاؑ کے گلشن کے گلِ تر کو تو روکو
شیعو میرے کمسن میرے مضطرؑ کو تو روکو
دردوں کے خدا غم کے پیمبرؑ کو تو روکو
تھا ایک ہی وارثؑ میرے اجڑے ہوئے گھر کا
غیبت پہ تمہیں دکھ تھا میرے لختِ جگرؑ کا

اِس بات سے اچھی طرح واقف تھے عزادار
الفت نہیں اس گھر کی تو اعمال ہیں بیکار
ہم چودہؑ محمدؐ ہیں نہ تھا اس سے بھی انکار
کیا چودہؑ کی الفت میں برابر ہی تھے سرشار
فرمان تمہیں یاد تو تھا آلِ عباؑ کا
جو ایک کا منکر ہے وہ منکر ہے خدا کا

من مات ولم یعرف پڑھتے تھے سدا تم
اور مبنی بر عرفان سمجھتے تھے جزا تم
عرفان و محبت کو بھی سمجھے تھے جدا تم
عرفان کی تعریف بھی بیٹھے تھے بھلا تم
عرفان محبت سے جدا ہو نہیں سکتا
عرفان محبت کے سوا ہو نہیں سکتا

تم اپنی محبت کی علامت ہے تو لاؤ
دامن میں اگر کوئی صداقت ہے تو لاؤ
میداں میں محبت کی شہادت ہے تو لاؤ
اور چودہؑ کا احساسِ محبت ہے تو لاؤ
اب کوئی ثبوت عشق و محبت کا دکھا دو
تم کوئی مودّت کی کڑی ہم سے ملا دو

کردار تمہارا تو زمانے پہ عیاں تھا
چودہؑ کا جو اقرار تھا اقرارِ زباں تھا
جو لختِ جگرؑ میرا مظالم سے نہاں تھا
گنتی میں شمار اُس کا تھا الفت میں کہاں تھا
کیا جانتے ہو جذبِ محبت کی علامت
محبوب کی فرقت میں تڑپنا ہے محبت

کیا تم پہ میرے لعلؑ کی غیبت کا اثر تھا
وہ لعلؑ میری جاں تھا میرا نورِ نظر تھا
کُل آلِ محمدؐ کی جو محنت کا ثمر تھا
سرمایۂ کل آلِ محمدؐ جو گہر تھا
وہ چودھواں معصومؑ جو غیبت کا امیں تھا
شبیرؑ میرا لختِ جگر تھا وہ نہیں تھا

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain Regd. 15-06-2001

اُس کی تمہیں فرقت کبھی محسوس ہوئی تھی
اک صدمہ تھی غیبت کبھی محسوس ہوئی تھی
اِس ہجر کی لذت کبھی محسوس ہوئی تھی
غیبت تھی مصیبت کبھی محسوس ہوئی تھی
مسلمؑ کے یتیموںؑ سے بھی فکر اِس کی سوا تھی
وہ دو تھے یہ تنہا تھا تعاقب میں جفا تھی

کیا اپنی مجالس میں بھی ذکر اِن کا کیا تھا
غیبت میں لہو رونے کا دکھ تم کو ہوا تھا
کیا اِس کے مصائب پہ کوئی اشک بہا تھا
پرسہ کبھی اجدادؑ کا اس کو بھی دیا تھا
کیا یہ نہ تھا مجھ بے کس و دلگیر کا بیٹاؑ
سمجھے تھے کبھی تم اسے شبیرؑ کا بیٹاؑ

تھا اصل یہ اجدادؑ کی دستار کا وارثؑ
ہر پہلو سے تھا حیدرِ کرارؑ کا وارثؑ
حسنینؑ کے اخلاق اور اطوار کا وارثؑ
یہ باقرؑ و صادقؑ کے تھا کردار کا وارثؑ
یہ موسیٰؑ دوراں تھا زمانے کا رضاؑ تھا
یہ ہادیؑ و جوادؑ کی عظمت کی ادا تھا

www.jamanshah.com
By Madah Hussain
Regd. 15-06-2001

یہ میرے لٹے گھر کا تھا دنیا میں سہارا
باقی تھا وہی ایک عزادار ہمارا
ہر لمحہ بکا کرتے ہوئے جس نے گزارا
دکھ سارے لیے دل میں وہ سلطانؑ تمہارا
تم لوگوں کے انداز و وفا دیکھ رہا تھا
خود ماتم و مجلس میں ریا دیکھ رہا تھا

غیبت میں لہو روتا رہا تم کو خبر تھی
ہر آن تھا مصروفِ عزا تم کو خبر تھی
احساس کسی کو نہ ہوا تم کو خبر تھی
ہمدرد کوئی اِس کا نہ تھا تم کو خبر تھی
دکھ بانٹے تھے تم نے میرے اِس لختِ جگرؑ کے
آنسو کبھی پونچھے تھے میرے نورِ نظرؑ کے

اک سَمت اسے گھر کے اجڑنے کا بھی غم تھا
غفلت جو تمہاری تھی اُدھر اُس کا الم تھا
غیروں کی طرح اپنوں کا وہ مشقِ ستم تھا
ہر سمت سے سامان اذیت کا بہم تھا
غم خوردہ تھا وہ ملکہءِ تطہیرؑ سے بڑھ کر
مظلومؑ وہ تھا دنیا میں شبیرؑ سے بڑھ کر

www.jamanshah.com
By Madah Hussain Regd. 15-06-2001

یوں سمجھو وہ اجدادؑ کی لاشوں پہ کھڑا تھا
تنہائی میں ہر لاش پہ وہ محوِ بکا تھا
ہر لاش کے سرہانے وہ مصروفِ دعا تھا
تم لوگوں نے افسوس کبھی اِس سے کیا تھا
رسماً بھی تمہارا تو نہ پرسہ نہ دعا تھی
اب بولو کہ کس کام کی یہ رسم عزا تھی

رونے پہ جزاء ہے تو تھے کفار بھی روئے
مصروفِ ستم سارے ستمگار بھی روئے
تھے شامِ غریباں کو جفاکار بھی روئے
خود لوٹ کے گھر میرا تھے اشرار بھی روئے
جب برسرِ منبر سرِ شاہِ شہداءؑ تھا
خود ہند کا بیٹا بھی تو مصروفِ عزا تھا

کیا اس قدر ارزاں میری اولادؑ کا دیں ہے
ابکیٰ و تباکیٰ میں کوئی شرط نہیں ہے
یہ دھاندلی دنیا میں بھلا اور کہیں ہے
صرف اشک بہانے کی جزا خلدِ بریں ہے
ہر سو غمِ شبیرؑ ہے ماتم ہے عزا ہے
کیا آخری بیٹےؑ نے میرے جرم کیا ہے

www.jamanshah.com
By Khadim Hussain Regd. 15-06-2001

جب ظلم کے تحفے ہمیں امت نے دیئے تھے
دکھ درد کے گھونٹ اس پہ خود اعدا نے پیئے تھے
زیور میری اولادؑ کے جس وقت لیئے تھے
کفار نے اس وقت بہت بین کیئے تھے
کیا وہ بھی عزادار ہیں شاہِ شہدأ کے
ہو سکتے ہیں اِس رونے پہ طالب وہ جزا کے

جو بھی شبِ عاشور کو فرار ہوا تھا
اور ساتھ میرے بیٹےؑ کا دکھ میں نہ دیا تھا
مظلومؑ کی غربت کا نہ احساس کیا تھا
پرسے کیلیئے در پہ وہی آن کھڑا تھا
شبیرؑ کے دکھ اُن کے بھی چہرے پہ عیاں تھے
پرسے کیلیئے آئے تھے اور اشک رواں تھے

خود شمر بھی جس وقت تھا ضربات لگاتا
ہر ضرب پہ خود شمر بھی تھا اشک بہاتا
شبیرؑ کا سر جو بھی تھا نیزے پہ اٹھاتا
ساون کی طرح اشک تھا آنکھوں سے گراتا
یہ رونا بھی کیا داخلِ احکامِ عزا ہے
کیا خلد اسی اشک فشانی کی جزا ہے

www.jamanshah.com By Madath Hussain Regd. 15-06-2001

جب اہلِ حرمؑ شام کی گلیوں میں گئے تھے
بازار میں خطبے میری بیٹیؐ نے دیئے تھے
ماتم سرِ بازار زمانے نے کیے تھے
دشمن بھی ہر اک بام سے رو رو کے گرے تھے
کیا اُن کے دلوں میں بھی محبت تھی ہماری
دراصل قیامت تو یہ غربت تھی ہماری

تم مجلس و ماتم میں جو تھے اشک بہاتے
الفت تھی یا غربت کے تھے حالات رلاتے
ذاکر تمہیں جب درد کے قصے تھے سناتے
بخشش کیلئے تم بھی تھے چار اشک گراتے
کیا اپنوں کو رونے میں بھی طالب تھے جزا کے
یا مجھ ہی پہ احسان جتاتے ہو عزا کے

یہ سچ ہے کہ تھے جانتے آدابِ وفا کو
بے شک ہے کیا زندہ رسوماتِ عزا کو
بھولے نہ تھے تم گریۂ شاہِ شہداؑ کو
موجود سمجھتے بھی تھے ہم آلِ عباؑ کو
حسرت سے میرا بیٹاؑ مجالس میں تھا آتا
حالت پہ تمہاری تھا بہت اشک بہاتا

کہتا تھا کوئی شخص تو پرسہ مجھے دے گا
اس گھر کے اجڑنے کا بھی افسوس کرے گا
گھر پاک کی آبادی کے چند حرف کہے گا
بانٹے گا میرا درد سکوں مجھ کو ملے گا
کیا اس کو سمجھتے ہو تم آداب عزا کے
چند حرف تسلی کے نہ الفاظ دعا کے

کیا پورے اترتے ہو تم آدابِ وفا میں
یہ ٹھیک ہے کچھ خرچ تو ہوتا تھا عزا میں
کچھ ہرج یا کچھ خرچ بھی ہوتا تھا دعا میں
زحمت تمہیں کیا تھی جو دعا کرتے بکا میں
جو بھی میرے بیٹےؑ کو دعا دے نہیں سکتا
اب مجھ سے وہ رونے کی جزا لے نہیں سکتا

ملحوظ رکھے جس نے ہیں آداب وفا کے
تھے پورے شرائط کئے تعظیمِ عزا کے
حقدار وہی ٹھہریں گے اِس وقت جزا کے
ہیں ساتوں بہشت آج جزا اشکِ بکا کے
اِس شرط پہ تر اشک سے مچھر کا جو پَر ہے
اُس اشک کی قیمت ہے تو فردوس کا گھر ہے

www.jamanshah.com By Maddah Hussain Regd. 15-06-2001

جعفرؔ ہمیں اب دیکھنا ہے رسمِ عزا کو
لازم ہے کہ ملحوظ رکھیں شرطِ وفا کو
داخل کریں گریے میں شہنشاہؑ کی دعا کو
یوں راضی کریں مادرِ شاہِ شہداؑ کو
اس طرح ادا دل سے یہی رسمِ عزا ہو
ہوں اشک رواں آنکھوں سے ہونٹوں پہ دعا ہو

الحمد لله و شکراُ الصاحب الزمان عجل الله فرجه الشريف

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain
Regd. 15-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّآ أُوْلُواْ الأَلْبَاب

ادھوری خوشی

دیکھیں تو میرے آقاؐ تیرا جشن بپا ہے
جنت کے کم و بیش یہ ماحول سجا ہے
ہر شخص مسرت سے یہاں جھوم رہا ہے
خوش ہونے پہ ہر شخص تہہِ دل سے جُٹا ہے
ہر سَمت چراغاں ہے ہر اک چیز سجی ہے
جذبات کے نعروں سے فضا گونج رہی ہے

یہ قمقمے یہ بلب حسیں ٹیوبز چراغاں
یہ بینر و فانوس یہ ماحول درخشاں
یہ شمعوں کی لو نور کی دہکی ہوئی کلیاں
لگتا ہے یہ انوار کا ہے موسمِ باراں
خوشیوں کو ہر اک چیز لٹانے پہ تلی ہے
جی بھر کے خوشی تیری منانے پہ تلی ہے

ہے تیری خوشی بزم کو گرماتے ہیں آقاؑ
یہ سوچ کے جذبات کو سمجھاتے ہیں آقاؑ
دل جھوٹے دلاسوں ہی سے بہلاتے ہیں آقاؑ
ہنستے ہیں تو کچھ اشک بھی آ جاتے ہیں آقاؑ
ہم خوش ہیں پہ احساسِ مسرت نہیں آقاؑ
خوشیوں میں کسی طرح کی لذت نہیں آقاؑ

لگتا ہے ہمہ پہلو ادھوری یہ خوشی ہے
سب خوش ہیں پر مایوسی کہیں من میں چھپی ہے
محسوس یہ ہوتا ہے کسی شئے کی کمی ہے
لگتا ہے فضا کاغذی پھولوں سے سجی ہے
ہم خوش ہیں مگر روح ابھی لگتی ہے پیاسی
ہنستی ہوئی ہر چیز میں ہے مخفی اداسی

دل پوچھتا ہے روح سے کس شئے کی کمی ہے
آتی ہے یہ آواز یہ اک جھوٹی خوشی ہے
دنیا تو شہنشاہؑ تیری خوشیوں کو بنی ہے
پر سچی خوشی کو یہ ابھی ترس رہی ہے
بے نور ہے اِن جملہ چراغوں کی تجلی
یہ جشن نظر آتا ہے اک جھوٹی تسلی

ہر شے میں ملمع ہے تصنع ہے بناوٹ
نائیلون کے اشجار ہیں ہے جھوٹی سجاوٹ
مصنوعی مسرت میں نہ لو ہے نہ لگاوٹ
اِن خوشیوں میں لگتی ہے مصائب کی ملاوٹ
وہ کیسی خوشی جس میں تیری دید نہیں ہے
لاکھ عید ہو پر روح کی یہ عید نہیں ہے

وہ کیسی خوشی جس میں کہ محبوب جدا ہو
خوش کیا ہو کہ دل جس کا سدا جُوج رہا ہو
جو ہجر کی آتش میں ہو راحت اسے کیا ہو
دیدار کی ترسی ہوئی آنکھوں میں گھٹا ہو
پردہ رخِ انور سے اٹھا دیں تو خوشی ہو
افسردہ کو دیدار کرا دیں تو خوشی ہو

یہ جشن بھی کہتا ہے اسے آپ منا دیں
ان خوشیوں کو اک سچی خوشی آپ بنا دیں
ان پھولوں کو اک سچی مسرت سے سجا دیں
مایوس ہنسی کو بھی تہہ دل سے ہنسا دیں
عشاق کو دینا ہے تو بھرپور خوشی دے
دینا ہے تو پھر اپنی ہمیں ابدی خوشی دے

www.jamanshah.com
By Madah Hussain Regd. 15-06-2001

ناداں ہے یہ دل ہم اسے سمجھائیں تو کب تک
اِن جھوٹے کھلونوں سے بھی بہلائیں تو کب تک
اِن جھوٹے دلاسوں سے جو پھُسلائیں تو کب تک
سکھ آتے ہیں باور اسے کروائیں تو کب تک
دل بچہ سہی اب تو سمجھدار ہے آقاؑ
ہے ضد پہ اڑا طالبِ دیدار ہے آقاؑ

آپ اپنا جو دیدار کرائیں تو جشن ہو
وحدت کے حسیں تخت پہ آئیں تو جشن ہو
سرتاجِ ازلؑ تاج سجائیں تو جشن ہو
دشمن کے سبھی قرض چکائیں تو جشن ہو
دکھ درد کی ہر خِشت کو توڑیں تو جشن ہو
اعدا کی جو گردن بھی مروڑیں تو جشن ہو

خود آپ بھی یہ جشن منائیں تو خوشی ہو
دکھ ملکہءِ عالمؑ کے بھلائیں تو خوشی ہو
کل گھر کو مسرت سے بسائیں تو خوشی ہو
سلطانِ وفاؑ کو بھی ہنسائیں تو خوشی ہو
آنکھیں تو ترستی ہیں اسی ایک خوشی کو
خوش دیکھیں کبھی ہم بھی حسینؑ ابنِ علیؑ کو

کونین سے ہر غم جو مٹا دے وہ خوشی دے
گھر پاک کا ہر فرد ہنسا دے وہ خوشی دے
جو ابدی حدیں خود سے ملا دے وہ خوشی دے
گھر ملکۂ روماؑ کا بسا دے وہ خوشی دے
جعفرؔ کا سخیؑ تاج سجائے تو خوشی ہو
وارثؑ کو گلے آ کے لگائے تو خوشی ہو

الحمد لله و شکراً الصاحب الزمان عجل الله فرجه الشریف

www.jamanshah.com
By Maddah Hussain
Regd. 15-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلاَّ أُوْلُواْ الألْبَاب

بقدرِ خیال

13.2.99

عصمت تیری میراث ہے وحدت تیری جاگیر
ہے عرش تیرا سہم مشیت تیری تدبیر
ہدیہ تیرا جنت ہے تو صدقہ تیرا تطہیر
تیرہ ہیں تیرے خواب تو خالق تیری تعبیر
احساں ہیں تیرے باقی خدا اور امم پر
چلتی ہے رضا آ کے تیرے نقشِ قدم پر

تیرہ تیرے آئینے تو اک عکس نما تو
کونین میں پیمانۂ اوصافِ خدا تو
اللہ کا اک وعدۂ بروقت وفا تو
وجہ اللہ ہے گر باقی تو ہے وجہ بقا تو
کعبہ تیرا مرکب ہے یداللہ تیری شمشیر
غازیؑ کے خد و خال تو اللہ کی تصویر

www.jamanshah.com

سانسوں میں تیری وحیِ مسلسل کی مہک ہے
زلفوں میں تیری خلوتِ قرآں کی لٹک ہے
چہرے پہ تیرے خاورِ وحدت کی چمک ہے
لہجے میں سلونی کی دل آویز کھنک ہے
ہونٹوں پہ الستُ کی صداؤں کی مسی ہے
آواز میں گم کن فیکونی کی گھڑی ہے

انوارِ الٰہی کیلئے پردۂ مستور
پوشیدہ تیرے عقب میں اللہ کا کل نور
گو غیب ہو لیکن تیرا اظہار ہے بھر پور
ہر قلب تیرا سینا ہر اک ذرہ تیرا طور
ہر فکر تیرے نور میں محصور جزیرہ
اندھوں کی بھی آنکھیں ہیں تیرے نور سے خیرہ

حوروں سے اَٹے تیری چہل قدمی کے رستے
ڈاٹوں میں فرشتوں کے وہ چونکے ہوئے دستے
راہوں پہ وہ صلوات کشا پھول برستے
قدموں کو تیرے عرش کے قالین ترستے
اصلِ حیات اصل تیری زلف کی چھاؤں
پاتی ہے بقا ہستی تیرے چوم کے پاؤں

www.jamanshah.com
By Naddah Hussain Regd. 15-06-2001

سانسوں میں ہے جیون تو ہے تو سانسوں کا جیون
ہستی جو ہے گلشن تو ہے تو رونقِ گلشن
رنگوں کا تو رنگریز نفاست کا تو آنگن
خوشبوؤں کا عطار مہکار کا ساون
فطرت کا مصور تو مناظر کا تو نقاش
دھرتی کی نمو ارضِ تنوع کا تو آکاش

گلشن کی چہک میں تیرے خطبات کی گفتار
سروانِ چمن قامتِ موزوں پہ ہیں اشعار
اور تیری وجاہت کے قصائد ہیں یہ کہسار
اور نعتِ مجسم ہیں تیرے ابر گہر بار
ہر ندی تیری مدح میں نت غزل سرا ہے
ہر چشمہ تیرے گیت سنانے میں لگا ہے

تشبیب تیرے حسن کی رنگِ رخِ گلزار
اور تیری حدیٰ خوانی میں گم جھومتے اشجار
بادل کی گرج میں تیری تکبیر کی للکار
بجلی کے چمکنے میں تیری نعتِ ذوالفقار
ساون میں تیری زلفوں کی گاتی ہوئی قُمری
اور فصلِ بہاراں میں تیرے حسن کی ٹُھمری

www.jamanshah.com

صحراؤں کے سینے میں تیرے عشق کی دعوت
چشموں میں تیری شیریں بیانی کی حلاوت
اور آبِ بقا تیرے تبسم کی وضاحت
نیچر تیری تمہید کی اک نہجِ بلاغت
غنچوں میں مچلتے تیری ندرت کے فرادیس
کلیوں میں تیرے ہونٹوں سے مانگی ہوئی تقدیس

چمکیلے برف پوش پہاڑوں کا تو محرم
بہتے ہوئے جھرنوں میں تیرا دھیما ترنم
ہر بپھرا سمندر تیرے اجلال کا پرچم
چھٹتے ہوئے لاوؤں میں تیرا رعب مجسم
ہریالی تیرے حسن و جوانی کی ہے اُترن
اور چشمۂ کوثر تیرے لبوں کا ہے جوٹھن

فردوس کی گُل کاری تیرا نقشِ قبا ہے
خورشیدِ عدن اک تیرے ہنسنے کی ادا ہے
اور باغِ ارم تیرے تکلم سے کھِلا ہے
ہر عرش کی محراب تو نقشِ کفِ پا ہے
ہر چیز میں ہے حسن تیرے رخ کی فضا سے
جنت بھی مہکتی ہے تو خضرا کی ہوا سے

www.jamanshah.com

تسبیحِ ملائک بھی تیری حمد سرائی
ابرو تیرے محراب کہ خم جن میں خدائی
پیشانی میں توحید کی نت جلوہ نمائی
ہونٹوں نے ہے قرآں کو بھی تبلیغ سکھائی
یہ تیرے قدم برکتِ قدرت کا بھرم ہیں
جو قدسی جبینیں ہیں تیرے نقشِ قدم ہیں

ہر شئے ہے تیری راہوں میں آنکھوں کو بچھائے
ہونٹوں پہ ہیں تعجیل کے الفاظ سجائے
ہے روحوں کو ہر چیز نگاہوں میں بٹھائے
دل سجدے میں کہتے ہیں کہ تو تاج سجائے
غیبت پہ تیری سوگ مناتی ہوئی خوشیاں
آ دیکھ ذرا اشک بہاتی ہوئی خوشیاں

فرقت میں تیری کون و مکاں سوگ میں گم ہیں
جتنے بھی ہیں خوشیوں کے نشاں سوگ میں گم ہیں
سادات ہیں سب نوحہ کناں سوگ میں گم ہیں
جذبوں کے دل آویز جہاں سوگ میں گم ہیں
جعفرؔ ہے دعا کرتا تمناؤں کا گلشن
آباد ہو اب تو تیرے اجدادؑ کا آنگن

الحمد لله و شکراً الصاحب الزمان عجل الله فرجه الشریف

www.jamanshah.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُوْلُواْ الأَلْبَاب

مدح بے بیاں

4:12:86

تو ہی امامِ دورِ جدید و قدیمؑ ہے
تو ہی مزاج دانِ علیِ عظیمؑ ہے
قرآں تیرے کرم سے کتابِ عظیم ہے
لہجوں سے توہی طُور پہ ربِ کلیم ہے
خالق کا تیرے پیکرِ حق میں ظہور ہے
سورۂ نور میں تو ہی اللہُ نور ہے

حاصل بہار تجھ سے دلِ رنگ و بو کرے
موجِ ضیاءِ رخ سے تو سورج وضو کرے
چشمِ مزاجِ عصر تیری جستجو کرے
خود قلبِ کبریا بھی تیری آرزو کرے
صورت بنا کے تیری مصور ہی کھو گیا
تو یوں بچا کہ وہ تیری تصویر ہو گیا

www.jamanshah.com
By Haadah Hussain

تیری نگاہِ ناز تصور میں آ گئی
روحِ مسیحِ چرخؑ پہ مستی سی چھا گئی
ہستی خمارِ لطف تمنا چرا گئی
فکرِ ملائکہ بھی ذرا لڑکھڑا گئی
قطرے عرق کے جذب ہوئے آستین میں
سجدے مچل کے رہ گئے قدسی جبین میں

محبوبِ کبریا کی بھی محبوبیت ہے تو
آلِ کساؑ کی محفل صد تمکنت ہے تو
اللہ کی نمود بھی نورانیت ہے تو
اور انبیاؑ سے بولتی وحدانیت ہے تو
تو مظہرِ جلی ہے تو غیب الغیوبؑ ہے
تو مغربِ قدیر وہ تجھ میں غروب ہے

تو صاحب الزماںؑ ہے زماں سے اجل ہے تو
اور شجرِ طیبہ کا سرِشاخ پھل ہے تو
اللہ کا زمین پہ نعم البدل ہے تو
اللہ پر نوشتہ جو ہے عزوجل ہے تو
نازاں نیابتوں پہ تمہارا منیب ہے
اللہ کا تو مظہرِ سرِ عجیب ہے

www.jamanshah.com

تیرے کرم میں مخفی ہے اللہ کا مزاج
معبود و عبد کا تو حسیں تر ہے امتزاج
سجدوں سے تیرے باقی ہے واللہ خدا کی لاج
ہستی کو تیری تجھ کو خدا کی ہے احتیاج
مستک پہ انبیاؑ کی تیرے ثبت ہیں سجود
خالق کو بھی پسند ہے یہ وحدت الوجود

ہستی تیرے کرم کے ہے سانسوں سے ذی حیات
قائم تیری عطا سے ہے یہ شترِ ممکنات
وابستہ تیرے دم سے ہے کونین کی نجات
وقفِ دعا خدا بھی ہے آ اے کریم ذاتؐ
جعفرؔ کی آرزو ہے تو تلوار تھام لے
اور پاک خاندانؐ کا اب انتقام لے

الحمد لله و شکر اُ الصاحب الزمان عجل الله فرجه الشريف

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُوْلُواْ الأَلْبَاب

میلادِ قاسمؑ

علیہ الصلواۃ والسلام

گلزار میں اٹھلاتی ہوئی موجِ بہاراں
مہکے ہوئے سر سبز شجر رحمتِ یزداں
مہکا ہوا خوشیوں سے تقدس کا گلستاں
تطہیر کی بارش میں نہائی ہوئی کلیاں
ہر غنچہ تبسم کی ادا پی کے پلا ہے
آغوش میں ہر شاخ کے پروان چڑھا ہے

شبنم سی دُرافشاں ہے سدا رحمتِ داور
ہر پھول ہے خوشبو کی جواں موج کا پیکر
ہر برگِ لطافت میں نفاست کا پیمبر
گلزار نہیں گویا ہے خوشبو کا سمندر
خوشبو کی ہر اک موج میں راحت کا خزینہ
اس موج میں ہے کھیلتا وحدت کا سفینہ

www.jamanshah.com
By Muddah Hussain Regd. 15-06-2001

کل صحنِ چمن حسن کشا رنگ کا سیلاب
شبنم کے تقاطر میں وہ سورج کی تب و تاب
ہر شاخ کے آنچل میں نہاں سیکڑوں مہتاب
جو چاند کو سمجھائیں طلوع ہونے کے آداب
ہر سمت مسرت کے ملنگ رقص کناں ہیں
گلشن کی طرح بخت کے لمحے بھی جواں ہیں

یکدم ہوئی افلاک سے پھر بارشِ انوار
اک گل کا ہوا مطلعِ گلزار پہ اظہار
جس گل سے کہ دوبالا ہوئی رونقِ گلزار
+
رونق ہوا اک لالۂ صد رنگ چمن کا
پیکر میں نکھرنے کو اٹھا حسن حسنؑ کا

وہ پھول کہ جو حسنِ گلستاں کا ملخص
انوار کے گلزار پہ باراں کا ملخص
ہے رحمتِ یزداں بھی اور یزداں کا ملخص
اور سبطِ رسولِ شہِ امکاںؐ کا ملخص
رحمت کا یہ دعویٰ ہے میرا آیا ہے قاسمؑ
ماںؑ کہتی ہے داداؑ کو چُرا لایا ہے قاسمؑ

www.jamanshah.com

گہوارے میں اس گل کی ہے اس طرح تب و تاب
جس طرح سے ہو جھیل میں رنگِ رخِ مہتاب
اور جسمِ لطیف ایسا کہ جبریلؑ کا اک خواب
کلکاریاں ایسی ہیں کہ چھڑتی ہوئی مضراب
ہونٹوں کی کلی ہنسنے میں غنچے کی ادا دے
دشمن کے کلیجے میں بھی یہ پیار جگا دے

آئے ہیں مبارک کیلئے کروبیاں بھی
اور سہرے پرو لائی ہیں حورانِ جناں بھی
آئے ہیں مبارک کو شاہِ کون و مکاںؐ بھی
صلوات میں مصروف ہے خالق کی زباں بھی
کہتے ہیں سبھی رونقِ گلزار مبارک
اے سیدِ مسمومؑ یہ دلدارؑ مبارک

کہتا ہے فلک ان کو میرا چاند بنا دو
چاند ان سے ہے کہتا مجھے ناخن میں بیٹھا دو
کہتی ہے نسیمِ سحری موجِ صبا دو
دولہے کی طرح قاسمِ کمسنؑ کو سجا دو
غنچوں میں پلے پھولوں کے ابنار میں سوئے
یہ لعلؑ سدا شگنوں کے گلزار میں سوئے

کونین کی ہر چیز یہ دیتی ہے دعائیں
اس لعلؑ کی پھر خوشیاں ابھی جھوم کے آئیں
بہنیںؑ اسے دولہوں کی طرح مل کے سجائیں
سہرے کے کسی پھول کو دکھ چھو بھی نہ پائیں
اک شان سے ہوں انکے وہ شگنوں کے رسومات
دن رات مسرت کی برستی رہے برسات

جعفرؔ کی دعا ہے اے شہنشاہِ زمانہؑ
اب ختم کریں دنیا سے دردوں کا فسانہ
قاسمؑ کی ہو شادی اور ہو انداز شاہانہ
اک دھوم سے بارات ہو نوشہؑ کی روانہ
دولہنؑ کی مسرت کی کوئی حد نہ ہو آقاؑ
ان خوشیوں سے مس کوئی نظر بد نہ ہو آقاؑ

الحمد لله و شکراُ الصاحب الزمان عجل الله فرجه الشریف

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُوْلُواْ الأَلْبَاب

حق و باطل

13:11:91

حق بھی ہے آتا رہا باطل بھی ہے آتا رہا
حق سے ہے باطل ازل کے دن سے ٹکراتا رہا
باطل اپنے زعمِ باطل پر ہے اتراتا رہا
اپنے بر میں اقتدار و جبر ہے لاتا رہا
جب بھی آتا ہے یہ باطل لے کے انساں کا زوال
شان و شوکت سے پھر آتا ہے بصد جاہ و جلال

دورِ باطل کا ہے سرمایہ تو جبر و اقتدار
تاجِ زریں تختِ شاہی دبدبہ عزت وقار
زیب و زینت جملہ سامانِ تعیش افتخار
ظلم کی بدمستیوں کا ایک لافانی خمار
آدمیت کے سنہرے خواب ٹھکراتا ہوا
ظلم و دولت سے بشر کی فکر چندھیاتا ہوا

www.jamanshah.com

جس کے آگے آدمیت بے وقار انساں حقیر
جس کی ہیبت کی چٹانوں کے تلے مردہ ضمیر
جس کی تیغِ ظلم کی وحشت میں ہر انساں اسیر
جو دکھائے آدمی کو قدرتِ جبرِ قدیر
جس میں مغروری وجاہت جس میں فرعونی مزاج
جو بشر کا مالکِ مطلق بوجہ تخت و تاج

حق جب آتا ہے تو غربت کی ردا اوڑھے ہوئے
بے سر و ساماں صداقت کی قبا اوڑھے ہوئے
بے سہارا جسم پر ہر اک جفا اوڑھے ہوئے
خیرِ انساں میں مزاجِ کبریا اوڑھے ہوئے
فکر کے تیشے سے قصرِ ظلم کو ڈھاتا ہوا
آدمی کو آدمی کی راہ پر لاتا ہوا

فقر و فاقہ میں وہ اِبراہیمیت کا ترجماں
مال و دولت سے تہی داماں پہ میرِ کارواں
شوکتِ شاہی نہ جس میں تاج کا وہم و گماں
فکری دولت سے غنی اور ظاہراً محرومیاں
شر سے ٹکرانے کی ہمت حوصلوں میں زندگی
فکر میں سونتی ہوئی شمشیر محکم عزم کی

www.jamanshah.com
By Madad Hussain Regd. 15-06-2001

حوصلہ وہ حوصلہ جو مثلِ یزداں لایموت
جس کے آگے ہیبتِ فرعونِ دوراں بے ثبوت
جس کے خطبوں سے زبانِ ظلم نت وقفِ سکوت
ظلم کے منہ پر طمانچہ جس کا چھوٹا سا قنوت
غربتوں کی گود سے اگتا سنہری انقلاب
ولولے چڑھتی ہوئی ندی کا بے خود پیچ و تاب

حق مزاجِ خسروی کے در سے ٹھکرایا ہوا
دشتِ سینا میں ہراساں کر کے دوڑایا ہوا
ظلم کی زنجیر کی ہیبت سے گھبرایا ہوا
مفلسی کی کوکھ میں پل پل کے مرجھایا ہوا
گرد میں ڈوبے ہوئے موئے پریشاں خم بہ خم
اک بڑے بے باک سے انداز میں اٹھتے قدم

چیتھڑے بکھری ہوئی چھاتی پہ حسنِ جاویداں
آہنی اعصاب پر موزوں دریدہ دھجیاں
خشک ہونٹوں پر نڈر الفاظ کا بحرِ رواں
جذب پیشانی میں کل کونین کی محرومیاں
جس کی ٹھوکر سے فصیلِ قیصری دیوارِ آب
جس کے شعلہ وش بیاں سے زہرۂ خسرو کباب

www.jamanshah.com

جس کے فوجی مفلس و نادار و بیمار و غریب
ابدی استحصال کے کچلے ہوئے حرماں نصیب
موت کی سرحد میں پلتے زندگانی کے قریب
ظلم کی زنجیر میں جکڑے غلامی کے رقیب
لب پہ ہلکی سسکیاں سینے میں طوفانِ جنوں
پشت پر کوڑوں کی ضربیں زندہ احساسِ دروں

آہنی پیکر میں اک جلتے پسینے کی مہک
جن کی قسمت میں نہیں ہے اجرِ محنت کی جھلک
کوئی تبدیلی نظر آتی نہیں جب دور تک
دیکھتے ہیں ہاتھ ماتھے پہ دھرے سوئے فلک
فکر سے ذہنِ مسلح کی نظر حالات پر
ہوش کی ڈالے ہوئے چادر جواں جذبات پر

منتظر ہیں جو ندائے وحدتِ انسان کے
وہ ندا جس پر دریچے وا رہیں اذہان کے
جو رویئے بھی بدل دے عالمِ امکان کے
بخش دے انساں کو جو اوصاف کل یزدان کے
ہاں یہی افواجِ حق ہیں گو سبھی نادار ہیں
موت کے لشکر سے پیہم برسرِ پیکار ہیں

www.jamanshah.com

انہی کے ہاتھوں کی جنبش پر فدا تقدیر ہے
انکی قسمت میں ہی عہدِ نو کی پھر تعمیر ہے
انہی کے جذبوں سے لرزاں یہ نظامِ پیر ہے
انکا چہرہ اپنے مستقبل کی اک تصویر ہے
ہاں وہ مستقبل کہ جو ہے انقلابِ دینِ حق
کہنہ قدروں کیلیئے جو اصل ہے آئینِ حق

حق نے پھر آنا ہے جب کچھ فیصلے اوڑھے ہوئے
اک جواں پیکر پہ لاکھوں ولولے اوڑھے ہوئے
فقر پرور تن پہ لاکھوں زلزلے اوڑھے ہوئے
حال و ماضی کے کروڑوں دل جلے اوڑھے ہوئے
جنکے ہر تیور میں لاکھوں انقلابِ جاں فزا
حسن غربت پر نکھرتا اک شبابِ جاں فزا

جعفرؔ اس دن کیلیئے ہے منتظر اظہارِ حق
ظلم کی گردن پہ کھنچ جائے گی جب تلوارِ حق
ہوں گے جب اعیانِ ملکِ حق علمبردارِ حق
عدل متعین کرے گی پھر نئے اقدارِ حق
یوں نظامِ عدل کا سورج مکھی کھل جائے گا
آدمی کو آدمی کا مرتبہ مل جائے گا

الحمد للہ و شکر اُ الصاحب الزمان عجل اللہ فرجہ الشریف

www.jamanshah.com By Maddah Hussain Regd. 15-06-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُوْلُواْ الألْبَاب

مرکوزِ سجود

17-09-1977

اے خرد اس ذات کی دہلیز پہ سر کو جھکا
سوچ کی وحشی اڑانوں کو کیا جس نے رسا
فکر کی ہر اک گرہ پر جو ہوا عقدہ کشا
جس نے فطرسِ تخیئل کو کئے ہیں پر عطا
جس نے بخشا آدمیت کو تیری ایمانِ کل
تیری بشریت کی گودی میں دیا یزدانِ کل

حکم ہے قرآن میں خالق کو تم ایذا نہ دو
اور یــد مغلولۃ خالق کے حق میں مت کہو
کــو نــوا انــصــارِ خــدا خالق کے تم ناصر بنو
تم مــلاقــو الــلــــہ کے سب منتظر بن کر رہو
یہ جو ہے ان تنصراللہ پہ ینصرکم سند
وہ کرے نصرت تمہاری تم کرو اس کی مدد

www.jamanshah.com

فکر کے قابل ہیں ان آیات کے طرزِ ادا
کیا اذیت میں بشر کی ہے دوعالم کا خدا
کیا کبھی ایذا میں ہو سکتا ہے خالق مبتلا
ایسا جب ممکن نہیں آیات کا مقصد ہے کیا
مقصدِ آیات سمجھیں گر نبیؐ کی ذات ہے
لیکن ان کا تو علیحدہ تذکرہ بھی ساتھ ہے

کیا خدا کمزور ہے نصرت کی ہو کچھ احتیاج
شان کے شایاں اسے گنتا ہے وحدت کا مزاج
کیا خدا مظلوم ہے نصرت کا لیتا ہے خراج
اس کی قدرت میں ہے شامل نصرتوں کا امتزاج
کیا ہماری نصرتوں ہی سے ہے وہ ذاتِ اجل
کس سے ترسیدہ ہے وہ اور کیا ہے نصرت کا محل

تنگ دستی کا جو دے طعنہ بھلا وہ کون ہے
جو کہے مَغلُول دستِ کبریا وہ کون ہے
پوچھ کر کوئی بتا دے اے خدا وہ کون ہے
جس کو ہے رزاقِ حق پہ شک رہا وہ کون ہے
سب خدا کو مانتے ہیں قادر و منعم غنی
کیا ہے مقصد انکا خود فرمائیں قرآں کے دھنی

کیوں ملاقاتِ الٰہی کا ہے کرنا انتظار
کیا بشر کی آنکھ کو ہے تابِ دیدِ کردگار
دیکھ سکتا ہے بشر کیا جلوۂ پرودگار
کیا نگاہوں سے نظر آنا ہے خالق کا شعار
تجربہ دیدارِ خالق کا ہوا ہے بیشتر
ہوگئے بے ہوش موسیٰ جل گئے باقی بشر

کیسی نصرت ہم کریں اور وہ کرے گا کیا مدد
طلبِ نصرت جو کرے کیسی ہے وہ ذاتِ صمد
اپنی نصرت پر وہ یثبت کی ہے کیا دیتا سند
ایسی باتوں کو تو خود قرآن کر دیتا ہے رد
ہاں اگر یہ کام سب ہونے کو ہیں بالواسطہ
پھر تو کھلتا ہے عقائد کا نیا اک راستہ

جیسے ہے اکثر حدیثوں میں یہی وارد ہوا
تم سے روزِ حشر پوچھے گا دو عالم کا خدا
تو کھلانے اور پلانے پہ مجھے راضی نہ تھا
اقرضوا کہنے پہ عاری قرض دینے سے رہا
چھوڑ کر دورِ مصیبت میں تو بھاگا تھا مجھے
گھیر کر تحقیرِ غربت میں تو بھاگا تھا مجھے

www.jamanshah.com

میں سوالی تھا نہ آیا تو عنایت کیلئے
کب جھکا تھا زندگی میں تو عبادت کیلئے
تو نہ آیا تھا کبھی میری زیارت کیلئے
تو علالت میں نہ پہنچا تھا عیادت کیلئے
تو نے کی تھیں میری سنت میں بڑی تبدیلیاں
آج کیا لینے کو آیا ہے تو اے انساں یہاں

تب کہے گا آدمی اے قادرِ حق کارساز
تو ازل ہی سے ہے ان چیزوں سے مولا بے نیاز
اس تیرے فرمانِ حق میں جانے کیا مضمر ہے راز
تیری سرتابی سے میں کرتا رہا تھا احتراز
میری فکر و فہم سے یہ حکم ہے تیرا بلند
کیسے اس ارشاد تک پہنچے تخیل کا سمند

حکم ہو گا دیکھ مقصد ہیں یہ اس فرمان کے
یہ تو تھے بالواسطہ تیرے حقوق اخوان کے
جو وہاں موجود تھے بھائی تیرے ایمان کے
تو رہا انجان ان سے کس لئے سب جان کے
کیونکہ اک مومن کا زائر عرش پر میرا زوار
ایک مومن کی مدد ہے نصرتِ پروردگار

www.jamanshah.com
By Madah Hussain Regd. 15-06-2001

ساتھ ہی تاکید کی تھی میں نے اک قرآن میں
آئیڈیا اس کا دیا لا تعبد الشیطٰن میں
اک بڑا مقصد خفی تھا میرے اس فرمان میں
کوئی بھی شیطان کا عابد نہیں امکان میں
اس میں بھی بالواسطہ کی سیڑھیاں موجود ہیں
عبد ہیں سامع سنیں جن کی وہی معبود ہیں

جب کبھی گفتار کی کرتا ہے کوئی ابتدا
سامعین اس کی عبادت میں ہیں ہوتے مبتلا
گر خدا کی سمت سے گفتار ہوتی ہے ادا
بندگی سامع کی گنتا ہے دو عالم کا خدا
اور اگر تقریر میں ابلیس کا رجحان ہے
جان لیں بالواسطہ یہ طاعتِ شیطان ہے

اس طرح خالق کی نصرت بھی ہے تو بالواسطہ
اور اسے دینا اذیت بھی ہے تو بالواسطہ
اس خدائے کل کی طاعت بھی ہے تو بالواسطہ
اس کا سجدہ اور عبادت بھی ہے تو بالواسطہ
واسطہ ہے جو وسیلہ مقصدِ کونین ہے
وہ وسیلہ عابد و معبود کے مابین ہے

www.jamanshah.com By Madah Hussain Regd. 15-06-2001

چھوڑ دیں بالواسطہ کے رنگ میں گر ہم نماز
پھر تو کعبہ کو نہیں مسجود ہونے کا مجاز
بے محل بے ربط ہے کونین کے سجدوں کا راز
سامنے کیونکہ نہیں سجدوں میں ربِ کارساز
خانۂ توحید کا مصداق بھی بے سود ہے
یہ تو ہے اک کمرہ اور جانے کہاں معبود ہے

لیکن اس ذاتِ احد کا ایک ہی قانون ہے
کیونکہ وہ خلاقِ کل مخفی ہے اور مکنون ہے
اس کی ہر اک بات کا اک واسطہ معنون ہے
اک وسائل ہی وہ ہیں جن کا بشر ممنون ہے
اس کی ہر اک بات میں مضمر وسیلے کی نمود
ان وسائل سے قوی فکرِ خیالاتِ سجود

کیجیئے اک بار اب اس بابِ حطہ پہ نظر
ایک تابوتِ سکینہ محترم بالیدہ تر
جس پہ تصویریں نبیوںؑ کی کھلی اور مختصر
ان پہ آویزاں سی تصویرات وہ اثنا عشر
اور اسی تابوت میں بخشش کی جو اک دین ہے
خلعتِ موسیٰؑ ہے اس میں ساتھ ہی نعلین ہے

www.jamanshah.com

سر بہ سجدہ ہیں سبھی یہ آستانِ عفو ہے
خوشہ چیں ہے ہر بشر یہ گلستانِ عفو ہے
ہاں اسی سجدے میں مضمر داستانِ عفو ہے
عاصی ذہنوں کیلئے یہ اطمینان عفو ہے
اصل میں بالواسطہ یہ سجدہ ءِ معبود ہے
واسطہ مسجود ہے تو خود خدا مسجود ہے

ہم حقیقت کی طرف لائیں اگر رخشِ خیال
اک طرف مخلوق ہے اور اک طرف خود ذوالجلال
پاٹنا ایسی خلیجوں کا ہے انساں سے محال
واسطہ مابین دونوں کے ہے اک احمدؐ کی آلؑ
نطقِ سرورؐ میں ہمیشہ ہے خدا رطب للساں
دہنِ سرورؐ میں چھپی تھی گویا خالق کی زباں

ایسے کل آیات کے مصداق ہیں آلِ عباؑ
لفظ ہے اللہ کا اور یہ ہیں مراد و مدعا
ان کو دکھ دینے سے ہوتا ہے دکھی وہ خود خدا
ان کی نصرت میں چھپا ہے انتصارِ کبریا
اور جو دیدارِ خدا ہے انہی کا دیدار ہے
حشر میں اظہارِ قدرت انہی کا اظہار ہے

www.jamanshah.com

انہی کی طاعت حقیقت میں اطاعت رب کی ہے
انہی کے سجدے میں صد گُونہ عبادت رب کی ہے
انہی کی نصرت میں اک طرفہ سی نصرت رب کی ہے
ان کو دکھ دینا حقیقت میں اذیت رب کی ہے
خلق کے ہادی بھی ہیں اور حاملِ قوسین ہیں
حدِ فاصل خالق و مخلوق کے مابین ہیں

قادریت کی رگ و پے میں رواں آلِ عباؑ
نورِ حق کی اظہریت کے نشاں آلِ عباؑ
وسعتِ دستِ جلی کے راز داں آلِ عباؑ
خالقیت کی زباں کے ترجماں آلِ عباؑ
فعلِ خالق کے یہی فاعل بہ عنوانِ حیات
ہیں یہی خالق کے کل اقوال کی کل کائنات

لفظ اللہ کا ہیں کل مفہوم یہ آلِ عباؑ
عصمتِ قدوس سے معصوم یہ آلِ عباؑ
قاسمِ اول کے ہیں مقسوم یہ آلِ عباؑ
ہیں کتابِ حق میں رب مرقوم یہ آلِ عباؑ
ان سے ہے جو بھی رویہ وہ خدائے کل سے ہے
جو بھی رشتہ ان سے ہے وہ کبریائے کل سے ہے

www.jamanshah.com

پھول ہے خالق انہی کا یہ حقیقی رنگ و بو
نور ہے خالق تو اس کے یہ ضیائے کو بہ کو
نطق ہے خالق تو اس کی یہ مقدس گفتگو
گر رگِ جاں ہے خدا تو اس میں یہ جاری لہو
ان کو آپس میں جدا کرنا بھی ہے کفرِ جلی
ان کی عزت اصل میں عزت ہے خود توحید کی

ان کا باطن ہے خدا اور اسکا ظاہر ہیں یہی
جن میں ہوتا ہے وہ ظاہر وہ مظاہر ہیں یہی
وہ تو ہے پردے میں اور پردے سے باہر ہیں یہی
ربِ باطن ہے وہ خالق اور بظاہر ہیں یہی
صاف ظاہر ہے کہ قرآں کی ہر اک تاکید سے
جو رویہ ان سے ہے وہ اصل ہے توحید سے

جعفر عالم کیلئے یہ مقتدائے عصرؑ ہیں
طاعت و تعبید میں یہ منتھائے عصرؑ ہیں
صورتِ اظہار میں یہ کبریائے عصرؑ ہیں
کل جہاں کے واسطے یہ خود خدائے عصرؑ ہیں
یہ ہیں مظہر اِن میں ظاہر خود خدا کی ذات ہے
انکے بارے سوچنا بندے کی کیا اوقات ہے

الحمد لله و شکر اُ الصاحب الزمان عجل الله فرجه الشريف

www.jamanshah.com

بسم الله الرحمٰن الرحیم
آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّآ أُوْلُواْ الأَلْبَاب

فہرست عناوین

List Arranged By Title (Alphabetically)

Page				Title	Sr.#
2				حمد۔ (اردو)	1
5				نعت۔(اردو)	2
14				ترانہ۔(اردو)	3
21				نظم۔(اردو)	4
695				سلام۔(اردو)	5
766				مسدس نظمیں۔(اردو)	6

Page	Sinf	Sub Category	Main Category	Title	Sr.#
830	نظم	انتظار	شہنشاہ امام زمانہؑ	اب پوچھتے ہیں لوگ کہ مذہب تیرا ہے کیا	1
597	نظم	جنگ	تنقیدِ معاشرہ	اب جماعت میں نہیں پہلا سا انس وارتباط	2
596	نظم	فقدانِ انس وارتباط	مقصد پاک	اب میں ہاروں یا تو ہارے لازم ہے جیت خدا کی ہو	3
632	نظم	سرد آہیں	منسوب بالذات	اب نہ اشکوں میں وہ حرارت ہے اور نہ آہوں میں وہ قیامت ہے	4
479	نظم	آثار موثر	اصلاح عقائد	ابو میلے ابو بھلا تو یل ہے کت کی	5
180	نظم	میزابِ رحمت	شہنشاہ امام زمانہؑ	اپنا ارشاد کل ملائک کو آپ پروردگار کرتا ہے	6
504	نظم (معشر)	خوش خیالی	منسوب بالذات	اپنے ارمانوں کی لمحاتی گھنی چھاؤں میں	7
368	نظم	دھندلکا	جولانِ فکر	اپنی مایوس زندگانی کو	8
660	نظم	نالہ حسرت	منسوب بالذات	اپنی ناکامی پر سوچا تیرا تو اس میں نام نہ آئے	9
456	نظم	خوش فہمی	منسوب بالذات	اتنی خوش فہمی میں اے دل تو رہا کرتا ہے	10
780	نظم	آمد / سلگرہ پاک	ملکہ روم سین پاکؑ	احسانِ نورِ حق ہے ظلوم وشکوک میں	11
490	نظم	اظہارِ حیات	اصلاح معاشرہ	اختصارِ عمر طبعی کا ہے احساسِ گراں	12
440	نظم	مسجد ولیب	اظہار خیال	ادھر اقوال کی ہے نہر جاری	13

www.jamanshah.com

14	اس پیکرِ لطیف کے بھیگے تصورات	جولانِ فکر	حسرتِ ناکام	نظم	395
15	اس رات کو ہونے لگا کچھ دردِ کم عباس کا	پندرہ شعبان	شبِ امید	نظم	646
16	اس رات کی ہر اک ادا ہنستی بھی ہے روتی بھی ہے	پندرہ شعبان	شبھ رات	نظم	623
17	اس شب میں اک ناممکن سا کھیل ہوا تھا صدیوں پہلے	شہنشاہ امام زمانہؑ	نزول اجلال	نظم	661
18	اس قدر زہرِ مصائب ہے بھرا نس نس میں	منسوب بالذات	بحرِ آلام	نظم	584
19	اسلام دیکھنا ہے تو کرب و بلا کو دیکھ	پاک خاندانؑ	درد و الم در کربلا	سلام	733
20	اسلام کی مہکی کلیوں سے اس خون کی خوشبو آتی ہے	سرفرازی دینِ حق	پاک خاندانؑ	سلام	709
21	اسلام وعلیک محمودی رحمتِ حق بہ حال تو بارد	منظوم خط	سپاس نامہ بنام محمودی صاحب	نظم	682
22	اک بات بتاؤں کہ جو ہے فکر کے قابل	جناب مولا امیر کائناتؑ	عظمت و شان	نظم	33
23	اک سالگرہ پر تھا مجھے لازمی جانا	مصلوب حیات	مفلسی دوئم	نظم	69
24	اک طرف جوشِ جوانی سیل طوفانِ جنوں	اظہار خیال	عقل و جوانی	نظم	508
25	اک طرف محبوب کی الفت کا شدت سے کھچاؤ	خود کلامی	کشاکش	نظم	348
26	اک ہوس کا تیر ہے کتنا دل فگار ہے	احساسات	حسن و عشق و ہوس	نظم	159
27	السلام اے احمدِ ذیشانؐ کے پیارے السلام	جناب امام مظلومؑ	سلام	سلام	703
28	السلام اے پیارے بھائی اور میرے جاں نثار	یادِ رفتگاں	فرقت	نظم	92
29	الف سے اظہر اشہد محمدِ عربی	نذرانۂ عقیدت	شہنشاہ انبیاؐ	نعت	5
30	انسان بڑھ رہا ہے ترقی کی راہ پر	اصلاح معاشرہ	چشمِ طلب	نظم	544
31	انسان تیرا نعت سرا ہو بھی تو کیا ہے	جنابِ شہنشاہ انبیاؐ	عدل کشا	نعت	12
32	انسان کا اظہارِ مصیبت بھی ہے فطرت	منسوب بالذات - منفرد	اندوہِ دروں	نظم	346
33	اہلِ عالم کا سدا حال زبوں دیکھا ہے	دہکتے احساس	زبوں حالی	سلام	708
34	او بے نفاذ حکمِ مشیت جواب دے	شکوہ	مشیت	نظم	864
35	اے ابنِ روحؑ میرا عریضہ وصول کر	شہنشاہ امام زمانہؑ	عریضہ	نظم	805
36	اے امامِ انس و جاں دینِ حق ہے نیم جاں العجل العجل	شہنشاہ امام زمانہؑ	ترانہ	ترانہ (مسدس)	14
37	اے امامِ انس و جاں منتظر ہے یہ زمیں کہہ رہا ہے آسماں العجل العجل	شہنشاہ امام زمانہؑ	ترانہ	ترانہ	18
38	اے امامِ منتقمؑ غیبت نشین المدد	شہنشاہ امام زمانہؑ	ترانہ	ترانہ	16
39	اے برادر تمہاری تربت میں پہلی شب ہے نجانے کیا ہوگا	احساسات	شبِ تربت (علی حسن)	نظم	285

www.jamanshah.com

40	اے بندگانِ خداوند عشق عزوجل	امیدِ نو	فرمانِ عشق	نظم (مسبع)	76
41	اے پردے میں چھپ کر کرم کرنے والے یہ پردہ اٹھادو تو اچھا لگے گا	شہنشاہ امام زمانہؑ	دعائیہ کلام	نظم	651
42	اے پرستانِ جوانی کی ابھرتی ملکہ	جولانِ فکر	موزوں غرور	نظم	511
43	اے پیارے دوست بہت تجھ کو آزمایا ہے	اصلاح ذات	پچھتاوا	نظم	119
44	اے تاجورِ یثرب و بطحاؐ ہو تیری خیر	شہنشاہ امام زمانہؑ	طالبِ نصرت	نظم	797
45	اے چاند شب میں چمکتے سے دودھیا ٹیلے	خود کلامی	یادش بخیر	نظم	356
46	اے حسن تجھے اپنی جوانی کی قسم ہے	فریاد	سپردگی	نظم	557
47	اے حسینؑ تیرا یہ پیار ہے جو ہے دفنِ غم کے مزار میں	ندبہ جناب سجادؑ	درد و الم در کربلا	سلام	734
48	اے خالق میں شکوہ تیرا کر رہا ہوں	شکوہ	بانی مقصدؑ	نظم	224
49	اے خرد اس ذات کی دہلیز پہ سر کو جھکا	اصلاح عقائد	مرکزِ سجود	نظم	917
50	اے دل یہ سوچ ان کو بلانا فضول ہے	صلیبِ عشق	مآلِ عشق	نظم	74
51	اے دورِ ظلمات کے یزیدو ہیں شیرِ یزداںؑ کے شیر شیعہ	حوصلہ افزائی	نفاذ فقہ جعفریہ	سلام	751
52	اے زمیں نورِ جلیؑ ہیں آرہے	امیدِ نو	زندہ خوشی	نظم	29
53	اے سخنور اے سخن فہم و سخنداں نامدار	جذبۂ ملی	قومی بیداری	نظم	116
54	اے سرابی عارضوں کا دلدلستانِ شباب	اظہار خیال	زندگی	نظم	381
55	اے سوارِ موجہ آلام تمثیلِ حباب	صلیبِ عشق	نمود	نظم	485
56	اے علم اے یادگارِ معدنِ شرم وحیا	منسوبات پاک خاندانؑ	عظمتِ علم	نظم	81
57	اے قائمِ آلِ عباؑ مجھ پر احسان یہی فرمادیں میرے بھیاؑ مجھے لوٹا دیں	معصومہ سین پاکؑ	فریاد	نظم	656
58	اے کریمِ بے مثلؑ فرمانروائے بے کساںؑ	شکوہ	احساساتِ گنہگار	نظم	98
59	اے کہ ارضِ پاک میری اے میرے پیارے وطن	قومی ترانہ	ارضِ پاک	نظم	66
60	اے کہ برقِ منجمد اے لیلیٰ قیسِ فنا	تاریخی حقائق	زبیر کی تلوار	نظم	402
61	اے کہ وہمستانِ ماضی کے شہ نیر وصفات	علوم عالم	کیواں زحل وائجر	نظم	399
62	اے گروہِ بشر معشرِ انس وجاں	شہنشاہ امام زمانہؑ	خطبہ تعارف	نظم	822
63	اے میرے اشکو تھم جاؤ یہ رات خوشی کی آئی ہے	شہنشاہ امام زمانہؑ	شبِ انبساط (پندرہ شعبان)	نظم	655
64	اے میرے پیار کے مطلع پہ چمکنے والے	جولانِ فکر	چلمنِ ماضی	نظم	77
65	اے میرے خدا میرے ناخدا لکھوں وصف کیا تیری شان میں	شہنشاہ امام زمانہؑ	حاجی نظام الدین رباصاحب	نظم	665

66	اے میرے دوست نہ جینے کی دعا دے مجھ کو	منسوب بالذات	یاسیت (نقوش ہستی)	نظم	350
67	اے میرے ہم ذات بھائی اے کہ ساداتِ جہاں	اصلاح سادات	سادات سے عرض	نظم	45
68	اے میری جانِ تمنا اے میرے دل کا قرار	یادِ رفتگاں	حاجی نظام الدین رہا صاحب	نظم	58
69	اے میری جانِ تمنا تجھے معلوم نہیں	منسوب بالذات	امید یاس	نظم	587
70	اے میری جانِ محبت اے میری جانِ وفا	دنیاداری	پیار نہ کر	نظم	156
71	اے میری جانِ رگِ جاں اے میری روحِ حیات	محبوبِ حقیقی	ناگفتہ بہ	نظم	257
72	اے میری زیست میں ہوں گنگ محل کا قیدی	منسوب بالذات	گنگ محل	نظم	222
73	اے میری وفادار میرے پیار کی رانی	منسوب بالذات	جدائی (اپنے کسی جانور پر)	نظم	95
74	ایک ٹہنی پہ فاختہ تنہا	پرندے اور جانور	انسان کے دو روپ	نظم	146
75	ایک سگ سے آدمی ہوتا ہے کچھ یوں ہمکلام	مناظرہ	کتا اور آدمی	نظم	61
76	ایک سگریٹ ہے میرے ہونٹوں میں	منسوباتِ مرشدؒ	سگریٹ	نظم	150
77	ایک صحرائے لق ودق اور وہ بے آب وگیاہ	احساسات	خیال کا سفر	نظم	166
78	ایک غنچہ گلشنِ ہستی میں جب پیدا ہوا	عرفان ذات	غرور	نظم	82
79	ایک مترنم صدا کے ساتھ دروازہ کھلا	جولانِ فکر	ایک جھلک	نظم	481
80	آ بھی جا تو اب خدا کے واسطے او جانِ جاں	انتظار و امید وصل	صدائے بے بسی	نظم	42
81	آ کہ ہر اک چیز کے من میں سجی امید ہے	شہنشاہ امام زمانہؑ	بزبان حال (امید)	نظم	868
82	آبشاروں میں یہ فطرت کی جوانی انتظار	جولانِ فکر	انتظار	نظم	562
83	آج بیتے ہوئے لمحات صدا دیتے ہیں	منسوب بالذات	سالگرہ پاک	نظم	531
84	آج کا دن بھی کیا عجب دن ہے	منسوب بالذات	سالگرہ	نظم	141
85	آج کی تعلیم تو بکواس ہے	تنقیدِ معاشرہ	تعلیم	نظم	91
86	آج ہنگام محرم سے جو فرصت پائی	منسوب بالذات	احساس	نظم	198
87	آج ہے اقوام عالم میں کچھ اس طرح نفاق	جذبۂ انسانی	انجام	نظم	87
88	آراستہ ہے منبرِ عدلِ شہِ امکاںؑ	مقصدِ عزاداری	عدلِ الٰہی	نظم	878
89	آگ سے تابش وحدت مانگ لی	محبوبِ حقیقی	شہکار	نظم	469
90	آلودہ یک دید ہو جو پھول سرِ شاخ	اصلاح عقائد	مدارِ فکر	نظم (چہاردہ)	538
91	آنکھیں تجھے ڈھونڈتی ہیں نظروں میں ہے تو سمایا میں نہ تجھے ڈھونڈ پایا	محبوبِ حقیقی	گیت	نظم	537

92	آنگن میں تیرے ابدی بسیرا کرے خوشی	شہنشاہ امام زمانہؑ	دعائیہ کلام	نظم	643
93	آؤ ہم جا کے رہیں اک نئے سیارے میں	محجوب حقائق	آدم گری	نظم	585
94	بابا کو دفن کر چکے جب حسن مجتبیٰؑ	جناب مولا امیر کائناتؑ	بندہ پروری	نظم	153
95	باپ بیٹھا ہے لے کے بیٹی کو ریش جس کی سفید ہے یکسر	اصلاح معاشرہ	داؤد خیل کی منڈی	نظم	183
96	بچپنے کی یہ میری تصویر شرحِ زندگی	منسوب بالذات	بچپن کی تصویر	نظم	405
97	برج تیرا ہے اسد شمس ستارہ تیرا	منسوب بالذات	زائچہ (شمس)	نظم	269
98	برسا رہے ہو تیر کسی نیم جاں پہ کیوں	درد والم	متفرق کیفیات	سلام	752
99	برسوں پہلے جب تمہیں دیکھا پیار نے لی انگڑائی	محبوبِ حقیقی	تپسیہ	نظم	605
100	بشرِ متکلم جو کہا ہے قدیر نے	جناب شہنشاہ انبیاؑ	بشرِ متکلم	نظم	126
101	بلبل و شاہیں میں تھی یہ گفتگو	خود فریبی	بلبل و شاہیں	نظم	331
102	بنتِ علیؑ شہیدوں کی آواز ہو گئی	ملکہ شام سین پاکؑ	شام غریباں	نظم	552
103	بہارِ اسمِ حیدرؑ ز بہار است	فارسی کلام		سلام	761
104	بہار آئی گلستاں میں ہر اک گل مسکراتا ہے	خود فریبی	بہار	نظم	40
105	بھولے ہوئے ماضی نہ مجھے پھر سے صدا دے	منسوب بالذات	ماضی	نظم	498
106	بھیاؑ ہر ایک ظلم دکھایا گیا مجھے	ملکہ شام سین پاکؑ	واپسی کربلا	سلام	757
107	بے حیا انسان کا ایمان ہو سکتا نہیں	تنبیہات	بے حیائی و بد عملی	سلام	697
108	بے لچک فطرت اٹل قانونِ تعدیلِ ازل	فطرت	فطرت	نظم	524
109	بیا اے والیِ حق شاہِ امکاں	فارسی کلام		سلام	765
110	پرتپاک انداز سے رکھ کر میرے سینے پہ سر	جولانِ فکر	ترچھی سوچ	نظم	445
111	پھڑک رہی ہے آنکھ ہماری شاید آج وہ بادِ بہاری	خود کلامی	یادیں	نظم	22
112	تاریخ جسے کہتے ہیں انساں کی نساب	تاریخی حقائق	تاریخ وجسارت	نظم	320
113	تجھے ڈھونڈنے جو نکلا ارض و سما کے اندر تو ہی مسکرا رہا تھا	شہنشاہ امام زمانہؑ	وحدت الشہود	نظم	674
114	ترکِ تعلقات پہ میں سوچتا رہا	محبوبِ حقیقی	بے تکلفی	نظم	270
115	تصور نے پئے عبرت دکھایا	مصلوب حیات	جسم و روح	نظم	364
116	تم سمجھنے کی کچھ کرو کوشش	منسوب بالذات	زبانِ حال	نظم	271
117	تم مجھے بھولنا چاہو تو بھلا سکتے ہو	اظہار خیال	لب بستگی	نظم	573

www.jamanshah.com

118	تم نہ حسیں بے عیب بہاریں میری خزاں کی نذر کرو	منسوب بالذات	بے سود	نظم	272
119	تمہارا نامہ ملا ہے مجھ کو ز ہے مقدر فرید صاحب	منظوم خط	فرید صاحب	نظم	88
120	تمہاری آرزو میں یوں ملیں دردوں کی سوغاتیں	محبوبِ حقیقی	کربِ نظر	نظم	535
121	تمہاری کیسی ہے یہ کیسی معذرت خواہی	منظوم خط	معذرت خواہی	نظم	122
122	تنگ و تاریک سی کوٹھڑی وحشت خوردہ	مصلوب حیات	معصوم مجرم	نظم	236
123	تو اس ادا سے ہوا جلوہ گر میرے آگے	محبوبِ حقیقی	تو؟	نظم	667
124	تو ایک بت ہے یا اک حسن کا مجسمہ ہے	منسوب بالذات	شاعری - پگوڈا دیوی	نظم	207
125	تو بھی اب وہ نہیں نہ میں وہ ہوں	صلیبِ عشق	تصفیہ	نظم	411
126	تو حسینؑ ابن علیؑ اسلام کی توقیر ہے	پاک خاندانؑ	درد والم در کربلا	سلام	730
127	تو عیادت کیلئے دوست چلا آیا ہے	منسوب بالذات	عیادت	نظم	173
128	تو میرے ساتھ چل اگر سحر کا انتظار ہے	حوصلہ افزائی	امیدِ سحر	نظم	169
129	تو نے پوچھا بھی نہیں میں نے بتایا بھی نہیں	زندگی	آلام	نظم	276
130	تو نے تو دل کو خود ہی تھا شوقِ دعا دیا	آہ و بکا	آہ	نظم	619
131	تو نے میری سالگرہ پہ سینکڑوں دیے جلائے	منسوب بالذات	جنم دن	نظم	609
132	تو ہی امامِ دورِ جدید و قدیم ہے	شہنشاہ امام زمانہؑ	مدح بے بیاں	منقبت (مسدس)	905
133	تیرا دعوی ہے تو اک اجنبی ہے	خود کلامی	اجنبی	نظم	343
134	تیرے احسانات کے ہر ایک چیز میں روشن جلوے ہیں	شہنشاہ امام زمانہؑ	قائم بالامر	نظم	650
135	تیرے اسماءِ حسین اے میرے سلطانِ دینؑ	شہنشاہ امام زمانہؑ	اسمائے مبارکہ	نظم	110
136	تیرے بقول میں ہی ظلوم و جہول ہوں	محبوبِ حقیقی	حسنِ طبع	نظم	629
137	تیرے بناں تو میرے من کا سر من خالی خالی ہے	انتظار و امیدِ وصل	تشنہ مسرت	نظم	637
138	تیرے حریم قدس میں نطقِ ثنا خاموش ہے	نذرانۂ عقیدت	ملکہ عالمین سین پاکؑ	نظم	615
139	تیری پوجا تو فرض تھا میرا	انکساری	برعکس	نظم	517
140	تیری خلقت میں خدا کی خودنمائی کی ہے بات	جناب شہنشاہ انبیاؐ	نورِ اول	نعت	9
141	تیری مدح و ثنا میں جب چھیڑوں سر ساغر امڈ آئے	سرسنگیت	محبوب حقیقی	نظم	668
142	تیری ہر چیز کو میری محبت چوم لیتی ہے	شہنشاہ امام زمانہؑ	عقیدت	نظم	640
143	ٹھیک ہے عشق سے کرتا ہے کنارا جعفرؔ	منسوب بالذات	مجازی	نظم	89

144	جاگ اے میرے ضمیر خفتۂ شام وسحر کچھ یاد کر	دنیاداری	یاداشت	نظم	264
145	جاءالحق وزھق الباطل	شہنشاہ امام زمانہؑ	ترانہ	ترانہ	17
146	جب بھی پڑھتا ہے کوئی انساں کلامِ ذوالجلال	اصلاح عقائد	ممانعت استعجال	نظم	304
147	جب تصور کی رواں سکرین پر	منسوب بالذات (انتہائی اہم)	تصویر مستقبل	نظم	689
148	جب تیری بادِ کرم سوئے چمن آتی ہے	شہنشاہ امام زمانہؑ	رازِ نہاں	نظم	654
149	جب سے گھر میں وہ محمدؐ کا نواب آیا ہے	شہزادہ علی اکبرؑ	جوہر تلوار	نظم	80
150	جب عدم سے آدمیت کو ملا اذنِ خرام	اظہار خیال	نقطہ آغازِ حیات	نظم	413
151	جب عدم سے شعر کو حاصل ہوا اذنِ سفر	اظہار خیال	ارتقائے شعر	نظم	407
152	جب غمِ شبیرؑ میں چشمِ حزیں نم ہوگئی	پاک خاندانؑ	عظمت وسلام	سلام	724
153	جب گئے سرورؑ تو دنیا کیا سے کیا ہونے لگی	ملکہ عالمین سین پاکؑ	دردوالم	سلام	759
154	جب نورِ الٰہی سے منور ہوئے عالم	شہنشاہ امام زمانہؑ	معراج (پندرہ شعبان)	نظم	31
155	جس جگہ ماتم سردارِ جہاںؑ ہوئے گا	منسوبات	امام بارگاہ کی عظمت	سلام	702
156	جس دھرتی پہ سر اپنا جھکاتا ہے قلندر	جولانِ فکر	منفرد عطا	نظم	604
157	جس سمت بھی دیکھا ہے یہ احساس ہوا ہے	دہکتے احساس	احساس	نظم (مثمن)	447
158	جس وقت کیا تھا خالق نے یہ قدسیوں سے ارشاد	اوجِ عرفان	ترجمہ حدیث قدسی	نظم	280
159	جل رہا ہے دیا خموشی سے	منسوب بالذات	دیا	نظم	519
160	جمال اس کا کلی کے گھونگھٹ میں اک عروسِ شبِ تمنا	جولانِ فکر	جمال	نظم	527
161	جنونِ عشق کی زد میں ہے مہر ضبط وسکوت	منسوب بالذات	صدقِ جنوں	نظم	488
162	جہانِ کن فکاں اک حیرتوں کا کارخانہ ہے	شکوہ	مصلحت	نظم	XXX
163	جو حرفِ کن پہ تصرف میری زباں رکھتی	خودکلامی	حسرت	نظم	610
164	جون کی خوشبوئے تن سے مہک اٹھا کربلا	اصحاب باوفا	جناب جونؑ وحرؑ	سلام	716
165	چاندنی رات اور گرد آلود عالم کی فضا	احساسات	انتقام	نظم	370
166	چاندنی رات نے امیدوں کے دیپ جلائے تم نہیں آئے	شہنشاہ امام زمانہؑ	ناکام حسرتیں	نظم	578
167	حسنؑ کے لعلؑ کا ہر دل میں رات دن غم ہے	شہزادہ امیر قاسمؑ	دردوالم	سلام	701
168	حسینؑ تیرے مراتب کی انتہا نہ ملی	جناب امام مظلومؑ	عظمت وشان	سلام	741
169	حضرت سید کمالؒ تاں قدرت دا ہے کمال	منسوب بالذات	شجرہ پاک	نظم	397

170	حق بھی ہے آ تار ہا باطل بھی ہے آ تا رہا	خود کلامی	حق و باطل	نظم	912
171	حق کی فصیل علم کا حیدرؑ ہے درکھلا	جنابِ مولا امیر کائناتؑ	مولودِ کعبہ	نظم	241
172	خالق نہیں خود اپنی بھلائی کی آرزو	منسوبات	ذوالفقار۔ حسرتِ انتقام	نظم	827
173	خالق نے کہہ دیا ہے حقیقت نہ کر تلاش	اوجِ عرفان	نہاں	نظم	550
174	خداوند تعالیٰ تیری ذات اعلیٰ	ربِ ذوالجلال والاکرام	حمد	حمد	2
175	خدائی حکومت وہ طرزِ حکومت	شہنشاہ امام زمانہؑ	طرز حکومت	نظم	216
176	خرد ڈگمگائے زباں لڑکھڑائے تیری کر رہا ہوں ثنا ڈرتے ڈرتے	ملکہ عالمین سین پاکؑ	نذرانہ محبت	نظم	580
177	خواہشوں کے دائروں میں نقطہ اصغر جہاں	جولانِ فکر	خواہشیں	نظم	526
178	خیال سارے تمہارے فضول ہیں لوگو	اصلاح عقائد	پاک خاندانؑ	سلام	698
179	در جہاں گر نہ داری بیداری	فارسی کلام		سلام	762
180	دراصل یہی بابِ نبیؐ بابِ خدا ہے	ملکہ عالمین سین پاکؑ	باب سیدہ پاکؑ	نظم	211
181	دربار شہنشاہِ امامؑ مرکزِ انوار	جنابِ مولا امیر کائناتؑ	شادی	نظم	278
182	دعا کی شان ہے جو قسمتیں بناتی ہے	ترغیبات	دعا	نظم	287
183	دل میں ہر دم اک دھڑکا ہے جانے تم کب آؤ گے	شہنشاہ امام زمانہؑ	انتظار	نظم	622
184	دل وجاں سے جب ہم دعا مانگتے ہیں	دعائیہ کلام	جنونِ طلب	نظم	613
185	دلوں میں شادیِ اکبرؑ کی گرامنگ نہیں	اصحاب باوفا	جنابِ قمرؑ و وہب کلبیؑ	سلام	713
186	دور اک سرمئی پہاڑی کے	احساسات	جھٹپٹا	نظم	189
187	دوستو تم میری ہستی کو غنیمت سمجھو	منسوب بالذات	نقوش ہستی	نظم (مثمن)	449
188	دوستی کا کب زمانہ رہ گیا ہے اب یہاں	تنقیدِ معاشرہ	نادانی	نظم	51
189	دیا جو آقاؑ نے وہ بہت ہے میں اور اکرام کیا کروں گا	منسوب بالذات	انعام	نظم	277
190	دیکھا ہے میری آنکھوں نے اک درد کا منظر	منسوب بالذات	من مورت	نظم	486
191	دیکھیں تو میرے آقاؑ تیرا جشن بپا ہے	پندرہ شعبان	ادھوری خوشی	نظم	895
192	دیوانگی میں لذتِ آلام کیا کہوں	مجوب حقائق	کسیلی لذت	نظم	464
193	ذکر مولاؑ کا کیوں چھپاتے ہو	عظمت وشان	اصحاب کربلا	سلام	714
194	رات کی زلفوں میں تارے ماتھے پہ چاند کی بندیا	آزاد نظم	آزاد نظم	نظم (آزاد)	21
195	رات میں ڈوبی منڈیروں پر دیا کوئی نہیں	منسوب بالذات	گمان	نظم	653

196	رات ہو چاہے کتنی لمبی آخر تو کٹ جاتی ہے	حوصلہ افزائی	امیدِ سحر	نظم	612
197	رب نے یہ رشتے جوڑ دیئے ہیں نین ہمارے خواب تمہارے	شہنشاہ امام زمانہؑ	ناتا	نظم	670
198	روحی تمہارے جلوہ پنہاں کی ہے قسم	دعائیہ کلام	ندبہ فراق	نظم (منفرد)	461
199	زبانِ خلق مجھے انقلاب کہتی ہے	منظر کشی، تلخ حقائق	صیحہ ثورہ	نظم	387
200	زبانِ عالم یہ کہہ رہی ہے نیا کوئی انقلاب آئے	دعائیہ کلام	انقلاب	نظم	582
201	زرخیز و گہر خیز ہے یہ ارضِ جمادات	محجوب حقائق	تراب	نظم	467
202	زمانہ مجھ سے یہ پوچھتا ہے یزیدیت اور یزید کیا ہے	اصلاح عقائد	یزید اور یزیدیت	نظم	176
203	زندگی ایک جہنم کے سوا کچھ بھی نہیں	منسوب بالذات	زندگی	نظم	205
204	زندگی میں جانے کب کیسے اور کیا ہو جائیگا	آہ و بکا	معجزہ	نظم	617
205	زندگی نام ہے مسائل کا	جولانِ فکر	زندگی	نظم	603
206	ساری دنیا پر مصائب کی فضا صدیوں سے ہے	دعائیہ کلام	تمنائے انتقام	نظم	621
207	سانس ہے اس موت کی آری کے چلتے دندنے	تنقیدِ معاشرہ	فقدان	نظم	378
208	سجدے کو عبادت کا بڑا رکن بنا کر	اصلاح عقائد	عبادت (سجدہ)	نظم	213
209	سجے ہیں کرب و بلا میں کیسے یہ کردگارِ وفا کے ٹکڑے	جناب شہنشاہ وفاؑ	درد والم	سلام	754
210	سرِ نیزہ تو جو سوار ہے اے حسینؑ اس میں بھی راز ہے	جناب امام مظلومؑ	عظمت و شان	سلام	719
211	سربہ خم ہے عقلِ انساں محفلِ خورشید پر	اوجِ عرفان	آفتاب	نظم	470
212	سرمن کی فضاؤں میں مسرت کا ہے عنواں	شہنشاہ امام زمانہؑ	شب سحر خیز (پندرہ شعبان)	نظم	790
213	سریرِ عدالت کند انتظار	شہنشاہ امام زمانہؑ	عظمت و شان	نظم	684
214	سسکیوں کے راستے محرومیوں کے موڑ پر	اصلاح معاشرہ	کشمکش	نظم	492
215	سلامِ شوق ہوں شاکر سدا میں اپنی قسمت پر	منظوم خط	اصلاح سادات	نظم	104
216	سلام اس پہ جسے ختم الانبیاؐ کہیے	جناب شہنشاہ انبیاؐ	نذرانۂ عقیدت	سلام	744
217	سلام اس پہ شناسا جو ذاتِ واجب کا	جناب امام زین العابدینؑ	عظمت و شان	سلام	749
218	سنوار اپنے تغافل کو تو عالم کا رفیع ہو جا	اصلاح معاشرہ	مطلوب	نظم	86
219	سنور جاتی میری قسمت تمہارا کیا بگڑ ناتھا	منسوب بالذات	آہ و بکا	نظم	28
220	سوچ لے تو جس طرف ہیں رات دن پیہم رواں	منسوب بالذات	اسیرِ حالات	نظم	598
221	سوچتا ہوں کبھی میں فرصت میں	منسوب بالذات	فکرِ امروز	نظم	547

222	شبیرؑ تیرا جس نے بھی احساں بھلا دیا	جنابِ امامِ مظلومؑ	عظمت وشان	سلام	756
223	شبیرؑ تیرے پیار کے آنچل میں پلتا ہے لہو	جنابِ امامِ مظلومؑ	ماتم وزنجیرزنی	سلام	758
224	شبیرؑ تیری بن میں انوکھی نماز ہے	جنابِ امامِ مظلومؑ	دردوالم در کربلا	سلام	738
225	شمس الضحیٰ علیؑ مہِ کامل کے سامنے	پاک خاندانؑ	عظمت وشان	سلام	732
226	شمعِ دعا پہ ہم تو لٹا کر یہ زندگی	مرشد کریمؒ	تاکید، وصیت	نظم	591
227	شہادت کی عظمت کوئی کیا بتائے	جنابِ امامِ مظلومؑ	شہادت کی عظمت	سلام	725
228	صادقِ آلِ محمدؐ مالکِ ملکِ قدر	جنابِ امام جعفر صادقؑ	احساس	نظم	685
229	صبح بشر کی پہلی کرن ہے تو بچپنا	معصومہ سین پاکؑ	بچپن	نظم	662
230	صبرِ شاہؑ بڑھتا گیا ظلم وستم کے ساتھ ساتھ	اصحاب باوفا	جنابِ امامِ مظلومؑ	سلام	717
231	صحنِ ہستی منقلب طینت بہ رفتارِ فلک	اظہار خیال	وقت	نظم	421
232	ظاہر میں آپ جزوِ نبوت رسولؐ کی	ملکہ عالمین سین پاکؑ	نذرانۂ محبت	نظم	645
233	عالم میں انتقام کی امید ہے انتظار	شہنشاہ امام زمانہؑ	فضیلتِ انتظار	نظم	675
234	عصمت تیری میراث ہے وحدت تیری جاگیر	شہنشاہ امام زمانہؑ	بقدرِ خیال	منقبت (مسدس)	900
235	عقل تو نادانیاں کرتی رہی ہے عمر بھر	اظہار خیال	عقل وعشق	نظم (دوازدہ)	616
236	علم الاخلاق بھی اک علم ہے معلوم نہیں	اوجِ عرفان	علم الاخلاق	نظم	521
237	غازیؑ سا دنیا میں کوئی نہ بہادر ہوگا	جنابِ شہنشاہ وفاؑ	عظمت وشان	سلام	699
238	غریبِ شہر کی مجبوریاں ہیں مجبوری	دہکتے احساس	مفلسی	نظم	273
239	غمِ حسینؑ میں آنسو بہانا واجب ہے	اصلاح عقائد	واجبات	سلام	695
240	غمِ حسینؑ میں آنسو بہانے آئے ہیں	دردوالم	غم حسینؑ	سلام	728
241	غور سے دیکھو نہیں ہرگز یہ تصویرِ حیات	بے ذوقی وبے زاری	حنوط لاشیں	نظم	590
242	فرقِ آفاقِ بشر پر تاجِ حق ہے آفتاب	اوجِ عرفان	خورشید	نظم	474
243	فکر کی آبشار گرتی ہے	منسوب بالذات	شعر	نظم	293
244	قمر در برجِ آزادی سرِ پرچم عیاں ہوجا	امیدِ نو	آزادی	نظم	478
245	کب سے ترس رہی ہیں آنکھیں نہ بادل نہ بارش ہے	آہ وبکا	تہی دامنی	نظم	618
246	کرب وبلا میں مسلم کعبہ گرا رہے ہیں	دردوالم	امت کا رویہ	سلام	746
247	کرب وبلا میں میں نے جو دیکھا اک اک چیز کو جا کے	دعائیہ کلام	کربلا	نظم	658

248	کرتا ہوں انتظار تمہارا میں رات دن	محبوبِ حقیقی	انتظار	نظم	274
249	کرے جب مجھ سے آنکھیں چار بیوی	مزاح نگاری	بیوی	نظم	120
250	کس غلط فہمی میں الجھے ہیں خیالات تیرے	منسوب بالذات	فردِ محض	نظم	502
251	کسی شئے کا عدد لے کر عناصر سے ضرب دے کر سنبھالو	علوم عالم	استخراج اسم مہدیؑ	نظم (مثمن)	459
252	کسی شئے کا عدد لے لو ضرب پھر چار سے کر دو	علوم عالم	استخراج اسم علیؑ	نظم	460
253	کہتے ہیں آپ مجھ سے تو میرا لے انتقام	ترغیبات	منسوب بالذات انتقام	نظم	254
254	کہتے ہیں لوگ مجھ سے کہ بدعت ہے شاعری	اصلاح معاشرہ	شاعری	نظم	127
255	کہتے ہیں نصاریٰ کہ وہ خلیلؑ کی زباں میں	جناب مولا امیر کائناتؑ	عظمت وشان	نظم	377
256	کہیں سوچے ہوئے مفہوم کو الفاظ پہنائے	منسوب بالذات شاعری	آوردگی	نظم	608
257	کون ہے بن میں جو تیروں میں دعا مانگے ہے	جناب امام مظلومؑ	عظمت وشان	سلام	712
258	کونین کے انفاس میں آلام کی بو ہے	اظہار خیال	درد	نظم	444
259	کیا عطا کی ہے خدا نے تجھ کو صورت اے گلاب	فطرت	گلاب	نظم	68
260	کیا محبت کا دیا جاتا ہے نفرت سے جواب	احساسات	نفرت	نظم	555
261	کینوس پر یہ اک حسیں تصویر کتنی پیاری ہے خوبصورت ہے	احساسات	تصویری نمائش	نظم	219
262	کیوں حقائق سے نگاہوں کو چرا بیٹھے ہو تم	خود فریبی	سرابی سوچ	نظم	513
263	گزر رہا ہوں بڑی خار دار وادی سے	منسوب بالذات	زہر خیال	نظم	558
264	گلزار میں اٹھلاتی ہوئی موجِ بہاراں	شہزادہ امیر قاسمؑ	آمد / سلگرہ پاک	نظم	908
265	گھوڑے پہ ہیں سوار شہنشاہِؑ زمانہ	شہنشاہ امام زمانہؑ	خروج پاک	نظم	817
266	گویا کہ اس جہان سے عنقا ہے دوستی	تنقیدِ معاشرہ	دوستی	نظم	25
267	لاکھوں ساون جھوم کے آئے تیرے دکھوں کی رت نہیں بدلی	شہنشاہ امام زمانہؑ	حسرت ناتمام	نظم	635
268	لاکھوں کلیاں سرِ فردوس نچوڑی ہوں گی	محبوبِ حقیقی	تو	نظم	263
269	لوگ عیسیٰؑ و علیؑ کو جو خدا کہتے ہیں	اصلاح عقائد	دعوت فکر	نظم	109
270	لوگ کہتے ہیں میں پریشاں ہوں روز و شب میں اداس رہتا ہوں	منسوب بالذات	مایوسی	نظم	282
271	لوگ مرتے ہیں مرا کرتے ہیں مر جاتے ہیں	منسوب بالذات	موت	نظم	515
272	لے کے عصیاں خود بروزِ حشر جب آؤں گا میں	انکساری	عقدہ کشائی	نظم	125
273	مالکؑ سے تجھے عشق کا دعویٰ ہے بجا ہے	محبوبِ حقیقی	عشق	نظم	871

274	ماہرینِ علم کے تحقیق کی ہے انتہا	علوم عالم	ارتقائے آدمیت	نظم	355
275	مجرائی شاہِ کربلا دیکھو	جناب امام مظلومؑ	دردوالم درکربلا	سلام	736
276	مجھ سا کوئی بھی نہیں ہے اس جہاں میں پرخطا	انکساری	مرضِ عصیاں	نظم	79
277	مجھ کو اپنی راہ لگا دے میں تو بھٹکتا راہی ہوں	شہنشاہ امام زمانہؑ	عرض داشت	نظم	625
278	مجھے اے دل وہاں لے چل جہاں کوئی نہ ہمدم ہو	خودکلامی	حسرت	نظم	94
279	مچل رہے تھے گداز جسموں کے برق پارے	منسوب بالذات	وہ لمحہ	نظم	426
280	مردِ دانا کی میں دوں دنیا کو سب وصفیں بتا	مومنین	دانائی	نظم	51
281	مقدر مقدر کی ہے بات یہ تو	صلیبِ عشق	گانا	نظم	37
282	ملا ہے آج مجھے اپنے دوست کا نامہ	منسوب بالذات	رحلت ہمشیر پاکؑ	نظم	161
283	منتظر ہے یہ نظامِ پیرسن بہ صد جہات	امیدِ نو	تقاضائے عصر	نظم	392
284	منفرد کام سے ہوتا ہے یہاں نام سدا	جولانِ فکر	انفرادیت	نظم	594
285	موسیٰؑ کے تقاضے پر جس دن دیدار دکھایا خالق نے	اصلاح عقائد	تفاوتِ نوع	نظم	235
286	مولوی صاحب دلائل دے کے کہتے ہیں سدا	سائنس	سائنس اور مولوی	نظم	130
287	میرا تکیہ ہے کتنا پرراحت جس کے زانو پہ شب گزرتی ہے	منسوباتِ مرشدؑ	میرا تکیہ	نظم	259
288	میرا چہرہ شناخت ہے میری	منسوب بالذات	چہرہ	نظم	601
289	میرا خالق میں یہ سمجھتا ہوں حمد تیری بڑی ضروری ہے	ربِ ذوالجلال والاکرام (ج)	حمد	حمد	4
290	میرا دنبہ میرا حسیں دنبہ کتنا معصوم کتنا سادہ ہے	منسوباتِ مرشدؑ	گوسفند	نظم	187
291	میرا سرمایہ کل اور زندگی صلوات ہے	اصلاح عقائد	صلوات	نظم	140
292	میرا معصومؑ دیکھو جھولی میں کیسے ماں کو ہنسا کے ہنستا ہے	شہنشاہ امام زمانہؑ	بچپنا	نظم	633
293	میرے اعصاب پہ دہشت کی گھٹا چھائی ہے	منسوب بالذات	وحشت	نظم	398
294	میرے اندر ہے شکست و ریخت کا جاری عمل	تنقیدِ معاشرہ	روایات	نظم	551
295	میرے آقاؑ زمانہ تو سبھی عیدیں مناتا ہے تمہاری عید کب ہوگی	عید	شہنشاہ امام زمانہؑ	نظم	648
296	میرے قلم میں ہیں مضمون مخملوں کی طرح	منسوباتِ مرشدؑ	میرا قلم	نظم	286
297	میرے کریم شہنشاہِ لافتیٰ غازیؑ	جناب شہنشاہ وفاؑ	فریاد بہ درگاہ عباس علمدارؑ	نظم	371
298	میرے محبوب ان آنکھوں میں سجا کر آنسو	منسوب بالذات	قبل از وقت	نظم	483
299	میرے محبوب ساتھی جانِ جعفرؑ	منسوب بالذات	بخاری	نظم	367

300	میرے محبوب کیا کہا تو نے	محبوبِ حقیقی	مجبوریاں	نظم	373
301	میرے محبوب میرے پیار پہ کیوں شک ہے تجھے	منسوب بالذات	کربِ نظر	نظم	532
302	میری ترستی آنکھوں میں تو تیری خوشی کا خواب سجا ہے	ملکہ روم سین پاکؑ	فریاد	نظم	627
303	میری دعا پہ آپ دعاؤں نے رو دیا	آہ و بکا	گریہ کناں	نظم	634
304	میری طرح تمہارا بھی چہرہ پڑا ہے زرد	منسوب بالذات	بہارِ رفتہ	نظم	536
305	میری مستی ہے پوشیدہ میرا ایمان پوشیدہ	منسوب بالذات	پوشیدہ	نظم	216
306	میری نہ باغِ خلد کی جانب گلی مڑی	منسوب بالذات	نارِ عشق	نظم	630
307	میری ہستی کے راہ وسعت میں	منسوب بالذات	شگفتنی	نظم	500
308	میں تو پی کر نماز پڑھتا ہوں	منسوب بالذات	مستی (نماز)	نظم	218
309	میں سوچتا ہوں خلا کی وسعت میں میرا اپنا مقام کیا ہے	علم و عرفان	تلاش (خلا، کائنات)	نظم	418
310	میں شاعر دیوانہ ہوں فطرت کا پرستار	محجوب حقائق	تثلیث	نظم	358
311	میں کھڑا ہوں ایک بے چارے مسافر کی طرح	احساسات	کاروانِ حسرت	نظم	561
312	میں کیا کہوں کیا رنگ دکھاتا ہے تصور	صلیبِ عشق	تصور	نظم	38
313	میں کیا کہوں کیسے ہوا کیا کیا عیاں اس رات کو	شہنشاہ امام زمانہؑ	پندرہ شعبان	نظم	647
314	میں نے دیکھا اک جواں میت سرِ دوشِ خیال	منسوب بالذات سالگرہ پاک	سال رفتہ	نظم (مثمن)	496
315	میں نے دیکھا ہے اک حسیں سپنا	منسوب بالذات	سپنا	نظم	575
316	میں وہ انسان ہوں جس کو ہے دردوں نے کچل ڈالا	منسوب بالذات	سوزِ دل	نظم	121
317	میں وہ مسافر ہوں جس کی راہیں زرِ عزائم پہ ڈاکہ زن ہیں	منسوب بالذات	سنہری منزل	نظم	528
318	نامِ خدا سے کرتا ہوں اب ابتدا حزیں	ترغیبات	صلوات وسلام	سلام	696
319	نامِ حسینؑ صفحئ عنوانِ دیں ہوگیا	جناب امام مظلومؑ	عظمت وشان	سلام	723
320	نام لیتا ہوں تیرا اے آقاؑ	جناب مولا امیر کائناتؑ	طلب توفیق	نظم	41
321	نام ہے میرا خزاں اور ہے عجب قسمت میری	جولانِ فکر	صدائے خزاں	نظم	34
322	نبیؐ کی آلؑ پہ امت نے ظلم ڈھائے تھے	پاک خاندانؑ	بنیادِ ظلم	سلام	747
323	نگہبانِ دو عالم ہست قائمؑ	فارسی کلام		سلام	764
324	نمازِ شاہؑ نے اسلام کو توقیر بخشی ہے	جناب امام مظلومؑ	عظمت وسلام	سلام	718
325	نہیں جائے تعجب مصلحت کا آستانہ ہے	اصلاح عقائد	مصلحت	نظم	333

www.jamanshah.com

326	ہاں اسے دیکھ اے سیادت کے امیں	اصلاح سادات	کعبہ	نظم (منفرد)	691
327	ہاں بڑا آدمی کہو اس کو	جولانِ فکر	بڑا آدمی	نظم	275
328	ہاں وہ میرا محبوب تھا ہاں وہ میرا محبوب تھا	یادِ رفتگاں	بابا محبوب علی خان	نظم	196
329	ہاں یہ پچیس برس میرے اک پلک جھپکتے گزرے ہیں	منسوب بالذات	سالگرہ	نظم	182
330	ہر ایک شخص میں پلتی ہے رزق کی خواہش	منسوب بالذات	سرکار اور رزقِ علم	نظم	191
331	ہر سو تیرا اس گلشن میں آنکھیں رستہ دیکھ رہی ہیں	شہنشاہ امام زمانہؑ	انتظار	نظم	638
332	ہر شخص چل رہا ہے مگر بے خبر بھی ہے	خود فریبی	صراطِ مستقیم	نظم	542
333	ہر شکستہ آس کا پنچھی بپھرتی آندھیاں	آہ و بکا	بے دلی	نظم	495
334	ہر ظلم وہ تھا جس سے شرمسار وہ میں تھا	منسوب بالذات	سیدزادہ	نظم	540
335	ہر عصر کے فرعون کو کہدے جو خداوند	اصلاح معاشرہ	ہوس	نظم	118
336	ہر موڑ پہ اپنی یادوں کے مینار بناتا جاؤں گا	منسوب بالذات	نقوشِ ذات	نظم	494
337	ہلالِ عید ہوا جلوہ گر مبارک ہو	عید	فریبِ عید	نظم	26
338	ہمیں ہے رب سے سدا حکمِ انتظار ملا	محجوب حقائق	انتظارِ فرج	نظم	672
339	ہونٹ مصروفِ عطر باری ہیں	انکساری	شکریہ	نظم	341
340	ہوئی تعمیرِ بیت اللہ تو خالق نے یہ فرمایا	تاریخی حقائق	تعمیر بیت اللہ (رجس)	نظم	438
341	ہے سلام سبطِ رسولؐ پر دلِ مردہ دیں کا جلا دیا	جناب امام مظلومؑ	عظمت وسلام	سلام	721
342	ہے عشقِ خدا لذتِ احساس سے محروم	بے ذوقی و بے زاری	لا	نظم	510
343	ہے نہیں کوئی زمانے میں کسی کا یار دوست	مصلوب حیات	دوست	نظم	23
344	ہیچ ہیں سارے عمل صلوات سے	اصلاح عقائد	صلوات	سلام	711
345	وحدت کے تاجدار ہیں سلطانِ عسکریؑ	جناب امام حسن عسکریؑ	سلطانِ عسکریؑ	نظم	774
346	ورطہ کن میں ہوئی مدوجزر کی جب نمود	اظہار خیال	روح اور مادہ	نظم	428
347	وقت کی تیز گام سطح پر	منسوب بالذات	برتھ ڈے	نظم	436
348	وہ ایک آنسو جوان کی آنکھوں میں خودکشی کی تمنا لے کر	احساسات	عینی شاہد	نظم	554
349	وہ بچپنا کہ جس میں کئی شوخیاں بھی تھیں	منسوب بالذات شاعری	نمودِ حرف (بچپنا)	نظم	607
350	وہ بچپنے کی مقدس فضا کا شہزادہؑ	شہنشاہ امام زمانہؑ	ایک شہزادہؑ	نظم	631
351	وہ دیکھ تو ہے کون کھڑا کعبہ کی چھت پر	شہنشاہ امام زمانہؑ	راکبِ کعبہ	نظم	136

352	وہ شاخِ طوبیٰ کا ایک پتہ پھر آج کہتے ہیں جھڑ گیا ہے	یادِ رفتگاں	عامر صاحب	نظم	593
353	وہ شجر وہ گھنا حسین شجر	منسوباتِ مرشدؒ	یادِ شجر	نظم	200
354	وہ علقمہ پہ غازی گل رو پڑے ہوئے ہیں	جنابِ شہنشاہ وفاؑ	منظر کشی لاش اطہر	سلام	753
355	وہ کون ہے جو قدوس بھی ہے تقدیس ہے جس کی جوِیندہ	شہنشاہ امام زمانہؑ	عظمت وشان	سلام	705
356	وہ محسنۂ دینِ خداؑ مشعلِ وحدت	محسنۂ اسلام سینؑ	سیدۃ ملیکۃ العربؑ	نظم	766
357	وہ مختصر سا سفر جس میں ہم سفر تم تھے	مصلوبِ حیات	ہمسفر	نظم	611
358	وہ مرتجز جو زینتِ اسپانِ دہر تھا	منسوبات	مرتجز	نظم	812
359	یارب دلِ غمگیں کی جگر سوز دعا ہے	جنابِ امام مظلومؑ	عظمت وشان	سلام	742
360	یہ ارضِ پاک میری جنت سے بھی حسیں ہے	جذبۂ ملی	قومی ترانہ	نظم	49
361	یہ ایک ٹوٹی ہوئی قبر اور زبوں حالی	احساسات	ایک قبر	نظم	247
362	یہ آلِ کفر نے اب وسوسے سے ڈالے ہیں	اصلاحِ عقائد	اثباتِ دعائے امام زماںؑ	نظم	295
363	یہ تو ہے تیرا حق میری الفت کو مٹا دے	چبھتے روئیے	میرا حق	نظم	560
364	یہ حسبنا کا مقصد ہے جو ہر سانچے میں ڈھلتا ہے	پاک خاندانؑ	بنیادِ ظلم	سلام	706
365	یہ خار صدا دیتا ہے گل توڑنے والو	فطرت	خار کی صدا	نظم	55
366	یہ دن ہے کہ جو سیدِ لولاک کا دن ہے	شہنشاہ امام زمانہؑ	خطبہ اولیٰ	نظم	840
367	یہ ذکر کہف میں کتے کے ذکر کو دیکھو	جولانِ فکر	اہلِ بیتؑ	نظم	439
368	یہ رازِ رازِ عظیم ہے جو کہ راز داری سے راز ہوگا	مجوبِ حقائق	راز	نظم	85
369	یہ کس چمن کی ہے یادِ بہار خاموشی	منفرد کلام	خاموشی	نظم (منفرد)	108
370	یہ کس کا گلا ہے کہاں خنجر یہ رواں ہے	پاک خاندانؑ	درد والم	سلام	748
371	یہ کون ہے نماز میں پیہم جھکا ہوا	جنابِ مولا امیر کائناتؑ	شہیدِ محراب	سلام	739
372	یہ موسمِ سرما کی ہے اک دن کی کہانی	مصلوبِ حیات	مفلسی	نظم	72
373	یہ میری ضد ہے یا ہے سرکشی یا جو کچھ ہے	محبوبِ حقیقی	ضد	نظم	541
374	یہاں کوئی نہ تیرا ہے نہ میرا ہے	اظہارِ خیال	ترانۂ امروز	نظم	379
375	یہی فیصلہ ہے نصیب کا میں تجھے ہمیشہ دعا کروں	شہنشاہ امام زمانہؑ	مقدر کا فیصلہ	نظم	641

الحمدللہ وشکراً اللہ وشکراً الصاحب الزمانؑ وشکراً المرشد کریمؒ

خاکِ پائے مرشد کریمؒ

مداح حسین

www.jamanshah.com